

مطبوعات ذخیرہ آزاد



محمد اکرام چغتائی



**Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.**

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ





مطبوعاتِ ذخیرہ آزاد

(پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور کے ذخیرہ محمد حسین آزاد
کی فارسی، عربی، اردو اور پنجابی مطبوعات کی توضیحی فہرست)



ترتیب و تدوین
محمد اکرام چغتائی



شعبہ اردو
یونیورسٹی اور نیشنل کالج، لاہور

138004

(شمس العلماء مولانا محمد حسین آزاد (۱۸۳۰ء-۱۹۱۰ء) کے صد سالہ یوم وفات کی مناسبت سے)

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست)

ترتیب و تدوین :	محمد اکرام چغتائی
ناشر :	پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی، صدر شعبہ اردو، اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
کمپوزنگ :	لیزر کمپوزنگ ان، رائل پارک، لاہور (۲۱۹۴۸۳۷-۰۳۰۰)
	ندیم اشرف کمپوزرز، لاہور (۲۲۲۷۱۶۳-۰۳۳۳)
مطبع :	پنجاب یونیورسٹی پریس، لاہور
سنہ اشاعت :	جون ۲۰۱۰ء (طبع اول)
تعداد :	۵۰۰
صفحات :	۳۲۸
قیمت :	۴۰۰ روپے

پنجاب یونیورسٹی لاہور
کے نامور آزاد شناسوں:
حافظ محمود شیرانی، ڈاکٹر مولوی محمد شفیع،
ڈاکٹر سید عبداللہ اور ڈاکٹر محمد صادق
کے نام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران

وائس چانسلر
پنجاب یونیورسٹی



پنجاب یونیورسٹی لاہور پاکستان

حوالہ نمبر: ۳۱۶/وی سی

مورخہ: ۳ جنوری ۲۰۱۰

پنجاب یونیورسٹی کا شمار برعظیم کی قدیم ترین درس گاہوں میں ہوتا ہے۔ اس کی مرکزی لائبریری ایک عرصے سے طلبہ، اساتذہ اور علما کی تدریسی، علمی اور تحقیقی ضرورتوں کو مکما حقہ پورا کر رہی ہے۔ اس لائبریری کی عالمی شہرت کا ایک سبب اس کے قلمی اور مطبوعہ کتب کے وہ نجی ذخائر بھی ہیں جو نامور ارباب علم و دانش نے خود یا ان کے لواحقین نے قیمتاً یا بہ طور عطیہ اسے پیش کیے۔

مقامی علما و ادبا میں اردو کے صاحب طرز انشا پرداز محمد حسین آزاد پہلی جانی پہچانی شخصیت ہیں جن کا نجی کتب خانہ ۱۹۱۳ء میں ہماری اس لائبریری کی زینت بنا۔ چند برسوں سے اس لائبریری میں محفوظ نادر و نایاب قلمی اور مطبوعہ کتب کے نجی ذخائر کی فہرست سازی کا کام شروع ہو چکا ہے۔ اس سلسلے کی اہم کڑی ذخیرہ آزاد کی مفصل فہرست ہے جس میں عربی، فارسی، اردو اور پنجابی مخطوطات و مطبوعات کو الگ الگ جلدوں میں پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ بات طمانیت کا باعث ہے کہ انتہائی مختصر وقت میں انھیں ترتیب دے کر آزاد صدی دور روزہ عالمی سیمی نار (۲۰، ۲۱ جنوری ۲۰۱۰ء) کے موقع پر پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے زیر نگرانی شائع کیا جا رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ گراں قدر علمی کارنامہ شعبہ اردو کے اساتذہ و طلبہ ہی کے لیے نہیں، تمام اہل دانش کے لیے بھی ایک قیمتی ارمغان ثابت ہوگا اور اس سے اردو، فارسی، عربی اور پنجابی ادبیات میں تحقیق و تفتیش کی نئی راہیں کھلیں گی۔

مجاہد کامران

پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران

وائس چانسلر

پنجاب یونیورسٹی لاہور

فون: قائد اعظم کیمپس: 92-42-9231098 | علامہ اقبال کیمپس: 92-42-9211612 | فکس: 92-42-9231101 | ای میل: vc@pu.edu.pk

فہرست مندرجات

صفحہ

۱۱

پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی
محمد اکرام چغتائی

۱۳

سخنہ چند
آزاد کتب خانہ یا تکیہ علم

فارسی مطبوعات

۵۱

مجموعہ ہائے کتب و رسائل

۵۲

اخلاق

۵۳

منطق

۵۳

ہندیات

۵۴

مسیحیت

۵۴

اسلامیات

۷۰

تصوف

۷۰

لغات

۷۴

قواعد زبان / درسیات

۸۱

ریاضیات

۸۳

نجوم

۸۳

فالنامہ

۸۴

طب

۸۶

خوشنویسی

۸۶

علم ہیئت

۸۷

حکمتِ طبیعی

۸۷

فنِ حرب

۸۸

تقویم

۸۸

فن شالبانی

۸۹

ڈرامہ

۸۹

نثری ادب

۹۳

انشاء

۹۴

قصص

۹۷

تذکرہ

۹۹

منظوم ادب

۱۱۸

جغرافیہ

۱۱۹

عمومی تاریخ

۱۲۱

تاریخ برصغیر پاک و ہند

۱۲۸

تاریخ ایران باستان

۱۲۹

تاریخ ایران

۱۳۰

تاریخ - دیگر ممالک

۱۳۱

سفرنامہ

عربی مطبوعات

۱۳۵

مجموعۃ رسائل

۱۳۹

منطق

۱۴۱

اسلامیات

۱۶۱

تصوف

۱۶۱

کلام

۱۶۳

تذکرہ

۱۶۳

لغات

۱۶۶

قواعد زبان

۱۷۳

ریاضیات

۱۷۴

نثری ادب

۱۷۶

انشاء

۱۷۶

منظوم ادب

۱۸۱

تاریخ و تذکرہ

اردو مطبوعات

۱۸۶

فلسفہ

۱۸۶

منطق

۱۸۸

اخلاق

۱۸۹

ہندویات / سکھ مت

۱۹۱

مسیحیت

۱۹۳

اسلامیات

۲۰۳

تصوف

۲۰۳

اصول زبان شناسی / لسانیات / تعلیم و تدریس

۲۰۸

لغات

۲۱۰

نصابیات / قواعد زبان

۲۱۳

ریاضیات

۲۲۳

نجوم

۲۲۵

کیمیا

۲۲۶

طبیعیات

۲۲۷

طب

۲۲۸

معاشریات

۲۲۹

زراعت

۲۳۰

برقیات

۲۳۰

حفظانِ صحت

۲۳۱

نقشہ کشی

۲۳۱

علم ہیئت

۲۳۱

فن موسیقی

۲۳۲	حیوانیات
۲۳۲	سیاسیات
۲۳۲	علم مدن
۲۳۳	نثری ادب
۲۳۳	انشاء
۲۳۴	مکاتیب
۲۳۵	تذکرہ
۲۵۲	منظوم ادب
۲۶۶	منتخبات
۲۶۸	جغرافیہ
۲۷۳	عمومی تاریخ
۲۷۸	تاریخ برصغیر پاک و ہند
۲۸۱	تاریخ امصار و عمارات
۲۸۵	سفر نامہ
۲۸۶	تعلیم و اصول تعلیم
۲۹۴	قرآن و حدیث
۲۹۷	فقہ جعفریہ
۳۰۴	متفرقات
۳۰۸	جرائد

پنجابی مطبوعات

۳۱۴-۳۱۲

اشارے

۳۷۸-۳۱۷

(کتب و رسائل، اشخاص، مقامات)
ذخیرہ آزاد کی بعض اہم کتب کی عکسی نقول

سخن چند

مسلم ثقافت کو عظمت اور سربلندی عطا کرنے میں کتاب کا کردار نہایت بنیادی رہا ہے اور مسلم ثقافت ہی پر کیا موقوف ہے دنیا بھر کے تمدن کتاب ہی کے فیض ہمیشہ بہار سے سرسبز و شاداب رہے ہیں۔ کتاب کی فیض رسانی کا یہ سلسلہ نامختم ہے۔ مردانِ خُر کی بضاعتِ اصلی نہایت قلیل رہی ہے: گھوڑے کی زین اور کتاب کی رفاقت! مگر غور کریں تو یہی بضاعتِ قلیل اُن کی قوت کا بنیادی سرچشمہ رہی ہے اور اسی سے جلال اور جمال کے وہ دھارے پھوٹتے رہے ہیں جن کے اتصال سے بالآخر کمال کی صورت گری ہوتی ہے:

اعزُّ مکانٍ فی الدنئی سرجِ سابح
و خیرِ جلیسِ فی الزمانِ کتابُ

مسلم ثقافت کے امتیازات میں سے ایک یہ بھی ہے (گو کہ اب یہ امتیاز، مادیت پرستی کی بلاکت خیز آندھی سے ورق ورق ہو کر تیزی سے برباد ہو رہا ہے) کہ اس کے وابستگان اپنے نجی کتب خانے ترتیب دیتے تھے اور یہ کتب خانے نادر و نایاب قلمی (یا بعد ازاں مطبوعہ) نسخوں سے مالا مال ہوتے تھے۔ انھی وابستگانِ عشق میں ایک فردِ فرید — اردو نثر کے سلطان الکو اکب — حضرت آزاد تھے جن کے پاؤں میں چکر تھا اور روح میں بے چینی۔ کاغذ پر لکھے انمٹ شہدوں کا شوق تھا اور قلم کی روشنائی سے اپنی اور دوسروں کی بصیرت اور بینائی کی افزائش کا سروسامان کرتے تھے۔ وسطِ ایشیا اور ایران کا گوشہ گوشہ چھان آئے اور قلمی اور مطبوعہ کتابوں کا ایک عمدہ ذخیرہ سمیٹ لائے۔ وفات کے کچھ برس بعد یہی ذخیرہ مع متعدد سابقہ کتب کے ۱۹۱۳ء میں جامعہ پنجاب کے کتاب خانے کا نصیب ہوا اور ”ذخیرہ محمد حسین آزاد“ کے نام سے موسوم ہوا۔

جامعہ پنجاب کی مرکزی لائبریری کے دیگر قیمتی اور پرارزش ذخائر کی طرح ”ذخیرہ محمد حسین آزاد“ بھی بے نظیر ہے۔ اس کے نادر مخطوطات پر مشتمل توضیحی فہرست اس سے قبل شعبہ اردو کے زیرِ اہتمام شائع ہو چکی اور اربابِ نظر سے خراجِ محبت وصول کر رہی ہے۔ زیرِ نظر کتاب اسی ذخیرے کی نادر اور

نایاب مطبوعات کی توضیحی فہرست پر مشتمل ہے جسے بڑی محنت، ہمت اور سلیقے سے اردو کے ممتاز محقق جناب محمد اکرام چغتائی نے مرتب کیا ہے۔ یقین ہے کہ متعدد نقلی و عقلی علوم پر مشتمل ذخیرہ آزاد کی مطبوعات کی یہ فہرست تحقیق اور تدقیق کے نئے دروا کرے گی، ان شاء اللہ۔

اس توضیحی فہرست کو فاضل مرتب نے ترتیب و تدوین کے سائنسی اصولوں کی بنیاد پر مدون کیا ہے۔ عربی، فارسی اور اردو کے نامور عالم ڈاکٹر خورشید رضوی نے اس فہرست پر نظر ثانی کی زحمت اٹھائی۔ راقم السطور نے بھی اس فہرست پر ایک سے زیادہ بار نظر ڈالی۔ امید کی جاتی ہے کہ کتب کے ذخیرہ ہائے فہارس میں یہ فہرست نمایاں امتیاز کی حامل ہوگی۔ شعبہ اردو جناب محمد اکرام چغتائی کی اس کاوش پر ان کا بے حد ممنون ہے۔ ترتیب کتاب کے آخری مرحلے پر جناب رفاقت علی شاہد نے بھی چغتائی صاحب کی معاونت کی جس کے لیے راقم السطور ان کا بھی شکر گزار ہے۔

ناسپاسی ہوگی اگر اس موقع پر دانش گاہ پنجاب کے علم دوست اور دانش پرور رئیس جامعہ پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران کا ذکر نہ کیا جائے۔ ڈاکٹر صاحب علمی منصوبوں کا جس وسعت نظر اور فراخ دلی سے خیر مقدم کرتے ہیں وہ لایق داد ہے۔ آزاد صدی سیسی نار کے موقع پر ذخیرہ محمد حسین آزاد کی توضیحی فہارس اور دیگر اشاعتی منصوبوں پر انھوں نے جس مسرت اور گرم جوشی سے صاد کیا وہ میرے اور شعبہ اردو کے تمام اساتذہ کے لیے بڑی تقویت کا موجب ہے۔ پیش نظر ”مطبوعاتِ ذخیرہ آزاد“ ان کی علم پروری کی برہان اور مالی تعاون کی مرہون احسان ہے۔

مجھ پر یونیورسٹی لائبریری کے کتاب دار اعلیٰ جناب چودھری محمد حنیف اور ان کے معاون جناب حامد علی صاحب کا شکریہ بھی واجب ہے جنھوں نے فاضل مؤلف جناب محمد اکرام چغتائی کو ذخیرہ مطبوعاتِ آزاد سے استفادے کی سہولت فراہم کی اور ان سے بھرپور تعاون کیا۔

امید ہے کہ اردو دنیا آزاد صدی کے موقع پر شائع ہونے والی اس قابل قدر توضیحی فہرست کا خیر مقدم کرے گی۔

تحسین فراقی

صدر شعبہ اردو

یونیورسٹی اور نیشنل کالج، لاہور

۲۹ مئی ۲۰۱۰ء

آزاد کا کتب خانہ یا تکیہ علم

اردو زبان و ادب کے بیشتر نامور مصنفین کی طرح ساحرانہ اسلوب نگارش کے انشاء پرداز مولانا محمد حسین آزاد کی مدح و قدح کی ترازو کے دونوں پلڑے خاصے بھاری ہیں اور تول میں جن باٹوں سے یہ اوپر نیچے ہوتے رہتے ہیں، وہ بھی زیادہ تر خود ساختہ اور غیر معتبر ہیں۔ ”کو تاہ نظر نکتہ چینوں“، ذی علم ناقدوں اور باریک بین محققوں نے آزاد کی شخصیت اور ان کی قلمی نگارشات بالخصوص آب حیات کی بعض فروگذاشتوں کی بناء پر انھیں شدید اعتراضات کا نشانہ بنایا۔ ثقہ معترضین میں کسی نے انہیں ”قیاس کی بلند پروازی سے طوطے مینا بنا کر“ اڑانے والا اور حقائق کو افسانوی رنگ میں پیش کرنے والا قلم کار قرار دیا۔ حیرت ہے، تنقیدیں آزاد کے ایک معتبر ناقد بھی یہ تحسینی کلمات لکھنے پر خود کو مجبور پاتے ہیں: ”مولانا آزاد صاحب طرز ہیں۔ ان کی طرز نہ ان سے پہلے وجود میں آئی اور نہ ان کے بعد کوئی اس کی تقلید کر سکا..... آزاد کا ابھی تک کوئی مقلد پیدا نہیں ہوا۔ حقیقت یہ ہے کہ مولانا آزاد اپنے انداز کے آپ ہی موجد تھے اور آپ ہی خاتم تھے۔“ (۱) اس محقق کے دوسرے ہدف مولانا شبلی نے آزاد کے کمال اسلوب کو یوں بدیہ تبریک پیش کیا ہے: ”... جانتا تھا کہ وہ [آزاد] تحقیق کے میدان کے مرد نہیں، لیکن ادھر ادھر کی گیس بھی بانک دیتا تو وحی معلوم ہوتی۔“ (مکاتیب شبلی۔ خط نمبر ۳۶) مہدی حسن انہیں ”اردو لٹریچر کے عناصر خمسہ“ (سر سید، حالی، شبلی اور ڈپٹی نذیر احمد سمیت) میں شامل کرتے ہیں۔ مزید برآں متعدد نثر نگاروں نے آزاد کے اسلوب بیان کے تتبع میں اپنے قلم کی تمام توانائیاں صرف کر دیں، پھر بھی اصل اور نقل کا فرق مٹ نہ سکا۔ حتیٰ کہ بعض نامور مصنفین کی تصانیف پر بیرونی آزاد کی گہری چھاپ ہے، بلکہ کہیں کہیں پر سرقہ کا گمان ہوتا ہے۔

بلاشبہ آزاد کے منفرد اور ناقابل تقلید طرز اسلوب نے ان کو دوام بخشا اور وہ تاریخ ادب اردو کے شہ

نشینوں میں عزت و احترام سے بٹھائے گئے، لیکن بنظر غور دیکھا جائے تو ان کو یہ اعلیٰ و ارفع مقام دلانے میں صرف یہی ایک عنصر کارفرما نہیں بلکہ کچھ دیگر عوامل نے بھی اپنا حصہ ڈالا ہے۔ انھی اسباب و علل میں وہ نئی راہیں ہیں، جو آزاد کے جدت پسند تخلیقی رویوں نے متعارف کرائیں اور اگر انھیں ”اولیاتِ آزاد“ کا نام دیا جائے تو مناسب ہوگا۔ ان اولیات کا مختصر ذکر سطور ذیل میں کیا جاتا ہے:

- ۱۔ اردو میں آزاد مطالعہ لسانیات (مع تقابلی لسانیات)، زبان کے آغاز اور اس کے مختلف ارتقائی مراحل کو زیر بحث لائے۔
- ۲۔ تاریخِ الفاظ یعنی تحریر و تقریر میں مستعمل الفاظ کی املائی اور معنوی تبدیلیوں کی نشاندہی۔ بعد میں یہی مباحث سرگذشتِ الفاظ (از احمد دین) اور پرانے الفاظ کی نئی تحقیق (از سید سلیمان ندوی) جیسے مطالعات کا پیش خیمہ ثابت ہوئے۔
- ۳۔ سائنسی انداز میں اردو میں فقہ اللسان کا موضوع آزاد ہی کی اختراعی استعداد کا مظہر ہے۔ انھوں نے پہلے پہل ہمیں لسانی تحقیق کا راستہ دکھایا۔
- ۴۔ اردو میں باقاعدہ ادبی تاریخ کی ابتدا (یعنی آب حیات)
- ۵۔ انجمن پنجاب کے مشاعروں کے ذریعے جدید نظم اور جدید شاعری کی داغ بیل ڈالی۔
- ۶۔ ان کے علمی تنقیدی لیکچرز نے اردو میں جدید تنقید کا سنگ بنیاد رکھا۔^(۲)
- ۷۔ بحوالہ ”نیرنگ خیال“ افسانہ نگاری کا نقطہ آغاز۔^(۳)
- ۸۔ اردو میں ہلکی پھلکی شگفتہ مضمون نگاری کے اویس نقوش انھی کی تحریروں میں نظر آتے ہیں۔
- ۹۔ اردو میں (داستان اور شاعری کو چھوڑ کر) ادبی تصنیف کی ساکھ سب سے پہلے تصانیفِ آزاد نے قائم کی۔
- ۱۰۔ ”آب حیات“ کو اردو شعراء کا پہلا تذکرہ کہا جاتا ہے، جس میں مصنف نے اردو کی کل شاعری پر نظر کر کے اس کو مختلف ادوار میں تقسیم کیا اور ہر دور کی زبان اور شعری خصوصیات بیان کرنے کے بعد اس عہد کے بڑے شعراء کا حال اس تفصیل اور اس خوبی سے لکھا کہ ان کی چلتی پھرتی، بولتی چالتی تصویریں کتاب پڑھنے والوں کے سامنے آ جاتی ہیں اور ساتھ ہی وہ زمانہ اور وہ ماحول بھی آنکھوں میں پھر جاتا ہے جس میں ان کی شاعری نے نشوونما پائی تھی۔

۱۱۔ اسی کتاب یعنی ”آب حیات“ نے اردو کے قدیم شاعروں سے عام دلچسپی پیدا کر کے لوگوں میں ادبی تحقیق کا شوق اور اردو شعر و ادب کی تاریخ لکھنے کا خیال پیدا کر دیا اور شاعروں کے حالات کے ساتھ ان کے زمانے اور ماحول کی تصویر کشی کی ضرورت محسوس کرادی۔

۱۲۔ اردو زبان نے فارسی انشاء پر دازی سے جو استفادہ کیا، اس کا اعتراف کرتے ہوئے ان نقصانات کی طرف ”آب حیات“ ہی نے ہمیں سب سے پہلے توجہ دلائی جو فارسی کے رنگین اور تخیلی انشاء پر دازوں کی تقلید سے اردو کو بچنے۔

۱۳۔ اردو نثر کی طرح اردو شاعری کی اصلاح میں بھی ”آب حیات“ نے اہم اور بنیادی کردار ادا کیا۔

۱۴۔ اردو ادباء میں سب سے پہلے آزاد ہی نے اس بات کی طرف توجہ مبذول کرائی کہ شاعروں کو محض تفریح طبع کا ذریعہ نہیں بنانا چاہئے، بلکہ اس سے سماجی اور سیاسی نظام کی اصلاح یا تبدیلی کا کام بھی لینا چاہئے۔

۱۵۔ ”آب حیات“ ہمارے معاشرے بالخصوص اس کے علمی و ادبی پہلو کا ایسا مکمل نقشہ کھینچتی ہے، جس کی مثال کوئی دوسری تصنیف پیش نہیں کر سکتی۔ (۴)

۱۶۔ ۱۹۳۷ء سے قبل محکوم ہندوستان کے بدیسی حکمرانوں کی جانب سے نامور اصحاب علم و دانش کی علمی و ادبی خدمات کے اعتراف کے طور پر انہیں ”شمس العلماء“ کے خطاب سے نوازا جاتا تھا۔ بہت سے علماء اور ادباء کو یہ اعزاز حاصل ہوا، (۵) لیکن متحدہ ہندوستان میں سب سے پہلے جو ادیب اس اعزاز کا مستحق قرار پایا، وہ محمد حسین آزاد تھے (۶) (۱۸۸۷ء)۔ ”اردو لٹریچر کے عناصر خمسہ“ میں سر سید احمد خاں کو چھوڑ کر بقیہ تینوں اصحاب یعنی شبلی نعمانی، ڈپٹی نذیر احمد اور الطاف حسین حالی کو آزاد کے بعد یہ خطاب تفویض ہوا۔ (بالترتیب ۱۸۹۳ء، ۱۸۹۷ء، ۱۹۰۴ء)

۱۷۔ مصنف اور کتاب کا تعلق صدیوں پرانا ہے۔ یہ ممکن ہی نہیں کہ کوئی لکھا پڑھا شخص کتب شناسی، کتب بینی اور متعلقہ کتب کی جمع آوری کا شوق نہ رکھتا ہو۔ ان میں بعض ارباب علم اور شائقین کتب نے عمر بھر کی جمع پونجی خرچ کر کے عظیم نجی کتاب خانے یادگار چھوڑے، جو آج بھی دنیا بھر کے تشنگان علم و ادب کی پیاس بجھا رہے ہیں۔ انھی معروف کتاب خانوں کی طویل فہرست میں ایک کتب خانہ آزاد بھی ہے، جو انھوں نے اپنی بنیادی ضرورتوں کو پس پشت ڈال کر اپنے محدود مالی وسائل کے بل بوتے

پر اور اندرون و بیرون ملک (وسط ایشیا، ایران) کے کٹھن سفروں کی صعوبتیں برداشت کر کے بنایا تھا۔ دیگر اہل علم کی طرح یہ کتاب خانہ ان کے ذاتی ذوق و شوق کا مظہر ہے اور جب انھیں ضرورت پڑتی، وہ خود بھی اس سے استفادہ کرتے، لیکن تمام کتاب خانوں میں آزاد کے اس کتب خانے کا امتیازی وصف یہ ہے کہ انھوں نے اپنے ذاتی مصارف سے ایک الگ عمارت تعمیر کرائی اور اپنے تمام ذخیرہ کتب کو ”برائے نظر گاہ خاص و عام“ وہاں منتقل کر دیا۔ اس پس منظر میں آزاد پہلے شخص ہیں، جنھوں نے اپنے ذاتی کتب خانہ کو پبلک لائبریری کی شکل دے دی اور جب تک وہ عالم ہوش میں رہے، ان کی نگرانی میں اس کتب خانے سے عامۃ الناس مستفید ہوتے رہے۔

۱۸۔ تقریباً بیس برس (۱۸۹۰ء-۱۹۱۰ء) آزاد نے بقول سید جالب دہلوی ”وجدانی کیفیت“ میں گزارے۔ اس دوران میں بامر مجبوری کتب خانہ آزاد پرتالے پڑے رہے۔ ان کی رحلت کے تین سال بعد یعنی ۱۹۱۳ء میں ان کے اکلوتے فرزند آغا محمد ابراہیم ابرو (۱۸۶۵ء-۸ دسمبر ۱۹۲۰ء) نے قلمی اور مطبوعہ کتب کا یہ نادر ذخیرہ بتوسط گورنر، پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو بلا قیمت پیش کر دیا اور اب بھی یہ کتب خانہ آزاد کے نام کے تحت اسی لائبریری کے اورینٹل سیکشن میں محفوظ ہے۔ اب تک اس سیکشن میں متعدد اہل علم کے ذاتی ذخائر کتب (خطی و مطبوعہ) قیمتاً یا ہدیہتاً شامل ہو چکے ہیں، جو عالمی سطح پر اس لائبریری کی پہچان ہیں (مثلاً حافظ محمد محمود شیرانی، پروفیسر آزر، پروفیسر شیخ محمد اقبال وغیرہ)، لیکن جس علمی شخصیت کا ذاتی کتب خانہ سب سے پہلے اس لائبریری کی زینت بنا، وہ محمد حسین آزاد کا جمع کردہ تھا۔

اسی کتب خانہ آزاد کے آغاز، تشکیلی مراحل، کتابیں جمع کرنے کی جان لیوا تگ و دو، قیام، بندش اور بالآخر منتقلی کی روداد سطور ذیل میں پیش کی جا رہی ہے۔

آزاد کے پڑکھوں نے ایران کو خیر باد کہہ کر ہندوستان کو اپنی مستقل قیام گاہ بنا تو لیا، لیکن اپنی مادری زبان یعنی فارسی سے گہرے لگاؤ اور علوم متداولہ سے تعلق کی مستحکم روایت کو قائم و دائم رکھا۔ ہر پڑھے لکھے شخص کو جن بنیادی مصادر کی ضرورت پڑتی ہے، وہ لازماً ان کے ہاں بھی دستیاب ہوں گے، لیکن باقاعدہ طور پر نجی کتب خانہ قائم کرنے کی روایت کا آغاز آزاد کے دادا اخوند محمد اکبر نے کیا، چنانچہ وہ خود ”سیر ایران“ میں یہ اطلاع دیتے ہیں کہ

”بندۂ آزاد خانماں برباد تباہی دہلی کے بعد کئی سال تک سرگرداں پھرتا رہا۔ جب قسمت نے قرار پکڑا اور اتنی فرصت ملی کہ اپنے حال پر افسوس کروں تو سب سے زیادہ افسوس مجھے اس کتب خانے کا تھا جو دو پشت سے میرے بزرگوں نے جمع کیا تھا اور میں نے اس کے بڑھانے اور آراستہ کرنے کی کوشش کی تھی۔“ (۷)

کہا جاتا ہے کہ محمد اکبر اپنے دور کے علمائے دین اور مجتہدین میں شمار کئے جاتے تھے اور انہوں نے دینی علوم کی ترویج و تدریس کے لئے ایک مدرسہ بھی قائم کر رکھا تھا۔ متذکرہ بالا اقتباس کے مطابق محمد اکبر کے تبحر علمی کے خزینے ان کے قائم کردہ مدرسے اور کتاب خانے سمیت مولوی محمد باقر یعنی آزاد کے والد کو منتقل ہوئے۔ ابھی تک آغا محمد باقر نبیرۂ آزاد (۸) اور ڈاکٹر محمد صادق (۹) نے مولوی محمد باقر پر جو مضامین لکھے ہیں، ان میں موصوف کی ابتدائی تعلیم (دہلی کالج میں)، نیلام گھر اور امام باڑہ کی تعمیر، ”دہلی اردو اخبار“ کے اجراء، دہلی کالج کے شیعہ استاد قاری جعفر علی جارچوی سے تنازعہ، پرنسپل دہلی کالج فرانس نیلر سے دوستانہ مراسم اور پھر اسی کے قتل کے الزام میں پھانسی پانے کی تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔ کہیں کہیں ان کے عالم دین اور مجتہد ہونے کا بھی ضمیمہ ذکر کیا گیا ہے، لیکن ان کے نجی کتاب خانے کا کسی نے ذکر تک نہیں کیا۔ بعض معاصر شواہد ان کے جھگڑا و مزاج کی نشاندہی کرتے ہیں (۱۰) اور حال ہی میں نیشنل آرکائیوز (دہلی) سے جو دستاویزات سامنے آئی ہیں، ان کی روشنی میں ۱۸۵۷ء میں ان کے دو غلے کردار کا پتہ چلتا ہے۔ (۱۱) اپنے والد کی طرح آزاد بھی دہلی کالج کے طالب علم رہے اور جب یہاں کے شیعہ مدرس اول قاری جعفر علی سے اختلافات شدت اختیار کر گئے تو انہیں سنی طلباء کی جماعت میں منتقل کر دیا گیا۔ نیلر کے دوبارہ پرنسپل تعینات ہوتے ہی دہلی کالج کے انتظامی معاملات میں مولوی محمد باقر کافی مؤثر حیثیت اختیار کر گئے۔ ظاہر ہے، والد کے اثر و رسوخ کا کچھ نہ کچھ فائدہ بیٹے یعنی آزاد کو ہوا ہوگا۔ فارغ التحصیل ہوتے ہی آزاد نے ”دہلی اردو اخبار“ کی ادارت سنبھال لی اور ساتھ ہی انھی کی نگرانی میں اسی اخبار کے پریس سے کتابیں بھی طبع ہونے لگیں۔ آزاد اپنے والد کے جھگڑوں اور نزاعی سرگرمیوں میں ملوث رہے یا نہیں؟ اس کا ثبوت ”دہلی اردو اخبار“ ہی سے مل سکتا ہے، بشرطیکہ اس کا مکمل فائل کہیں سے دستیاب ہو جائے۔ فی الحال یہی غنیمت ہے کہ آزاد نے اپنا آبائی کتب خانہ نہ صرف سنبھالے رکھا، بلکہ مقدور بھر اس میں اضافے کرتے رہے۔ ان دنوں سرکاری کتاب خانوں کی جو ناگفتہ بہ حالت تھی، اس کی ایک جھلک اشریئرنگ نے دکھائی ہے۔ (۱۲) نجی کتاب خانے بھی تباہی و بربادی کے

اسی عمل سے گزر رہے تھے۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے:

”ہندوستانی قوم عجیب ہے۔ شاید ہی کوئی گھرانا ایسا ہوگا جہاں چند بے مثل مخطوطات مصور یا مذہب نہ ہوں۔ یہ نادر کتابیں، اگر اہل یورپ کے ہاتھ لگیں تو ان کی اکاڈمیاں برس ہا برس تک ریسرچ میں مصروف رہیں، لیکن یہ قوم ایسی بدتوفیق بھی ہے کہ یہ نایاب مخطوطے یورپ میں بند ہیں اور دیمک ان کو چاٹ رہی ہے۔“ (۱۳)

مقام صد شکر ہے کہ اس ”بدتوفیق قوم“ میں آزاد جیسے جواں ہمت اور تعلیم یافتہ افراد موجود تھے، جو اپنے آباء کے جمع کردہ ذخائر کتب کی اہمیت سے کما حقہ واقف تھے اور انہوں نے اس خاندانی ورثے کو محفوظ رکھنے میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا۔

۱۸۵۷ء کی بقول غالب ”رستخیز بیجا“ نے سیاسی، سماجی اور تہذیبی اعتبار سے دہلی کو تباہ و برباد کر دیا۔ گھر گھر صف ماتم بچھی تھی۔ زندگی کی رونقوں سے بھرے پُرے گلی محلوں پر شہر خموشاں کا گماں ہوتا تھا۔ شرفاء کے صدیوں پرانے گھرانے لٹ گئے اور وہ جائے پناہ کی تلاش میں در بدر کی ٹھوکریں کھانے لگے۔ انھی ہزاروں بے خانماں اور لٹے پٹے افراد میں ایک آزاد بھی تھا، جس کے باپ کو تختہ دار پر لٹکا دیا گیا۔ عورتوں اور بچوں پر مشتمل بائیس افراد کا خاندان در بدر کی ٹھوکریں کھاتا رہا۔ آبائی کتب خانے سمیت تمام اثاثا البیت لوٹ مار کی نذر ہو گیا۔ بالآخر دہلی سے مستقلاً ہجرت کرنا پڑی، جس کو چھوڑنا ان کے لئے بہشت سے نکلنے کے مترادف تھا۔ چند برسوں کی آوارہ خرامی، بے سروسامانی اور بادیہ پیمائی کے بعد لاہور پہنچتے ہی ان کی زندگی میں ٹھہراؤ اور قدرے سکون و اطمینان کے آثار دکھائی دینے لگے، لیکن ان کی بیشتر تحریروں سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ دو پھانسیں ایسی تھیں، جن کی ٹیسوں نے انھیں زندگی بھر مضطرب کیے رکھا۔ ان میں ایک تو وہی ۱۸۵۷ء کے المناک حوادث تھے، جن کی یاد نے انھیں مسلسل ذہنی اذیت میں مبتلا رکھا۔ دوسری پھانس وہ کتب خانہ تھا، جو انھیں ورثہ میں ملا تھا۔ باپ دادا کے جمع کردہ اس خزانہ علم و ادب کو ”بڑھانے اور سنوارنے“ میں وہ بھی کوشاں رہے، لیکن فسادات کی تند و تیز لہریں گھر کے دیگر مال و متاع کے ساتھ علم و دانش کے اس قیمتی ذخیرے کو بھی بہا لے گئیں۔ آزاد کی یہ خوش بختی تھی کہ انھیں لاہور آتے ہی ڈاکٹر لائٹنر جیسا علوم شرقیہ کا مخلص بھی خواہ مل گیا، جس نے مولانا کی خداداد صلاحیتوں کو بھانپتے ہی ان کو ملازمت دلوائی اور پھر اپنی نئی قائم کردہ انجمن پنجاب کا انھیں سیکرٹری بھی مقرر کر دیا۔ اس انجمن کا ایک کتب خانہ بھی تھا، جو اس کے اغراض و مقاصد کے حصول ہی کے

لئے قائم کیا گیا تھا۔^(۱۳) بطور سیکرٹری آزاد نے اس کتب خانہ کو وسعت دینے میں شبانہ روز محنت کی کہ جیسے یہی اس کا لٹا ہوا نجی کتب خانہ تھا۔ ان کی دلی خواہش تو یہی تھی کہ اپنے بزرگوں کی پیروی میں الگ سے ذاتی کتاب خانہ قائم کریں، لیکن ابھی محدود مالی وسائل اس راہ میں حائل تھے۔ پھر بھی انہوں نے اس سرکاری کتاب خانے کو اپنا جان کر اس کی ترویج و ترقی میں ان تھک محنت کی۔^(۱۵)

نامور ادیب، نقاد، مؤرخ، ماہر لسانیات اور سب سے بڑھ کر استاد ہونے کی حیثیت سے آزاد کتابوں کے ریاستھے، لیکن ان کا اصل مقصد نہ صرف اپنے لیے بلکہ ”افادہ خاص و عام“ کے لئے ذاتی کتاب خانے کا قیام تھا۔ وہ خود اپنی اس خواہش کا اظہار یوں کرتے ہیں:

”..... خدا سے التجا کی کہ اگر مجھے وسعت ملے تو ایک کتب خانہ نظر گاہ خاص و عام میں آراستہ کروں اور جس قدر ممکن ہو، ہر فن کی کتابیں اس میں رکھوں کہ کسی قسم کے ضرورت مند کو کسی بددماغ سے التجا کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔“^(۱۶)

برسوں انھیں مطلوبہ ”وسعت“ یعنی اتنی مالی آسودگی حاصل نہ ہو سکی کہ وہ اپنی اس دیرینہ خواہش کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکتے۔ مالی اعتبار سے اس تنگی داماں کے باوجود وہ اس ”مہم عظیم“ کو سر کرنے میں کوشاں رہے۔ بقول آغا محمد باقر نبیرہ آزاد:

”وہ جہاں کہیں بھی جاتے، پہلے پرانے سکے اور کتابیں تلاش کرتے۔ اگر کوئی اچھی اور نایاب کتاب مل جاتی تو فوراً خرید لیتے۔ سب سے پہلے انہوں نے وسط ایشیا کا سفر کیا۔ جب واپس آئے تو کتابوں سے لدے پھندے تھے۔ پھر کلکتہ کا سفر کیا۔ وہاں سے بھی اچھی اچھی کتابیں خرید کر لائے۔ کالج میں جب گرمیوں کی چھٹیاں ہوئیں تو وہ آرام نہ کرتے۔ اپنے شاگردوں سے کہتے اگر تمہارے شہر یا قصبے میں کسی کے پاس کتابیں ہوں اور وہ انھیں فروخت کرنا چاہے تو مجھے اطلاع دینا۔“^(۱۷) ان کے شاگرد انھیں اطلاع دیتے اور وہ کتابیں لینے کے لئے وہاں پہنچ جاتے۔“^(۱۸)

آزاد نے نجی کتاب خانہ قائم کرنے کی غرض سے کیا کیا پاپڑ نہیں بیلے، ہر طرح کے آرام و آسائش سے کنارہ کشی اختیار کر لی، جزری کی انتہا کردی اور ”محتاجوں کی طرح“ زندگی بسر کرتے رہے۔ تقریباً بیس برس کی اس ”ریاضت“ کے بعد وہ دس ہزار روپے پس انداز کرنے میں کامیاب ہو سکے۔ انھی دنوں حکومت نے لاہور میں تمام صوبہ کے لئے ایک عام کتب خانہ قائم کرنے کی تجویز پیش کی اور ایک ریزولوشن (بابت ۸ دسمبر

۱۸۸۴ء) ”گورنمنٹ گزٹ پنجاب“ (بابت ۲۲ دسمبر ۱۸۸۴ء) میں شائع کرادیا۔ جس کے مطابق تمام سرکاری مطبوعات اور مشرقی ممالک وغیرہ کے علم و ادب کی عام کتابیں جمع کرنا تھا۔ اس کے انتظام و انصرام کے لئے ایک کمیٹی بھی مقرر کر دی گئی۔^(۱۹) اس تجویز کے مطابق پنجاب پبلک لائبریری کا قیام عمل میں آیا۔ ممکن ہے، حکومت کے ایسے اقدام نے آزاد کے شوق کو ہمیز کیا ہو اور انہوں نے ”کئی عمر کی کمائی“ سے کتابیں جمع کرنے کی غرض سے رخت سفر باندھ لیا ہو۔ چنانچہ ناسازی طبع کی پروا کیے بغیر ایران اور عرب کے کٹھن سفر کا مصمم ارادہ کر لیا، تاکہ نادر و نایاب کتب ارزاں قیمتوں پر جمع کی جاسکیں۔ بقول آزاد ”مجھے اس سفر میں بڑی غرض کتابوں کی تلاش تھی۔“^(۲۰) ایک اور جگہ قدرے تفصیل سے لکھتے ہیں کہ

”الحمد للہ کہ روز بروز کچھ نہ کچھ صورت بنتی ہی گئی۔ اس عالم میں میں نے یہ انتظام رکھا کہ جو کچھ خدا دیتا، کم اس سے خرچ کرتا، باقی جمع کرتا جاتا۔ خانہ بربادوں کی طرح گزران کرتا اور اپنے مبارک ارادے سے خانہ دل کو روشن کرتا تھا۔ اس اثنا میں کوئی ایسی کتاب جو کم ہاتھ آئے، مل جاتی تو لے لیتا کہ ایک دن کام آئے گی۔

اس قسم کے ارادے حقیقت میں مہمات عظیم کی قسم کے ہوتے ہیں۔ مجھے یہ بھی خیال آتا تھا کہ میری کئی عمر کی کمائی بھی اس مراد کو پورا نہ کرے گی، اسی لیے سوچتا تھا کہ جو کتابیں اس ملک میں نایاب ہیں، وہ عرب اور ایران میں ارزاں ملیں گی، اس لئے ایک سیاحت ان ملکوں کی کرنی چاہئے، لیکن عمر گزرے جاتی تھی۔ دوسرے مجھ جیسے محتاج شخص کو پہلے گزارے کا فکر کرنا واجب تھا۔“^(۲۱)

خرابی صحت کے علاوہ ”سات بیٹوں سے گراں بہا“ جوان بیٹی امۃ السکینہ کی رحلت، دوست نما دشمنوں کی درپردہ سازشوں اور حصول رخصت میں دشواریوں^(۲۲) کے باوجود آزاد نے اپنے عزم سفر کو متزلزل نہیں ہونے دیا اور ہر طرح کے خطرات مول لے کر تلاش کتب کے لئے ایران کا رخ کیا۔ ان کے پنشن ریکارڈ سے معلوم ہوتا ہے کہ یکم اکتوبر ۱۸۸۴ء کو اورینٹل کالج میں اسٹنٹ پروفیسر کی حیثیت سے ان کا تقرر ہوا^(۲۳)۔ معاصر اخبارات سے پتہ چلتا ہے کہ آزاد لاہور سے ۲۳ ستمبر ۱۸۸۵ء کو روانہ ہوئے، چنانچہ ”اردو انڈین کرانیکل“ (پٹنہ) نے ۲۸ ستمبر ۱۸۸۵ء کے شمارے میں اخبار ”کوہ نور“ (لاہور) بابت ۲۲ ستمبر ۱۸۸۵ء سے درج ذیل خبر شائع کی:

”اس ہفتے مولوی محمد حسین آزاد بہ حصول رخصت بہ نیت زیارت عتبات عالیات و سیاحت فارس و

عربستان روانہ ہونے والے ہیں۔ غالباً آج شام کو روانہ ہوں۔ ہم کو معلوم ہوا ہے کہ اس سفر میں نو تصنیف کتب علوم و فنون کی بہم پہنچائیں گے اور قدیم کتب (کذا) بھی تلاش فرما کر ہمراہ لائیں گے۔ مولانا..... نے ایک معتد بہ حصہ روپے کا یعنی کل اپنی عمر کا حاصل ایسے خیر محض کاموں کے لئے وقف فرمایا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ بروقت مراجعت لاہور میں ایک کتب خانہ آزاد کھولیں گے۔“ (۲۴)

۱۲ اکتوبر ۱۸۸۵ء کو کراچی سے بحری جہاز پر سوار ہو کر آزاد عازم سفر ہوئے تو معاً خیال آیا کہ ”دوسرے درجے کا ٹکٹ نہ لو۔ اتنے روپے جمع کر کے کتابیں خریدی جائیں تو ایک خانہ الماری کا آباد ہوتا ہے، اسی لیے تکلیف آرام معلوم ہوئی۔“ (۲۵) منظور کردہ رخصت تو ۳۰ جون ۱۸۸۶ء یعنی آٹھ ماہ بارہ دن کے بعد ختم ہو گئی تھی، لیکن آزاد کا سفر ایران جولائی ۱۸۸۶ء کو ختم ہوا۔ لاہور واپسی سے چند روز بعد ۲۴ جولائی سے اپنی روداد سفر سنانا شروع کی۔ (۲۶) ڈھائی ماہ کی تعطیلات کے بعد انہوں نے سیاحت ایران پر اپنے لیکچروں کا سلسلہ جاری رکھا۔ (۲۷)

روانگی سے قبل آزاد ایران کے علاوہ عربستان بھی جانے کا ارادہ رکھتے تھے، لیکن انھیں ایران ہی سے اتنی کثیر تعداد میں کتابیں حاصل ہو گئیں کہ یہ سوچ کر کہ اتنے بوجھ کو اٹھائے وہ کہاں کہاں پھرتے رہیں گے، واپس چل پڑے۔ اس وزن کا اندازہ یوں لگایا جاسکتا ہے کہ جب وہ ہرات پہنچے تو ہر کوئی ان سے پوچھتا تھا کہ ”کتابیں کیوں لائے ہو؟ اتنی کتابیں کیوں لائے ہو؟ انھیں کیا کرو گے؟ یہ کیا کیا کتابیں ہیں؟ کس کس علم کی کتابیں ہیں؟“ (۲۸) اور ”کوئٹہ پہنچ کر شکر خدا بجالایا۔ دوسرے دن ایک چھکڑا کرایہ پر کیا۔ اس میں کتابیں لاد دیں۔ آپ بچھونے بچھا کر اوپر بیٹھا۔“ (۲۹)

آزاد ایران کے تقریباً سبھی بڑے شہروں (مثلاً شیراز، کاشان، مشهد وغیرہ) سے خطی نسخے اور مطبوعہ کتابیں اکٹھی کرتے رہے۔ اصفہان میں ان کی ملاقات شہزادہ معتمد الدولہ نواب فرہاد مرزا جیسی جانی پہچانی شخصیت اور معروف مصنف سے ہوئی، جس نے انھیں متعدد نادرتب تحفہ پیش کرتے ہوئے یہ بھی تاکید کی کہ انھیں ”کتب خانہ آزاد میں یادگار رکھنا۔“ (۳۰) لیکن تلاش کتب کے حوالے سے انھیں سب سے زیادہ کامیابی تہران میں ہوئی، کیونکہ ایک تو یہ شہر کتابوں کا مرکز تھا اور دوسرے یہاں دیگر شہروں کی نسبت کتابیں قدرے ارزاں مل جاتی تھیں۔ انھوں نے واپس پہنچتے ہی سفر کے تجربات و مشاہدات کو اپنے منفرد اور دلکش

اسلوب میں قلم بند کر دیا، لیکن اس سے قبل سفری تکالیف اور وقت کی کمی کے باوجود وہ اپنے احباب کو اپنی مصروفیات کے بارے میں بذریعہ مراسلات آگاہ کرتے رہتے تھے۔ اس سلسلے میں انہوں نے ایک مفصل خط مدیر ”اخبار عام“ (لاہور) کو تحریر کیا^(۳۱) اور دو خطوط اپنے شاگرد اور اپنے بیٹے محمد ابراہیم کے ہم جماعت مولوی محرم علی چشتی (۲۳ جون ۱۸۶۳ء - ۸ دسمبر ۱۹۳۳ء) کو تحریر کیے، جو انہوں نے اپنے اخبار ”رفیق ہند“ کی دو اشاعتوں (بابت ۲۸ نومبر ۱۸۸۵ء اور ۲۷ مارچ ۱۸۸۶ء) میں شائع کر دیئے۔ پہلے خط کا متعلقہ اقتباس ملاحظہ فرمائیے:

”تمہیں معلوم ہے، میرا اصلی کام تلاش کتب ہے کہ کتب خانہ آزاد آباد ہو جائے۔ اس کا حال یہ ہے کہ نایاب اور عمدہ کتابیں مگر قیمت زیادہ ہے اور گھر گھر میں پھر کر تلاش کرنی پڑتی ہیں۔ البتہ چھپی ہوئی کتابیں عام ہیں۔ وہ یہاں سے لینی مناسب نہیں۔ تہران سے جا کر لوں گا، کیونکہ یہاں بھی وہاں سے آتی ہیں۔“

اور دوسرے خط میں لکھتے ہیں کہ

”..... تلاش کتب میں مارا مارا پھرتا ہوں۔“ (۳۲)

جیسا کہ سطور بالا میں ذکر ہو چکا ہے کہ آزاد کے باپ دادا کا جمع کردہ ذخیرہ کتب ۱۸۵۷ء کی تباہ کاریوں میں ضائع ہو گیا۔ اس کے بعد انہوں نے پھر سے ذاتی کتاب خانے کی تنگ و دو شروع کر دی اور روز بروز اس میں اضافے ہوتے رہے، لیکن ابھی ان کے خیال میں اس کی ویسی صورت نہیں بن پائی تھی، جس سے خاص و عام مستفید ہو سکتے۔ سیکڑوں مخطوطات و مطبوعات سمیت ایران سے مراجعت کے بعد انہیں اپنے دیرینہ خواب کی تعبیر واضح طور پر دکھائی دینے لگی اور انہوں نے واپس آتے ہی جو کام سب سے پہلے کیا، وہ اس کتب خانہ کا قیام تھا۔ اکبری دروازے سے باہر شاہ محمد غوث کے مزار کے قریب جگہ منتخب کی اور حاکم شہر کی اجازت لے کر اس کی تعمیر کا آغاز کر دیا اور اس پر اٹھنے والے اخراجات خود ہی برداشت کیے۔ اس کا محل وقوع شہر کے قریب تھا، اس لیے لوگوں نے اسے بہت سراہا، چنانچہ ایک معاصر اخبار اس پر یوں تبصرہ کرتا ہے:

”رپورٹ عام کتب خانہ پنجاب (یعنی پنجاب پبلک لائبریری) انارکلی میں خاص مکان چوہدری میں

جو کتب خانہ کھلا ہے، اس کا کل تذکرہ اس میں ہے۔ حضور سرچارلس ایچمن لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب

کی ہی عنایت اور ہمدردی سے ہر خاص و عام کے لئے یہ کتب خانہ قائم ہوا ہے۔ کئی ہزار اس میں

138004

کتابیں ہیں اور ہر ایک کو مفت جا کر پڑھنے کی اجازت ہے۔ پندرہ ہزار ایک مشنت اور تین سو ماہوار پنجاب گورنمنٹ دیتی ہے۔ اس رپورٹ میں اہالیان پنجاب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ زر اور کتابوں کے ذریعے سے اس کتب خانے کو رونق دیں۔ اگر یہ کتب خانہ شہر کے کہیں نزدیک ہوتا تو اہل لاہور کو بڑا فائدہ پہنچتا۔ پروفیسر آزاد صاحب کا کتب خانہ اس کمی کو دور کر دے گا۔“ (۳۳)

آزاد غالباً وسط جولائی ۱۸۸۶ء کو سیاحت ایران سے واپس لاہور پہنچے۔ متذکرہ بالا اقتباس (بابت ۲۵ اگست ۱۸۸۶ء) سے اس بات کا بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ وہ کتنی تیزی کے ساتھ اس کتاب خانہ کی تعمیر میں مصروف تھے اور تقریباً ایک ماہ کی قلیل مدت میں انہوں نے اس کا ڈھانچا کھڑا کر دیا تھا (بہ اشتراک سرگنگا رام، م-۱۹۲۷ء)۔ اس عمارت کے بنوانے میں کسی نے ان کے ساتھ مالی تعاون نہیں کیا اور سرکار نے بھی اس سلسلے میں ان کا ہاتھ نہ بٹایا۔ ان کی عمر بھر کی کمائی کا بیشتر حصہ تو ایران کے سفر اور وہاں سے خرید کردہ کتابوں پر صرف ہو چکا تھا۔ بچت کے مختلف حربوں سے جو رقم پاس تھی وہ اب اینٹ گارے پر خرچ ہو رہی تھی۔ فی الواقع ان کی ہمت اور جذبہ لائق تحسین ہے کہ انتہائی محدود وسائل کے باوجود جیسے تیسے کتب خانہ کی تعمیر رکھنے نہیں دی۔ جولائی ۱۸۸۷ء تک یعنی ایک سال گزرنے کے بعد یہ کتب خانہ زیر تعمیر تھا۔ انھی دنوں ایک اخبار کے مدیر (مہدی حسن) ادھر جانتے ہیں اور آزاد سے اپنی ملاقات کو یوں بیان کرتے ہیں:

”اس ہفتے ہمارا گذر اس سڑک پر ہوا جس کے کنارے باغ میں کتب خانہ آزاد بن رہا ہے۔ پروفیسر آزاد کو سامنے دیکھا۔ اہتمام تعمیر میں عرق ریزی کے ساتھ مصروف ہیں۔ ہم ان کے پاس گئے اور شکر یہ ان کی توجہات کا ادا کیا جو رفاہ عام میں وہ کرتے رہتے ہیں۔ فرمانے لگے ”فقیر“ کا تکیہ ہوتا ہے۔ اس میں ایک کنواں ہوتا ہے۔ پانی کا مٹکا بھرا ہوتا ہے۔ ٹھیکرے میں اپلا سلگتا رہتا ہے۔ کوئی مسافر آ نکلتا ہے۔ حقہ بھر کر پیتا ہے۔ پانی سے ٹھنڈا ہوتا ہے۔ فقیر آزاد کا تکیہ علم کا تکیہ ہے۔ کچھ کتابیں ہوں گی۔ قلم دوات اور کاغذ رکھا ہوگا۔ درختوں کا سایہ بھی ہے۔ چمن ہرے ہیں۔ نالیوں میں پانی جاری ہے۔ راہ علم کے مسافر آئیں، کتاب سے دل بہلائیں، اخباروں سے شگفتہ ہوں۔ فقیر آزاد دعا کے سوا اور کسی چیز کا طالب نہیں۔“ (۳۴)

انھی دنوں آزاد کے ایک مداح پنڈت برجموہن دتاتریہ کیفی دہلوی (۱۸۶۶ء-۱۹۵۵ء) لاہور آئے اور آزاد کی صحبتوں سے فیض یاب ہونے لگے۔ آزاد کی وفات پر انہوں نے جو تعزیتی مضمون لکھا، اس

سے پتا چلتا ہے کہ ۱۸۸۷ء میں اس کتاب خانہ کا ایک کمرہ مکمل ہو چکا تھا اور آزاد اس میں الماریوں کی ترتیب اور ان میں سلیقے سے کتابیں رکھنے میں مشغول تھے۔ متعلقہ اقتباس درج ذیل ہے:

”۱۸۸۷ء کے قریب کا ذکر ہے کہ کتب خانہ آزاد کی عمارت تعمیر کر رہے تھے۔ ایک کمرہ بن چکا تھا

اور فرط اشتیاق سے ان میں چند الماریوں کی ترتیب اور خانہ پوری میں مصروف تھے۔“ (۳۵)

کتب خانہ آزاد کی تاریخ تکمیل کا تعین تو ممکن نہیں، البتہ بعض معاصر اخبارات کی فراہم کردہ معلومات کے پیش نظر یہ کہا جاسکتا ہے کہ اگست ۱۸۸۷ء کے اواخر میں یہ عمارت تکمیل کے آخری مراحل میں تھی اور عوام الناس سے اپیل کی جا رہی تھی کہ وہ آزاد کی اس نجی کاوش کو کامیاب و کامران بنانے میں بھرپور تعاون کریں۔ اس حوالے سے مرقومہ الذیل عبارت ملاحظہ کیجیے:

”اس سلسلہ کی سودمندی نے کئی دفعہ ہماری قلم کو تحریک دی ہے۔ اس ہفتہ میں جو مضمون کہ ”کوہ نور“

کے ساتھ اتفاق کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ حقیقت میں پروفیسر آزاد نے جو کچھ کیا ہے، ترویج علم اور

پبلک کے فائدے کے لئے کیا ہے بلکہ مستعد ہمتوں کے لئے ایک نمونہ رہا ہے۔ اچھا کھانا، اچھا

پہننا، آرام کے سامانوں کے ساتھ رہنا، اپنی عیال کو اچھی حالتوں کے ساتھ رکھنا اور دیکھ کر خوش ہونا

کے برا معلوم ہوتا ہے۔ انھوں نے سب لذتوں کو ترک کیا اور سب طرف سے روک کر مصارف کا

رخ ادھر پھیرا اور کسی سے مدد نہیں چاہی۔ بیشک یہ کام ایک آدمی کا نہیں، پبلک کا کام ہے یا گورنمنٹ

کا جبکہ انھوں نے کسی سے مدد نہیں چاہی۔ تو چاہیے کہ سبھی ان کی مدد کو کھڑے ہو جائیں۔ ہمیں امید

ہے کہ وہ روپے کی مدد کو قبول نہیں کریں گے مگر ہمیں چاہیے کہ ان کے روپے کو ایسا موقع دیں کہ ان

کتابوں کے سوا خرچ نہ ہو جو بے قیمت کے نہیں ہاتھ آتیں۔ اس کی صورت یہی ہے کہ ہر ایک

مصنف یا مالک مطبع ایک ایک نسخہ کتب خانہ آزاد کو دے۔ جہاں سینکڑوں کتابوں کے ڈھیر چھپ کر

تیار ہوتے ہیں، ان میں اگر ایک نسخہ ایسی جگہ گیا تو کسی کو بھی گراں نہ معلوم ہوگا۔ اسی طرح ہر مطبع میں

ہر ہفتہ کتنے ہی اخبار رڈی ہو جاتے ہیں۔ اگر ایک اخبار وہاں بھیج دیا کریں تو کچھ خرچ زیادہ نہ بڑھ

جائے گا۔ ان کی عام ہمدردی نے ہمارے دل میں دردمندی پیدا کی، اسی لیے خواہ مخواہ لکھنا پڑتا

ہے۔ یقین ہے کہ اور دل بھی اثر سے خالی نہ رہیں گے۔“ (۳۶)

اس کتب خانہ کے قیام کے محرکات میں اپنے آباء کی ایک مستحسن روایت کا احیاء اور اس کے توسط

سے افادہ خاص و عام جیسے عناصر کار فرما تھے۔ ہندوستان اور ایران کے شہر شہر نگر نگر سے نادر الوجود قلمی و مطبوعہ کتب کی جمع آوری میں آزاد جن کٹھنائیوں سے گزرے، وہ ان کی اپنے مقصد حیات سے گہری وابستگی کا مظہر ہے، لیکن جس شبانہ روز محنت اور انتہا کی ذمہ دارانہ نگہداشت سے انھوں نے کتب خانہ کی عمارت کو تعمیر کرایا، وہ بھی اپنی مثال آپ ہے۔ بقول ان کے ”گیارہ مہینے اینٹ مٹی کے ڈھیر میں دبا تھا۔ خدا خدا کر کے نکلا ہوں۔“ (۳۷) اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جولائی ۱۸۸۶ء کو جس عمارت کی نیورکھی گئی، وہ ۱۸۸۷ء کے وسط تک تقریباً مکمل ہو چکی تھی اور فی الفور کتابوں کی منتقلی اور الماریوں میں انہیں ترتیب سے رکھوا کر اسے پبلک کے لیے کھول دیا گیا۔ ایک معاصر اخبار کا مدیر رقم طراز ہے:

”کتب خانہ آزاد۔ عمارت تیار ہو گئی۔ کتابیں رکھی جاتی ہیں۔ ہم نے دیکھا برآمدے میں چند

الماریاں کھلی ہیں۔ پروفیسر آزاد ایک دفتری کے ساتھ بورے پر بیٹھے اپنے ہاتھ سے کتابوں پر

چھپا لگا رہے ہیں۔ ان کا لباس بھی بانا تہی نہیں۔ روئی دار کپڑے ہیں اور عینک میں لوہے کی کمائی

ہے۔ اس رتبہ کے آدمی کو ایسی حالت کے ساتھ قوم کی خدمت میں مصروف ہونا کیسا زیب دیتا تھا۔

جس دن سے کتابیں یہاں لانی شروع کی ہیں، گھر کے آراموں کو استغنیٰ دیا۔ رات کو بھی وہیں

سوتے ہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ ایسے ہی آدمیوں سے ایسے کام بن آتے ہیں۔ ہم نے

بعض کتابیں دیکھیں اور ان کے باب میں تقریر سنی۔ بنتہ آئندہ ناظرین کو بھی سنائیں گے۔“ (۳۸)

کتب خانہ کیا بنا، آزاد کے جسم و روح کے لئے گوشہ سکون و اطمینان بن گیا۔ کہا تو یہی جاتا ہے کہ

جہاں کوئی بیوی بچوں سمیت مقیم ہو، وہی اس کا اصلی گھر ہوتا ہے، لیکن آزاد کا حقیقی گھر یہی کتب خانہ تھا، جس کی

ایک ایک اینٹ انہوں نے اپنی نگرانی میں چنوائی تھی اور عمر بھر کی جمع پونجی اپنے بزرگوں کی روایت کو پھر سے

زندہ کرنے میں صرف کر دی تھی۔ دیکھا جائے تو یہ نئی عمارت ان کا روحانی گھر ہی نہیں بلکہ ان کے خوابوں کی

تعبیر تھا۔ اپنے ایک دوست کو لکھتے ہیں کہ:

”رات کو بھی کتب خانہ ہی میں رہتا ہوں۔ بھلا کتابیں تو میری یہاں، گھر میں نیند کیوں کر آئے۔

رات کے تین بجے ہیں۔ بس یہی ہمارا وقت ہے۔ اللہ ہی اللہ ہے۔“ (۳۹)

بلاشبہ یہ کتب خانہ اکیلے آزاد کی سعی پیہم کا نتیجہ تھا اور یہ کس قدر حیران کن بات ہے کہ کتابوں کی جمع

آوری اور ان کے لئے الگ عمارت کھڑی کرنے کے تمام اخراجات خود برداشت کئے اور کسی کے سامنے دست

سوال دراز نہیں کیا، حالانکہ ان کے ذرائع آمدنی محدود تھے۔ اس کے باوجود چند ایسے عوامل کی نشاندہی کی جا سکتی ہے، جو اس کتب خانے کے قیام میں مدد و معاون ثابت ہوئے، مثلاً:

۱۔ ۱۸۵۷ء کی داروگیر میں آزاد کا آبائی گھر تباہ ہوا اور انھیں بھی افراد خانہ سمیت دہلی کو خیر باد کہنا پڑا۔ قتل و غارت اور لوٹ مار کی جو آندھی چلی، اس میں ان کا دوپشت پرانا کتب خانہ بھی نیست و نابود ہو گیا۔ وہ ”آب حیات“ میں لکھتے ہیں کہ ”بھرا ہوا گھر سامنے تھا اور میں حیران تھا کہ کیا کیا کچھ اٹھا کر لے چلوں کہ دفعۃً استاد (ذوق) کی غزلوں کے جنگ پر نظر پڑی..... وہی جنگ اٹھا بغل میں مارا۔ سچے سجائے گھر کو چھوڑ..... گھر سے بلکہ شہر سے نکلا۔“ اس در بدری میں استاد کے کلام کو بغل میں دبائے یا سر پر اٹھائے رکھنا معمولی بات نہیں، لیکن آزاد کلکیشن (مخزونہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری) کے چند مخطوطات سے یہ حقیقت منکشف ہوتی ہے کہ اس افراتفری کے عالم میں بھی انھوں نے اپنے خاندانی ورثہ بالخصوص والد سے متعلق کچھ اہم تحریروں کو محفوظ کر لیا تھا۔ اس ضمن میں فارسی رسالہ بعنوان ”ردالمکاتیب“ (فارسی) کے قلمی نسخہ کی مثال پیش کی جا سکتی ہے، جس کے صفحہ اول پر تحریر کردہ قلمی عبارت اس حقیقت کی پردہ کشائی کرتی ہے۔^(۴۰) مزید یہ کہ اس کلکیشن میں متعدد ایسی مطبوعات محفوظ ہیں، جو ان کے والد کے زیر اہتمام دہلی اردو اخبار پریس یا دہلی کالج کے مطبع العلوم (قبل از ۱۸۵۷ء) کی شائع کردہ ہیں، لیکن ان کے بارے میں یہ جواز پیش کیا جا سکتا ہے کہ آزاد نے یہ کتابیں بعد میں مختلف ذرائع سے حاصل کر لی ہوں گی۔

۲۔ آزاد نے ہندوستان کے جن بڑے شہروں (مثلاً کلکتہ، بمبئی وغیرہ) کا سفر کیا، وہاں سے جو اچھی کتاب ہاتھ لگی، خرید لی۔ لاہور جیسے علمی و ادبی مرکز میں تو ان کا مستقل قیام تھا، اس لیے یہاں کتابوں کا حصول قدرے آسان تھا۔ علاوہ ازیں انھوں نے جو بیرون ملک سفر کیے، وہاں خاصی تعداد میں عربی و فارسی خطی نسخے اور کتب دستیاب ہوئیں۔ حسب روایت جب وہ وسط ایشیا کے سفر سے واپس آئے (۱۸۶۶ء) تو کتابوں سے لدے پھندے تھے لیکن انھیں قیام ایران کے دوران میں جو کچھ حاصل ہوا، اس نے انھیں خاصا مطمئن کر دیا کہ اب انھیں کتب خانہ کے قیام میں کوئی دشواری نہیں ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ ایران سے چھکڑوں پر لاد کر کچھ کتابیں لاتے ہی انھوں نے فی الفور کتب خانہ کی تعمیر کا کام شروع کر دیا۔

۳- اس کتب خانے کو نادر و نایاب کتب کی فراہمی میں تلامذہ آزاد نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ جب بھی تعطیلات ہوتیں، وہ اپنے شاگردوں کو ضرورتاً کید کرتے کہ اگر انھیں کہیں کتابوں کا سراغ ملے، وہ خرید لیں یا انہیں اطلاع دیں تاکہ وہ خود وہاں پہنچ جائیں۔ اپنے ایک ایسے ہی شاگرد کو وہ لکھتے ہیں:

”کوئی کتاب ہاتھ آیا کرے تو کتب خانہ آزاد کا خیال رکھا کیجیے۔“ (۴۱)

یہی شاگرد جب ان کے لیے ایسے تفویض کردہ فرض کو پورا کرتا ہے تو وہ اس کا ان الفاظ میں شکر یہ ادا کرتے ہیں:

”کتب خانہ آزاد ہمیشہ آپ کا شکر گزار رہے گا۔ ایسے بھاری پتھر کے نیچے سے اس خزانے کا نکالنا آپ ہی کا کام تھا۔“ (۴۲)

۴- آزاد کلیکشن میں بیشتر ایسی کتابیں محفوظ ہیں، جو انھیں بطور عطیہ پیش کی جاتی تھیں۔ کہیں کہیں معطلی نے اپنے دستخط یا مہر کے ساتھ مختصر نوٹ بھی رقم کر دیا ہے۔ سفر ایران میں بھی انھیں ایسے علمی عطیات دیے جاتے رہے، مثلاً صنیع الدولہ کی ”مطلع الشمس“ کی جلد دوم (تہران، ۱۳۰۲ھ)۔ ایسی چند کتابوں کی عکسی نقول اس ”فہرست“ کے آخر میں شامل ہیں۔

۵- آزاد اپنے دور کے معروف ادیبوں میں شمار کیے جاتے تھے، اس لئے مصنفین و مؤلفین انھیں اپنی کتابیں بھجاتے اور ان کے نفس مضمون سے متعلق رائے طلب کرتے۔ ارباب علم و دانش کی بیشتر قلمی نگارشات ان کے دستخطوں سمیت کتب خانہ آزاد کی زینت بنیں۔

۶- گاہے بگاہے آزاد کے بعض کرم فرما اور دوست بھی ان کی اس علمی خدمت میں ہاتھ بٹاتے تھے اور انھیں مختلف موضوعات پر کتابیں بھجاتے رہتے تھے۔ اس فہرست احباب میں جگراؤں کے مولوی رجب علی کا نام نمایاں ہے، جن کی مواہیر بھی ایسی ارسال کردہ کتابوں پر ثبت ہیں۔

۷- برصغیر میں ان دنوں جن مطابع کے مالکان یا کارپرداز شیعہ مسلک کے پیروکار تھے، وہ اپنی فقہی سے متعلق کتابیں شائع کرتے تھے اور وہ بالالتزام آزاد کو بھجوائی جاتی تھیں۔ ان میں بعض کتابوں پر ایسا وضاحتی نوٹ بھی دیا جاتا تھا کہ یہ کتاب صرف شیعہ قارئین کے لیے چھاپی گئی ہے اور جو شخص اس مسلک سے تعلق نہیں رکھتا، وہ اسے پڑھنے سے گریز کرے۔ ایسے مطابع میں زیادہ تر مجمع البحرین (لدھیانہ)، مطبع اشاعشری (لکھنؤ) اور مطبع حسینی (لکھنؤ) کی طبع کردہ کتابیں تواتر سے آزاد کو پہنچتی

تھیں۔

۸۔ اس دور کی تقریباً سبھی علمی، ادبی اور تعلیمی سرگرمیوں میں آزاد بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے، اس لیے سرکاری مطابع بالخصوص مطبع انجمن پنجاب اور مطبع سرکاری کی جانب سے شائع کردہ کتابیں اور رپورٹیں باقاعدگی سے کتب خانہ آزاد کے لئے بھجوائی جاتی تھیں اور انھیں سلیقے سے وہاں میں رکھا جاتا تھا۔

۹۔ اگر کوئی ثقہ قاری کسی مخطوطہ یا اہم کتاب سے استفادہ کرنا چاہتا تو اسے آزاد کی پیشگی اجازت کے کٹھن مرحلہ سے گزرنا پڑتا تھا، لیکن عام قارئین کے لیے اخبارات کا الگ گوشہ مختص کر دیا گیا تھا۔ زیادہ تر اخبارات ان کے مالکان اور ناشرین ہی بھجوا کر تے تھے، جیسا کہ درج بالا اقتباسات سے ظاہر ہوتا ہے۔

۱۰۔ آزاد کے کتب خانہ سے چار سال قبل لاہور میں پنجاب پبلک لائبریری قائم کی گئی تھی۔ اس لائبریری کی کمیٹی کے ایک سالانہ اجلاس (منعقدہ ۱۲ مئی ۱۸۸۸ء) میں یہ تجویز پیش کی گئی کہ جن کتابوں کی لائبریری کو ضرورت نہ ہو، وہ آزاد کی قائم کردہ ”پنجاب ورنیکولر لائبریری“ کو بھجوا دی جائیں، اس رپورٹ کی متعلقہ شق درج ذیل ہے:

".....the Committee considered that a number of surplus books in the Library, which were not needed, might be utilised by being presented to the Punjab Vernacular Library recently established by Maulvi Muhammad Hussain Azad, near the Delhi Gate of the Lahore City. Such efforts on the part of private native gentlemen to throw open to their fellow-countrymen their own collections of books, many of them extremely valuable, and thus to aid in the intellectual advancement of the people, appeared to the Committee to be deserving of all

encouragement and to be more particularly entitled to the sympathetic and cordial support of an Institution like the Punjab Public Library."

اس تجویز پر قائم مقام سیکرٹری F. Maitland نے یوں صا د کیا:

"I beg to say that I concur entirely in the Report with regard to the establishment of a Vernacular Reading Room and Library in the city by Maulvi Muhammad Hussain Azad; and am very glad that the Committee has been able to help him in his laudable enterprise."

اسی کمیٹی کے ایک اور اجلاس (منعقدہ ۲ فروری ۱۸۸۹ء) سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شمس العلماء محمد حسین آزاد نے اراکین سے بذریعہ خط درخواست کی کہ پنجاب پبلک لائبریری میں جو کتابیں فالتو قرار دی جائیں، وہ ان کے کتب خانہ کو بھجوا دی جائیں۔ اس درخواست کو منظور کر لیا گیا، لیکن اسے سیکرٹری کی منظوری سے مشروط کر دیا گیا۔ اسی اجلاس میں یہ بھی فیصلہ ہوا کہ جو کتب پندرہویں پرنٹنگ ایکٹ (بابت ۱۸۶۷ء) کے ذیل میں آتی ہیں، انھیں بھجوانے کے لئے سیکرٹری ڈائریکٹر پبلک انسٹرکشن سے رابطہ کریں۔ (۴۳)

تقریباً دو ڈھائی برس یہ کتب خانہ چلا اور ہر سطح کے قارئین کی ضرورتوں کو پورا کرتا رہا۔ اس کے بانی مہمانی آزاد خود ہی اس کے کتابدار تھے۔ وہی اس کے انتظام و انصرام کے ذمہ دار تھے۔ اس عرصے میں کتابوں میں اضافے ہوتے رہے۔ اس قدر سخت نگہداشت اور احتیاطی تدابیر کے باوجود کتابیں چرانے والے اپنے ہاتھ دکھا جاتے تھے۔ بالآخر ایسے کتاب چوروں سے تنگ آ کر انھیں ان الفاظ میں کو تو ال شہر سے رجوع کرنا

پڑا:

"بعد از سلام نیاز آں کہ چند کتابیں کتب خانہ آزاد میں بہ اوقات مختلفہ چوری ہو گئی ہیں۔ اس امید پر کہ شاید کبھی نظر آ جائیں اور سرکار میں گرفتار ہو سکیں، فہرست ارسال خدمت کرتا ہوں کہ دفتر سرکاری میں امانت رہیں۔ فقط۔ لیلادتی (فارسی)، شا جہاں نامہ، دیوان شوکت، اطباق الذہب، مجموعہ رسائل فقہ، تاریخ بہاولپور، آثار الصنادید، کتاب علم کیمیا، شرح اصول کافی۔" (۴۴)

ماضی کی تلخ یادوں، تکلیف دہ بیماریوں، چہیتی اولاد کی دائمی رخصتوں، دور افتادہ اسفار کی صعوبتوں، کتب خانہ کی تعمیر میں شب و روز کی مصروفیتوں اور پھر عمر بھر کی جمع کردہ کتب کے حفاظتی رویوں نے آزاد کے ذہنی توازن کو بگاڑ دیا اور ان کی روزمرہ زندگی میں وارفتگی کے آثار نمایاں ہونے لگے۔ ذہنی طور پر اس غیر یقینی صورت حال میں انھیں یہ احساس ہو گیا کہ اب کتب خانے کی نگہداشت اور دیگر امور کی دیکھ بھال ان کے بس میں نہیں۔ یہی سوچ کر انھوں نے پنجاب پبلک لائبریری سے رابطہ کیا اور انھیں اپنا پورا کتب خانہ بطور عطیہ دینے کی پیشکش کی۔ لائبریری کمیٹی کے سیکرٹری نے فوراً فرزند آزاد، آغا محمد ابراہیم سے رابطہ کرنے کا حکم دیا تاکہ ان سے بھی والد کی خواہش کی تصدیق کرائی جائے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ جب کتب خانہ آزاد کے پنجاب پبلک لائبریری میں ادغام کا حتمی فیصلہ نہ ہو جائے، فالتو کتابوں کی ترسیل کا کام روک دیا جائے۔^(۳۵)

آزاد نے جس جگہ کتب خانہ بنوایا، وہاں ٹوٹے پھوٹے کچھ بے آباد گھر تھے۔ آزاد نے انھیں گرا کر وہاں نئی عمارت کھڑی کر دی اور اس میں ترتیب سے الماریوں میں کتابیں سجادی تھیں۔ ان کاموں پر جو اخراجات ہوئے، وہ انھوں نے اپنے پلے سے ادا کئے، لیکن زمین کا قبضہ میونسپل کمیٹی ہی کے پاس رہا۔ جونہی آزاد کی ذہنی حالت دگرگوں ہوئی اور بامر مجبوری کتب خانہ بند کرنا پڑا، تو میونسپل کمیٹی نے اپنا حق ملکیت جتا دیا اور ان کے بیٹے سے ماہانہ کرایہ (دس روپے) کا مطالبہ کر دیا۔ کچھ دیر دونوں فریقوں میں مراسلت چلتی رہی، بالآخر محمد ابراہیم کو ہتھیار ڈالنے پڑے اور آزاد کی تعمیر کردہ عمارت پر کمیٹی قابض ہو گئی۔ اس سے قبل محمد ابراہیم نے پنجاب پبلک لائبریری کے اراکین کمیٹی کو خط لکھا (بابت ۹ جنوری ۱۸۹۱ء) کہ وہ آزاد کی پیش کش پر جلد فیصلہ کر لیں تاکہ کتب خانہ انھیں منتقل کر دیا جائے۔ یہ کمیٹی زیادہ تر سرکاری افسران پر مشتمل تھی اور وہ جانتے تھے کہ عمارت پر میونسپل کمیٹی کا قبضہ ہو چکا ہے، اس لئے انھوں نے مکمل طور پر کتب خانہ آزاد لینے سے معذرت کر لی اور ساتھ ہی یہ بھی فیصلہ کر دیا کہ اگر دو ماہ میں کتب خانہ دوبارہ نہیں کھولا گیا تو گذشتہ دو ڈھائی سالوں میں جو فالتو کتابیں آزاد کو بھجوائی گئی تھیں، صرف انھیں واپس لینے کے لئے تگ و دو کی جائے۔^(۳۶) اس فیصلے کے دو ماہ بعد بھی کتب خانہ آزاد نہ کھلا تو یہ فیصلہ کیا گیا کہ ان کے بیٹے کو بذریعہ خط مطلوبہ کتب کی جلد واپسی کی تاکید کی جائے۔^(۳۷) محمد ابراہیم نے ان کتابوں کے بارے میں والد سے دریافت کیا تو انھوں نے ایسی کسی مرسلہ کتاب کی وصولی سے انکار کر دیا، چنانچہ محمد ابراہیم نے بذریعہ خط (بابت ۳ جون ۱۸۹۱ء) پنجاب پبلک لائبریری کے ارکان کمیٹی کو اپنے والد کی لاعلمی سے مطلع کیا، لیکن وہ اپنے مطالبے پر مصر رہے بلکہ یہ فیصلہ بھی کر

دیا کہ اگر کچھ دنوں تک یہ کتابیں واپس نہ بھجوائی گئیں، تو آزاد کی جائداد کو بحق سرکار ضبط کر لیا جائے۔ (۴۸)

تقریباً ایک سال بعد پھر آزاد لائبریری کا مسئلہ زیر بحث آیا تو یہ طے پایا کہ محمد ابراہیم کو یاد دلایا جائے کہ چونکہ اب ان کے والد کی ذہنی حالت پہلے سے بہتر ہے، اس لیے وہ کتابوں کی جلد واپسی کا اہتمام کریں۔ اگر وہ ایسا نہ کر سکے تو جائداد کی ضبطی کا فیصلہ برقرار رہے گا۔ (۴۹) محمد ابراہیم کے ایک مکتوب (بابت ۱۲۶ اکتوبر ۱۸۹۲ء) کے جواب میں لائبریری کمیٹی کے سیکرٹری نے فرمان جاری کیا کہ مکتوب نگار کو ان کتابوں کی فہرست تیار کر کے بھجوائی جائے جو آزاد لائبریری کو ارسال کی گئیں اور ساتھ آزاد کی دستخط شدہ وصولی رسیدیں بھی لف کی جائیں۔ مزید یہ کہ اگر یہ کتابیں جلد واپس نہ کی گئیں تو محمد ابراہیم سے ان کی قیمت وصول کی جائے۔ (۵۰) محمد ابراہیم کو مزید پندرہ دن کی مہلت دی گئی کہ وہ اس دوران میں مرسلہ احکام پر عمل کریں۔ (۵۱) بالآخر آزاد کے خط کے ہمراہ ۶ کتابیں پنجاب پبلک لائبریری کو واپس مل گئیں اور اس کے عوض انھیں زندگی بھر کے لئے اعزازی رکنیت پیش کر دی گئی، (۵۲) لیکن ریکارڈ سے معلوم نہیں ہوتا کہ انھوں نے یہ پیشکش قبول کی یا نہیں۔

آزاد نے کتب خانہ کے لئے جو عمارت تعمیر کرائی تھی، اس پر میونسپل کمیٹی قابض ہو گئی، پنجاب پبلک لائبریری کی مسلسل یاد دہانیوں کے باعث وصول کردہ کتابیں واپس کر دی گئیں، جنونی کیفیات نے آزاد کو بے دست و پا کر دیا اور ان کے تمام تصنیفی منصوبے دھرے دھرے رہ گئے۔ ان کے اکلوتے بیٹے محمد ابراہیم چیف کورٹ میں اپنی ملازمت کی ذمہ داریوں میں جکڑے ہوئے تھے اور ان کے لئے ممکن نہیں تھا کہ وہ والد کے علاج معالجے کے ساتھ ساتھ کتب خانہ کو بھی سنبھال سکتے۔ بالآخر انھیں یہ کتاب خانہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بند کرنا پڑا۔ الماریاں اور کتابیں اٹھا کر اکبری دروازے کے اندر ایک بوسیدہ مکان میں رکھوا دیں (۱۸۹۶ء)۔ چند سال بعد اس کو گرا کر یہاں نیا مکان بنوایا، جس کا نام ”آزاد منزل“ (سنہ تعمیر ۱۹۰۱ء) رکھا گیا اور اس کے تین کمروں میں کتابیں رکھی گئیں۔ یوں کتب خانہ تو جیسے تیسے چلتا رہا، لیکن اب عامۃ الناس اس سے مستفید نہیں ہو سکتے تھے۔ آزاد یہیں بیٹھتے تھے۔ سوچ کے بے سمت دھارے جدھر چاہتے، ان کو بہا کر لے جاتے۔ انھوں نے اپنے دور جنوں میں بہت سے چھوٹے بڑے رسالے قلمبند کئے (رک: اشاریہ مخطوطات عالم وارثی۔ مرتبہ آغا سلمان باقر۔ لاہور ۲۰۱۰ء) اور ایک رسالے (سمیکا ولیمہ) میں کتب خانے پر بھی اظہار خیال کیا ہے۔ (۵۳) اکثر قلم دوات ایک طرف رکھ کر باہر نکل جاتے، نواحی باغوں میں گھومتے پھرتے، سر راہ کسی شناسا سے مڈھ بھیڑ ہو جاتی، تو ذہنی حالت کے مطابق گفتگو کر لیتے (۵۴)، ورنہ سلام کا جواب دے کر بے تعلقی

سے آگے بڑھ جاتے۔

آزاد اسی گھر میں رہائش پذیر رہے، لیکن اب ان کے لیے کتابوں کی دیکھ بھال ناممکن تھی۔ ان کے بیٹے محمد ابراہیم (منصف) تبدیل ہو کر لاہور سے امرتسر چلے گئے، اس لیے کتاب تو دور کی بات، صاحب کتاب کی گرتی ہوئی صحت اور دوا دارو کی فکر دامن گیر ہو گئی۔ ان حالات میں جس کے ہاتھ جو کتاب لگتی، لے جاتا اور واپس نہ کرتا۔ چوری چکاری بھی ہوتی رہی۔ مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کے سبب کتابیں دیمک اور جھینگروں کی خوراک بننے لگیں۔ آخر وہ گھڑی آن پہنچی، جب ”ملک اردو کے مرصع نگار حضرت مولانا آزاد اس جہان سے آزاد ہو گئے۔“ (۵۴) بقول مولانا ظفر علی خاں ”۲۱ جنوری [۱۹۱۰ء] کی رات کے دو بجے اس دارِ فانی سے ۸۲ سال کی عمر میں انتقال کیا..... گو علمی اور دماغی اعتبار سے آپ کو انتقال کئے ہوئے ایک عرصہ دراز ہو چکا ہے لیکن پھر بھی وہ ترقی کی ایک زندہ مثال تھے، جس پر زبان اردو جس قدر ناز کرے، بجا ہے۔“ (۵۶) آزاد کے انتقال کے واقعہ جائزہ کے بعد کتب خانہ مقفل کر دیا گیا۔ آغا محمد ابراہیم کی عدیم الفرستی کے باعث اس نادر الوجود ذخیرہ کتب کی حالت روز بروز بگڑتی چلی گئی۔ مزید خرابی سے بچانے کے لیے لفٹنٹ گورنر پنجاب سر لوئی ڈین سے رجوع کیا گیا (۱۹۱۲ء) اور ان کے توسط سے کتب خانہ آزاد پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو بلا معاوضہ پیش کرنے کا عندیہ دیا۔ یہ تجویز بلا تاخیر منظور ہو گئی اور جلد ہی قلمی اور مطبوعہ کتابوں کی فہرستیں تیار ہونے لگیں۔ اس کتب خانہ کی تکمیل ہوتے ہی (۱۸۸۸ء) آزاد نے خود بھی ایسی فہرست ترتیب دینا شروع کر دی تھی۔ ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

”فہرست بنا رہا ہوں۔ اس آسان کام کو آفت پسند طبیعت نے آپ مشکل کر لیا ہے۔ ہر کتاب کے

سامنے نام مصنف اور خانہ کیفیت میں اس کا خلاصہ مطلب اور سال تصنیف وغیرہ بھی لکھتا ہوں، اس

لئے بہت دیر لگتی ہے۔ خیر اللہ اسے بھی آسان کرے گا۔“ (۵۷)

آزاد کی مرتبہ اس فہرست کا تو کہیں سراغ نہیں ملتا، البتہ طے شدہ پروگرام کے تحت کتب خانہ آزاد

کی پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں منتقلی سے قبل فہرست سازی کا کام شروع کر دیا گیا۔ خوش قسمتی سے یہ فہرست

حوادث زمانہ سے محفوظ رہ گئی ہے۔ (۵۸) کہا جاتا ہے کہ یہ فہرست آغا محمد ابراہیم نے تیار کی تھی، لیکن ان کے

بڑے فرزند آغا محمد طاہر کا کہنا ہے کہ ایک بے نام عزیز کو یہ ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ درج ذیل اقتباس ملاحظہ

کیجئے:

”اگرچہ میں ان دنوں بچہ ہی تھا [سنہ ولادت ۱۸۹۹ء] مگر مجھے خوب یاد ہے کہ قبلہ و کعبہ نے اپنی مجذوبیت پسند زندگی میں کبھی کسی تنفس کو اپنے کتب خانے کے پاس بھی نہیں پھٹکنے دیا، یہاں تک کہ ۱۹۱۰ء میں..... اردو زبان کے سب سے بڑے انشا پرداز نے اس دار فانی سے عالم بقا کی طرف مراجعت فرمائی۔ میاں باوا [آزاد] کے انتقال کے بعد ایک عرصہ تک تو ان کا مکان بند ہی پڑا رہا۔ والد مرحوم سرکاری مصروفیت کی وجہ سے آنکھ اٹھا کے بھی نہ دیکھ سکے۔ آخر بصد منت ایک عزیز کو اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ تمام کتب خانہ کی فہرست تیار کر دیں۔

خدا ان صاحب کو ذرہ ذرہ اور بال بال اس کا اجر دے کہ بیس بائیس سال کی گرد آلودہ کتابوں کو خدا جانے کتنے خاک دھول پھانک کر ایک فہرست کی صورت میں مرتب کر دیا۔“ (۵۹)

چھ خانوں (نمبر شمار، نام کتاب، نام مصنف، علم، زبان، کیفیت) میں منقسم یہ فہرست مرتب ہو چکی تو آغا محمد ابراہیم نے خود اس کی پڑتال کی اور جب انہیں کئی اطمینان ہو گیا تو قلمی و مطبوعہ کتب پر مشتمل کتب خانہ آزاد بلا معاوضہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری کے حوالے کر دیا گیا۔ جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ کسی مقامی شخصیت کا یہ پہلا نجی کتب خانہ تھا، جو اس لائبریری کی زینت بنا۔ حیرت ہے، پنجاب یونیورسٹی کے ریکارڈ میں اس کتب خانہ کی منتقلی (۱۹۱۳ء) سے متعلق کوئی ریکارڈ محفوظ نہیں اور نہ کسی یونیورسٹی کیلنڈر میں اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ مطبوعات کے علاوہ خطی نسخوں کی اتنی کثیر تعداد کا لائبریری میں منتقل ہونے کا بڑا فائدہ یہ ہوا کہ اس سے اگلے سال یعنی ۱۹۱۴ء سے قلمی کتابوں کی فراہمی اور خریداری کا سلسلہ چل پڑا۔ (۶۰) چند برسوں بعد آزاد کلیکشن کے بیشتر عربی، فارسی اور اردو مخطوطات کی فہرست سازی کا بھی آغاز ہو گیا (۶۱)، لیکن مطبوعہ فہارس میں زیادہ تر فارسی مخطوطات کے کوائف درج کئے گئے ہیں۔

آغا محمد ابراہیم کے قریبی دوست مولوی محمد خلیل الرحمن بتاتے ہیں کہ ”دہلی دروازے سے باغوں باغ ہو کر اکبری دروازے کو آئیے تو دہلی دروازے سے بہت قریب اور اکبری دروازے سے ذرا دور کتب خانہ آزاد واقع تھا۔ یہ عمارت ۱۹۲۷ء تک تو باقی تھی، غالباً اب بھی بہت سے آدمی آپ کو نشان دے دیں گے۔“ آغا محمد باقر نبیرہ آزاد یہ اطلاع دیتے ہیں کہ ”میرے پاس وہ سنگ مرمر کا ٹکڑا جس پر کتب خانہ آزاد لکھا ہوا ہے ابھی تک محفوظ ہے“ اور مجلس یادگار آزاد کی ایک تقریب میں حکومت سے یہ استدعا بھی کی گئی تھی کہ آزاد کا رہائشی مکان ”بطور یادگار آزاد“ محفوظ کر لیا جائے۔ (۶۱ الف) اخبارات نے اس قرارداد کی بھرپور حمایت کی،

لیکن عملاً کچھ بھی نہ ہوا۔ غنیمت ہے، آغا محمد ابراہیم نے نامساعد حالات کا احساس کرتے ہوئے کتب خانہ آزاد کو اپنی نگرانی میں پنجاب یونیورسٹی منتقل کر دیا، ورنہ بیش بہا دیگر نجی ذخائر کتب کی طرح یہ کتب خانہ بھی حوادث زمانہ کی نذر ہو جاتا۔

کتب خانہ آزاد کی پنجاب یونیورسٹی لائبریری منتقلی سے قبل اس کی قلمی و طبع شدہ کتابوں کی جو فہرست تیار کرائی گئی تھی، اس کے مطابق ان کی مجموعی تعداد ۱۸۱۴ ہے (۶۲) لیکن محمد باقر نبیرہ آزاد (م۔ ۱۹۷۲ء) نے اپنے مضمون ”کتب خانہ آزاد“ میں ان کی تعداد ۱۸۶۴ بتائی ہے۔ تقریباً نصف صدی میں اس کلیکشن سے باون کتابیں کم ہو گئیں، لیکن انہوں نے یہ صراحت نہیں کی کہ جو کتابیں دستبرد زمانہ ہو گئیں، ان میں قلمی اور مطبوعہ کتابوں کی تعداد کتنی تھی۔ مزید یہ کہ اس ذخیرے میں مجموعہ رسائل و کتب بھی خاصی تعداد میں موجود ہیں، جن میں کسی ایک مصنف یا موضوع کی متعدد کتب کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ ممکن ہے، ان مجموعوں کو ایک ہی کتاب شمار کیا گیا ہو۔

ڈاکٹر مولوی محمد شفیع قصوری (۱۸۸۳ء-۱۹۶۳ء) نے اپنے زمانہ طالب علمی میں آزاد کو عالم جنوں میں دیکھا تھا اور ان سے مختصر سی بات چیت بھی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر موصوف نے آزاد کی غیر مطبوعہ دستاویزات اور مسودوں پر انتہائی معلومات افزا مقالات قلمبند کیے اور انھی کی تحریک پر آغا محمد باقر نے اپنے دادا یعنی آزاد پر اہم مضامین ”اورینٹل کالج میگزین“ میں شائع کرائے اور ان کے ساتھ مفید حواشی بھی تحریر کیے۔ انہوں نے اپنے ایک مقالے میں کتب خانہ آزاد کے مخطوطات کی تعداد ۳۸۹ بتائی ہے، جس میں ۳۲۰ فارسی، ۵۸ عربی اور گیارہ اردو کے ہیں۔ (۶۳) ڈاکٹر سید محمد عبداللہ مرحوم نے جب پنجاب یونیورسٹی لائبریری کے عربی، فارسی اور اردو مخطوطات کی پہلی جلد شائع کرائی (۱۹۴۲ء) تو اس کے پیش لفظ میں مخطوطات آزاد کی یہی تعداد بتائی ہے (۶۵)، لیکن ”خزائن مخطوطات“ کے تحت وہ سہواً ان کی تعداد ۳۹۸ لکھ چکے تھے۔ (۶۶) کتب خانہ آزاد کی حوالہ بالا فہرست (۱۹۱۲ء، کل صفحات ۴۸) کے کل اندراجات کی تعداد ۱۸۱۴ ہے، جن میں بقول مولوی محمد شفیع اور ڈاکٹر سید محمد عبداللہ خطی نسخوں کی تعداد ۳۸۹ ہے۔ ان کے منہا کرنے سے ۱۴۲۵ مطبوعات باقی رہ جاتی ہیں۔ اس کے برعکس سلمان باقر (فرزند آغا محمد باقر) ۱۴۶۸ مطبوعہ اور ۳۴۷ قلمی کتابوں کی تعداد بتاتے ہیں اور یوں فہرست کی مجموعی تعداد (۱۸۱۴) سے بھی ایک کتاب بڑھا دیتے ہیں۔ اس حوالے سے ان کے والد گرامی یعنی آغا محمد باقر کا یہ کہنا درست معلوم نہیں ہوتا کہ ”جس مقصد سے یہ کتابیں یونیورسٹی کے حوالے کی گئی

تھیں، وہ پورا نہ ہو سکا۔“ (۶۷) جبکہ حقیقت یہ ہے کہ آغا محمد ابراہیم کی زیر نگرانی جتنے مخطوطات اور مطبوعات پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو دی گئیں، وہ تقریباً ایک صدی کی طویل مدت گزرنے کے باوجود بالکل محفوظ ہیں، بلکہ راقم کے حالیہ تفصیلی جائزے کے مطابق ان قلمی اور مطبوعہ کتب کی بیان کردہ تعداد میں بھی تبدیلیاں لازم ہو گئی ہیں، مثلاً مطبوعات میں چار فارسی مخطوطات دریافت ہونے پر، جنہیں بعد میں ”فہرست مخطوطات آزاد“ (مرتبہ عارف نوشاہی و راقم) میں شامل کر دیا گیا۔ اسی طرح ایک ہی جلد میں دو فارسی مطبوعات کے ساتھ ایک عربی مخطوطہ کو بھی یکجا کر دیا گیا، جس کے کوائف بامر مجبوری زیر نظر فہرست مطبوعات میں درج کرنا پڑے۔ (۶۸) علاوہ ازیں بعض رسائل و جرائد اور پنجابی کتب کو بھی اردو کتابوں کے ذیل میں درج کیا گیا تھا۔ اب ان کا الگ عنوانات کے تحت ذکر کیا گیا ہے۔ اس صورت حال میں کتب خانہ آزاد کی پنجاب یونیورسٹی لائبریری منتقلی کے موقع پر (یعنی ۱۹۱۳ء میں) قلمی اور مطبوعہ کتابوں کی جو بھی تعداد بتائی جاتی ہے، وہ حرف آخر نہیں، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ کتب خانہ آزاد جوں کا توں محفوظ ہے اور اس میں بظاہر کوئی کمی دکھائی نہیں دیتی۔

آزاد کلیکشن کی تقریباً سبھی مطبوعات ۱۸۹۰ء سے پہلے کی چھپی ہوئی ہیں اور ان میں ایسی کتب بکثرت ہیں، جو کسی نہ کسی اعتبار سے اہم ہیں، لیکن سطور ذیل میں صرف ان کتابوں کی فہرست دی گئی ہے، جن کا تعلق آزادیان کے والد سے ہے۔

۱- قصص ہند (حصہ دوم) - ابتدائے تصنیف ۲۵ دسمبر ۱۸۷۱ء، اختتام ۲۵ جولائی ۱۸۷۲ء۔ مطبوعہ سرکاری مطبع (لاہور)۔ ۱۸۷۲ء۔

ابتدائی چند صفحات پر آزاد نے اپنے قلم سے بعض الفاظ کاٹ دیئے ہیں اور کہیں کہیں نئی عبارتوں کا اضافہ کیا ہے۔ یہ قطع و برید اور اضافات اس بات کا ثبوت ہیں کہ انہوں نے اس کتاب کے شائع ہوتے ہی اس کی نظر ثانی شروع کر دی تھی، لیکن وہ اسے اپنی دیگر تصنیفی مصروفیات کے باعث جاری نہ رکھ سکے۔

۲- تاریخ ہندوستان (؟) بزبان اردو۔ پچاس اوراق۔ قدرے بڑی تقطیع کے رجسٹر پر چند شاہان مغلیہ اور ان سے پہلے کے سلاطین دہلی کے حالات و واقعات قلمبند کئے گئے ہیں۔ یہ تمام صفحات آزاد نے اپنے مخصوص شکستہ آمیز خط میں تحریر کیے ہیں۔ یہ بلا عنوان ہے۔ اس کے مندرجات کے پیش نظر صفحہ

اول پر ”تاریخ ہندوستان“ کا عنوان لکھ دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سید محمد عبداللہ ”خزائن مخطوطات“ میں آزاد کے اس غیر مطبوعہ مسودے کے متعلق ان الفاظ میں ذکر کرتے ہیں:

”یہ بابر کے زمانے سے لے کر اکبر تک کی تاریخ ہندوستان ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مصنف نے ابتدائی خاکہ تیار کیا ہے۔ اس میں جا بجا اصلاحات اور حواشی ہیں۔ کوئی ترتیب نہیں۔ بابر کے حالات سب سے پیچھے ہیں۔ خط سے معلوم ہوتا ہے کہ گویا مولوی محمد حسین صاحب آزاد مرحوم کی تحریر ہے۔“ (۶۹)

۳۔ خلاصہ حال اقوام ہند (اردو) مؤلفہ ٹی، ڈبلیو، ایچ نالبورٹ (اسٹنٹ کمشنر ضلع ڈیرہ اسماعیل خان)۔ مصنفہ جی، کائمل۔ واسطے شائقین علم تواریخ کے درس ۱۸۷۰ء۔ مطبع جیل، ڈیرہ اسماعیل خان میں چھپا۔

اس کتاب کے ابتدائی پانچ صفحات آزاد کے اضافات اور تصحیحات سے بھرے پڑے ہیں۔

۴۔ دساتیر (فارسی، نائپ میں)۔ مطبوعہ بمبئی۔ ناقص الطرفین۔

اس کتاب کے درمیان میں نیلے رنگ کے دو الگ باریک صفحات پر آزاد نے اپنے پسندیدہ موضوع سنسکرت اور قبل از اسلام کی ایرانی زبانوں کے مشترکہ پہلوؤں پر اظہار خیال کیا ہے۔

۵۔ رسائل اخوند ملا صدرا (عربی)۔ صدر الدین شیرازی کے نورسائل کا مجموعہ۔ طہران۔ سرورق پر بقلم جلی از آزاد ”السبعة السیارة“۔ ان تمام رسالوں کے حواشی پر آزاد کی تحریر کردہ وضاحتی عبارتیں وغیرہ درج ہیں۔ اس اعتبار سے یہ نسخہ انتہائی اہم ہے۔

۶۔ شواہد ربوبیہ (عربی) از محمد صدر الدین شیرازی۔ طہران ۱۲۸۲ھ۔ متعدد صفحات پر آزاد نے سرخ قلم سے حواشی لکھے ہیں اور آخر میں مفصل فہرست مندرجات بھی ترتیب دی ہے۔

۷۔ شرح تجرید الکلام (عربی)۔ نصیر الدین طوسی کی ”تجرید الکلام“ پر قوشچی کی شرح۔ طہران ۱۳۰۱ھ۔ اکثر صفحات پر آزاد کے حواشی بقلم جلی۔

۸۔ بہار عجم (فارسی) از ٹیک چند بہار۔ اس فارسی لغت کی دونوں جلدوں (دہلی، ۱۸۵۳ء) کے حواشی پر آزاد کی توضیحی عبارتیں۔ ان سے بآسانی اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ وہ لغات کا کتنی دلچسپی اور گہری نظر سے مطالعہ کرتے تھے۔ آزاد کے یہ حواشی ایک الگ تفصیلی مطالعہ کے طالب ہیں۔

۹۔ نسخہ دلکشا (فارسی) مؤلف جنم جی مترآرمان (جلد اول۔ کلکتہ ۱۸۷۰ء۔ ٹائپ میں)۔ شعرائے اردو کے اس تذکرہ میں بعض شعرا کے ذیل میں آزاد نے مفید اضافے کئے ہیں۔ اس تذکرہ کے حصہ اول کے متعدد نسخے دستیاب ہیں، لیکن آزاد کے ان حواشی کے باعث اس نسخے کی اہمیت خاصی بڑھ گئی ہے۔ (۷۰)

۱۰۔ تمثیلات (فارسی) چند ڈراموں کا مجموعہ، مترجم مرزا جعفر قزلباغی۔ طہران ۱۲۸۲ھ۔ مع حواشی کثیرہ بقلم آزاد۔ ان سے آزاد کی ڈرامہ نویسی کے فن سے گہرے لگاؤ کا علم ہوتا ہے۔ اسی کے زیر اثر انہوں نے خود بھی ڈرامے لکھے، مثلاً ”اکبر“ (مطبوعہ)، ”ابوالحسن“ (مجلد کارواں (لاہور)، ۱۹۳۵ء)۔

۱۱۔ تحفۃ العراقین از خاقانی شروانی۔ بہ تفسیر و تصحیح منشی ابوالحسن، مدرس اول فارسی، آگرہ کالج۔ 1855ء۔ در مطبع مدرسہ آگرہ۔ بعض صفحات پر حواشی از آزاد۔

۱۲۔ ہادی التواریخ (اردو) از محمد بن محمد ہمدانی دہلوی۔ دہلی۔ سنہ طباعت ندارد، لیکن یقیناً قبل از ۱۸۵۷ء۔

آغا محمد باقر نبیرہ آزاد اور مولوی محمد شفیع نے اسے آزاد کے والد مولوی محمد باقر کی تصنیف قرار دیا ہے، کیونکہ وہ محمد بن محمد کے نام سے کتابیں لکھا کرتے تھے، لیکن سطور ذیل میں اس کے سرورق کی جو عبارت منقول ہے، اس سے ان کے بیان کی تصدیق نہیں ہوتی۔ اس کتاب کے متعلق وہ مزید لکھتے ہیں:

”ان کی [مولوی محمد باقر کی] تالیفات میں ”ہادی التواریخ“ اونچے درجے کی کتاب ہے۔ ان کی زندگی میں اردو اخبار پریس نے اسے کئی بار شائع کیا۔ اس کی ایک جلد مجھے پروفیسر محمود شیرانی مرحوم نے ۱۹۳۵ء میں گیا سے لا کر دی تھی اور کہا تھا میں یہ اس لئے لایا ہوں کہ اردو اخبار پریس کی چھپی ہوئی تمہارے پاس کوئی کتاب نہیں۔ میں نے اسے تبرکاً اپنے پاس حفاظت سے رکھا۔ اس میں تاریخ اسلام کے واقعات و حادثات تاریخ وارد راج ہیں اور ان کی صحت اور عدم صحت پر محققانہ بحث کی ہے۔ نہایت مفید اور پُر از معلومات کتاب ہے اور مولوی صاحب کے وسیع مطالعہ اور تاریخی قابلیت کی شہادت دیتی ہے۔ لکھنؤ سے یہ کتاب کئی بار شائع ہوئی۔ اس کا ایک نسخہ اردو اخبار پریس کا مطبوعہ ہے۔ آزاد کلیکشن میں پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں موجود

ہے۔ مولانا آزاد نے اس کے اصول پر ”سنین الاسلام“ مرتب کی تھی جو ڈاکٹر لائٹنر کے نام سے پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی نے شائع کی تھی۔“ (۷۱)

سرورق کی عبارت:

”در مطبع جعفریہ بمکان متعلقہ امام باڑہ قفسی حضرت استاذنا و مولانا و ہادینا جناب مولوی محمد باقر

صاحب دامت افاضاتہم و برکاتہم باہتمام بندہ محمد علی عنہ حلیہ طبع پذیرفت“

سرورق کی اس عبارت سے یہ واضح ہے کہ ”ہادی التواریخ“ مولوی محمد باقر کی نہیں بلکہ ان کے شاگرد رشید محمد بن محمد کی تصنیف ہے۔ اس نسخے کے ابتدائی تین صفحات، متن کے چند صفحات اور آخری دو صفحات پر ہاتھ کی لکھی ہوئی عبارتیں درج ہیں، لیکن ان کا خط آزاد کے پختہ شکستہ آمیز خط سے مختلف ہے۔

۱۳۔

رسالہ [بعض حضرات اہل سنت نے دو سوال] ایک در باب قرآن اور ایک حلت متعہ میں سلطان العلماء مجتہد العصر والزمان..... کی خدمت میں بطور استفتا لکھے تھے۔ سو جو کچھ جناب محتشم الیہ نے جواب رقم فرمایا، لکھنؤ میں وہ چھاپہ ہو کے بطریق رسالہ شائع کیا گیا، چنانچہ ایک جناب حضرت استاذی و مولائی جناب مولوی محمد باقر پیش نماز و واعظ اثنا عشری برکاتہم کے لئے بھی آیا کہ وعظ میں سب مومنین کو سنایا..... ان کا جواب۔

مطبع الہدایہ، ۱۸۵۶ء۔ صفحات ۱۶

اس رسالے میں مولوی محمد باقر کے دو رسائل کا بھی حوالہ دیا گیا ہے۔

اس رسالہ کے صفحات ۱۳ تا ۱۵ پر آزاد اور ان کے والد کے سوانح، معتقدات اور فروعی تنازعات کے متعلق اہم اور انتہائی نایاب کتاب ”فوائد دینیہ“ کا طویل اشتہار دیا گیا ہے۔ متعلقہ عبارت درج ذیل ہے:

”واضح ہو مومنین متقین پر کہ جیسے یہ دونو استفتا اور جواب کارآمد شیخ و شاب مومنین ہیں۔ ایک مجموعہ استفتاؤں اور فتاویٰ دونو جنابین مجتہدین دام برکاتہما کا جس کا نام ہے ”فوائد دینیہ“ در باب جمیع امور طہارت آب چاہ اور طریقہ تطہیر بہ تفصیل مقدار ڈولوں وغیرہ..... بہت ضروری فتاویٰ کہ ہر باب میں فتاویٰ جناب قبلہ و کعبہ بہت کارآمد مومنین بہ تفصیل ہیں اور فتاویٰ اور تحریرات و اجازت عمومی و خصوصی

جناب مجتہد العصر دام برکاتہ واسطے پیش نمازی اور تصنیف و تالیف کتب دینیہ کی نسبت جناب حضرت مولانا و مقتدانا حضرت استاذی مولوی محمد باقر صاحب ممدوح الصدر دام ظلہم وزاد ہدایا تہم کی جو کہ ان کے تلمیذ با تمیز صاحب ورع والقاسعید ازلی حضرت سید علی صاحب نے یہ سب فتاویٰ اور تحریرات طبع کر کے چھپوائے ہیں.....“

۱۴- تواریخ بری اور بحری

روز صاحب کی کابینٹ سائیکلو پیڈیا سے منشی شیو پرشاد نے باصلاح ستوارڈ صاحب کے اردو میں ترجمہ کیا۔ ۱۲ اکتوبر ۱۸۴۵ء۔

دہلی اردو اخبار پریس مکان مولوی محمد باقر واقعہ گذر اعتقاد خان میں باہتمام پنڈت موتی لعل پرنٹر اور پبلشر کے چھاپہ ہوا۔ صفحات ۷۱۴

۱۵- رسائل فضائل جناب امیر علیہ السلام (اردو)۔ تالیف محمد رضا خان خلف محمد کامگار خان ولد محمد اللہ یار خان بن حافظ الملک حافظ رحمت خان بہادر مرحوم صوبہ کٹہر ساکن شہر دہلی۔

باہتمام پنڈت موتی لعل پرنٹر اور پبلشر کے مکان متعلقہ بوقوفہ امام باڑہ، مولوی محمد باقر میں چھپا۔ طبع شد در ۱۲۶۳ھ۔

سرورق کے اوپر: ”اللہم صل علی محمد و آل محمد بعد کل معلوم لک“

۱۶- نسخہ کفایہ منصورہ (اردو) در طب نظری و عملی۔ بانصرام و باہتمام بندہ سید حسن پرنٹر و پبلشر در مطبع دہلی اردو اخبار۔ مکان متعلقہ امام بارہ قفسی مولوی محمد باقر صاحب طبع گردید۔ ۱۲۶۸ھ/۱۸۵۳ء

۱۷- صیانت العوام عن السیات والآ نام الملقبۃ بالسیف المسلول علی من افکر اثر قدم الرسول در ساعت سعیدہ واوان حمیدہ (اردو)

در مطبع دہلی اردو اخبار باہتمام بندہ خاکسار محمد حسین بہ تصحیح مؤلف دام برکاتہ مطبوع گردید۔ سرورق پر ”کتب خانہ مولوی رجب علی خان بہادر“ کی مہر ثبت ہے۔ ۱۲۶۷ھ/۱۸۵۱ء

۱۸- نزہۃ اثنا عشریہ (اردو) تالیف: ابن عنایت اللہ خان المتخلص بالکامل میرزا محمد۔ جلد نہم۔ ناقص الاول۔

آخری صفحہ پر:

تمت بالخیر مطبع دہلی اردو اخبار میں باہتمام بندہ محمد حسین مہتمم کے ۱۲۷۲ ہجری میں چھپا۔
 ۱۹۔ کلیات سید انشاء اللہ خان۔ تصحیح تمام و تنقیح مالا کلام و عرق ریزی کار پردازان مطبع۔ در مطبع دہلی اردو
 اخبار باہتمام بندہ محمد حسین مطبع شد۔ ۱۸۵۵ء۔

اب آخر میں چند باتیں زیر نظر توضیحی فہرست کے متعلق:

(۱) گذشتہ سال کے اواخر میں راقم کی جانب سے ڈاکٹر تحسین فراقی صاحب، صدر شعبہ اردو،
 یونیورسٹی اور نیشنل کالج کی خدمت میں تحریراً یہ تجویز پیش کی گئی کہ آئندہ سال اس کالج کے استاد اور اردو ادب
 کے نامور انشا پرداز مولانا محمد حسین آزاد کی وفات کو ایک صدی گزر جائے گی، اس لیے اس یادگار موقع کی
 مناسبت سے یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ آزاد کلیکشن کی مخزومہ قلمی اور مطبوعہ کتب کی ایک وضاحتی فہرست
 شائع کی جائے۔ فراقی صاحب نے میری تجویز پر صا د کیا اور دفتری قواعد و ضوابط کے پر خار راستوں سے
 گزرتے ہوئے رئیس الجامعہ سے منظوری حاصل کر لی۔ فی الفور تین رکنی کمیٹی بھی تشکیل دے دی گئی، جس میں
 فراقی صاحب کے علاوہ جناب ڈاکٹر ساجد علی (صدر شعبہ فلسفہ) اور چودھری محمد حنیف (چیف لائبریرین)
 بھی شامل تھے۔ اس کمیٹی کے متفقہ فیصلے کے مطابق طے پایا کہ ذخیرہ آزاد کے خطی نسخوں اور مطبوعہ کتب کی
 الگ الگ فہارس مرتب ہوں گی اور یہ فہرستیں عارف نوشاہی اور راقم الحروف تیار کریں گے۔ انھی دنوں یہ
 اطلاع موصول ہوئی کہ کچھ عرصے سے عارف نوشاہی صاحب آزاد کلیکشن کے فارسی مخطوطات کی فہرست تیار کر
 رہے ہیں جو فارسی زبان میں ہوگی۔ چنانچہ ان سے رابطہ کیا گیا اور انھوں نے اس فہرست کو اردو میں مرتب کر
 کے کمپوز شدہ مسودہ ارسال کر دیا۔ عربی اور اردو مخطوطات کی فہرست ترتیب دینے اور مطبوعات کی مکمل جلد تیار
 کرنے کا کام راقم کو سونپا گیا۔ بظاہر اس منصوبے کے لئے طے کر دہ مدت یعنی دو ماہ بہت کم تھی، لیکن ~~مگر~~ اردو
 پنجاب یونیورسٹی کے زیر اہتمام دور روزہ (۲۰ اور ۲۱ جنوری ۲۰۱۰ء) بین الاقوامی آزاد سیمینار کے انعقاد کا فیصلہ
 ہو چکا تھا، اس لیے تمام احباب کی یہی خواہش تھی کہ یہ دونوں جلدیں اس یادگار موقع پر طبع ہو جائیں۔ جہاں
 تک انسانی مساعی کا عمل دخل ہے، اس میں کوئی کوتاہی نہیں کی گئی، لیکن اس موقع پر صرف مخطوطات سے متعلقہ
 جلد پیش کی جاسکی اور دوسری جلد جس میں مطبوعات کے کوائف قلمبند کیے گئے تھے، بعض ناگزیر وجوہ کے سبب
 تاخیر کا شکار ہو گئی اور یہ اب قارئین کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔

(۲) فہرست ہذا کی موضوعی ترتیب وہی رکھی گئی تھی، جو تقریباً ہر جگہ رائج ہے اور یونیورسٹی لائبریری

میں محفوظ ذخائر مخطوطات کی طبع شدہ فہرستوں میں بھی اسی کو بنیاد بنایا گیا، یعنی قرآن، حدیث، فقہ، تاریخ، ادب، علوم مختلفہ وغیرہ، لیکن فہرست فارسی مخطوطات کے مرتب نے اس مروجہ ترتیب کے بجائے بالکل الگ ترتیب کو اختیار کیا تھا۔ خاصی بحث و تمحیص کے بعد بالآخر متعلقہ کمیٹی نے یہی فیصلہ کیا کہ آزاد کلیکشن کی فہارس کو بھی اسی نئی ترتیب کے مطابق تیار کیا جائے۔ چنانچہ اس فیصلے کی رو سے عربی اور اردو مخطوطات کے علاوہ سیکڑوں مطبوعات کو عارف نوشاہی صاحب کی اختیار کردہ ترتیب کے تحت درج کرنا پڑا۔ ترتیب نو کا یہ مرحلہ کٹھن بھی تھا اور وقت طلب بھی۔ بہر حال یہ مفت خواں بھی طے کر لیا گیا، لیکن فہرست مطبوعات بروقت طبع نہ ہو سکی۔ اس فہرست کو مروجہ موضوعی ترتیب کے مطابق بھی تیار کیا جاسکتا تھا، لیکن دو جلدوں میں الگ الگ طریق ترتیب کی پیروی مناسب نہیں سمجھی گئی، اس لیے اس فہرست کو بھی فہرست مخطوطات کے انداز پر مدون کرنا پڑا۔

(۳) جناب تحسین فراقی ان فہارس کی تدوین کے تمام مراحل میں قدم سے قدم ملا کر چلتے رہے اور انہوں نے کہیں بھی بھرپور معاونت سے گریز نہیں کیا۔ نظر ثانی کے دوران میں ان کے استفسارات، سوالیہ نشانات، توضیح طلب عبارات اور مختلف النوع اشکالات ان کی باریک بینی اور ذمہ دارانہ علمی رویوں کا بین ثبوت ہے۔ ان کی اس ژرف نگاہی نے ان فہارس کو خوب سے خوب تر بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مرتبہ فہرست پر جناب خورشید رضوی نے نظر ثانی کی زحمت گوارا فرمائی۔ بالخصوص عربی مخطوطات اور مطبوعات کے مندرجات کی تصحیح اور درستی ان کی وسعت مطالعہ، عربی زبان و ادبیات پر کامل دستگاہ اور عمیق نظری پر دلالت کرتی ہے۔

آزاد کلیکشن یونیورسٹی لائبریری کے اورینٹل سیکشن میں محفوظ ہے، اس لیے وہیں بیٹھ کر تمام مخطوطات و مطبوعات کو ورق و ورق دیکھنا پڑا۔ سیکشن کے انچارج جناب حامد علی کے اشتراک اور ان کے فعال رفقاء کے بھرپور تعاون سے فہرست سازی کا یہ کٹھن مرحلہ آسان سے آسان تر ہوتا گیا۔ فہارس کی تدوین کے علاوہ اس جلد کے مقدمہ کے لیے انہوں نے جو نایاب و کمیاب اخبارات، دستاویزات اور قدیم رسائل و جرائد فراہم کیے، ان کا الفاظ میں شکر یہ ادا نہیں کیا جاسکتا، پروردگار سے دعا ہے کہ وہ انہیں اس مخلصانہ اشتراک عمل کا اجر عطا فرمائے۔ آمین۔

حواشی

- ۱- در: اورینٹل کالج۔ میگزین۔ فروری ۱۹۴۱ء
- ۲- ڈاکٹر سید محمد عبداللہ: وجہی سے عبدالحق تک۔ بار دوم۔ لاہور ۱۹۷۷ء۔
- ۳- پروفیسر وقار عظیم ”تنقید آزاد اور اس کا مخصوص مزاج“ (در: صحیفہ، ۱۳، ۱۹۶۰ء)
- ۴- آب حیات کا تنقیدی مطالعہ از سید مسعود حسن رضوی ادیب۔ لکھنؤ ۱۹۵۳ء۔ ص ۱۱-۱۹۔ نیز رک: ادیب مرحوم ہی کا مقالہ ”آب حیات کا تنقیدی مطالعہ“ در: آج کل (دہلی) مارچ ۱۹۵۴ء
- ۵- رک: شمس العلماء مرتبہ محمد حنیف شاہد۔ لاہور ۲۰۰۹ء
- ۶- ادیب (الہ آباد) بابت فروری ۱۹۱۰ء۔ ادارہ از نوبت رائے نظر لکھنوی۔ ص ۱۰۴۔ ایک بار آزاد کو ”ملک الشعراء“ کا خطاب پیش کرنے کی بھی تجویز پیش کی گئی (بحوالہ اخبار عام (لاہور) بابت ۸ ستمبر ۱۸۸۷ء) لیکن اس پر عمل نہ ہو سکا۔
- ۷- سیر ایران مرتبہ آغا محمد طاہر نبیرہ آزاد۔ لاہور۔ ۱۹۲۲ء۔ ص ۵۷
- ۸- مولوی محمد باقر (در: ادبی دنیا۔ دور پنجم، شماره ہشتم۔ خاص نمبر ۸)
- ۹- اردو کا پہلا صحافی (ماہ نو) (کراچی) جون ۱۹۵۶ء۔ ص ۱۰-۱۵) نیز رک: آزاد اور ان کے والد (چند تصریحات) از محمد اکرام چغتائی (در: راوی (محمد حسین آزاد نمبر) ۱۹۸۳ء۔ نیز دیکھئے: مولوی محمد باقر از گرچن چندن (نقوش۔ سالنامہ۔ شماره ۱۴۱، ص ۱۳۳-۱۴۶)
- ۱۰- مکتوب خدا بخش بنام ڈاکٹر اشپرینگر۔ (بابت ۲۶ دسمبر ۱۸۴۸ء، در: محمد حسین آزاد) نئے دریافت شدہ مآخذ کی روشنی میں (تعارف و ترتیب از محمد اکرام چغتائی۔ لاہور ۲۰۰۴ء۔ بالقابل ص ۱۷)
- ۱۱- دیکھئے:

The Last Mughal: The Fall of a Dynasty, Delhi, 1857.

By William Dalrymple. New Delhi 2007, p. 86

- ۱۲- رک: شاہان اودھ کے کتب خانوں کی فہرست (انگریزی)۔ مرتبہ اشپرینگر۔ جلد اول۔ کلکتہ ۱۸۵۴ء۔ پیش لفظ۔

- ۱۳- ڈاکٹر اشپرینگر از ڈاکٹر خواجہ احمد فاروقی (مستشرقین کی بین الاقوامی کانگریس نمبر۔ مقالوں سے خلاصے در:

رسالہ جامعہ (دہلی)۔ فروری ۱۹۶۳ء)

- ۱۴۔ رک: کتب خانہ انجمن پنجاب از محمد حنیف شاہد (در: صحیفہ، جنوری ۱۹۷۳ء، ص ۴۱-۵۴)
- ۱۵۔ ملاحظہ کیجیے آزاد کا مضمون ”کتب خانہ انجمن (قلمی و مطبوعہ)“ ۱۸۶۷ء۔ در: مقالات آزاد۔ مرتبہ آغا محمد باقر نبیرہ آزاد۔ جلد دوم۔ لاہور ۱۹۷۸ء۔ ص ۳۳۱-۳۳۳۔ چند تجاویز برائے تحفظ کتب۔
- ۱۶۔ سیر ایران، درج بالا، ص ۵۸
- ۱۷۔ اپنے ایک شاگرد لال دنی چند کو ایک مکتوب (بابت ۱۶ جنوری ۱۸۷۶ء) میں لکھتے ہیں:
- ”..... اور کتابوں کے بارے میں خدا جانے تم نے کیا بندوبست کیا؟ دیکھوں تو کتنے کتب خانے میرے لیے لاتے ہو۔“ (مکتوبات آزاد مرتبہ مرتضیٰ حسین فاضل لکھنوی۔ لاہور ۱۹۶۶ء۔ ص ۱۰۵)
- ۱۸۔ کتب خانہ آزاد (در: ادبی دنیا۔ خاص نمبر۔ دور پنجم، شمارہ چہارم۔ ص ۲۰۲۔ اسی مضمون کے لیے رک: الزبیر (بہاولپور) کتب خانہ نمبر ۱۹۶۷ء۔ راوی (محمد حسین آزاد نمبر)۔ لاہور ۱۹۸۳ء)۔ نیز رک: کتب خانہ محمد حسین آزاد از مختار الدین احمد (در: قومی زبان (کراچی) جنوری ۱۹۹۷ء ص ۹-۱۴)۔ مضمون نگار نے آغا محمد باقر کے مضمون میں پیش کردہ معلومات میں کوئی اضافہ نہیں کیا۔
- ۱۹۔ رہبر ہند (لاہور)۔ بابت ۵ جنوری ۱۸۸۵ء۔
- ۲۰۔ سیر ایران۔ درج بالا۔ ص ۲۶
- ۲۱۔ ایضاً، ص ۵۸-۵۹
- ۲۲۔ ایضاً، ص ۶۳
- ۲۳۔ محمد حسین آزاد تعارف و ترتیب از محمد اکرام چغتائی۔ درج بالا۔
- ۲۴۔ چند اہم اخبارات و رسائل از قاضی عبدالودود۔ پٹنہ ۱۹۹۳ء۔ ص ۱۵۸
- ۲۵۔ سیر ایران۔ درج بالا۔
- ۲۶۔ رک: اخبار عام (لاہور) بابت ۲۸ جولائی ۱۸۸۶ء، ۳۱ جولائی ۱۸۸۶ء، ۱۳ اگست ۱۸۸۶ء۔
- ۲۷۔ ایک ہم عصر اخبار لکھتا ہے: ”پروفیسر آزاد نے جو سیاحت ایران پر لکچر دیا تھا، جلسہ کے خاتمہ پر ان سے درخواست کی گئی کہ آپ آئندہ ایک لکچر اس مضمون پر دیں کہ یورپ کی سولیزیشن نے ایران میں کس قدر اثر کیا ہے۔ پروفیسر آزاد نے منظور کیا لیکن اس سبب سے کہ یکم اگست سے پندرہویں اکتوبر تک کالجوں اور نارمل

سکول میں سالانہ تعطیل ہے۔ کالج کھلنے کے بعد لکچر دیں گے تاکہ سب مشتاق لاہور میں پہنچ جاویں۔“

(اخبار عام (لاہور) بابت ۱۹ اکتوبر ۱۸۸۶ء)

آزاد کے انھی لکچروں کو محمد طاہر نبیرہ آزاد نے پہلے بہ عنوان ”روزنامچہ“ بالاقساط شائع کرایا (در:

ہمایوں (لاہور)۔ مئی تا اگست ۱۹۲۲ء۔ چار اقساط) اور پھر اسی سال ان قسطوں کو یکجا کر کے ”سیر ایران“ کے

زیر عنوان کتابچے کی صورت میں چھپوایا۔ اس پر ایک مبصر یوں اظہار خیال کرتا ہے:

”بعض جگہ عامیانه فارسی کارنگ نکلتا ہے جس کی آزاد کے قلم سے توقع نہ تھی۔ ممکن ہے مسودہ کی درستی میں کسی

”مہمل“ جدید فارسی جاننے والے سے مدد لی گئی ہو۔ اردو میں کہیں تغیر و تبدل نہیں کیا گیا۔ اکثر جگہ غلطیاں

ہیں۔“

(ہمایوں (لاہور) بابت نومبر ۱۹۲۲ء)

۲۸۔ سیر ایران۔ ایضاً، ص ۴۹

۲۹۔ ایضاً، ص ۵۴

۳۰۔ مقالات آزاد مرتبہ آغا محمد باقر۔ جلد اول۔ لاہور ۱۹۶۶ء۔ ص ۴۷۸

آزاد کلکیشن (پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور) میں اچھی فارسی کتابیں موجود ہیں، جن کے سرورق پر مصنفین

کی عبارتیں مع دستخط درج ہیں۔ ان کتابوں کے حوالے درج ذیل ہیں:

(الف) علم تحصن (اصول تعمیر قلعات)۔ مصنفہ موسیو بوہلر۔ ترجمہ مرزا علی اکبر مطبوعہ طہران

(نمبر A Ph III 39)

(ب) حکمت طبعی، اصول علم فزیک۔ مؤلف علی خان۔ طہران 1295ھ (نمبر A Ph II 6) وغیرہ

۳۱۔ بابت ۱۷ مارچ ۱۸۸۶ء

۳۲۔ مولانا محمد حسین آزاد کے دو غیر مدون خط، در: تحقیقی زاویے از گوہر نوشاہی۔ اسلام آباد ۱۹۹۱ء۔ ص

۳۳۵-۳۳۶

۳۳۔ اخبار عام (لاہور)۔ بابت ۲۵ اگست ۱۸۸۶ء

۳۴۔ ریاض الاخبار (گورکھپور) بابت جولائی ۱۸۸۷ء

۳۵۔ ادیب (الہ آباد) ۱۹۱۰ء۔ نیز ان کا مجموعہ مضامین بعنوان ”منثورات“۔

۳۶۔ اخبار عام (لاہور)۔ بابت ۲۷ اگست ۱۸۸۷ء۔ کچھ ماہ بعد ایک خط بنام کریم بخش (۲۸ مارچ ۱۸۸۸ء) میں لکھتے ہیں: ”ابھی میں نے کسی کو اخبار بھیجنے کو نہیں لکھا مگر حب وطن تحریک کر کے اہل مطابع سے بارہ چودہ اخبار بھی بھجوانے لگی ہے۔“

۳۷۔ مکتوبات آزاد بنام مولوی کریم بخش۔ بابت ۲۸ مارچ ۱۸۸۸ء۔ (رک: شمس العلماء محمد حسین آزاد کے دو نادر خط از افضل حق قرشی، در: اورینٹل کالج میگزین۔ جلد ۵۶: ۱، شماره مسلسل ۲۲۳، ص ۱۵)۔ قرشی صاحب کے فراہم کردہ دوسرے خط سے ایک اقتباس: ”ابھی تعمیر کی بھی دُم انکی ہوئی ہے اور اس میں راج مزدوروں کی دل آزاریاں میرا دل توڑ دیتی ہیں۔ طبیعت کا مزہ بگڑ جاتا ہے۔“ (حوالہ مذکورہ، ص ۱۶)۔ یہ مکتوب بلا تاریخ ہے تخمیناً اپریل ۱۸۸۸ء تاریخ تحریر بتائی گئی ہے، جو محل نظر ہے)

۳۸۔ اخبار عام (لاہور) بابت ۲۸ جنوری ۱۸۸۸ء۔

۳۹۔ رک: قرشی صاحب کا مقالہ مذکورہ، ص ۱۶

۴۰۔ رک: فہرست مخطوطات آزاد مرتبہ عارف نوشاہی و محمد اکرام چغتائی۔ لاہور ۲۰۱۰ء، ص ۳۴

۴۱۔ مراسلہ بنام مولوی محمد کریم بخش (بابت ۲۸ مارچ ۱۸۸۵ء)۔ رک: مقالہ قرشی، درج بالا۔

۴۲۔ ایضاً، مراسلہ دوم۔

۴۳۔ رک:

The Annual Meeting of the Committee of the Punjab Public Library, Proceedings. Dated February 2, 1889.

۴۴۔ مکاتیب آزاد مرتبہ مرتضیٰ حسین فاضل لکھنوی۔ لاہور ۱۹۶۶ء۔ ص ۲۶۳-۲۶۴

۴۵۔ لائبریری کمیٹی کے اجلاس (منعقدہ جون تا اکتوبر ۱۸۹۰ء) کی متعلقہ دو شقیں یہ ہیں:

"4. Maulvi Muhammad Husain Azad having offered to make over the "Azad" library to the Punjab Public Library, the Secretary was directed to ascertain from the Maulvi's son if he confirmed his father's action and was prepared to carry out his wishes.

5. The Secretary submitted lists of Oriental books proposed to be purchased for the Library. It was ordered that the question of purchasing the books be postponed until the matter of the present transfer of the "Azad" Library alluded to in the paragraph immediately preceding is settled."

ایک معاصر اخبار لکھتا ہے:

”مولوی محمد حسین آزاد نے اپنا کتب خانہ آزاد اسی پبلک لائبریری سے ملحق کر دینے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ ان کے فرزند سے دریافت کیا گیا ہے کہ آیا وہ اس خواہش کو پورا کرنے پر رضامند ہیں۔“

(اخبار عام (لاہور)۔ بابت ۱۳ دسمبر ۱۸۹۰ء)

۴۶۔ رک: سالانہ میٹنگ، متذکرہ بالا۔ بابت نومبر ۱۸۹۰ء۔ جنوری ۱۸۹۱ء۔

۴۷۔ رک: ایضاً، بابت ۱۱ مئی ۱۸۹۱ء۔

۴۸۔ رک: ایضاً، بابت مئی، جون ۱۸۹۱ء۔

۴۹۔ رک: ایضاً، بابت ۲۲ جولائی ۱۸۹۲ء۔

۵۰۔ رک: ایضاً، بابت ۴ مارچ ۱۸۹۳ء۔

۵۱۔ رک: ایضاً، بابت ۲۵ نومبر ۱۸۹۳ء۔

۵۲۔ رک: ایضاً، بابت ۳۱ جنوری ۱۸۹۶ء۔

۵۳۔ برائے تفصیل رک: محمد حسین آزاد کا عالم وارثی از آغا سلمان باقر۔ لاہور ۱۹۸۷ء، ص ۱۰۵-۱۱۲

۵۴۔ محمد الدین فوق بتاتے ہیں کہ غالباً ۱۹۰۰ء میں وہ چند کتابیں ہاتھ میں پکڑے انارکلی کی طرف جا رہے تھے کہ

آزاد سے آنا سامنا ہو گیا۔ کتابیں دیکھ کر کہنے لگے کہ کبھی ہمارے کتب خانہ میں آؤ اور دیکھو کہ وہاں کیسی کیسی

کتابیں موجود ہیں۔ (دیکھئے ان کا مضمون، در: زمانہ (کانپور) ۱۹۱۰ء)

۵۵۔ اخبار ہنر (لاہور)۔ بابت ۲۱ فروری ۱۹۱۰ء

۵۶۔ زمیندار (لاہور) بابت یکم فروری ۱۹۱۰ء

۵۷۔ مکتوب بنام مولوی محمد کریم بخش، بابت ۲۸ مارچ ۱۸۸۸ء۔ بحوالہ مضمون از افضل حق قرشی، مذکورہ بالا۔

۵۸۔ یہ فہرست آزاد کے پڑپوتے آغا سلمان باقر صاحب کے پاس محفوظ ہے اور انھی کے تعاون سے اس کا عکس شائع کر دیا گیا ہے (در: بازیافت۔ اورینٹل کالج، شماره ۱۵ (جولائی ۲۰۰۹ء تا دسمبر ۲۰۰۹ء)، ص ۲۶۹-۳۱۶) اس سے قبل آغا سلمان باقر نے اس فہرست کے پس منظر اور پیش منظر پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ (ص ۲۵۹-۲۶۸)

۵۹۔ دیکھیے: نگارستان فارس از آزاد۔ بار دوم۔ لاہور ۱۹۵۷ء۔ عرض کیفیت از محمد طاہر نبیرہ آزاد۔ ص ۲۸۴۔ طبع اول۔ لاہور، ۱۹۲۲ء۔

۶۰۔ دیکھیے: اورینٹل کالج میگزین۔ مئی ۱۹۲۶ء۔ ادارتی نوٹ۔ کیا شہد گھڑی تھی کہ یہ کتب خانہ آزاد یہاں منتقل ہوا۔ اس کے بعد تقریباً ستانوے برسوں میں یہاں قیمتاً ہدیہٴ مزید سترہ نجی کتب خانے شامل ہوئے ہیں۔

۶۱۔ اورینٹل کالج میگزین۔ مئی ۱۹۲۶ء۔ ”خزائن مخطوطات: پنجاب یونیورسٹی لائبریری کا بہرہ تاریخی“ از سید عبداللہ۔ بالاقساط۔ مزید دیکھیے:

A Descriptive Catalogue of the Persian, Urdu and Arabic MSS.
in the Panjab University Library, vol. I, fasc. I. Compiled by S.
M. Abdullah. Lahore. 1942.

۶۱ (الف) حال ہی میں شعبہ اردو اورینٹل کالج کے زیر اہتمام منعقدہ دوروزہ عالمی سیمی نار کے اختتامی اجلاس منعقدہ ۲۱ جنوری ۲۰۱۰ء میں اسی مضمون کی قرارداد منظوری کی گئی ہے۔ دیکھیے نتیجہ کیا نکلتا ہے۔

۶۲۔ دیکھیے، متذکرہ بالا، نوٹ ۶۰۔ نیز دیکھیے بازیافت (شعبہ اردو، پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، شماره ۱۵ (جولائی ۲۰۰۹ء تا دسمبر ۲۰۰۹ء)) ”کتب خانہ آزاد کی ۱۹۱۲ء کی قلمی فہرست، پس منظر اور پیش منظر“ از آغا سلمان باقر، ص ۲۵۹-۳۱۶، مع عکس فہرست)

۶۳۔ رک: محمد حسین آزاد مرتبہ محمد اکرام چغتائی۔ لاہور، ۲۰۰۴ء۔ ضمیمہ اول۔

۶۴۔ اورینٹل کالج میگزین۔ نومبر ۱۹۲۶ء۔ ص ۵۵

۶۵۔ رک: کیٹلاگ، درج بالا، دیباچہ۔

۶۶۔ ”کتب خانہ آزاد“ در: ادبی دنیا، درج بالا۔

۶۷۔ خلاصۃ الحساب مؤلفہ شیخ بہاء الدین (عربی) اور کتاب فارسی ہیئت (دونوں مطبوعہ طہران) کے ساتھ کلام

قیس عامری (عربی)۔ بین السطور بعض الفاظ کے تحت فارسی منہاہیم۔ حواشی فارسی میں۔
ابتدا: الحمد للہ رب العالمین..... حدث ابو بکر الوالی قال حدثنی ابو جعونہ الذہلی عن ابی العالیہ
اختتام: ثم مازال یکرر البیت حتی مات ودفن الی جنبھا قال ابو بکر الوالی ہذہ جملۃ ماتناھی الینا من اخبار الجحون و
اشعارہ خارجا عما لم نکتبہ وما کان منخولا من قصیدۃ او خبر اعرضنا عن کتابتہ۔
اس کے بعد:

قد فرغت من تسوید ہذا الکتاب من شہر شیرازی فی اربع شہر جمادی الاولی بعد الالف المائتین و سبع و ثمانین من
الھجرۃ (۱۲۸۷ھ)..... اس کے بعد مہر ”محمد علی“

لابیری نمبر Aph

III 13

- ۶۸۔ رک: اورینٹل کالج میگزین۔ نومبر ۱۹۲۶ء۔ ص ۶۶
- ۶۹۔ تفصیل کے لئے دیکھئے: ”نسخہ دلکشا، ایک نادر تذکرہ“ از ڈاکٹر محمد ہارون قادر، در: دریافت (اسلام آباد)،
شمارہ ۹ (۲۰۱۰ء)، ص ۱۵۰-۱۷۹
- ۷۰۔ مولوی محمد باقر (در: ادبی دنیا۔ دور پنجم، شمارہ ششم۔ خاص نمبر ۸، ص ۱۷۸)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

فارسی مطبوعات

مجموعہ ہائے کتب و رسائل

مجموعہ

اس میں درج ذیل تین رسائل ہیں:

- (۱) ریاض القدس - تصنیف: شاہ نظام بلخی
 - (۲) رسالہ الہامات الموجود - تصنیف: شیخ محمد تھانوی
 - (۳) رسالہ ہمہ اوست - تصنیف: محمد جمال الدین سہنسپوری
- بجنور: کریم المطابع - ۱۳۰۵ھ، صفحات ۱۳۹

مجموعہ (پنج گنج، تمرین سعیدی، زبدہ مع تشہید، تکملہ نافعہ)

کانپور: مطبع مصطفائی، ۱۲۹۰ھ، صفحات ۱۰۰

مجموعہ

- (۱) نحو میر
- (۲) خلاصہ
- (۳) جمل
- (۴) عمدۃ المرام فی تحقیق الجملۃ والکلام (از الہی بخش فیض آبادی)
- ۵- تتمہ

لکھنؤ: نولکشور - صفحات ۳۸ - بلا تاریخ - ناقص الآخر

مجموعہ

- (۱) خلاصہ اخلاق ناصری

اردو ترجمہ از درگاہ پرشاد نادر ابن منشی منسارام دہلوی قوم کھتری، مدرس ریاضی مدرسہ تعلیم المعلمین،

دہلی

(۲) فرہنگ نادری (فرہنگ ترجمہ اخلاق ناصری) از درگاہ پرشاد نادر

(۳) مطلع الاخلاق (بر حاشیہ)

(۴) انتخاب المصادر (بر حاشیہ) یعنی خلاصہ نوادر المصادر

دہلی: مطبع محمد سعادت علی خاں۔ ۱۸۶۶ء۔ صفحات ۴۴

مجموعہ کتب

(۱) دیوان سعدی از مصلح الدین سعدی شیرازی

کلکتہ، مطبع ایشیاٹک لیتھوگرافک کمپنی، ۱۲۳۳ھ / ۱۸۲۸ء، صفحات ۴۴

(۲) اخلاقِ جلالی

از ملا جلال الدین محمد ابن اسعد دوانی

ایضاً، ۱۲۳۲ھ / ۱۸۲۷ء، صفحات ۱۰۱۔

(۳) سبحة الابرار از مولوی عبدالرحمن جامی

ایضاً، ۱۲۳۳ھ / ۱۸۲۸ء، صفحات ۷۵۔

(۴) رقعات جامی از مولانا عبدالرحمن جامی

ایضاً، ۱۲۳۲ھ / ۱۸۲۷ء، صفحات ۱۰۱۔

(۵) سکندر نامہ از خواجہ نظام الدین گنجوی

ایضاً، ۱۲۳۳ھ / نومبر ۱۸۲۷ء، صفحات ۸۸

اخلاق

اخلاق محسنی

تصنیف: ملا حسین واعظ کاشفی

لکھنؤ: نولکشور۔ ۱۸۸۳ء۔ صفحات ۱۶۰

خاتمہ الطبع مع قطعہ تاریخ از مولانا محمد ہادی علی اشک مرحوم
نسخہ دیگر:

کانپور: مطبع نظامی۔ ۱۲۹۳ھ۔ صفحات ۱۷۶

کتاب جاویدان خرد

تصنیف: ابن مسکویہ

تلخیص از حاجی شمس الدین محمد حسین

طہران۔ ۱۲۹۳ھ۔ صفحات ۴۳۶

مکارم اخلاق کے بارے میں

منطق

رسالہ صغریٰ

تصنیف: سید شریف

مطبع حیدری، عالیہ آرای عروس انطباع گردید، ۱۲۶۳ھ، صفحات ۸

ہندیات

مدینۃ التحقیق (سری گنیش نامہ)

تصنیف: دیوان کرپارام

جموں: مطبع بدیا بلاس، ۱۲۹۲ھ / ۱۸۷۵ء / ۱۹۳۲ء، صفحات ۱۳۲ بخط جلی نستعلیق

صفحات ۱۱۶ + ۲۸ + (۱۵۹۳۱۵۵) + ۵ + ۹ (غلط نامہ)

مع "تحقیق التناخ" (تصنیف دیوان انت رام خلف دیوان کرپارام)

رامائن (منظوم)

تصنیف: مصر رام داس قابل

لاہور: مطبع پنجابی، ۱۲۸۱ھ، صفحات ۲۰۴

مسیحیت

انجیل خداوند یسوع مسیح

از متی رسول ترجمہ فارسی

مطبوع در کلکتہ - سنہ ۱۸۰۵ء

نستعلیق ٹائپ، مع انگریزی سرورق

سیاحت مسیحی

ترجمہ پاطر صاحب قسیس

باستعانت آقا حسین قزوینی (از انگریزی)

طہران - صفحات ۴۰۰

(دو نسخہ)

اسلامیات

فیض الرحمن فی آداب القرآن

مؤلف: غلام محمد غوث

دہلی: میور پریس، صفحات ۸۸ - بلا تاریخ

تنقیح البیان

تالیف: سید ناصر الدین محمد ابو المنصور

دہلی: نصرت المطابع، ۱۸۸۰ء، صفحات ۲۳۸

تفسیر القرآن مصنف سید احمد خان بہادر کا جواب مع ”تریاق“، تالیف: ناصر الدین محمد ابوالمنصور، در جواب مضمون مصنفہ جناب سید احمد خان بہادر مرقومہ ”تہذیب الاخلاق“
دہلی: نصرت المطابع، ۱۸۸۰ء، صفحات ۲۳

نظم القرآن - سیپارہ اول مع پند نامہ (منظوم)
مصنف: حسین بخش سوداگر متوطن میرٹھہ حال ساکن قصور، ضلع لاہور
لاہور: مطبع صحافی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۷۵

تفسیر سورہ یوسف (منظوم)
کانپور: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۱۳۲

تفسیر عمدۃ البیان

تالیف: سید عمار علی
جلد دوم، دہلی: مطبع یوسفی، ۱۳۰۲ء، صفحات ۷۰۰، بڑی تقطیع
حصہ دوم: دہلی: مطبع چشمہ فیض، صفحات ۱۶۰، ناقص الآخر

روض الربی فی ترجمۃ المجتبیٰ من اعنی سنن النسائی

تصنیف: مولوی وحید الزمان خلف مولوی مسیح الزمان مرحوم
جلد اول: لاہور: مطبع صدیقی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۶۶۳
جلد ثانی، ایضاً، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۶۰۶
بہ منشاء محمد صدیق حسن خان بہادر

اشعۃ اللمعات فی شرح المشکوٰۃ

جلد رابع
لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۸۹ھ، صفحات ۷۳۶، بڑی تقطیع

تحفۃ القاری بترجمۃ صحیح البخاری

لودیانہ: مجمع البحرین، ۱۲۸۵ھ، صفحات ۲۳۶

کشف الغطا

تصنیف: رجب علی حسینی نقوی بھکری ثم دہلوی ثم لاہوری

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۵ھ، صفحات ۱۲۵

فارسی (منثور و منظوم)

(دو نسخ)

انیس الواعظین

لاہور: مطبع و کٹوریہ، صفحات ۲۹۲

لاہور: مطبع مصطفائی، ۱۸۷۹ء، صفحات ۲۹۶۔

القول القوی فی ذکر الخفی والجبلی

تصنیف: مولوی غلام حسینی للوی

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۱۶

قطعہ تاریخ از مفتی غلام سرور قریشی لاہوری

کفایۃ الخصام شرح علی غایۃ المرام

تالیف: محمد تقی دزفولی

طہران: ۱۲۷۸ھ، صفحات ۷۲۲، بڑی تقطیع

رسالہ حسینہ (فارسی ترجمہ)

کلکتہ: مطبع امامیہ، ۱۲۷۰ھ، صفحات ۲۱۲

عین الحیات

تصنیف: محمد باقر

طہران: ۱۲۸۳ھ، بڑی تقطیع

سفینۃ النجات

تالیف: حسین علی رضائی

باہتمام پنڈت موتی لعل، ۱۲۶۳ھ، صفحات ۱۹۹

رسالہ شریفہ نصرۃ الدین

تالیف: مولانا حاجی محمد کریم خان کرمانی

بمبئی: ۱۲۸۵ھ، صفحات ۲۶۰

ارشاد العوام

تالیف: محمد کریم خان کرمانی

چارجلد دریک، طہران- ۱۲۷۱ھ، بڑی تقطیع

مباحثہ بین النفس والعقل

تالیف: واجد علی شاہ اختر

کلکتہ: مطبع سلطانی، ۱۲۹۱ھ، منظوم دیباچہ، صفحات ۱۱۴

قطعہ تاریخ از مرزا مسیحیائیش

سب تالیف و تصنیف (صفحات ۳۸-۵۰)

(دو نسخہ)

ہدایۃ الطالبین در اصول دین

تالیف: ملا محمد تقی

سوال و جواب سرکار حجۃ الاسلام حاجی شیخ مرتضیٰ

تالیف: محمد یوسف

طہران - ۱۲۷۱ھ

تشہید المطاعن و کشف الضغائن (در ردّ مطاعن تحفہ شاہ عبدالعزیز)

از: سید محمد قلی

دو جلد - لودیانہ: مجمع البحرین، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۴۴۲

سواطع الانوار فی تقریظات عبقات الانوار

لکھنؤ: مطبع بستان مرتضوی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۵۶

ابتدائی صفحہ کے ایک دستی نوٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب محمد باقر نامی شخص نے محمد حسین آزاد کے کتاب خانہ کے لیے بھجوائی۔

رسالہ ہدیۃ البیان

تالیف: کریم بن ابراہیم

طہران - ۱۳۰۰ھ، صفحات ۴۶، چھوٹی تقطیع

یوم الغدیر

تالیف: نواب مہدی علی خان

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۳۱۹

(دو نسخے)

رسالہ انوار خمسہ

تالیف: ابوالقاسم رضوی

لاہور: وکٹوریہ پریس، صفحات ۱۴۷ (جیبی سائز)

رسالہ وسیلۃ النجات و رسالہ توضیحات الآیات

طہران: ۱۳۰۰ھ

رسالہ قطب قاضی

لاہور: مطبع قادری، ۱۸۸۲ء، صفحات ۱۱

آداب صلوة کے متعلق

شرح تحفہ نصائح

تالیف: مولانا محمد گھلوی

لاہور: مطبع گلزار محمدی، ۱۸۸۲ء، صفحات ۲۸۶

طریق النجات

بطرز سوال و جواب

تالیف: آقا میرزا احمد حسن شیرازی

لاہور: نیو امپیریل پریس، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۵۷

مجموعہ بخانی، کمال کریم

جلد اول - لاہور: مطبع مصطفائی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۲۰۴

جلد دوم - لاہور: وکٹوریہ پریس، صفحات ۱۶۰

(دو نسخے)

لغات عینی مع علل شرح وقایہ (عربی)

تالیف: نھوشاہ

دہلی، مطبع یوسفی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۵۲

کتاب الطہارت

تالیف: ابوطالب

ناقص الاول، طہران۔ بلا تاریخ

سرور العباد

تالیف: محمد علی یزدی

لاہور: وکٹوریہ پریس، ۱۸۷۹ء، صفحات ۹۲

احکام شریعت سے بحث کی گئی ہے۔

بُغیۃ السائل

تالیف: سید محمد تقی

لکھنؤ: مطبع احمدی ۱۲۸۳ھ، صفحات ۱۶۸

منتخب الاعمال

تالیف: محمد مقیم

غالباً ناقص الاول، غالباً سرورق ندارد، صفحات ۱۷۶+۶ (غلط نامہ)

صفحہ اول پر ”دارد ز چشم مہر بمردم نظر علی“ کے تحت ۱۲۶۰ھ

صراط النجات

تالیف: سید احمد خوانساری

ایران، بہ سعی و اہتمام عزیز اللہ خاں، ۱۲۷۰ھ، صفحات ۱۰۳

قدوری (فارسی)

ترجمہ: ابوالقاسم بن حسین

لاہور: مطبع مصطفائی، صفحات ۱۸۴۔ بلا تاریخ

رسالہ ایست و جیزہ در علم فقہ

تالیف: شیخ مرتضیٰ الانصاری لنجی

لاہور: مطبع پنجابی، ذیحجہ ۱۲۷۹ھ، صفحات ۱۰۴

باعانت و امداد نواب علی رضا خاں قزلباش

ترجمہ رسالہ صلواتیہ (عربی از اخوند ملا باقر)

تالیف: محمود بن الحاج محمد

طبع ایران، جمادی الثانی ۱۲۸۵ھ، صفحات نمبر شمار ندارد۔

تاج المتقین و سراج العارفين

تصنیف: مولوی کرم الدین ساکن موضع بہین تحصیل چکوال، ضلع جہلم

جہلم: مطبع سراج المطابع، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۱۶

مع تقاریظ عربی و فارسی از مولوی شیخ عبداللہ (ساکن عمر چک)، مولوی غلام جیلانی ولد

مولوی محمد عالم رئیس کہوڑی ضلع گجرات، میاں محمد نظام الدین گجراتی وغیرہ

حجتہ بالغتہ

تالیف: محمد جعفر

طہران۔ ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۹۵، چھوٹی تقطیع

پہلے صفحہ کے حاشیہ کی تحریر کردہ عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب کتب خانہ آزاد کو بطور تحفہ

دی گئی۔

منتخب مرصاد العباد

تصنیف: شیخ نجم الدین کبریٰ

طہران - ۱۳۰۱ھ، صفحات ۳۸۱، جیبی سائز

لطایف المعارف

تالیف: فضولی

در مجادلہ روح با ارکان اربعہ بدن

۱۳۰۱ھ، صفحات ۲۳، چھوٹی تقطیع

وطایف نامہ سلطانی [تاریخ تصنیف: ۱۲۵۳ھ]

تالیف: پناہ علی واثق

برائے شاہ اودھ محمد علی شاہ

بمطبع شاہی، ۱۲۵۳ھ، خوب صورت خط، جلی نستعلیق، صفحات ۳۸۴

پہلے اور آخری صفحے پر ایک جیسی اور سرخ روشنائی کی تین شاہی مہریں ثبت ہیں۔ ان میں ایک مہر

امجد علی شاہ، ۱۲۶۰ھ، ایک مہر واجد علی شاہ، ۱۲۶۳ھ اور ایک بے نام مہر، ۱۲۵۳ھ کی ہے۔ اس کا

تعلق بھی غالباً سلطنت اودھ کے کسی نواب ہی سے ہے۔

دُرّ مجالس

تالیف: سیف الدین اوتھاری

لاہور: مطبع مصطفائی، سنہ ندارد، صفحات ۱۳۲

ترجمۃ الصلوٰۃ

تالیف: محمد باقر ابن محمد تقی

لاہور: مطبع پنجابی، ۱۲۸۲ھ، صفحات ۳۲

ازالۃ العلة وازاحة الاختلاف ملقب بہ جواب باصواب

تالیف: سید علی رضا

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۸۰

قوائم الانوار و طوابع الاسرار

تالیف: میرزا موسی آقاکی اصفہانی طباطبائی

طہران - ۱۳۱۱ھ، صفحات ۲۸۲

لاالی مخزونہ

تالیف: ملا محسن کاشانی

لکھنؤ - مطبع مظہر العجائب، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۸۰

برق حافظ

تالیف: سید محمد

سلطان المطابع، باہتمام مرزا محمد حسن، سنہ ندارد [مطبوعہ کتاب ناقص الآخر ہے، چنانچہ افتادہ

آخری دو صفحات قلمی شامل کر کے کتاب مکمل کی گئی ہے] صفحات ۸۲

دیوان مخزن التوحید

تصنیف: رائے کنہیا لال

لاہور: مطبع وکٹوریہ، ۱۸۸۵ء، صفحات ۲۵۲

تاریخ طبع از مفتی غلام سرور قریشی لاہوری سرور

قوت روح

از بوالخیر احمد بخش

امر تسر: مطبع ریاض ہند، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۳۲

تقریظ مولوی غلام قادر گرامی جالندھری
سرورق پر ”نذر مولانا جناب مولوی محمد حسین آزاد پروفیسر“

زینت المجالس

از محمد مجد الدین مجدی الحسینی مجدی
بمبئی۔ ۱۲۶۶ھ، صفحات ۴۸۰، بڑی تقطیع

کتاب عقائد النساء مستمی بہ کلثوم ثہ ثہ

تالیف: آقا جمال خوانساری

طہران۔ ۱۲۹۶ھ، صفحات ۱۹

طبع دیگر (باتصویر)

خواتین کے قصے

(دو نسخے)

۴

کتاب گلشن

از مولانا حاجی محمد رحیم خان کرمانی

بمبئی۔ ۱۲۹۴ھ، صفحات ۱۶۷

حیات القلوب

تالیف: محمد باقر مجلسی بن محمد تقی

جلد اول، طہران۔ سنہ ندارد، صفحات ۳۷۷

جلد دوم، طہران، ۱۳۳۰ھ، صفحات ۶۳۴

درکار خانہ حاجی عباس علی تبریزی بسعی و اہتمام حاجی شیخ رضا طہرانی و ابو القاسم میرزا محمد رضا

اصفہانی

حیات القلوب

از محمد باقر بن محمد تقی

مطبوعہ ۱۲۶۰ھ، مقام اشاعت درج نہیں، صفحات ۲۰۰

جلاء العیون

مؤلف: محمد باقر

طہران - ۱۲۷۶ھ، صفحات ۳۵۵

انوار الشہادۃ فی مصیبت العترۃ الطاہرۃ

مؤلف: حسن ابن علی الیزدی الحارّی مشہور بہ فاضل یزدی

لاہور - مطبع سلطانی الموسوم بہ نیواپیریل پریس، ۱۲۸۷ھ، صفحات ۲۵۴+۲

بستان المحدثین

تالیف: مولانا عبدالعزیز دہلوی بن شیخ ولی اللہ

باہتمام منشی محمد منیر، پرنٹر مسٹر جیکب، سنہ ندارد، صفحات ۱۴۶

اشراق اختری

تالیف: سید محمد شفیع رضوی

حسب الحکم سلطان عالم

کلکتہ: مطبع سلطانی، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۱۹۴

ترجمہ کتاب الطہارت از ابوعلی مسکویہ

معراج سعادت

مؤلف: حاج زین العابدین شیرازی

طہران - ۱۲۹۶ھ، صفحات ۲۰۳

الناسح الامین لتنبیہ الغافلین

مؤلف: صفدر حسین امین

در مطبع اسحاق جون پوری، عربی متن مع فارسی ترجمہ، سند ندارد، صفحات ۱۶

عین الحیات

مؤلف: مولوی عنایت علی قادری

دہلی: مطبع رضوی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۱۵۴

مسائل قیام و سلام و معانقہ و مصافحہ

نزہۃ اثنا عشریہ

تالیف: میرزا محمد عنایت اللہ خان (م-۱۲۳۵ھ)

جلد چہارم، لودھیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۷۹ھ، صفحات ۴۱۶

(دو نسخے)

ایک نسخے کے ساتھ درج ذیل کتاب بھی ہے:

”عقبقات الانوار فی امامۃ الائمہ الاطہار“

تالیف: سید حامد حسین

لکھنؤ: مطبع اشرف الاخبار، ۱۲۷۳ھ، صفحات ۳۶

”مہر کتب خانہ مولوی سید رجب علی خان بہادر“

ایضاً

تالیف: ابن عنایت اللہ خاں المتخلص بہ کامل میرزا محمد

جلد نہم۔ دہلی: مطبع دہلی اردو اخبار، ۱۲۷۲ھ، صفحات ۳۵۰ [سرورق اُفتادہ ہے]

باہتمام بندہ محمد حسین مہتمم

آیات الفضائل

تالیف: میرزا علی

ایران، ۱۲۷۳ھ، نمبر شمار ندارد

باہتمام حاجی سید علی

روضۃ الائمہ

تالیف: مولوی سید عزت علی رضوی ولد مولوی سید پیر علی رسولپوری

درکوشی کلاں بمطبع محمدی، ۱۲۷۱ھ، صفحات ۱۳۳ و ۸

قرآنی آیتوں کی فضیلتوں کے بارے میں

مجالس المؤمنین

تالیف: نور اللہ ششتری

طہران، دارالطبائع علی قلی خاں قاجار، باہتمام ملا امین طہرانی، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۵۴۳

بلا عنوان (کتاب در باب مذہب شیعہ)

ایران، کاتب میرزا محمد علی شیرازی، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۳۲

جواہر عمقیریہ فی ردّ تحفہ اثنا عشریہ

تالیف: مفتی میر عباس

لکھنؤ: درکارخانہ آغا جان، ۱۲۷۱ھ، صفحات ۳۷۲

عبقات الانوار فی امامتہ الائمہ الاطہار

تالیف: سید حامد حسین

لکھنؤ: مطلع نور، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۶۰۹، بڑی تقطیع

دوسرا ایڈیشن: لودھیانہ: مجمع البحرین، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۱۲۵۱

ابتدائی صفحہ کے ایک دستی نوٹ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب محمد کاظم نے "مولانا محمد حسین" کو ہدیہ تیار سال کی (۱۲۹۹ھ)

استقصاء الافحام واستیفاء الانتقام

تالیف: سید حامد حسین

جلد اول، لودیانا: مجمع البحرین، ۱۲۷۶ھ، صفحات ۳۵۲

جلد دوم (صفحات ۳۵۷ تا ۱۱۲۲)

حدیقتہ الشیعہ

تالیف: اردبیلی

طہران - صفحات ۳۲۲، بڑی تقطیع

معراج المومنین

تالیف: سید محمد عباس

دہلی: مطبع مجمع العلوم، صفحات ۳۵۸ - بلا تاریخ

طہارت اور نماز شیعہ سے متعلق

برہان المحتجہ

تالیف: سید ابوالقاسم ابن الحسین النقی الرضوی قمی

[تصنیف: محرم ۱۲۹۵ھ]

لاہور: وکٹوریہ پریس، صفحات ۷۶، سنہ اشاعت ندارد

سراج المہتجدین

تالیف: نوروز علی ابن محمد باقر بستانی

طبع ایران، سنہ ندارد، صفحات شمار ندارد۔

افعال الصلوٰۃ

تصنیف: محمد بن الحسن الموسوی

لاہور: نیو امپیریل پریس، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۴۷

مسائل صلوٰۃ بحوالہ فقہ جعفریہ

مجموعہ اعمال یوم عاشور و اربعین و پست و ہشتم صفر و عمل شب قدر

بمبئی، درکارخانہ داؤد میاں، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۹۲

رسالہ تقیہ

مرتب: حامد حسین، بہ فرمائش اعتماد الدولہ نواب سید حامد علی خاں

باہتمام مدد علی داروغہ سلطان درکارخانہ شیخ محمد بخش طبع گردید (طبع غالباً لکھنؤ)

سنہ ندارد، (ما قبل ۱۸۵۷ء کی مطبوعہ) صفحات ۶۹

[دو نسخے۔ ایک نسخے میں آخری صفحہ افتادہ ہے]

روضۃ الاحکام

تالیف: مولانا سید علی نقی

صفحات ۱۵۵، ۱۲۶۵ھ۔ مقام اشاعت ندارد

تنبیہ الغافلین ترجمہ و شرح نہج البلاغۃ

از فتح اللہ

طہران۔ بعہد ناصر الدین شاہ قاجار، صفحات ۴۶۲

تصوف

رہنما کونین یعنی کلمات خدیو دارین اعلیٰ حضرت دارا شکوہ پر شکوہ

جلد اول: گوجرانوالہ: گیان پریس۔ صفحات ۴۲۔ بلا تاریخ

فصول کے عنوانات معرفت سلوک، مبداء سلوک، وحدت، ہدایت خلق، تجرید سالک، آغاز فطرت، تصفیہ قلب، عشق، حقایق عشق، حیرت عشق وغیرہ

لغات

قاطع برہان

مصنف: مرزا اسد اللہ خان غالب

لکھنؤ۔ نولکشور، ۱۸۶۲ھ، صفحات ۹۷+۱ (فلاط نامہ)

آخری صفحہ کے بائیں کونے پر غالب کی مہر

محرق قاطع برہان

تصنیف: منشی سید سعادت علی

دہلی: مطبع حیدری، ثنائین و مائتین و الف، صفحات ۹۶

لاہور سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک بار اس کتاب کو ”محمد باقر نبیرہ آزاد“ نے جاری کرایا

۷

تھا۔

موید برہان

تالیف: مولوی آغا احمد علی احمد

کلکتہ: مطبع مظہر العجائب، ۱۲۸۲ھ، صفحات ۴۷۵+۹ (فہرست)

مع ”شمشیر تیز تر“ (از احمد علی احمد) بہ سعی و کوشش عبداللہ خان، در مطبع نبوی، ۱۸۶۷ء، صفحات

۱۰۶+۱۵۔

ابتدا میں ”قطعہ در سپاس گذاری یاد آوری بعالی خدمت جناب مولوی آغا احمد علی صاحب

جہانگیر نگری از جانب پوز فخواہ جرم پیراہہ روی اسد اللہ خان غالب دہلوی“۔ اس کے بعد

مختلف قطععات در جواب قطعہ غالب (صفحات ۱۵)۔ اس کے بعد متن کتاب شروع ہوتا

۷۔

قاطع القاطع

تالیف: مولوی امین الدین

دہلی: مطبع مصطفائی، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۲۶۶، ناقص الآخر

برہان قاطع

مؤلف: محمد حسین برہان

کلکتہ: ۱۲۳۳ھ، صفحات ۱۰۹۰ (نستعلیق نایب)

منتخب اللغات رشیدی

مؤلف: عبدالرشید

کلکتہ: مطبع صبح صادق، ۱۲۶۱ھ، صفحات ۲۷۸ (نستعلیق نایب)

بہار عجم

مؤلف: ٹیک چند بہار

جلد اول۔ دہلی: مطبع العلوم، ۱۸۵۳ء، صفحات ۸۷۷

جلد دوم۔ صفحات ۸۰۳، دہلی: مطبع قران السعدین، گذر کشمیری دروازہ

دونوں جلدوں کے حواشی پر محمد حسین آزاد کے تحریر کردہ حواشی

ہفت قلمزم

مؤلف: غازی الدین حیدر

جلد اول، لکھنؤ: صفحات ۲۲۹

جلد دوم، ایضاً، صفحات ۲۳۲، (آخری دو صفحات کتابت کرا کے مکمل کی گئی)

جلد سوم، ایضاً، صفحات ۲۳۵

جلد چہارم، صفحات ۱۷۹

جلد پنجم، صفحات ۱۸۰

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست)

جلد ششم، صفحات ۱۶۱

مطبع سرکاری، ۱۲۳۷ھ

لغات شاہجہانی

از مولوی حکیم محمد احسن

بھوپال: مطبع فیض، ۱۲۹۵ھ، صفحات ۵۰

فرہنگ خداپرستی

تالیف: عبدالوہاب

طہران - ۱۲۷۷ھ، صفحات ۳۰۷

گلستان (فرہنگ) فارسی / انگریزی

از ایف - جانسن

صفحات ۱۲۳

گنجینہ معانی یعنی فرہنگ گنجینہ خرد

برائے جماعت سوم

دہلی: محمود المطابع، ۱۸۸۲ء، صفحات ۸۷ و ضمیمہ (صفحات ۳۱)

رسالہ عبدالواسع

از عبدالواسع ہانسوی

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۹ء، صفحات ۸۴

ملاذ الکلمات

تالیف: واجد علی شاہ اختر

لکھنؤ: مطبع سلطانی، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۷۱۲، ناقص الآخر

فارسی

۷۳

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست)

برہان جامع (فرہنگ محمد شاہی)

مؤلف: محمد کریم

طہران، ۱۲۶۰ھ، صفحات ۲۳۰

(دو نسخہ)

معدن فیض عام معروف بہ کشف اللغات افغانی

مؤلف: منشی نرائن داس پشوری

پشاور: مطبع مرتضوی، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۱۲۰

دری کشا

تالیف: مولوی نجف علی خان باشندہ جہجھر

دہلی: اکمل المطابع، ۱۲۸۱ھ، صفحات ۶۶

آخری صفحہ پر ”تقریظ طبع زاد جناب نواب نجم الدولہ اسد اللہ خان صاحب بہادر المتخلص بہ غالب“

فرہنگ منتخبات فارسی

صفحات ۶۵

A Vocabulary of the Names of the Various Parts of the Human Body and of Medical and Technical Terms in English, Arabic, Persian, Hindee and Sanscrit for the use of the Members of the Medical Department in India.

By Peter Breton, Calcutta 1825

قواعد زبان / درسیات

دریائے لطافت

مؤلف: سید انشاء اللہ خان انشا

مرشد آباد: چھاپہ خانہ آفتاب عالم کتاب
۱۲۶۶ھ، صفحات ۲۷۶ (تعلیق ثانیہ)

قواعد اردو

منشعب

مطبع گنیش پرکاش، ۱۲۸۳ھ، ۱۸ صفحات [یک جا ہمراہ "میزان الصرف" لاہور، ۱۸۶۷ء]

میزان الصرف

لاہور: مطبع محمدی، باہتمام محمد بخش، ۱۸۶۷ء، صفحات ۲۸+۲
واسطے استعمال طلباء مدارس پنجاب، حسب الحکم میجر فلر [یک جا ہمراہ "منشعب"]

کتاب میزان الصرف

ایران، مطبع دارالفنون، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۷۷

مفیض فارسی

تصنیف: مولوی محمد عبداللہ بلگرامی
حصہ اول - کانپور: نولکشور، ۱۸۷۳ء، صفحات ۶۸
قواعد صرف و نحو

جواہر الحروف

مؤلف: ٹیک چند بہار

کانپور: مطبع خاص حاجی حرمین شریفین مولوی محمد حسین، ۱۲۶۷ھ، صفحات ۱۰۰
آخری صفحہ پر ایک قلمی تحریر "از عدالت کتب خانہ" اس اردو عبارت میں فتویٰ طلب کیا
گیا ہے کہ مدفون مردہ کو کسی وجہ سے قبر سے دوبارہ نکالا جاسکتا ہے۔

ابطال ضرورت

مؤلف: ٹیک چند بہار

دہلی: اشرف المطابع، ۱۲۶۸ھ، صفحات ۷۸

چار شربت

مؤلف: محمد حسن قتیل

مطبع محمدی، ۱۲۶۱ھ، صفحات ۸۵

(دو نسخے)

ایک نسخے کے ابتدائی صفحہ پر ڈاکٹر سید عبداللہ کے دستخط موجود ہیں۔

نہر الفصاحت

مؤلف: محمد حسن قتیل

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۷۰

نسخہ دیگر:

کانپور: مطبع آصفی، ۱۲۷۹ھ، صفحات ۴۴

نحو فارسی و ترکیب الاشعار و صرف فارسی و مطلع العلوم فارسی

از امام بخش صہبائی

دہلی: مطبع فیض عام، ۱۸۶۶ء، صفحات ۳۲

منتخب النحو

تصنیف: امیر حیدر حسینی بلگرامی خلف میر غلام علی آزاد بلگرامی

باہتمام آغا جان حلیہ طبع پوشید، ۱۲۴۳ھ، صفحات ۴۴

نوادر المصادر

در مطبع مصطفائی، ۱۲۷۲ھ، صفحات ۱۲۰

شجرۃ الامانی

مؤلف: محمد حسن قتیل

کارخانہ محمد بخش، ۱۲۶۷ھ، صفحات ۲۰

ابتدائی صفحہ پر ڈاکٹر سید عبداللہ کے نوٹس۔ اس کی فوٹو کاپی بھی موجود ہے۔

رسالہ در قواعد اردو و معسکر (فرانسیسی سے فارسی ترجمہ)

از محمد حسین خان قاجار

طہران۔ صفحات ۶۲

مثنوی تشریح الحروف

۷

از حفظ اللہ

بمطبع حسینی بحلہ محمود نگر طبع گردید، ۱۲۵۹ھ، صفحات ۱۸

مخزن الفوائد

از محمد فائق

لکھنؤ: سلطان المطابع، ۱۲۶۷ھ، صفحات ۱۳۸

قواعد حسین لندی

تصنیف: میر محمد حسین لندی

دہلی: مطبع مصطفائی، ۱۲۶۹ھ، صفحات ۷۴

چهار گلزار

از ثنائی

کامپور؛ نولکشور، صفحات ۵۲، ناقص الآخر

دستور پارسی آموز

از عبید اللہ عبیدی

جزو اول و ثنائی، آگرہ: مطبع میڈیکل پریس، ۱۸۷۳ء، صفحات ۳۵۱

ایک قطعہ تاریخ از عبدالغفور نساخ

احسن القواعد

مؤلف: مولوی نجف علی خان

بریلی: مطبع صدیقی، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۲۷۶

قواعد فارسی

مؤلف: مولوی مولا بخش

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۲ء، صفحات ۹۸

صفوة المصادر

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۳ء، باہتمام بابو چندر ناتھ، صفحات ۲۷

صفحات کو مختلف خانوں میں بانٹ کر مصدر، اس کے معنی وغیرہ دیئے گئے ہیں۔

تشریح الاضافہ

از مولوی محمد عبدالحکیم کلانوری

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۷۶ء، صفحات ۱۶

حسب استدعائے طلبائے جماعت اول فارسی، یونیورسٹی کالج لاہور۔

مشمول دو ابواب: تعریف اضافت اور اس کی تقسیم اور حروف مفلوک الاضافۃ کی تشریح

فصول اکبری و گہر منظوم

کانپور: نولکشور، ۱۲۶۲ھ، صفحات ۱۱۶

کافل العروض

از قدرت احمد بن حافظ عنایت بن حافظ محمد شرف الحسن فاروقی صفوی گوپاموی

اسم تاریخی۔ ناقص الاول، فن عروض و قافیہ، صفحات ۲۳

لکھنؤ: مطبع حسنی، ۱۲۶۰ھ

انٹرنس کورس فارسی مسمیٰ بہ گلدستہ دانش

تالیف: محمد محی الدین

آگرہ: مطبع مفید عام، ۱۸۸۴ء، صفحات ۱۹۲

بی۔ اے کورس فارسی (پنجاب یونیورسٹی)

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۰۰

انٹرمیڈیٹ کورس فارسی (پنجاب یونیورسٹی)

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۰۰

فارسی کی پہلی کتاب (برائے سررشتہ تعلیم پنجاب)

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۰ء، صفحات ۴۳

فارسی کی دوسری کتاب (برائے سررشتہ تعلیم پنجاب)

لاہور: مطبع سرکاری، جلد دوم، ۱۸۷۰ء، صفحات ۵۵

فارسی زبان کا نصاب (برائے ساتویں جماعت)

حسب الحکم میجر ہالرائڈ

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۷۶ء، صفحات ۸۹

طبع ثانی، ۱۸۸۰ء

فارسی کا نصاب

مڈل سکول کی پہلی جماعت کے واسطے

حسب الحکم لفٹنٹ کرنل ہالرائڈ، باہتمام ماسٹر پیارے لال کیوریٹر

لاہور: سرکاری مطبع، دفعہ دوم، ۱۸۸۰ء، صفحات ۳۰۲

مکالمہ (فرانسہ بفارسی)

کتاب ڈوئیم، ایران، صفحات ۱۹۱

گفتگونی نامہ فارسی

دہلی: مطبع چون پرکاش، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۲۳

ثمرات البدیع

از مرزا محمد حسن قتیل

مطبع محمدی، ۱۲۶۳ھ، صفحات ۳۱۱

دستور الصبیان (برائے طلباء مدارس پنجاب)

حسب الحکم پکتان فلر

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۳ء، صفحات ۳۰

دستور الصبیان

تصنیف: منشی نونہ رائے

کانپور: نولکشور، ۱۸۶۶ء، صفحات ۲۰

ایک اور ایڈیشن، امرتسر: مطبع چشمہ نور، صفحات ۲۰۔ بلا تاریخ
مکتوبات (برائے افادہ تعلیم مبتدیان)

الفبائے بہروزی

درکارخانہ افشار۔۔۔۔۔ در اسلامبول، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۲۶

کتاب تادیب الاطفال

طہران۔ ۱۲۹۳ھ، صفحات ۲۰۹

(دو نسخے)

نورل سکولوں کے واسطے۔ زیر نگرانی آر۔ ڈک

بحکم ڈائریکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب

لاہور: سرکاری مطبع ۱۸۸۵ء، صفحات مختلف ہیں۔

مشملمر نگار دانش، گلستان، تاریخ ملکم، نامہ خسرواں، رقعات (غالب، قتیل، حفیظ)، بوستاں،

دیوان سعدی، شاہنامہ، سکندر نامہ

(دو نسخے)

نصاب انگلیسی (لغات انگریزی / فارسی / عربی)

تالیف: شاہزادہ اعظم معتمد الدولہ فرہاد میرزا

طہران۔ ۱۲۸۳ھ، صفحات ۱۵۲

منتخبات فارسی

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۲ء۔ صفحات ۲۶۹

منظوم اور نثری تحریروں کا انتخاب

Polyglot Munshi or Vocabulary

Exercises, Pleasant Stories etc. in English, Persian, Hindi, Hindustani and Bengali: By Munshi Debi Parsad Rae

Calcutta 1841, pp.135

The Persian Manual. A Pocket Companion.

By Capt. H. Wilberforce Clarke

London 1872, pp.439

A Persian Grammar on an Aryan Basis.

By C.S. Kirkpatrik

Delhi 1878, pp. 37

(بزبان اردو)

The Persian Guide exhibiting the Arabic Derivatives.

Compiled by Francis Gladwin

Calcutta, 1800, pp. 419

A Grammar of the Persian Language.

By M. Lumsden. 2 vols. Calcutta 1805, 1810, pp.458, 1582

ریاضیات

ہدایۃ الحساب

تالیف: آقا میرزا عبدالغفار

طہران-۱۲۹۲ھ، صفحات ۴۷۸

کفایۃ الحساب

مصنف: میرزا عبدالغفار

طہران - ۱۲۹۱ھ، صفحات ۴۴۴

میزان الحساب

مصنف: موسیو کریشس، ترجمہ میرزا زکی ماژندرانی

طہران - ۱۲۷۴ھ، صفحات نمبر درج نہیں۔

رسالہ مساحت

مصنف: موسیو کریشس ترجمہ مرزا زکی ماژندرانی

طبع ایران

آخر میں تصاویر و اشکال

رسالہ فی مسائل السبع من الخلاصہ و ایراد قواعد شریفہ مہمہ فی حل سائر المسائل المشکلۃ

۷

الحسابیۃ

از عبدالغفار ابن علی محمد اصفہانی

ایران، سنہ و ناشر ندارد، نمبر شمار صفحات ندارد، [۶۴+۱ صفحات]

خلاصۃ الحساب

از شیخ بہاء الدین

اسی کتاب کے ساتھ:

(۱) کتاب فارسی ہیئت

طہران - در عہد ناصر الدین قاجار

(۲) دور جاہلیہ اور دور اسلام کے شعر و ادب اور وقائع مع حواشی (بزبان عربی)

سنہ کتابت ۱۲۸۷ھ (قلمی نسخہ)

اصول ہندسہ

مصنف: میرزا عبدالغفار

طہران - ۱۲۹۲ھ، صفحات ۲۸۶

مع اصول مثلثات مستقیمہ، النخطوط از میرزا عبدالغفار، طہران - ۱۲۹۲ھ، صفحات ۱۰۹

جلد اول لگارتیم و جلد اول لگارتیم خطوط مثلث

تالیف: آقا میرزا عبدالغفار نجم الملک

طہران - ۱۲۹۲ھ، صفحات ۷۱

نجوم

فلک السعادة در ابطال احکام نجوم

از علی قلی مرزا

طہران - ۱۲۷۸ھ، صفحات ۱۷۰

حدائق النجوم

تصنیف: فشی الملوک فخر الدولہ دبیر الملک راجہ رتن سنگھ بہادر ہشیار جنگ لکھنوی

لکھنؤ: مطبع محمدی - ۱۸۳۱ء - صفحات ۵۵۹ - ۱۱۵۸

آخری صفحہ پر ترقیمہ کی عبارت ہاتھ سے لکھی گئی ہے۔

فالنامہ

کتاب فال نامہ

ایران - بلا تاریخ، نمبر شمار صفحات ندارد [۱۶ صفحات]

طب

تحفۃ العیش

تصنیف: مولوی احمد دین خلف حکیم الہ دین
لاہور: مطبع گلشن رشیدی، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۲۸

رسالہ در کیفیت مرض طاعون و معالجه آن

طہران- ۱۲۹۳ھ، صفحات ۷۱

خمریہ- اختلال نظام عالم بواسطہ مسکرات

تصنیف: میرزا تقی خان کاشانی

اصفہان- ۱۸۷۱ء، صفحات ۱۳۷

دافع المندیہ و نافع البریہ فی احکام التغذیہ لاصحاب التخمۃ والہیضۃ

از میر قاسم علی ڈاکٹر

در مطبع علوی- ۱۸۷۳ء، صفحات ۹۹

سرورق پر ”سید علی حیدر طباطبائی ہدیہ حکیم نواب مرزا صاحب از حیدر آباد دکن شعبان ۱۳۰۱ھ“

خوان نعمت

(از مطبخ خاص امیر عظام نواب قاسم علی خان بہادر قیام جنگ)

لکھنؤ: مطبع مصطفائی، ۱۲۶۵ھ، صفحات ۱۵

مخزن الاکسیر

تصنیف: حکیم امام الدین پاکپتی

جالندھر: مطبع آفتاب ہند، ۱۸۸۲ء، صفحات ۱۳۰

ضیاء الابصار فی حد الباہ

تصنیف: حکیم محمود خان خلف حکیم محمد صادق علی خان

تصحیح و تنقیح: حکیم غلام رضا خان

دہلی: مطبع احمدی ۱۲۷۸ھ، صفحات ۱۶۰

قطعاً تاریخ از میرزا محمد علی بیگ، مرزا قربان علی بیگ سالک، میرزا شمشاد علی بیگ برادر میرزا
قربان علی بیگ، محمد مقصود کاتب۔

کتاب علم امراض

فرانسیسی سے فارسی ترجمہ

طہران۔ ۱۲۹۷ھ، صفحات ۵۱۱

موسیو کریزل نے ۱۸۷۲ء میں مختلف امراض پر فرانسیسی میں کتاب چھپوائی تھی۔

میزان الطب

از محمد اکبر

بہ تصحیح و مقابلہ نسخہ ہائے معتبرہ متن و تحشیہ متضمن حل الفاظ و غوامض معانی سید محمد الشبیر بہ سفیر الحق

در مطبع اصغری۔ صفحات ۱۷۴۔ بلا تاریخ۔ مع حواشی کثیرہ۔

نسخہ کفایہ منصوری

از منصور بن محمد بن احمد بن یوسف بن الیاس

دہلی: مطبع دہلی اردو اخبار۔ ۱۲۶۸ھ۔

مخزن الادویہ (میر محمد حسین) مع تحفۃ المومنین (محمد مومن)

دہلی: در مطبع احمدی واقع شاہدرہ دلہائی، باہتمام اموجان۔ ۱۸۶۳ء۔ صفحات ۷۶۷ (بڑی تقطیع)

تریاق استمنا

تالیف: حکیم امام الدین (ملازم مہاراجہ کپورتھلہ)

لاہور: مطبع و کٹوریا۔ صفحات ۸۰۔ بلا تاریخ

بُسخق اطعمہ (منظوم)

از ابواسحق المعروف ہلاج

طہران۔ ۱۲۹۹ھ۔ درچاپ خانہ مشہدی تقی۔

صفحات نمبر نہیں دیئے گئے۔ بالتصویر

مختلف کھانوں سے متعلق

خوشنویسی

مشق نستعلیق (حصہ دوم)

لاہور: مطبع سرکاری ۱۸۸۶ء۔

ایک اور ایڈیشن: لاہور: مطبع سرکاری ۱۸۵۶ء

پنجہ نگارین

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۷۹ھ، صفحات ۶۰

خط نستعلیق کے نمونے

علم ہیئت

حدائق الطبیعہ در اثبات حرکت زمین و مختصری از علم ہیئت معاصرین

نگارش اہی خان کاشانی

جلد اول، اصفہان، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۶۳

(دو نسخے)

حکمتِ طبیعی

اصول علم فزیک

تالیف: مقرب المحضرت العلیہ علی خاں، معلم توپخانہ مدرسہ مبارکہ دارالفنون
متن چاپ اول۔ طہران ۱۲۹۵ھ۔ صفحات ۳۵۶
سرورق کے حاشیہ پر نوٹ بقلم مؤلف (۱۳۰۳ھ)

فنِ حرب

رسالہ در قواعد جنگ عموماً و قیوز کوہی خصوصاً (فرانسیسی سے فارسی ترجمہ)
طہران۔ سنہ ندارد، صفحات ۱۸۲، مع تصاویر

کتاب قواعد توپ اندازی و توپ ریزی و نظام توپ خانہ
مصنف: موسیو کریشیس ہنگ
ترجمہ از میرزا زکی ماژندرانی
طبع ایران۔ سنہ و صفحات نمبر ندارد۔ آخر میں ۲۰ مختلف گوشوارے اور نقشے۔

ہدایت نامہ سربازان

ایران، ۱۲۷۸ھ، ۳۱ + ۳۲ صفحات

قانون قشون ایران

طہران۔ ۱۲۷۷ھ۔ صفحات ۱۰۷

باب اول: در تعیین تکالیف رئیس

کل قشون و سایر رؤسا و دائرہ وزارت خانہ لشکر.....

علمِ تحصن

از موسیو بوہلر

ترجمہ: میرزا علی اکبر مہندس شیرازی

طہران - ۱۳۷۵ھ، صفحات ۳۲۱

اصول تعمیر قلعہ جات

ابتدائی صفحہ پر نوٹ بخط مترجم، جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب آزاد کو ان کے قیامِ طہران کے دوران پیش کی گئی۔

تقویم

تقویم فارسی سال ۸۰۸ھ

از علی محمد عبدالغفار اصفہانی

طہران - ۱۳۰۳ھ، صفحات ۲۳

تقویم فارسی سال ۸۰۵ھ

از علی محمد عبدالغفار اصفہانی

طہران - ۱۳۰۰ھ، صفحات ۲۳

فنِ شالبافی

رسالہ در فنِ شالبافی

تصنیف: حاجی مختار شاہ رئیس کشمیر عرف قبیلہ آشنائی حنفی

لاہور: مطبع کوہ نور ۱۸۸۷ء، صفحات ۲ + ۱۶ (متن) + ۱۵ ورق (نمونہ جات)

پاسِ خاطر ڈاکٹر جی، ڈبلیو، لائسنر

ڈرامہ

تمثیلات (ڈرامے)

مترجم: میرزا جعفر قراچہ داغی

طہران، دارالطباعة دولتی، ربیع الاول ۱۲۸۸ھ تا ۱۲۹۱ھ

مشمولات:

- (۱) ترجمہ کتاب تہذیب الاخلاف، صفحات ۹۴؛ (۲) حکایت حرس قولدور باسان (دُزدانِ گلن)؛
 صفحات ۹۸؛ (۳) سرگذشتِ مردِ خیس، صفحات ۱۰۰؛ (۴) حکایتِ وکلاءِ مراۃ، صفحات ۸۲؛
 (۵) حکایت یوسف شاہ سراج، صفحات ۵۴؛ (۶) حکایت موسیٰ ژوردن حکیم نباتات و مستعلی شاہ
 مشہور بجا دوگر، صفحات ۶۴؛ (۷) حکایت ملا ابراہیم خلیل کیمیاگر، صفحات ۳۲ + ۴۔

اس کے متعدد صفحات پر سرخ اور نیلی روشنائی سے آزاد نے حواشی لکھے ہیں، جن سے یہ
 معلوم ہوتا ہے کہ انھیں ڈرامہ سے کتنی دل چسپی تھی۔ اسی دل چسپی کا مظہر ان کا ڈرامہ
 ”اکبر“ (مطبوعہ) بھی ہے۔

نثری ادب

سہ نثر ظہوری مع شرح عبدالرزاق

کانپور: نولکشور، ۱۸۶۹ء، صفحات ۸۲

نکات بیدل

از عبدالقادر بیدل

شاہدرہ دلہائی ضلع میرٹھ: مطبع احمدی، صفحات ۲۰۰۔ بلا تاریخ

چہار عنصر بیدل

شاہدرہ دلہائی ضلع میرٹھ: مطبع احمدی ۱۲۷۸ھ۔ صفحات ۱۱۲، ۲۳۵، ۱۰۰، ۱۳۰

رقعات بیدل

شاہدہ دلہائی ضلع میرٹھ: مطبع احمدی۔ صفحات ۲۸۳۔ بلا تاریخ

دستنبو

از مرزا غالب

بریلی: مطبع لڑیری سوسائٹی روہیل کھنڈ، ۱۸۷۱ء، صفحات ۶۰، ناقص الآخر [کُل صفحات ۶۱]
آخری صفحہ پر ”قطعہ در بیان روشنی دہلی“

انجمن دانش

از میرزا احمد شروانی وقار

طہران۔ ۱۲۹۰ھ، صفحات ۲۲۸

بہار دانش

تصنیف: منشی عنایت اللہ

دہلی: مطبع مصطفائی: ۱۲۷۶ھ، صفحات ۲۸۸

شرح ظہیرای تفرشی [تاریخ تالیف: ۱۲۳۹ھ]

از مولوی امام بخش صہبائی

دہلی: مطبع العلوم، سنہ ندارد، صفحات ۲ + ۲۱۳

باہتمام بندہ کریم بخش

کلیات صہبائی

از امام بخش صہبائی

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۹۶ھ / ۱۸۷۹ء، صفحات ۲ + ۸۱۶

مشمولات:

(۱) ریزہ جواہر مع فرہنگ بطرز سے نثر ظہوری (ص ۶ تا ۵۲)؛ (۲) بیاض شوق پیام (دیباچہ و تقاریظ، ص ۵۳ تا ۲۱۹)؛ (۳) رسالہ نحو فارسی (ص ۲۲۰ تا ۲۳۶)؛ (۴) دیوان صہبائی (ص ۲۳۷ تا ۲۹۸)؛ (۵) کافی در علم قوانی (ص ۲۹۹ تا ۳۹۳)؛ (۶) دانی شرح کافی (ص ۳۹۴ تا ۳۹۵)؛ (۷) گنجینہ رموز (ص ۳۹۶ تا ۵۲۶)؛ (۸) جواہر منظوم (ص ۵۲۷ تا ۵۵۶)؛ (۹) قطعہ معمائے (ص ۵۵۷ تا ۵۶۰)؛ (۱۰) مخزن اسرار (ص ۵۶۱ تا ۶۱۴)؛ (۱۱) رسالہ نادرہ (ص ۶۱۵ تا ۶۲۹)؛ (۱۲) نتائج الافکار (ص ۶۳۰ تا ۶۷۳)؛ (۱۳) غوامض سخن (ص ۶۷۴ تا ۷۵۶)؛ (۱۴) اعلاء الحق در جواب رسالہ احقاق الحق سراج الدین علی خان آرزو (ص ۷۵۷ تا ۷۷۰)؛ تقاریظ و قطعات تاریخ (ص ۷۷۱ تا ۸۱۴)

مع تقریظ نواب محمد صدیق حسن خاں نواب بھوپال

کلیات صہبائی، جلد اول (شرح سے نثر ظہوری، شرح مینا بازار، شرح پنج رقعہ ظہوری، شرح شبنم شاداب ظہیرای تفرشی)

کانپور: نولکشور، ۱۸۸۰ء، صفحات بالترتیب (۲) + ۲۰۷ + ۱۴۱ + ۳۲۶ + (۴ + ۲)

کلیات صہبائی، جلد دوم (شرح حسن و عشق، شرح معمای نصیرانی ہمدانی، شرح معمای جامی، حل مقامات عبدالواسع ہانسوی، رسالہ مناقشات سخن، رسالہ قول فیصل، رسالہ قواعد صرف و نحو اردو، ترجمہ حدائق البلاغت، منظومات و تقاریظ)

کانپور: نولکشور، ۱۸۸۰ء، صفحات بالترتیب (۲) + ۱۴۲ + ۵۱ + ۱ + ۲۸ + ۱۱ + ۲۳ + ۲۰۲ + ۲۳۹

(۲) + ۴۱ + ۱۹۲

خمسہ مولانا صہبائی برقدسی

واجب العرض مؤلف

پروز نگارش پاری

از میرزا رضا خان افشار بکشلو غزوی

اسلامبول، درتافت خانہ اختر آرش گوہر، آبان ماہ ۱۲۵۲ برہمنی/جمادی الآخر ۱۳۰۰ھ، صفحات
۲+۱۲۰+۶ (غلط نامہ) (ٹائپ)

مقدمات ثلاثہ ظہوریہ مع سہ نثر ملا نور الدین ظہوری

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۷۵ھ، صفحات ۹۲

ایک اور ایڈیشن، لکھنؤ: مطبع نظامی ۱۲۶۶ھ، صفحات ۹۲

مینا بازار

کانپور: در مطبع الطافی، ۱۲۷۶ھ، صفحات ۴۴

ہر سہ دفتر ابوالفضل

در مطبع مسیحائی باہتمام مولوی مسیح الزمان

صفحات ۱۰۴، ناقص الآخر

۵

منتخبات فارسی

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۲ء، صفحات ۲۶۹

رقعات قتیل

کانپور: مطبع جعفری، ۱۲۷۳ھ، صفحات ۹۲

آخر میں قتیل کی ایک غزل

کتاب از منشآت طبع وقادو خاطر نقاد ادب-----

مقرب الخاقان محمود خان ملک الشعراء (بعہد سلطان ناصر الدین قاجار)

طہران-۱۲۸۲ھ، صفحات ۲۸۱

مکتوبات امجد

مؤلف: مولوی علی امجد حسین امجد بدایونی
 بدایوں: مطبع افضل المطابع، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۴۰

لمعات قمر

از قمر الدین خان اکبر آبادی
 رقعات - صفحات ۴۸ - سنہ و مقام طباعت ندارد

مخزن سخنوری المعروف رقعات منظری

تصنیف: مولوی محمد بدر الحسن
 دہلی: مطبع مجتہائی، ۱۳۰۵ھ، صفحات ۸، ناقص الآخر

مراسلات فارسی و انگریزی (انگریزوں، پارسیوں اور ناصر الدین قاجار کے مابین)

زمانہ تصنیف ۱۸۸۱ء تا ۱۸۸۳ء، مطبوعہ طہران
 اسی کتاب کے کچھ حصے کو الگ سے جلد کرایا گیا ہے۔

انشاء

انشائے طاہر وحید

مطبع محمدی - ۱۲۶۱ھ، صفحات ۱۸۴

انشائے منیر

از منیر لاہوری

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۹ء، صفحات ۴۸

بہار عجم

از مولوی سید امانت علی و مولوی محمد ہادی علی

مطبع محمدی، ۱۲۶۲ھ، صفحات ۳۲

انشائے عالی

از ملا گل محمد عالی

دہلی: مطبع رضوی، ۱۲۹۱ھ، صفحات ۷۲

انشائے فائق

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۷۵ھ، صفحات ۳۲

قصص

الف لیلہ

ترجمہ از عبداللطیف تبریزی

طہران: ۱۲۷۵ھ، صفحات ۵۷۳، ابتدائی دو صفحات منقش۔

متن میں رنگین تصاویر، بڑی تقطیع

کتاب انوار سہیلی

تصنیف: حسین واعظ کاشفی

باہتمام کرنیل یوسف اوزلی

کلکتہ ۱۸۵۱ء، صفحات ۵۴۵، بڑی تقطیع

بمطبع آستن در موضع ہارتفرد

کلیلہ و دمنہ

دیباچہ از محمود خان ملک الشعراء

طہران - ۱۲۸۲ھ - صفحات ۲۸۱ - بالتصویر

منتخب انوار سہیلی

حسب الحکم میجر ہالرائڈ

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۷۹ء، صفحات ۱۳۳

کتاب موش و گربہ (بالتصویر)

طہران - ۱۳۰۱ھ، صفحات ۱۹

قصہ ورقہ و گل شاہ

(مع تصویرات)

دہلی: مطبع یوسفی ۱۳۰۱ھ، صفحات ۱۱۶

پنجالیہ بہار

مؤلف: آقا محمد علی بن آقا ابوطالب مذہب

ایران، باہتمام محمد حسین، ربیع الثانی ۱۲۹۸ھ، [۱۱۲ صفحات بالتصویر]

قصہ تمیم انصاری

لاہور: مطبع ناظری، ۱۲۸۰ھ، صفحات ۱۶

کتاب رعنا و زیبا

از ممتاز

طہران - ۱۳۰۲ھ، صفحات ۵۱، بالتصویر

قصہ صادق خان

مترجم: فشی قمر الدین خان

حسب الارشاد و لیفٹیننٹ گورنر بہادر ممالک مغربی
از کتاب اردو بعبارت فارسی ترجمہ نمود
آگرہ: مطبع اسعد الاخبار، ۱۸۵۶ء، طبع ثانی، صفحات ۱۶+۲

قصہ بہمن

مصنف: منشی حکیم چند حکم
دہلی: مطبع اکبری، ۱۸۶۷ء/۱۲۸۲ھ، ۲+۲۰+۲ صفحات

دلہ مختار

ایران، درکارخانہ استاد ماہر مشہدی۔ ۱۳۰۰ھ، نمبر شمار صفحات ندارد، [۲۰ صفحات با تصویر]

قصہ سلیم جواہری

طہران، کارخانہ شاطر ابراہیم، ۱۲۹۳ھ، نمبر شمار صفحات ندارد [۳۸ صفحات، با تصویر]، طبع دیگر

حسین کرد شبستری

ایران۔ ۱۳۰۱ھ، با تصویر، نمبر شمار صفحات ندارد [۱۵۷ صفحات]

قہرمان

طہران، ۱۲۹۶ھ، نمبر شمار صفحات ندارد [۸۲ صفحات] با تصویر

کتاب فرخ شاہ

ایران۔ ۱۳۰۰ھ، صفحات نمبر ندارد [۳۹ صفحات (متن ۳۳ صفحات + کلام جویای: ۵ صفحات)]
با تصویر

شیرویہ

ایران، ۱۳۰۰ھ، نمبر شمار صفحات ندارد [۸۸ صفحات] با تصویر

سیف الملوک (نثر)

ایران۔ نمبر شمار صفحات ندارد [۳۲ صفحات] بالتصویر

بہرام و گل اندام خانم

ایران، کارخانہ مشہدی تقی۔ ۱۳۰۰ھ، نمبر شمار صفحات ندارد [۳۲ صفحات] بالتصویر

قصہ (نامعلوم الاسم) [خسر و دیوزاد]

طہران۔ ۱۳۰۱ھ، نمبر شمار صفحات ندارد [۳۱ صفحات] بالتصویر

(دو نسخہ)

کتاب دزد و قاضی

طہران، کارخانہ استاد ماہر کربلائی محمد حسین طہرانی، ۱۲۹۹ھ، نمبر شمار صفحات ندارد [۱۸ صفحات] بالتصویر

کتاب بلا عنوان [برائے فائدہ مستورات]

ایران، سنہ ندارد، صفحات ۷۶ (تقطیع خورد)

بختیار نامہ

طہران۔ ۱۲۸۳ھ، صفحات ۴۶، بالتصویر

تذکرہ

تذکرۃ الاولیاء

مؤلف: فرید الدین عطار

مطبع فخر المطابع، سنہ ندارد [تخمیناً ۱۸۸۰ء کے قریب] صفحات ۵۹۶

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست)

اخبار الاخیار فی اسرار الابرار

تصنیف: عبدالحق محدث دہلوی

[دہلی]: مطبع احمدی، ۱۲۷۰ھ، صفحات ۳۷۲

مجمع الفصحاء

مؤلف: رضا قلی خاں ہدایت

طہران، طبع درکارخانہ آقا میر محمد باقر؛ ۱۲۹۵ھ

جلد اول: ۲۰ + ۶۵۸ صفحات؛ جلد دوم: ۸ + ۶۸۰ صفحات

رفیقی نامہ یعنی تذکرہ حضرات رفیقیہ اشائے

مصنف: مولانا ابوالحسن محمد المعروف بہ مولوی محمد الدین

لاہور: وکٹوریہ پریس، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۲۴

سرورق پرائگریزی میں تاج الدین "برائے کتب خانہ آزاد"

ع

روضہ اقطاب

مصنف: صاحبزادہ سید محمد بلاق، یکے از ہمیشہ زادگان نظام الدین اولیاء

دہلی: مطبع محب ہند، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۰۰

مرآة الخیال

مؤلف: شیرخان ابن محمد امجد خان لودھی

کلکتہ۔ ۱۸۳۱ء، صفحات ۴۷۱ (ثانی)

آتش کدہ

مؤلف: لطف علی بیگ

بمبئی۔ ۱۲۷۷ھ، صفحات ۴۵۰

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست)

روضۃ الابرار یعنی تذکرہ حضرات کشمیر

مصنف: مولوی محمد الدین لاہوری

جہلم: سراج المطابع، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۸۰

بحر الانساب

مؤلف: محمد مہدی

طہران - ۱۲۹۷ھ، صفحات ۶۱

امتحان الفصل

تذکرۃ الخطاطین

طہران - ۱۲۹۱ھ، صفحات نمبر نہیں دیئے گئے۔

صاف و خوشخط نسخہ

منظوم ادب

مثنوی معنوی

تصنیف: جلال الدین رومی

تبریز، کارخانہ مشہدی - ۱۲۶۳ھ

کریمیا

تصنیف: سعدی

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۱۲

شاہنامہ

تصنیف: فردوسی

حصہ اول (مدل کی پہلی جماعت کے لیے)

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۲ء، مع شرح و ترجمہ با محاورہ اردو

صفحات ۱۷۲

سرورق کے اوپر ”جناب محمد حسین صاحب — ہدیہ اشرف“

خالق باری (خسرو)

از مطبع فینکس باہتمام بھگوان داس، صفحات ۱۲

مع کریم، ایضاً، ۱۲۸۶ھ، صفحات ۱۲

دیوان مسعود سعد سلمان

طہران - ۱۲۹۶ھ، صفحات ۳۰۷

گلستان

مصنف: مصلح الدین سعدی شیرازی

در مطبع فینکس پریس، باہتمام منشی دبی سہائے، صفحات ۱۲۲، مع حواشی - بلا تاریخ

گلستان سعدی

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۳ء، صفحات ۱۲۲، مع حواشی

گلستان سعدی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۶۸ء، صفحات ۲۱۷

فارسی متن مع بین السطور اردو ترجمہ مع حواشی (در فارسی)

منتخب گلستان

مرتب: سردار پرتاب سنگھ

مطبع پیالہ اخبار - ۱۸۸۳ء - صفحات ۱۲۰

بغرض افادہ عام و طلباء مدارس

خیابان شرح گلستان

تصنیف: سراج الدین علی خان آرزو

کانپور: نولکشور۔ ۱۲۹۳ھ۔ صفحات ۱۱۷

عقد گل (منظوم) منتخب بوستان سعدی

بہ تصحیح میجر ایچ ایس جیرٹ و مولوی کبیر الدین احمد

کلکتہ: مطبع اردو گائیڈ، ۱۸۸۰ء، صفحات ۱۵۱

(دو نسخے)

منتخبات بوستان (مع ترجمہ اردو)

مترجم: منشی قمر الدین خان

اکبر آباد: مطبع اسعد الاخبار، ۱۸۵۵ء، صفحات ۲۱۴

منظوم ترجمہ: دائیں ہاتھ متن اور اس کے مقابل اردو ترجمہ

شرح کریمیا

تصنیف: مولوی محمد اکرم ملتانی

لاہور: مطبع محمدی، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۲۰

اسرار نامہ

تصنیف: فرید الدین عطار

طہران۔ ۱۲۹۸ھ، صفحات ۲۴۰

قصہ لیلیٰ و مجنون

تصنیف: نظامی گنجوی

بمبئی: مطبع فیض منبع نامی گرامی حیدری، صفحات ۱۹۶ مع تصاویر۔ بلا تاریخ

سکندر نامہ (منظوم)

مؤلف: نظامی گنجوی

مطبع ہندو پریس، ۱۸۶۴ء، صفحات ۳۲۸ مع تصاویر

ایضاً

مؤلف: نظامی گنجوی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۹ء، صفحات ۳۷۴

منتخبات فارسی، انتخاب سکندر نامہ

صفحات ۲۷۰

مع فرہنگ (صفحات ۷۱)

دیوان ورقعات فارسی

از نواب محمد مصطفیٰ خان دہلوی متخلص بہ حسرتی در پارسی، شیفۃ در ریختہ

لاہور: مطبع نیواپیریل پریس، ۱۸۸۷ء

”حسب فرمایش خلف الصدق حضرت مصنف جناب نواب محمد علی خان بہادر رئیس جہاں گیر آباد،

ضلع بلند شہر دام ظہم۔“

صفحات ۲ + ۱۳۶] متن: ص ۱ تا ۱۳۰۔

تقریظ از ”الطاف حسین حالی در زمان حیات مصنف مغفور برین دیوان بلاغت عنوان

سال ہزار و ہشت صد و دو مسجی نوشتہ بود۔“

رقعات بنام آزرده، غالب، مومن، حکیم احسن اللہ خان وغیرہ (صفحات ۶۰)

(دو نسخ)

دیوان آزاد

از مولوی سید محمود آزاد

عظیم آباد، مطبع جلیل المطابع، ۳۰۷، صفحات ۱۲۴
 قطعہ از محمد عبدالغفور شہباز، تقریظ از عبدالغفور خان نساخ
 قطعہ مدحیہ سرچل گرین
 حصہ دوم کلام ریختہ

دیوان اوحدی

تصنیف: اوحدی کرمانی
 لاہور: مطبع گلزار محمدی، ۱۸۸۳ء، صفحات ۸۸

قصائد بدر چاچ

تصنیف: بدرالدین چاچ
 کانپور: مطبع منشی نولکشور، بار دوم، ۱۸۶۹ء، [طبع اول: ۱۲۷۹ھ] صفحات ۱۰۹ + ۱۱

مختصر شرح قصائد بدر چاچ

مصنف: حکیم شفیق علی خان
 دہلی: مطبع محبت ہند، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۲۲۸

مثنوی سحر حلال

تصنیف: اہلی شیرازی
 لکھنؤ: در مطبع احمدی احمد رضا، صفحات ۳۸، سنہ ندارد
 (دو نسخہ)

نل دمن

تصنیف: فیضی
 لکھنؤ: مطبع اسدی، ۱۲۸۷ھ، صفحات ۱۴۴

مثنوی محمد اکرم غنیمت کنجاہی

شاہجہان آباد: مطبع دارالسلام، ۱۲۶۱ھ، صفحات ۷۶

دیوان ناصر علی سرہندی

ناقص الطرفین، موجود صفحات ۵۷ تا ۱۱۲

دیوان بیدل

تصنیف: عبدالقادر بیدل عظیم آبادی

مطبع احمدی، دلہائی ضلع میرٹھ، ۱۲۷۹ھ، صفحات ۱۸۴

قول فیصل

تصنیف: امام بخش صہبائی

کانپور: مطبع نظامی، ۱۸۷۲ء، صفحات ۱۷۰

مثنوی ابر گہر بار

تصنیف: اسد اللہ خان غالب

دہلی: مطبع اکمل المطابع، ۱۲۸۰ھ، صفحات ۴۰

قطعہ تاریخ: قربان علی بیگ سالک

اشتہار ”اس کتاب کو بے اجازت حضرت مصنف مدظلہ اللہ تعالیٰ کے کوئی صاحب قصد

انطباع نہ فرمائیں۔“

مجالس رنگین

تصنیف: سعادت یار خان رنگین

دہلی: مطبع محمدی، ۱۲۶۴ھ، صفحات ۴۰

شرح اوراق سببہ قصائد عربی

تصنیف: منشی گو بندرام

مراد آباد؛ مطبع سُدرشن، ۱۸۸۳ء، صفحات ۹۱

(دو نسخ)

دیوان قاآنی

تصنیف: حکیم قاآنی

طہران - ۱۲۷۳ھ - صفحہ نمبر نہیں دیا گیا۔ بڑی تقطیع

مثنوی دمع الباطل (امام بخش صہبائی) و مثنوی خطاب فاصل (سید محمد عباس)

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۶ھ، صفحات ۱۹۴

شرح منتخب سکندر نامہ

از عبدالعزیز دریا آبادی

لاہور: مطبع چشمہ فیض، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۱۰۴

رباعیات حکیم خیام

طہران - ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۲۰

تحفۃ العراقین

تصنیف: حکیم افضل الدین خاقانی شروانی

بہ تخیل و تصحیح از منشی ابوالحسن، مدرس اول فارسی، آگرہ کالج در ۱۸۵۹ء

در مطبع مدرسہ آگرہ، صفحات ۲۲۲ + ۶

کلیات خاقانی

تصنیف: خاقانی شروانی

حصہ اول۔ کانپور: نولکشور، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۹۵۴

جلد دوم۔ کانپور: نولکشور، ۱۸۷۸ء، (صفحات ۹۵۶ تا ۱۵۸۲۳)

قصائد انوری

کانپور: نولکشور، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۷۷۰

دیوان حکیم عنصری

طہران۔ در عہد دولت سلطان ناصر الدین شاہ قاجار
(دو نسخے)

محمود نامہ

لکھنؤ: در مطبع حاجی محمد حسین، ۱۲۶۳ھ، صفحات ۱۶

ما مقیمیاں

(ترجیع بند سید علاء الدین خراسانی)
دہلی: مطبع دہلی پریس، صفحات ۱۲۔ بلا تاریخ

مثنوی شیریں فرہاد

تصنیف: منشی کنور چند سہائے نہال

در مطبع بوستان العاشقین، ۱۲۹۵ھ، صفحات ۱۵

ابتدائی صفحہ کے ایک کونے پر ”ہدیہ مکرم جناب معظم مولوی علم الدین صاحب دام مجدہم
نائب سررشتہ دار، اجنتی دیولی برائے کتب خانہ آزاد۔“

شرح قصیدہ امالی

تصنیف: اخوند درویزہ

دہلی: مطبع قادری، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۴۲

مثنوی ملا گل محمد عالی

تصنیف: مولوی گل محمد عالی

دہلی: مطبع رضوی، ۱۲۹۱ھ، صفحات ۱۶

تعزیه ائمہ معصومین (منظوم)

تصنیف: مولانا میرزا اوصال شیرازی

طہران - ۱۲۷۳ھ، صفحات ۲۰۸

شرح گل گشتی

مصنف: منشی گو بندرام ساکن ریاست ناہجہ

مراد آباد: مطبع سُدرشن، ۱۹۳۹ء سمبت، صفحات ۷۲

مثنوی بيمثال مستمی بہ بزم وصال

تصنیف: شاعر عجم (?)

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۳ء، صفحات ۲۲۹

حسب الایمانے کالن اے آر برونگ

تقریظ بزم وصال مع فہرست (اردو)

دیوان مجیب المعروف بہ کاشف الاسرار

تصنیف: محمد طالب حسین مجیب

کپورتھلہ: بہار جنت پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۷۹

نغمات دل

تصنیف: محمد عبدالرحمن (اسٹنٹ کمشنر بنگلور)

بنگلور: مطبع نبوی سلطان الاخبار، ۱۳۰۱ھ/۱۸۸۳ء، صفحات ۵۸

بستان اعجاز (مثنوی)

از میرزا ابوتراب خان

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۶۹ھ، صفحات ۲۸

دیوان

تصنیف: عباس نشاطی

طہران - صفحات ۲۳۱، ۵۹

داستان سلیمان (منظوم)

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۳۶

شرح تحفۃ الاحرار

تصنیف: مولانا محمد گھلوی

لاہور: مطبع وکٹوریہ، صفحات ۱۸۰ - بلا تارتخ

دیوان نظامی

از منشی محمد نظام الدین نظامی

آگرہ: مطبع احمدی، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۷۰

آمال العارفین (منظوم) مع شرح الزیارة (از شیخ احمد)

از ابوالقاسم پروین

طہران - ناقص الآخر، شہر و سنہ ندارد، صفحات ۲۵۰ + ۲۳۱ (ناقص الآخر)۔

مثنوی شنگول و منگول

طہران - ۱۳۰۱ھ، با تصویر، صفحات ۱۶

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست)

نالہ منظور الملقب بہ ارمغان مسعود

تصنیف: سید منظور احمد اعظمی

لکھنؤ: نولکشور ۱۲۸۲ھ، صفحات ۲۰

خمسہ قصیدہ ملا عرفی (تضمین)

از مولوی سید محمد عرفان علی نقوی بریلوی

در مطبع احمدی، رمضان المبارک ۱۲۸۳ھ، صفحات ۸

شمس المناقب در مناقب معصومین

تصنیف: شمس الشعرا محمد علی سروش

طہران، درکارخانہ آقا میر محمد باقر طہرانی، ذی الحجہ ۱۳۰۰ھ، نمبر صفحات ندارد۔

(تین نسخے)

گنجینہ خرد (مختلف متون) بحکم لیفٹنٹ کرنل ہالرائڈ برائے طلباء جماعت سوم

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۰ء، دفعہ اول، صفحات ۲+۸۳+۱۶+۳۶+۲۲+۱۲+۱۸+۵۶+۷۱+۲۔

سرمایہ خرد، بحکم ڈائریکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب، برائے طلباء جماعت دوم

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲+۲۸۸

دوسرا نسخہ بحکم ہالرائڈ ۱۸۸۰ء، صفحات ۱۲۲

گلدستہ دانش، بحکم ڈائریکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب، برائے طلباء جماعت پنجم

لاہور: پرکاش پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۷۰

المناقب والمصائب جنگ (منظوم)

از میرزا جودی

طہران - ۱۳۰۰ھ، صفحات ۲۳۸

کتاب جنگ مناقب (منظوم)

طہران، ۱۲۶۸ھ

دیگر اہم شعرائے فارسی کی منظومات درمدح علیؑ

(دو نسخے، ایک ناقص الاؤل)

مفید الطالبین

تالیف: محمد ضیا الدین دہلوی

مدرس اول ریاضی دہلی کالج (بحکم ہالرائڈ)

[دہلی]، مطبع سراجی، طبع اول، یک ہزار جلد، ۱۲۶۳ء، صفحات ۳۸ + ۳

فغان دلکش

از سید علی محمد شاد

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۸۸۶ء، صفحات ۷۰

بندگی نامہ

تصنیف: رائے بہادر کنہیا لال

لاہور: مطبع پنجابی، ۱۸۷۰ء، صفحات ۲۳

قطعات تواریخ اختتام از مفتی غلام سرور لاہوری

گلزار ہندی (منظوم)

تصنیف: رائے بہادر کنہیا لال

لاہور: مطبع پنجابی، ۱۸۶۹ء، صفحات ۱۱۶

مع انگریزی سرورق و دیباچہ

تاریخ طبع از مفتی غلام سرور لاہوری

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست)

نگارین نامہ المعروف بہ ہیرا رانجھا

مصنف: رائے بہادر کنہیا لال

لاہور: مطبع و کٹوریہ، بار دویم، ۱۳۰۲ھ/۱۸۸۳ء/۱۹۳۱ء سمبت، صفحات ۲+۲۱۲۔

قطعہ تاریخ از مفتی غلام سرور لاہوری (اردو)

مثنوی ناخدا مستی بہ انیس العارفین

مطبع انوار محمدی، ۱۲۹۵ھ، صفحات ۱۳۷

تقریظ شاہزادہ میسور بشیر الدین توفیق

محمد حیدری

مؤلف: محمد صادق اختر

لکھنؤ۔ قدیم ٹائپ، صفحات ۲۸۸، ۳۵۔ بلا تاریخ

برائے غازی الدین حیدر بادشاہ اودھ

بتان معرفت

مؤلف: محمد باقر

مطبع گلزار محمدی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۱۶

قصائد منوچہری

از احمد منوچہری

طہران۔ ۱۲۸۵ھ، صفحات ۱۳۹

(دو نسخے)

ریاض الجنان (منظوم)

مؤلف: سید فرزند علی خان نقوی

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۷ھ، صفحات ۱۰۴، ناقص الاول
(دو نسخہ)

دیوان شعری (۱۳۰۴ھ) اعنی مرآت الخیال (۱۲۸۲ھ)

از مولوی ابو محمد حسن شعری قادری کشمیری (م-۱۲۹۸ھ)

امرتسر: مطبع ریاض ہند، صفحات ۵۲۴

مشمولہ غزلیات، قطعات، قصائد، مثنویات۔

قصیدہ در مدح جناب سردار دیال سنگھ مجیٹھیہ۔

تاریخ خرابی و فساد دہلی (۱۸۵۷ء)۔

آخر میں متعدد قطعات تاریخی

ابتداء میں ”برخی از حالات مصنف مرآت الخیال از حقیقت آگاہ دو صد و پنجاہ“ (صفحات ۹)
”..... بعد مہاراجہ کھڑک سنگھ آبروئے افزائے پنجاب شد در امرت سر بہ کوٹھی خواجہ حسن
اللہ فرود آمد رونق تجارت پشمینہ در بر کرد از بیم شکست بازار علم متاع باقی نذر دہلی ساخت
کہ فلک الا افلاک اجرام ثوابت ہر فن بود بہ تجلیات ذآتش چشم دوخت بوجہ ہم قومی
مہمان خواجہ صدر الدین صد الصدور آزرده گردید کہ روزے ہمراہش بر مکان دبیر الملک
مرزا اسد اللہ غالب برد، بعد از چنین و چنان مرزا گفت کہ اگر جناب شاعر اند بر مصرع
”باز ماندم خود و گرنہ در برویم باز بود“، طبع آرزو مابند شعری گفت شاعر نیستم اما آنچه تو انم
بیارم چنانچہ غزلے بدیہ آور دمن مصرع ”ندانم از کجا این جوش شادابی ست مینارا“ طرح
مشاعرہ انداخت صہبائی و مومن و غالب و علوی مع استخلاف طبع آزمودند از اسد اللہ
غالب است۔“

تاریخ طباعت:

چونکہ دیوان شعری کشمیری	طبع شد در ”ریاض ہند“ امیر
مرغ طبعم پرخ از پی سال	کرد از حضرت مسیح سوال
گفت اے شاعر خجستہ شعار	”آب حوض ریاض ہند“ نگار

۱۸۸۷ء

دیوان مفتی

از مفتی امام بخش رئیس و نالہ

لاہور: مطبع پنجابی ۱۲۹۲ھ، صفحات ۳۰۰

مع قصیدہ در مدح امیر شیر علی خان بہادر والی کابل (صفحات ۸)

اور تضمین مفتی بہفت بند کاشی (صفحات ۲۰)

(دو نسخے)

کتاب در معجزہ امام حسنؑ (منظوم)

طہران - ۱۲۸۷ھ، صفحات نمبر ندارد، با تصویر

ابتدا:

ہزاروں رحمت یزدانِ اکبر بہ روح مصطفیٰ و روح حیدرؑ

دیوان وفائی (قصائد و غزلیات و رباعیات و مرثی)

طہران - ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۵۱

(دو نسخے)

کتاب عاق والدین و سرگذشت سلمان (منظوم)

طہران - ۱۲۹۹ھ، صفحات ۱۴ (با تصویر)

(دو نسخے)

دو اور نسخے، طہران: ۱۲۹۷ھ

دیوان ملا حسن فیض از محمد بن مرتضیٰ مدعو بہ محسن ملقب بہ فیض

طہران: ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۹۹

مثنوی آشوب ہندوستانی

مؤلف: ملا بہشتی شیرازی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۸۳ء، صفحات ۵۶

(دو نسخے)

یادگار ہندی (منظوم)

تصنیف: رائے بہادر کنہیا لال

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۷۳ء، صفحات ۱۸۰

قطعات تاریخی اور مفتی غلام سرور لاہوری

دُرا لفظیم خاقانی

تالیف: محمد رضا ہمدانی

طہران - ۱۲۷۷ھ، صفحات ۳۶۶

اس کے ساتھ ہی ”دُرا لفظیم“

خاش و خماش (مجموعہ نظم و نثر فارسی)

از محمد حبیب اللہ ذکا

حیدرآباد دکن: مطبع اخبار آصفی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۲۸۱

ابتدا میں ”سواد غبارتی کہ والا جناب مستطاب نواب اسد اللہ خان غالب دہلوی در سال ہزار و دو صد و ہشتاد یک بر پشت مجموعہ نظم و نثر کہ بغرض اصلاح خدمت والا شان فرستادہ شدہ بود بقلم خویش رقم فرمودہ اند و پایاں آن مہر خود زدہ اند۔“

”یہ کلام کسی بادشاہ کا نہیں، کسی امیر کا نہیں، کسی شیخ شیاد کا نہیں۔ یہ کلام میرے ایک دوست روحانی کا ہے اور فقیر اپنے دوست کے کلام کو معرض اصلاح میں بنظر دشمن دیکھتا ہے۔ پس جب تملق نہیں مدارا نہیں تو جو مجھ کو نظر آیا ہے، بے حیف و میل کہوں گا۔ نثر

میں نعمت خان عالی کے طرز کا احیا کیا ہے مگر پیرایہ کچھ اور ہی دیا ہے۔ قصائد میں انوری کا چربہ اٹھایا ہے مگر طبیعت نے اچھا زور دکھایا ہے۔ غزل میں متاخرین کا انداز عاشقانہ، سوز گداز منشی حبیب اللہ ذکا سخور ہمہ دان، یکتا، لفظ طراز، معنی آفرین آفرین صد آفرین صد ہزار آفرین۔“

غالب ۱۲۷۸ھ

نظم الجمان وروض الجمان / دیوان حکیم لامعی

از حکیم لامعی جرجانی

طہران - ۱۲۹۵ھ، صفحات ۶۳

گلستان مسرت ملقب بہ حدائق المعانی (منظوم)

از عبدالرحمن شاکر

دہلی: مطبع مصطفائی، ۱۲۶۷ھ، صفحات ۵۶۰

منقبت جناب امیر - قصیدہ

از سید الفت حسین موسوی

عظیم آباد: مطبع محمدی، ۱۲۹۲ھ، صفحات ۸

مرثیہ از منتخبات غمناک در مصیبت

طہران - ۱۳۰۳ھ، صفحات ۵۶

کتاب خالہ سوسکہ (منظوم)

طہران - ۱۳۰۵ھ، صفحات ۱۶، بالتصویر

بہ سعی میرزا رتاب مشہدی

عقد منظوم

منتخب بوستان سعدی

بحکم بورڈ آف اگزامینرز برائے امتحان ہائر اسٹانڈرڈ و امتحان داخلہ یونیورسٹی کلکتہ۔

بہ تصحیح ایچ، ایس، جیرٹ و مولوی کبیر الدین احمد

بار سوم۔ کلکتہ ۱۸۸۰ء، صفحات ۱۵۱ (ٹائپ)

یادگار (منظوم)

از مولوی سید اشرف الدین احمد (متولی امام باڑہ محسنیہ، ہوگلی)

کلکتہ: مطبع قادری، ۱۸۸۵ء، صفحات ۸۸

تحفۃ النصائح (منظوم)

تصنیف: محمد یوسف واعظ

لاہور: مطبع مصطفائی، ۱۳۰۴ھ/۱۸۸۷ء، صفحات ۵۶

کتاب حالہ قریبہ و سلام (منظوم)

ایران۔ ۱۳۰۱ھ، نمبر شمار صفحات ندارد [۱۶ صفحات با تصویر]

جنگ یاغستان

تصنیف: سید بزرگ شاہ لاہوری

لاہور مطبع مصطفائی، ۱۸۸۶ء، مع پشتو غزلیات، صفحات ۱۴

نصیحت نامہ (منظوم)

از عبدالواحد

ایران، بخوانش میرزا زرتاب مشہدی، ۱۳۰۱ھ، نمبر شمار صفحات ندارد [۹۶ صفحات]

قصیدہ علیا

تصنیف: ابو عبد اللہ قصوری

امرتسر: مطبع ریاض ہند، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۷

قصیدہ در منقبت حضرت علیؑ

تصنیف: میرزا احمد اکبر خان سیتانی خاور

امرتسر: سفیر ہندوستان، ۱۲۹۴ھ، صفحات ۱۵

دیوان منوچہری دامغانی

بہ تصحیح عبدالکریم بن عبدالحسین

طہران - صفحات نمبر و سنہ اشاعت موجود نہیں۔

مخبر الواصلین (منظوم)

مؤلف: ابو عبد اللہ محمد فاضل حسینی ترمذی اکبر آبادی

دہلی: مطبع مصطفائی - صفحات ۱۳۰ - بلا تاریخ۔

درین کتاب قطعات تاریخی وفات آنحضرتؐ، خلفائے راشدین، ائمہ معصومین و اولیائے مقربین۔

سنہ تالیف ۱۱۶۰ھ

اکسیر اعظم یعنی دیوان شمس تبریز اور دیوان ولی رام

گوجرانوالہ: گیان پریس، باہتمام فشی دیوان چند، صفحات ۱۲+۱۱۲ (دیوان شمس تبریز) + ۴۶

(دیوان ولی رام)

توحید و خدا شناسی میں

جغرافیہ

کتاب جغرافی مختصری (از زبان فرانسوی بزبان فارسی)

مترجم: محمود

طہران - در عہد ناصر الدین شاہ قاجار، صفحات ۱۵۳

اصول علم جغرافی طبیعی و سیاسی

مؤلف: عبدالغفار

طہران - ۱۲۹۸ھ، صفحات ۲۸۸

مطلع الشمس

مؤلف: صنیع الدولہ محمد حسن خان

دو جلد در یک، ایران

جلد اول: ۱۳۰۱ھ، صفحات ۲۹۷ + ۶۹ -

جلد دوم: ۱۳۰۲ھ، صفحات ۵۰۲ + نقشہ جات -

اسی کتاب کی جلد دوم کے ابتدائی صفحہ پر ہاتھ کا تحریر کردہ تفصیلی نوٹ جس سے معلوم ہوتا

ہے کہ یہ جلد آزاد کو تحفہً پیش کی گئی۔ معطی کا نام عبدالعلی میرزا احتشام الملک عبدی ہے

اور اس میں ”مولوی محمد حسین صاحب خلف مرحوم مولوی محمد باقر“ درج ہے۔

مرآت البلدان ناصری

تالیف: صنیع الدولہ محمد حسن خان

جلد اول: طہران - ۱۲۹۳ھ، صفحات ۵۰۳

جلد دوم: طہران - ۱۲۹۵ھ، صفحات ۲۹۸

جلد سوم: طہران - ۱۲۹۵ھ، صفحات ۲۶۳

جلد چہارم: طہران - ۱۲۹۷ھ، صفحات ۳۷۷

عمومی تاریخ

روضۃ الصفا

مؤلف: میر خوند بلخی

طہران، در دارالطبائع جدیدہ، باہتمام رضاقلی ہدایت

جلد اول: ناقص الاول؛ جلد دوم: ۱۲۷۰ھ؛ جلد سوم: ۱۲۷۱ھ، جلد چہارم، جلد پنجم: ۱۲۷۰ھ۔

جلد ششم: ۱۲۷۲ھ، جلد ہفتم: ۱۲۷۰ھ، نمبر شمار صفحات ندارد۔

جلد ہفتم: مؤلف: خواند میر فرزند میر خوند، ۱۲۷۰ھ، نمبر شمار صفحات ندارد۔

جلد ہشتم: ملکحات روضۃ الصفا، مؤلف: رضاقلی ہدایت، ۱۲۷۰ھ، نمبر شمار صفحات ندارد۔ [۱۲۲

ورق/۲۴۴ صفحات)

جلد نہم: ایضاً، ایضاً، ۱۲۷۱ھ

جلد دہم: تاریخ روضۃ الصفا، ناصر علی: مؤلف: ایضاً، ۱۲۷۲ھ، ناقص الآخر۔

حبیب السیر فی اخبار افراد البشر

مؤلف: غیاث الدین بن ہمام الدین خوندیر

جلد اول تا سوم، جزو اول تا چہارم، (فی جلد) بمبئی، بار اول، باہتمام آقا محمد کاظم، ۲۲ شعبان

۱۲۷۲ھ مطابق ۱۸ اپریل ۱۸۵۷ء، صفحات: ۶+۹۷+۶۰+۹۶+۸۳+۶۵+۵۳+۸۲+۱۹۱

۱۳۱+۸۰+۳۷۳+۱۱۸+۵۰

تاریخ معجم فی آثار ملوک العجم (برائے امتحان منشی فاضل)

تالیف: فضل احمد

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۸۳ء، صفحات ۳۰۸

تاریخ بیہتی

تصنیف: ابوالفضل بیہتی

در احوال سلطان مسعود پسر سلطان محمود غزنوی کہ اصل نسخہ از ڈبلیو ایچ مورلی صاحب
متوفی تصحیح کردہ بودند۔ باہتمام ولیم ناسولیس

ملکتہ: کالج پریس، ۱۸۶۲ء، صفحات ۸۶۸

درہ نادرہ

مؤلف: میرزا محمد مہدی خان کوکب

طہران - ۱۲۸۸ھ، صفحات ۳۰۲

حدیقتہ العالم

مؤلف: میر ابوالقاسم المخاطب بہ میر عالم

مقالہ اول، حیدرآباد دکن (?) ۱۲۶۶ھ، صفحات ۳۹۷

کتاب قابوس نامہ

تالیف: کاؤس بن سکندر بن قابوس

طہران، صفحات ۲۲۸

دیباچہ از رضا قلی خان ہدایت

فیض الدموع

مؤلف: محمد ابراہیم

طہران - ۱۲۸۶ھ، صفحات ۱۶۶

(دو نسخے)

نور الابصار فی اخذ الثار (واقعہ کربلا)

تالیف: مولوی سید محمد ابراہیم خلف مولانا سید محمد تقی

لکھنؤ: مطبع کارنامہ، حسب ارشاد نواب محسن الدولہ، سنہ ندارد، صفحات ۱۶۸

”رسالہ متضمن سوانح نیرنگ زمانہ غدار یعنی واقعہ کارزار مختار“

خاور نامہ (جنگ نامہ حضرت امیرؑ)

مؤلف: ابوالقاسم محمد حسن الخوانساری

بالتصویر، طہران، درکارخانہ محمد حسین کربلائی، رجب ۱۳۰۱ھ۔ نمبر شمار صفحات ندارد [۱۲۸ صفحات]

تاریخ منتظم ناصری

مؤلف: محمد حسن خان

جلد اول: طہران۔ ۱۲۹۸ھ، صفحات ۲۵۷

جلد دوم: طہران۔ ۱۲۹۹ھ، صفحات ۳۳۱

جلد سوم: طہران۔ ۱۳۰۰ھ، صفحات ۳۸۷

تاریخ برصغیر پاک و ہند

تاریخ ہیمینی (نتیجی)

مترجم: ناصح جرفادگانی

طہران۔ ۱۲۷۲ھ، صفحات ۴۱۶

طبقات ناصری

مؤلف: ابن سراج الجوزجانی

بہ تصحیح ولیم ناسولیس و مولوی خادم حسین و مولوی عبدالحی

کلکتہ: ۱۸۶۳ء، صفحات ۲۵۳ (ٹائپ) مع انگریزی دیباچہ

تاریخ فیروز شاہی

مؤلف: ضیا الدین برنی بہ تصحیح مولوی سید احمد خان

ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال

کلکتہ: ۱۸۶۲ء، صفحات ۶۰۲ (ٹائپ)

آئین اکبری

مؤلف: ابوالفضل

تین جلد

لکھنؤ: نولکشور۔ ۱۸۶۹ء، صفحات ۴۵۰، ۳۹۵، ۳۶۰

اکبر نامہ

مؤلف: ابوالفضل

جلد دوم، لکھنؤ، نولکشور، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۴۸۸

جلد سوم، لکھنؤ، نولکشور، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۸۶۸

(دو نسخے)

منتخب التواریخ

مؤلف: عبدالقادر بدایونی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۳۹۳

منقول از نسخہ قدیم کتب خانہ نواب ضیاء الدین احمد رئیس لوہارو

طبقات اکبری

مؤلف: نظام الدین احمد

لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۹۲ھ، صفحات ۶۵۱

تاریخ فرشتہ

مؤلف: محمد قاسم ہندوشاہ

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۶۳ء، صفحات ۳۷۶

طبع دیگر، ۱۲۸۱ھ، صفحات ۴۲۰، مع تقریظ و تواریخ طبع

سیر المتاخرین

مؤلف: غلام حسین طباطبائی

کلکتہ: (ناپ)، ۱۲۳۸ھ، صفحات ۴۲۰، ۱۱۰

عالمگیر نامہ

تصنیف: منشی محمد کاظم بن محمد امین بہ تصحیح مولوی خادم حسین و مولوی عبدالحی

کلکتہ: ۱۸۶۸ء، صفحات ۱۱۰۷

مہر نیمروز

تالیف: اسد اللہ خاں غالب

دہلی: فخر المطابع، ۱۲۷۱ھ، صفحات ۱۱۶ (متن: ۱۱۳ صفحات، ص ۱۱۴: اغلاط نامہ، ص ۱۱۵، ۱۱۶):

قطعہ تاریخ

تاریخ انطباع (منظوم) از محمد ضیاء الدین خان بہادر شاگرد غالب

ابتدائی صفحہ پر ”مہر دفتر خاص ولی عہد بہادر ۱۲۶۸ھ“

مفتاح التواریخ

مؤلف: طامس ولیم بیل

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۶۷ء، صفحات ۴۰۶

مختصر سیر ہندوستان

مؤلف: حکیم محمد وحید اللہ

در مطبع احمدی میرزا آغا علی ولد محمد کریم مرحوم طبع نمود۔ ۱۲۷۳ھ، صفحات ۹۵
مشمتملبر احوال بادشاہان و وزراء و امراء و علماء و فقراء و حکماء و شعراء ممالک عرب و عجم و ہندوستان۔
”تاریخ شکست قلعہ بھرت پور و نشستن مہاراجہ برج اندرسوائی راجہ بلونت سنگھ صاحب
بہادر بر مسند ریاست از تصانیف مرزا اسد اللہ بیگ غالب تخلص۔“
فرد: درخشید برقی ز جیب خیال کہ کار عظیم است تاریخ سال“ ۱۲۳۱ھ

جارج نامہ (منظوم)

مؤلف: ملا فیروز بن ملا کاؤس، مرتبہ ملا رستم بن کیقباد

جلد اول: بمبئی ۱۸۳۷ء / ۱۲۵۳ھ / یزدجردی، صفحات ۸ (انگریزی) + ۸ + ۴۰۰ + ۲۳
(فہرست) + ۱۱ (انگریزی فہرست)۔

جلد دوم: ۱۸۳۷ء، صفحات ۲ + ۴۰۲ + ۳۶ + ۸ (فہرست) انگریزی فہرست۔

جلد سوم۔ صفحات ۲ + ۸۳۳ + ۲۸ (فہرست) + ۲۲ (انگریزی فہرست)

مع انگریزی دیباچہ و فہارس مندرجات

وزیر نامہ

مؤلف: سید محمد امیر علی خان

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۳۷۶

وقایع السیر جیسلمیر

تصنیف: خداداد خان

کراچی: مطبع ودیا، ۱۸۷۵ء، صفحات ۳۸

طوفان بکا

تالیف: محمد ابراہیم جوہری ابن محمد باقر ہروی
 طہران، باہتمام میرزا علی اکبر، ربیع الاول ۱۲۸۷ھ، نمبر شمار صفحات ندارد۔
 (سبع وثمانون مایۃ بعد الالف)

ابتدائی صفحہ پر دو دستی عبارتیں ہیں۔ ایک محمد کاظم کی تحریر کردہ ہے۔ ”دو مہینہ کے واسطے یہ
 کتاب جناب حکیم سید غلام عباس صاحب گڑھ سون [کذا] کو دی گئی، فقط
 محمد کاظم

۲۵ جمادی الثانی ۱۲۹۰ھ“

دوسرا نوٹ: ”یادداشت: ریاست پٹیالہ دروازہ شرف آبادی متصل تکیہ سوق الہی محلہ سبزی
 فروشاں مولوی عبدالرحمن شاد متوطن دہلی حال وارد در پٹیالہ خاص پسر مولوی محمد
 اسمعیل عفی عنہ۔“

عمدة التواریخ

مؤلف: سوہن لعل
 لاہور: مطبع گنیش پرشاد، ۱۸۸۸ء،
 دفتر سوم حصہ اول تا پنجم و دفتر چہارم حصہ اول و دوم و سوم
 در یک جلد
 دفتر سوم حصہ پنجم و دفتر چہارم حصہ اول تا سوم (غلیحہ جلد)

عمدة التواریخ

مؤلف: سوہن لعل
 دفتر اول و دوم در یک جلد
 لاہور: مطبع آریہ پریس، ۱۸۸۳ء، صفحات ۱۷۱، ۴۰۸،
 تتمہ در اول و جلد صد دفتر دوم، صفحات ۴۴

عمدۃ التواریخ

مؤلف: لالہ سوہن لعل عرف سوری

دفتر اول: صفحات ۱۷۲، مطبوعہ آریہ پریس لاہور

آر، سی، ٹیمپل کا انگریزی دیباچہ (۳ مئی ۱۸۸۳ء)

انتخاب دفتر دوم، لاہور مطبع حسینی، ۱۸۸۰ء، صفحات ۵۶

تمتہ، دفتر اول و دوم، لاہور، مطبع گلزار محمدی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۲۵

ظفر نامہ رنجیت سنگھ (منظوم)

مصنف کنہیا لال ہندی

لاہور: مطبع مصطفائی، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۲۰۲

تاریخ معظم آباد معروف بہ گورکھپور

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۲۸

مختصر تاریخ کشمیر

مؤلف: مفتی علاء الدین، مذیلہ مولوی محمد الدین لاہوری

لاہور: مطبع گلشن رشیدی، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۲۸

امیر نامہ

تالیف: محمد امیر علی

کلکتہ۔ ۱۸۷۱ء، صفحات ۳۷۹

توقیعات کسرویہ

از جلال طباطبائی

کانپور: نولکشور، ۱۸۹۲ء، صفحات ۱۰۲، مع حواشی

تاریخ جھنگ سیال

مؤلف: مولوی نور محمد

میرٹھ: مطبع احمدی، ۱۲۸۰ھ، صفحات ۱۵۲

ابتدا میں ہیملٹن کا تحریر کردہ انگریزی دیباچہ

تاریخ دکن

تصنیف: مولوی عبدالعلیم نصر اللہ خان

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۰ء، صفحات ۳۰۵

اندر زنامہ۔ توڑک تیموری

مؤلف: میر سید شریف جرجانی

۲۴۰

طہران۔ ۱۲۸۵ھ، صفحات ۱۲۹

أم التواریخ

مصنف: منشی حسین علی فرحت دہلوی مہتمم ”دہلی پنچ“ لاہور

یادگار خاندان ابوالفضل فیضی

دہلی: مطبع دہلی پنچ لاہور، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۴۸۶

دالی ریاست رامپور نواب محمد طیب علی خان کو پیش کی گئی۔

تقریظ تاریخ از منشی نثار علی شہرت اذیر اخبار انجمن پنجاب لاہور خلف الرشید مصنف

ہفت تماشاے مرزا قتیل

مؤلف: مرزا محمد حسن قتیل

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۵ء، صفحات ۱۶۳

جامع التواریخ

تصنیف: مولوی فقیر محمد والد ماجد مولوی عبداللطیف خان بہادر ڈپٹی کلکٹر کلکتہ

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۱ء، صفحات ۲۸۸

تاریخ ایران باستان

در بیان احکام و دین متین زراشت

تالیف: ایرج جی بن سہراب جی الملقب بہ مہر جی رانا

بمبئی۔ ۱۲۷۹ھ، صفحات ۱۳۶

آئینہ ہوشنگ (مشمول برسائل: خویشتاب، زردست افشار، زاینده رود، زورہ باستان، خاتمہ)

ایران، باہتمام میرزا بہرام رستم نصر آبادی، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۲۱ + ۲۰۵

ترتیب، مقدمہ و خاتمہ: ہوشنگ ہاتریا یزدانی ملقب بہ درویش فانی۔

(دو نسخے)

شارستان دانش

تصنیف: حکیم الہی و مؤید

بمبئی۔ ۱۲۷۰ھ، صفحات ۶۶۵

کتاب خویشتاب و زردست افشار و زندہ رود

از تصانیف معتبرہ اہل پارس، حسب الحکم سرجمشید جی: جی بھائی

بمبئی۔ ۱۲۶۲ھ، صفحات ۹۱، ۸۴

کتاب کسائیہ، منظومہ آقا میرزا جان مازندرانی

طہران۔ ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۳۳

کتاب خوردہ اوستا بمعنی

بہمنی۔ ۱۸۸۲ء، صفحات ۵۲۰

کتاب شرح دساتیر در زبان نامیدہ بہ سفرنگ دساتیر

تصنیف: مولوی محمد نجف علی خان باشندہ جھجر

در مطبع سراجی ۱۲۸۰ھ، صفحات ۱۹۲، ۱۲

تقریظ از مرزا سدا اللہ خان غالب و میرزا قربان علی بیگ سالک دہلوی شاگرد غالب

دساتیر آسمانی بفرز آباد و خشوران و خشور

تالیف: فیروز بن کاؤس

قدیم ٹائپ، صفحات ۳۱۶ + ۴ (غلط نامہ) [غالباً سرورق افتادہ ہے]

مع ”فرہنگ لغات کتاب مستطاب دساتیر“، صفحات ۸۲ + ۱ (غلط نامہ)

اس کتاب میں بڑے سائز کے دو صفحات پر ہاتھ کی تحریر کردہ ایک طویل اردو عبارت

درج ہے جو آزاد کی تحریر کردہ معلوم ہوتی ہے۔

تاریخ ایران

نسخ التواریخ

مؤلف: محمد تقی کاشانی

طہران۔ ۱۳۰۲ھ، صفحات ۳۸۶

جلد سیم کتاب دوم، مطبوعہ طہران

نسخ التواریخ

مؤلف: میرزا محمد تقی کاشانی

جلد اول، طہران، باہتمام میر باقر طہرانی، بلا تاریخ، نمبر شمار صفحات ندارد

جلد دوم، ایران، باہتمام محمد علی تاجر اصفہانی، ۱۳۱۰ھ، صفحات ۸۵۱

انتخاب نسخ التواریخ

برائے امتحان منشی

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۸۴ء، صفحات ۲۰۰

تاریخ ایران

سرجان ملکم

مترجم: میرزا اسمعیل حیرت

بمبئی۔ بہ موجب حکم گورنمنٹ سرکار ہندوستان، ۱۸۷۲ء، مع تصاویر، صفحات ۲۵۱

نامہ خسروان

از جلال الدین میرزا پور خاتقان مینو مکان فتح علی شاہ قاجار

حیدرآباد دکن۔ ۱۲۹۷ھ، صفحات ۱۲۳

اجمل التواریخ

مؤلف: رضاقلی ہدایت

تبریز، درکارخانہ آقا رضا، باہتمام وسیعی کربلائی محمد حسین، بہ فرمائش اسد اللہ خاں غالب۔

۱۲۸۳ھ، صفحات ۱۶۲

مع مثنوی عشق نامہ از اسد اللہ خاں غالب

ایضاً، درکارخانہ آقا رضا بدستگیری و بہ اہتمام کربلائی محمد حسین، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۱۰۹

اس کے بعد ”من کلام غالب“ (صفحات ۱۱۰-۱۳۵)

کتاب اقبال ناصری (افلاطون)

طہران۔ ۱۳۰۲ھ، صفحات ۲۶۰

تاریخ — دیگر ممالک

تاریخ چین

مصنف: پادری ایکسوس، مترجم محمد زمان خان

کلکتہ۔ ۱۸۶۳ء، صفحات ۹۶ (ٹائپ)

محاربتہ کابل و قندھار

مؤلف: منشی عبدالکریم

۱۸۴۸ء، صفحات ۸۷

بفرمائش عبدالرحمن خان ولد حاجی محمد روشن خان

تاریخ قیصر روم

مؤلف: مولانا عباس

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۸۱ھ، صفحات ۱۴

تاریخ پطر کبیر و شرل

(از زبان فرانسیسی بزبان فارسی)

حسب الحکم ہمایوں موسیٰ جبرئیل

طہران - ۱۲۶۳ھ، صفحات ۲۸۸

سفر نامہ

مسیر طالبی

مؤلف: ابوطالب خاں لندنی، منتخب نمودہ داؤد مکفارلن (David Macfarlane)

کلکتہ - ۱۸۳۶ء، صفحات ۱۳۲ (ٹائپ) چھوٹی تقطیع

روزنامہ سفر فرنگستن (سفر نامہ یورپ)

مؤلف: ناصر قاجار

مطبوعہ محمد حسن، ۱۲۹۱ھ، صفحات ۲۰۷

روس، المان، بلجیک، انگلیس، فرانسه، اطیش (آسٹریا)، ایتالیا، عثمانی اور قفقاز کے سفر

کے حالات قلم بند کیے گئے ہیں۔

روزنامہ سفر ہمیون بے بہ ماژندران

تالیف: صنیع الدولہ محمد حسن

ایران۔ ۲۰ رزی القعدۃ ۱۲۹۳ھ، صفحات ۲۷۸+۲

خوب صورت خط نستعلیق بقلم جلی

اس کے ساتھ ہی ”آثار جعفری، جلد اول تاریخ حقائق الاخبار ناصری“ مؤلف: محمد جعفر خور

موجی دارالطباعة رود، ۱۲۹۳ھ

روزنامہ سفر از طهران الی کربلا و نجف و سایر اماکن فیض موطن مراقبہ مطہرہ آئمہ ہدا و اولیا و

شہدا۔

تالیف: یونت نیل ترکی

ایران۔ ۱۲۸۷ھ، صفحات ۶+۲۸۵

روزنامہ حکیم الممالک

مؤلف: علی نقی بن اسمعیل

کوائف شہر ہائے ایران

ایران، درکارخانہ سید آقا میر باقر طہرانی، ۱۲۸۶ھ، صفحات ۲۸۵

ہدایۃ السبیل و کفایۃ الدلیل (روزنامہ سفر مدینہ)

مؤلف: علی رضا الحسینی الشیرازی

شیراز، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۲+۳۶۲

عمارات الزیارات

تالیف: مہانارائن

دہلی: مطبع حیدری، (بلا تاریخ)، صفحات ۲+۱۲ تصاویر۔

پہلا ایک صفحہ تعارف اور اس کے بعد مزارات ائمہ (بحوالہ تشیع) کی خوب صورت رنگین تصاویر

عربی مطبوعات

مجموعہ رسائل والکتب

مجموعہ

درج ذیل تین رسائل پر مبنی:

(۱) من امور عامہ شرح مواقف

(۲) حاشیہ میر زاہد

(۳) حاشیہ وحیدیہ

تصحیح مولوی سید محمد معشوق علی۔ برائے محمد کلب علی خان بہادر والی ریاست رامپور

لکھنؤ: مطبع علوی باہتمام محمد علی بخش علی خان لکھنؤی، ۱۸۷۹ء

رسائل اخوند ملا صدرا (بخط آزاد: السبعة السیارة)

تالیف: محمد شیرازی المدعو بہ صدر الدین

یہ مجموعہ درج ذیل نو (۹) رسائل پر مشتمل ہے:

(۱) رسالة فی الحدوث

(۲) رسالة فی اتصاف الماہیة بالوجود

(۳) رسالة فی التشخیص

(۴) رسالة فی سریان الوجود

(۵) رسالة فی القضاء والقدر

(۶) رسالة فی الواردات القلیبۃ

(۷) رسالة مسماءہ باکسیر العارفة

(۸) رسالۃ فی الحشر

(۹) اللهم اغفر لکابیه و باتبہ (بخط آزاد: رسالۃ اخری)

طہران، ۱۳۰۲ھ

مکمل کتاب کے حواشی پر آزاد کے اپنے ہاتھ کی تحریر کردہ وضاحتی عبارتیں موجود ہیں۔ اس اعتبار سے یہ انتہائی اہم نسخہ ہے۔

مجموعۃ قصاید

(۱) قصیدہ بردہ

تالیف: بوسیری، مع فارسی ترجمہ از لطف اللہ مہندس ابن استاد احمد لاہوری، ۱۰۷۹ھ
مترجم معماران تاج محل کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔

لاہور: مطبع حُسامی، ۱۲۸۱ھ، صفحات ۲۴

(۲) قصیدہ بانٹ سعاد (ص ۲۹-۴۰)

(۳) قصیدہ غوثیہ۔ عربی متن مع فارسی ترجمہ (منظوم) ص ۴۰-۴۶

(۴) دعائے سریانی مع شرح نظم (ص ۴۶-۵۳) عربی متن فارسی ترجمہ

(۵) دعائے حزب البحر (ص ۵۴-۷۲) عربی و فارسی نثر

مجموعۃ منطق

درج ذیل رسائل پر مشتمل ہے:

(۱) رسالہ کبریٰ (فارسی) در وہابی: مطبع احمدی (صفحات ۴۲)

(۲) رسالہ صغریٰ (فارسی) در: ایضاً (صفحات ۸)

(۳) ایسا غوجی (عربی) در: ایضاً، صفحات ۱۶

(۴) نامعلوم الاسم، در: ایضاً، عربی رسالہ بخط نستعلیق دو صفحات

(۵) قال اقول (عربی بخط نستعلیق)۔ در: ایضاً، ۱۲۸۵ھ (صفحات ۲۴)

(۶) مختصر المیزان (عربی) در: ایضاً، (صفحات ۱۶)

- (۷) میزان منطق (عربی بخط نستعلیق) در: ایضاً، (صفحات ۲۸)، ۱۲۸۵ھ
- (۸) الجواهر الموضیئة فی شرح الدرّة البهیة - تصنیف: شیخ عبدالحق دہلوی، (عربی بخط نستعلیق) در: ایضاً، صفحات ۸
- (۹) تہذیب، در: ایضاً، صفحات ۱۶
- (۱۰) احادیث المتبرکة الحیب (مع اردو ترجمہ) از عنایت احمد (مولانا محمد اسحاق نواسہ شاہ عبدالعزیز، سے سند علم حدیث رکھتا ہے) صفحات ۱۲، کانپور: مطبع نظامی ۱۲۷۰ھ (عربی متن مع بین السطور اردو ترجمہ)
- (۱۱) چہار باب، تالیف: مولانا شاہ اہل اللہ، دہلی: مطبع مصطفائی، ۱۲۵۸ھ، صفحات ۵۲ (مع قطعات تاریخی)
- (۱۲) بدائع المنظوم، تالیف: مولوی الہی بخش - کانپور: مطبع نظامی - ۱۲۷۸ھ، صفحات ۵۶، (بزبان فارسی)
- (۱۳) بحر سخاوت، کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۷۸ھ، (اردو نثر)، صفحات ۳۳ (بزبان اردو)
- (۱۴) خلاصۃ الفقہ، احکام الایمان، مسائل ثمانیہ، کانپور: مطبع نظامی ۱۲۷۸ھ (اردو منظوم)

(پہلے دو اردو منظوم اور تیسرا اردو نثر میں) صفحات ۲۲

کتاب صفة السرج واللجام

تالیف: ابن دُرید الازدی

طبع یورپ، ٹائپ میں، صفحات ۴۶

اس میں یہ تین کتب بھی ہیں:

- (۱) کتاب تلقیب القوافی و تلقیب حرکاتها - تالیف: ابن کیسان
- (۲) دیوان شعر طہمان بن عمرو الکلابی - تالیف ابی سعید الحسن بن الحسین السکری
- (۳) مقطعات مراث لبعض العرب - روایت ولیم ریٹ الانگلیزی عن علی بن نروان الکندی عن ابی القاسم الحسین بن علی الوزیر المغربی عن ثعلب عن ابن الاعرابی

رک: W. Wright Opuscula Arabica مرتبہ

بیاض عربی

تالیف: علی محمد بن محمد

۱۳۰۲ھ، صفحات ۳۵۶

ابتدائی صفحہ کے حاشیہ پر ”کیف اقول هذا ملکہ ولله ملک السموات والارض

انا العبد الذلیل محمد بن اسمعیل عفی عنہ۔“

رسالة شريفة مسمی بالرسائل من الشيخ المرحوم المرتضى الانصارى

طهران۔ ۱۳۲۰ھ صفحات ۲۵۷

رسائل (احسائی)

رسالة دویم تا دو از دہم

ناقص الطرفین

طهران۔ ۱۲۷۳ھ۔ صفحات نمبر درج نہیں۔ بڑی تقطیع

الرسالة الشريفة

ان رسائل کا مجموعہ ہے:

- (۱) رسالة الاعتقادات (الشيخ الصدوق)
- (۲) رسالة الاعتقادات والسلوك (محقق المجلسی)
- (۳) سوالات المامون عن الرضا سلام الله عليه في المجلس و اجوبته و بیاناته و توضیحه عن المحقق المجلسی
- (۴) معراجہ و بیانہ عن المحقق المجلسی
- (۵) حدیث خلق الله الاشياء بالمشیئة و بیانها
- (۶) مجمل فی القیمة الكبرى
- (۷) مجمل فی صفة ملك الموت

(۸) رسالۃ فی آداب المتعلمین والمحصلین
طبع طہران۔ صفحات نہیں دیئے گئے

مجموعہ

(۱) کتاب الاغراب فی قواعد الاعراب

تصنیف: محمد بن عبداللہ بن یوسف ہشام

صفحات ۶

(۲) کتاب مغنی اللیب

تصنیف محمد بن عبداللہ بن یوسف ہشام الانصاری الحنبلی

صفحات ۳۶۲-۱۲۷۱ھ۔ مع حواشی

طبع طہران۔ اختتام کتاب فارسی میں۔

بہ سعی و اہتمام سید ابوالقاسم اصفہانی

منطق

بدیع المیزان (شرح میزان المنطق)

بہ تصحیح مولوی الہی بخش فیض آبادی

مطبع خدائی، ۱۲۶۱ھ، صفحات ۸۰ مع حواشی کثیرہ

باہتمام علی بخش خان ولد پیر محمد خان

کتاب الشریف و شرح اللالی المنظمة فی منطق

تصنیف: ملا ہادی سبزواری

طہران، ۱۲۹۲ھ۔ صفحات ۱۲۳

غرد الفرائد

تصنیف: ملا ہادی سبزواری

طہران - ۱۲۹۸ھ - صفحات ۳۶۳

در عہد ناصر الدین قاجار

نسخہ دیگر طبع طہران ۱۲۶۱ھ مع حواشی

حاشیہ میر زاہد

تصنیف: مولوی عبدالعلی

(بخط نستعلیق)

مطبع فخر المطابع، صفحات ۱۸۸، بلا تارتخ

حاشیہ میر زاہد

تصنیف: قاضی محمد مبارک

دہلی: مطبع فاروقی - بلا تارتخ - صفحات ۱۷۸ - مع کثیر حواشی (بخط نستعلیق)

بین السطور توضیحی عبارات درج ہیں۔

کاتب: محمد اسمعیل ذبیحی

مسلم الثبوت

تصنیف: محبت اللہ بہاری

بہ تصحیح مولوی فخر الحسن

فی المطبع الحنفی، ۱۳۰۰ھ - صفحات ۷۵

آخر میں: "تمت المقالة الثانية"

سلم العلوم

تالیف: محبت اللہ بہاری

۱۲۸۲ھ، صفحات ۲۰۰

ایک اور نسخہ لیکن ناقص الاول

شرح سلم مولوی حمد اللہ
تصحیح و تخریج: مولانا ابوالخیر مولوی محمد معین الدین
لکھنؤ: مطبع علوی، ۱۲۶۳ھ، صفحات ۱۹۶
(بخط نستعلیق)

نسخہ شرح سلم ملا حسن
دہلی: مطبع مجتہائی، صفحات ۱۳۸
جزو اول (تصویرات)

رسالہ کبریٰ
تصنیف: سید شریف
لکھنؤ: مطبع مصطفائی، ۱۲۶۰ھ، صفحات ۲۳
مع حواشی کثیرہ

اسلامیات

تبصیر الرحمن و تیسیر المنان
تصنیف: مخدوم (م-۸۳۵ھ)
حاشیہ پر نزهة القلوب فی تفسیر غریب القرآن - تصنیف: امام ابی بکر غزیر السجستانی
قاہرہ: ۱۲۹۵ھ، دو جلد (صفحات ۴۳۴، ۴۵۷)

احسن القصص (تفسیر)
تالیف: مولوی سید علی محمد
عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۸۸۶ء، صفحات ۸۱۳، بڑی تقطیع
سرورق کے نیچے یہ عبارت:

”خاص اہل مذہب شیعہ کے لیے چھپی ہے۔ اہل سنت و جماعت اس کو نہ دیکھیں نہ خرید کریں۔“

الصافی فی تفسیر کلام اللہ

تصنیف: محسن

طہران۔ ۱۲۷۹ھ، صفحات ۵۳۱، بڑی تقطیع

تفسیر الجلالین

تالیف: جلال الدین السيوطی

دہلی: مطبع انصاری، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۵۱۲۔ بڑی تقطیع

غرائب القرآن

تالیف: حسن

دولت آباد، بڑی تقطیع

جلد سوم۔ سنہ طباعت ۱۲۸۰ھ

مفاتیح الغیب (التفسیر الكبير)

تصنیف: امام محمد رازی

حاشیہ ”تفسیر علامہ ابوالسعود“

آٹھویں جلد۔ مطبوعہ مصر، صفحات ۷۷۳، بلا تاریخ

مجمع البيان فی تفسیر القرآن

تالیف: ابوعلی الطبرسی

طہران، ۱۲۸۶ھ، دو جلد (صفحات ۵۳۰، ۵۳۳)۔ بڑی تقطیع

نور الانوار فی اصول المنار (شرح المنار)

تالیف: جوینی

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست) ۱۳۳

لکھنؤ: مطبع علوی، باہتمام علی بخش خان

۱۲۶۶ھ، بخط نستعلیق، ناقص الآخر، صفحات ۲۵۲

الرسالة الشريفة المسماة به حاشية نور الانوار شرح المنار

تصنيف: صاحبزاده حاجتوردمیری مستمئی بہ صاحبزاده عبدالقادر

دہلی: ہندو پریس، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۱۵۶

کتاب الخرایح والجراحی

تالیف: القطب الراوندی (م-۵۷۳/۱۱۸۷ء)

بمبئی: ۱۳۰۱ھ، صفحات ۲۰۰

معجزات نبوی اور بارہ ائمہ کی کرامات وغیرہ کے بارے میں۔

رک: الاعلام (الزرکلی) جلد سوم، ص ۱۰۶

شرح نهجة البلاغة

شارح: ابن میثم

طهران، ۱۲۷۳ھ

صحیح البخاری

آٹھ جلد در یک جلد۔ ۱۲۶۸ھ-۱۲۰۷ھ۔ مقام اشاعت درج نہیں

سنن ترمذی

جزء اول و دوم (صفحات ۲۲۳، ۳۰۲) ۱۳۰۲ھ، بڑی تقطیع

ابتدا: "هذه الرسالة في فن اصول الحديث المنسوبة الى السيد الشريف

على الجرجاني قد طبعت في المطبع المجتبائي القديم الواقع في بلدة دهلي

اهتم به محمد ممتاز على عفى عنه۔"

المؤطأ للامام محمد مع التعليق الممجد علی مؤطا محمد لمولانا
محمد عبدالحی

دہلی: مطبع مصطفائی، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۴۱۲۔ بڑی تقطیع

اربعین

ترتیب از حسین واعظ یزدی
تاریخ و مقام طباعت درج نہیں۔

شرح الوقایہ

دہلی: ہندو پریس، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۳۲۳۔ بڑی تقطیع

جلد اول، بحواشی جدیدہ

آخری صفحہ پر ”العبد مفتی داؤد وکیل محکمہ ابن مفتی محمود ابن مفتی عبدالغیور مرحوم پشاورى قوم
نورزئی مقیمی پشاور محلہ شاہ کالہ۔“

مختصر الوقایہ مع رسالہ اشارات الفقہ

بہ تصحیح و تنقیح از مولانا شیخ حبیب احمد دہلوی

دہلی: مطبع بھوانی پرشاد، ۱۸۸۳ء، صفحات ۱۳۶

مختصر الوقایہ (مع فارسی ترجمہ)

دہلی: مطبع فیض عام، ۱۳۰۰ھ۔ صفحات ۴۱۲۔ حواشی بکثرت ہیں۔

مختصر الوقایہ (مع فارسی ترجمہ)

دہلی: مطبع فاروقی، ۱۳۰۲ھ، حواشی بکثرت ہیں۔

آخر میں فارسی قطعہ تاریخ از میرزا زین العابدین عابد

مختصر الوقایہ (مع فارسی ترجمہ)

دہلی: مطبع فاروقی، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۳۲۰۔

کنز الدقائق (مع فارسی ترجمہ)

تالیف: عبداللہ ابن احمد (حافظ الدین) النسفی

دہلی: مطبع یوسفی

جلد اول و دوم در یک - محشی، بجواشی متفرقہ و نکات دقیقہ، صفحات ۳۴۳

آخر میں مہر "حاجی محمد امیر تاجر کتب پشاور بازار قصہ خوانی"

نسخہ دوم: جلد اول و دوم در یک - ۱۲۹۸ھ

نسخہ سوم: جلد سوم، ۱۲۹۷ھ

نسخہ چہارم: جلد دوم، ۱۳۰۲ھ

کنز الدقائق

تالیف: ملا عبدالعزیز

دہلی: مطبع احمدی، ۱۳۰۰ھ، دو جلد (صفحات ۲۷۶، ۲۸۸)

مستخلص الحقایق (شرح کنز الدقائق)

تالیف: عبدالقاسم السمرقندی بہ تصحیح مولوی فضل حق

دہلی: مطبع فیض عام، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۲۸۸

آخر میں تاریخ طبع (بزبان فارسی) از مولانا میرزا زین العابدین پشاوروی المتخلص بہ غابد

مستخلص الحقائق

دہلی: مطبع فیض عام، صفحات ۶۳۹

اس کے بعد مدح ملا صاحب مانگی، مدح اخوندزادہ صاحب زادہ

دہلی: مطبع فیض عام، بزبان فارسی و پشتو، صفحات ۱۶

کنز الدقائق فی حل اللغات المغلقات المشکلات

دہلی: ہندو پریس، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۱۳۷

مع حواشی (صفحات ۱۳۶)

اس کے بعد ایک اور کتاب بعنوان ”تاملیہ شرح وقایہ از بیچ تا اجارہ و بر حاشیہ تقریر اخون شیر محمد نبوی“

دہلی: ہندو پریس، صفحات ۴۰

بغیة الطلاب

تالیف: سید حیدر علی بفرمانش سید فرخ حسین در مطبع مجمع العلوم (دہلی) طبع گردید

”مزمل شکوک بعض مرتابین در باب نجات مشرکین از تالیفات السید القمقام البہام حاوی

معالم الفروع والاصول جامع قوانین۔“

اکثر صفحات پر حواشی دیئے گئے ہیں۔ صفحات ۵۳، ۱۲۹۲ھ

الشمس البازغة

تصنیف: مولانا محمود جو پوری بہ تصحیح مولانا ابو محمد قلندر علی زبیری اسدی

مطبع المبارک، ۱۲۸۰ھ، صفحات ۲۱۸

شرح الزيارة للشيخ الامجد الاوحد الشيخ احمد بن زبير الدين

الاحسانی

تالیف: احسانی

صفحات ۴۵۸، ۱۲۷۶ھ، بڑی تقطیع

مجموعۃ الاقاویل فی رد اهل الشرك والتاویل المنقولة عن الكتب

المعتبرة والائمة المتففة رحمة الله تعالى عليهم اجمعين و على من

اتبعهم من الموحدين المتبعين لسنة سيد المرسلين

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۸۸

حاشیہ پر اردو ترجمہ

الطریقہ المثلیٰ فی الارشاد و ترک التقلید و اتباع ماہو الاولیٰ

تالیف: نور الحسن خان و سید محمد صدیق حسن خان بہادر نواب بھوپال

قطنظیہ: ۱۲۹۶ھ، صفحات ۵۹

انوار نعمانیہ

تصنیف: نعمت اللہ

ابتدائی باب بعنوان: "نور" فی معرفۃ الباری

طبران، ۱۲۸۰ھ۔ بڑی تقطیع

بہ سعی و اہتمام الحاج موسیٰ طبرانی

تنویر التدابیر

تالیف: مولوی عبدالعلیم محمد نصر اللہ خان

حیدرآباد دکن۔ ۱۲۸۵ھ، صفحات ۱۵۱

زمرد اخضر ملقب بہ یاقوت احمر مع رسالہ مشک اذفر معروف بہ

عبر اشہب

تصنیف: عبدالعزیز بن احمد بن حامد قرشی

لاہور: مطبع محمدی، صفحات ۱۳۵، ۱۷

ستہ رابعہ و الثلثین و ما بینین من الف

نزہۃ المجالس

تالیف: مفتی محمود ابن مفتی عبدالغفور پشاوری (?)

دہلی: مطبع پیارے لال، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۴۰

شمس المعارف

تالیف: شیخ المقری ابوالحسن القرشی البونی

صفحات ۲۴۰

صفحہ اول پر ہاتھ سے تحریر کردہ عبارت: ”سید علی حیدر طباطبائی لکھنوی از مصر طلبیدم

..... ۶ ذی الحجہ ۱۲۸۹ھ۔“

کتاب زنجانی بحل زنجانی - حواشی (فارسی)

از عبدالرحمن

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۸۲ھ، صفحات ۴۴

کتاب السعدیة

تصنیف: سعد الدین بن عمر القاضی التفتازانی

دہلی: مطبع احمدی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۲۷۲

مع خطیب محشی سعدیہ - حواشی متفرقہ، سوال جواب صاحب لالہ کالہ - دیباچہ (خط نستعلیق) از احمد جی۔

بایمیاں محمد صحاف، بہ تصحیح مولوی محمد نسیم غزنوی

ہذہ رسالۃ شریفۃ مسمیٰ بہ رسائل من الشیخ المرحوم مرتضیٰ

الانصاری

قاہرہ - ۱۳۲۰ھ، صفحات ۲۵۷

الاقلید لادلۃ الاجتہاد والتقلید

تالیف: علی حسن خان و سید محمد صدیق حسن خان بہادر نواب بھوپال

قطنظنیہ - ۱۲۹۶ھ، صفحات ۴۷

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست) ۱۳۹
عربی
شرح الیاس، المحشی و تحشیہ اللوذعی الالمعی المولوی المنصور
علی و تصحیحہ حتی الوسع بایماہ راجی فضل و عنایت خداوند میاں
عبدالواحد

دہلی: مطبع احمدی، بلا تارتخ، صفحات ۱۹۶

مناہج التدقیق

تصنیف: سید حسین

ناقص الآخر، صفحات ۵۰۴

سنہ اشاعت: ۱۲۶۲ھ

صفحہ اول و آخر پر ”مہر کتب خانہ خلیفہ محمد حسن خان بہادر وزیر اعظم ریاست پٹیالہ،
۱۲۹۶ھ۔“

ابتدائی صفحہ کے حاشیہ پر ہاتھ کی تحریر کردہ یہ عبارت:

”ہدیہ احقر۔۔۔۔ خدمت برادر معظم و اخئی مکرم جناب سید محمد کاظم صاحب۔۔۔۔“

کتاب الایفین

تالیف: جمال الدین حسن بن یوسف بن علی بن مطہر المعروف بہ علامہ حلی (۱۲۵۰-۱۳۲۵ء)
طہران- ۱۲۹۶ھ، صفحات ۱۸۵، بڑی تقطیع

اطباق الذهب

تصنیف: عبدالمومن

مرتب: ڈاکٹر جی، ڈبلیو، لیٹنر

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۷۸ء، صفحات ۹۶

آخری صفحہ پر ”طبع اولاً ببیلاق مصر ۱۲۸۰ھ معری عن حلل الحركات و
تراجم اللغات وایضاح المعانی فوشحہ المفتقر الجانی عبدالقادر المعلم
الثانی۔“

رفع الیدین فی الصلوٰۃ

تصنیف: البخاری

مع اردو ترجمہ بعنوان ”قرۃ العینین ترجمہ رفع الیدین“

دہلی: مطبع فاروقی، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۳۴

”سنہ ست و خمسين و مائتين و كان مدة عمره اثنتين و ستين سنة الا ثلثه

اشہر۔“

رسالة الموجزة فی الصلوٰۃ

از شیخ احمد

سنہ اشاعت ۱۳۰۰ھ

تہذیب الکمال

از صفی الدین

سنہ اشاعت ۱۳۰۱ھ

لا ینحفی علیٰ اخوانی المؤمنین

تصنیف: سید حسین واعظ یزدی الحائری الکاشفی و نبذا من الفضائل والمناقب المرتضوی مما آلفہ

السید تقی التقی السید محمد علی النجفی

لاہور: نیو اسپیریل پریس، پابتمام سید رجب علی شاہ۔

سنہ اشاعت درج نہیں۔

کتاب الخصال

تالیف: شیخ صدوق

طہران: ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۸۰، بڑی تقطیع۔ دو جلد در یک

صفحہ اول پر ”السلطان ناصر الدین شاہ قاجار“

اکمال الدین

تالیف: شیخ صدوق

طہران: صفحات ۳۸۹ (دو نسخے)

کتاب الامالی

تالیف: شیخ صدوق

طہران: ۱۳۰۰ھ، صفحات ۴۰۲

کتاب العقل من کتاب الکافی

از کلینی

طہران - ۱۲۸۱ھ -

صفحات ۴۹۴، بڑی تقطیع

نزہة النظر فی توضیح نخبة الفكر ابن حجر عسقلانی

شارح: ابو الفضل محمد عبداللہ (مدرس اول مدرسۃ الاسلام، دہلی)

مع تعلیقات "عقد الدرر فی جید نزہة النظر"

حواشی متفرقہ "مصطلحات اہل الاثر علی شرح نخبة الفكر معروف بہ شرح الشرح" از مولانا نور

الدین علی قاری

"شرح الشرح" از مولانا وجیہ الدین

حاشیہ قاسم بن قطلوبغا و شرح سخاوی علی ایفۃ العراقی و دراسات اللیب

دہلی: مطبع فاروقی، مع حواشی کثیرہ، ۱۲۹۵ھ، صفحات ۹۶

تقریظ از مولوی ابو الظفر محمد سعید الدین الرحمٰتی اللہنوی امتخلص بالقریشی۔ نیز چند

قطعات تاریخی (اردو/عربی)۔

دورسائے:

(۱) بهجة المرضية

المستفي به سيوطي

(۲) الفية

تالیف: محمد ابن مالک

طبع طبران: ۱۲۹۳ھ، صفحات ۲۵۵، مع حواشی کثیرہ

الفیہ

تالیف: ابن مالک

مطبوعہ ۱۲۷۱ھ

جواهر صمدیة

تالیف: شیخ عبدالصمد

دہلی: مطبع فاروقی

مسائل متعلق ایمان و اعتقاد و اعمال وغیرہ۔ ابتدا میں ۱۶ صفحات کا اردو میں تعارف۔

مختلف موضوعات کے تحت آیات قرآنی مع اردو ترجمہ، صفحات ۲۸۸۔

آخر میں فارسی تاریخ طبع زاد خواجہ سید حیدر حسن مودودی چشتی ہاشمی آثم شاگرد رشید میرزا

نوشہ اسد اللہ خان، ۱۳۰۲ھ

قوانین محکمت

تالیف: ابوالقاسم جیلانی

ناقص الآخر، طبران۔ صفحات نمبر نہیں دیئے گئے۔ بڑی تقطیع۔ بلا تاریخ

مجموعہ زیارات کہ مسمیٰ است بہ مصباح الزائرین (سرورق بزبان فارسی)

بفرمائش حاجی سید مہدی یزدی نجفی، ۱۳۰۲ھ

لاہور: نیو اسپیریل پریس باہتمام سید رجب علی شاہ، صفحات ۳۰۳
پیش تر شیعہ زیارات کا ذکر کیا گیا ہے۔

کتاب جامع الدعوات

طہران - ۱۳۰۱ھ - بعہد سلطان ناصر الدین شاہ قاجار
صفحات نمبر نہیں دیئے گئے۔

صحیفہ علویہ و تحفہ مرتضویہ

تصنیف: شیخ عبداللہ بن حاج صالح سائیکی بحرانی
لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۶ھ، باہتمام محمد ناصر خان و سید محمد
صفحات ۲۷۰
ادعیہ ماثورہ پر مشتمل ہے۔

کتاب اللمعة البيضاء فی شرح خطبة الزهراء

تصنیف: محمد علی انصاری
طہران - ۱۲۹۷ھ، صفحات ۳۷۰

اعتقادات مجلسی

مرتب: مہدی یزدی
۱۳۰۲ھ

یومیہ فی عقائد الامامیہ

تالیف: مولوی سید علی محمد
عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۳۰۵ھ، صفحات ۲۲

الفصول شرح اصول الشاشی

دہلی: مطبع فاروقی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۳۳۶، مع حواشی

الحسامی مع شرح المسمی بالنامی

تالیف: مولوی ابو محمد عبدالحق دہلوی

دہلی: مطبع فاروقی، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۱۶۸

کتاب الفرائض من شرائع الاسلام

من مصنفات الشیخ نجم الدین العلامة ابی القاسم الحلی

لاہور: مطبع وکٹوریہ، ۱۸۷۱ء، صفحات ۵۸

الشریفیہ

تالیف: سید شریف علی الجرجانی

دہلی: مطبع مصطفائی، ۱۲۹۲ھ، صفحات ۱۶۰

حواشی از محمد عبدالحق لکھنوی

اسی کے ساتھ "التحقیق العجیب فی التشویب" از مولانا ابوالحسنات محمد بن عبدالحق

دہلی: مطبع مصطفائی، ۱۲۹۱ھ، صفحات ۱۰

روضۃ البہیۃ فی شرح اللمعة الدمشقیۃ

تالیف: زین الدین تبریز

۱۲۸۲ھ، صفحات ۶۶۳۔ بڑی تقطیع، مع حواشی کثیرہ

مصباح الساری فی نزہۃ القاری

تالیف: ابراہیم افندی

بیروت۔ ۱۲۷۲ھ، صفحات ۲۸۶

ذخیرۃ المعاد فی شرح الرشاد

تالیف: باقر سبزواری

طہران۔ ۱۲۷۳ھ، بڑی تقطیع

اساس الاصول

تالیف: مولانا سید علی المعروف بہ سید دلداری علی

در مطبوعہ محمدیہ، ۱۲۶۴ھ، صفحات ۲۳۸

الاشتباہ والالتباس الموسوم بہ شروح المختصر بشرح الیاس

دہلی: مطبع احمد حسن خان ۱۲۹۹ھ، صفحات ۵۰۸

شرح الیاس

از: محمود

جلد اول: لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۸۹ھ، صفحات ۳۱۲، ۳۱۱، حواشی کثیرہ

الرسالة الموجزة فی الصلوة

تصنیف: الحلی

طبع طبران، صفحات ۳۱

تنویر العینین فی اثبات رفع الیدین

تالیف: مولوی محمد اسمعیل شہید، مع اردو ترجمہ

لاہور: مطبع صدیقی، صفحات ۲۸

خلاصہ کیدانی

تالیف: لطف اللہ النضی بدریہ المستمعی بہ معراج المؤمنین بدر الدین

دہلی: احمد حسن خان، صفحات ۱۰۸

بتاریخ ۱۲ شوال، ۱۳۰۰ھ

درۃ البھیة (مع اردو ترجمہ)

از محمد الشوکانی

لاہور: مطبع محمدی، صفحات ۶۸

درّۃ البھیة (مع اردو ترجمہ)

از محمد شوکانی

لاہور: مطبع صدیقی، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۶۸

آخر میں بزبان اردو مسدس منظوم مولوی اکبر خان صاحب محمدی بہ تضمین چند ابیات
مولوی خرم علی۔ نیز تاریخ طبع زاد ابو یوسف محمد مبارک علی، ۱۳۰۰ھ

فصل الخطاب

تالیف: علی نقوی

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۲۷۵ھ، صفحات ۲۸

جوامع الکلم

جلد دوم۔ طبع طہران: ۱۲۷۶ھ، صفحات ۳۲۲، بڑی تقطیع

کتاب الشریعة الغراء

از: عباس

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، جلد دوم، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۲۳۲، بڑی تقطیع

ارشاد المبتدئین (مسائل طہارت) جزء اول

از: محمد تقی

مطبع علوی، ناقص الاول، ۱۲۷۹ھ، صفحات ۲۴۰

ایضاً (مباحث الصلوٰۃ) جزء دوم، صفحات ۲۴۶

لکھنؤ: مطبع علوی

(دو نسخے)

شرح فقہ اکبر المعروف بشرح ملا علی قاری

تصنیف: علی بن سلطان محمد القاری

شرائع الاسلام

تصنیف: اہلئی

کلکتہ۔ ۱۲۹۵ھ، صفحات ۵۹۳، بفرمائش جیمس پرنسپ

مسالك الافهام

از: زین الدین آملی

طہران۔ جلد دوم، ۱۲۸۲ھ، بڑی تقطیع

شرائع الاسلام

تالیف: اہلئی

طہران۔ صفحات ۸۴

لؤلؤة البحرين في الاجازة لقرة العين

تالیف: یوسف بحرانی

بمبئی: مطبوعہ، ۱۲۸۲ھ، چھوٹی تقطیع

اکمال فی اسماء الرجال

از: خطیب

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۱۵۸

آخر میں عربی و اردو تواریخ طبع اور اس کے نیچے حاشیہ پر باتھ سے تحریر کردہ:

”خواجہ محمد علی سہارنپوری مولوی فاضل و ریسرچ اسکالر پنجاب یونیورسٹی ۱۹۴۶ء“

الروض الفائق (جزء اول و دوم)

تالیف: شعیب حریش

طبع مصر، صفحات ۱۸۲، ۱۷۰

بصائر الدرجات

از: تقی

طبع طبران: ۱۲۸۵ھ، بڑی تقطیع

مدینة المعاجز

از: ابن عبد الجواد

طبع طبران: ۱۳۰۰ھ، بڑی تقطیع

قرۃ الاعیان و مسرۃ الازہان

تالیف: محمد صدیق حسن خان نواب بھوپال

قسنطنیہ - ۱۲۹۸ھ، صفحات ۱۵۹

کتاب ریاض الجنان فی نیل مشتهی الجنان

تالیف: اشرف علی ابن مرحوم عبدالولی

۱۲۷۷ھ، ناقص الآخر

ازالۃ الہموم فی تقسیم العلوم

تصنیف: حکیم محمد شجاع الدین انصاری لاہوری

لاہور: مطبع نیواپیریل، ۱۸۸۶ء، صفحات ۳۸

تعارف فارسی میں اور آخر میں قصیدہ بجناب غوث الاعظم (اردو)۔ تاریخ طبع از مفتی غلام

سرور لاہوری سرور

(دو نسخے)

مدائن العلوم

تالیف: محمد رضا الموسوی شیرازی

طبع طبران - بلا تاریخ

(دو نسخے)

شواہد ربوبیہ

تالیف: محمد صدر الدین شیرازی

طہران - ۱۲۸۲ھ، مع حواشی کثیرہ، صفحات ۲۶۳

اس مطبوعہ نسخے کے بیش تر صفحات کے حاشیوں پر محمد حسین آزاد نے سرخ قلم سے توضیحی عبارتیں تحریر کی ہیں اور آخر میں اس کی مفصل فہرست مندرجات بھی بنائی ہے (صفحات ۱۸)۔ اس فہرست کے آغاز سے قبل کسی اور نے ”از: پروفیسر آزاد مرحوم“ لکھا

ہے۔

مرقات (بخط نستعلیق)

تصنیف: مولوی فضل امام

دہلی: محمود المطابع، صفحات ۲۳، مع حواشی۔ بلا تاریخ

خلاصۃ النصائح (مع اردو ترجمہ)

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۸۲ھ، صفحات ۴

الرسالة الموجزة في الصلوة

تصنیف: شیخ اختر

طہران، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۳۱، چھوٹی تقطیع

جامع الشواہد

تصنیف: محمد باقر

طہران - ۱۲۸۹ھ - صفحات نمبر درج نہیں۔ بڑی تقطیع

در عبد ناصر الدین قاجار۔

تنزیہ النقود فی حلّ المغالطة العامة الورود

تصنیف: مولوی سید ابوالحسن

دہلی: مطبع العلوم، ۱۲۹۰ھ، صفحات ۸۷۔ بعض صفحات پر حواشی

بحسن سعی سید سخاوت حسین مہتمم مطبع جدید واقع امام باڑہ

ابتدا میں تقاریظ از مولوی سید امداد علی خان، مولوی سید علی نقی اور مولوی میرزا رضا علی

روضۃ البھیة فی شرح اللمعة الدمشقیة

جلد اول۔ تبریز، ۱۲۸۲ھ۔ صفحات ۶۴۳۔ بڑی تقطیع۔ مع حواشی کثیرہ

کشف الغمّة فی معرفة الائمة

تصنیف: ابی الحسن علی بن سعید فخر الدین عیسیٰ بن ابی الفتح الاربلی

طہران۔ ۱۲۹۶ھ، بڑی تقطیع۔ صفحات ۳۵۱

رسالہ جامع

از: ابوالفضل شاذان بن جبرئیل القمی

طہران۔ ۱۲۸۳ھ، صفحات ۲۲۸

کتاب الکلیات

تالیف: علامہ ابی البقا الحسنی الکصوی الحنفی

طہران، ۱۲۸۶ھ، صفحات ۳۹۸، بڑی تقطیع

تصوف

کتاب شرح فصوص الحکم قیصری

شارح: داؤد

طہران، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۴۹۴، (دو کالمی)

غنیة الطالبین

تصنیف: عبدالقادر جیلانی

دہلی: مطبع مرتضوی مع فارسی ترجمہ، مع حواشی

سنہ طباعت ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۱۰۳

ابتدا میں ایک فارسی صفحہ بعنوان ”خطبہ مولوی عبداللہ خلف مولوی عبدالحکیم سیالکوٹی“

کلام

شرح تجرید الکلام (مصنف نصیرالدین طوسی)

شارح: قوشچی

طہران - ۱۳۰۱ھ

شرح تجرید الکلام

شارح: عبدالرزاق

جلد دوم - طہران، ۱۲۹۹ھ

حکمت المتعالیہ

از: صدرالدین شیرازی

طہران - ۱۲۸۲ھ

شوارق الالہام فی شرح تجرید الکلام

تصنیف: عبدالحسین بن ملا محمد علی الخراسانی الطہرانی

طہران - ۱۲۹۹ھ، دو جلد - صفحات ۲۵۶، ۲۹۰، بڑی تقطیع

جلد سوم - ۱۳۰۱ھ، صفحات ۳۱۹

جلد اول کے پہلے صفحہ پر بخط آزاد:

”شرح ملا عبداللہ لائیبی بر متن تجرید مصنفہ محقق طوسی علیہ الرحمہ“

تینوں جلدوں کے حواشی پر جاہ جامد حسین آزاد کے تحریر کردہ حواشی درج ہیں (نیلے اور سرخ قلم

سے) اور ہر حاشیہ کے آخر میں ”آزاد“ بھی مرقوم ہے۔

ہذہ تعلیقہ لصدر الحکماء و المتألہین علی الشفا

تصنیف: صدر الدین محمد شیرازی (م-۱۰۵۰ھ)

طہران، ۱۳۰۳ھ، بڑی تقطیع، صفحات ۲۶۳

اس کے بعد ”کتاب الشفا“ مع حواشی کثیرہ (بخط نستعلیق)

طبع طہران، صفحات نمبر نہیں دیئے گئے۔

ابتدا میں ”الفن الثالث عشر من کتاب الشفا“

آخر میں ”قدتمت الکتاب المسمی بالشفا علی ید الاقل عبدالکریم الشریف

الشیرازی..... فی شهر محرم الحرام سنہ ثلث وثلثمائة بعد الالف من

الہجرية النبوية.....“

پہلے صفحہ پر مہر ”ملک الکتاب آقا محمد علی شیرازی، بمبئی“

کتاب الطبیعیات من الشفا

طہران، بلا تاریخ، صفحات ۵۲۲، بڑی تقطیع

آخر میں ”فہذہ آخر ہذہ المقطلة وهو آخر کتاب الحيوان من کتاب الشفا

من الطبیعیات.....“

تذکرہ

مطارح الاذکفاء و ہدیة الاحباء

تصنیف: مولوی رضا حسن خان بہادر

کلکتہ: ۱۲۶۳ھ، ٹائپ میں

تذکرہ خواص الامّة فی معرفة الائمة

تالیف: ابن الجوزی

طبع طہران- ۱۲۸۵ھ، صفحات ۲۱۳

اسی میں ایک اور کتاب

مطالب السول فی مناقب آل الرسول

تصنیف: کمال الدین محمد بن طلحہ

طبع طہران - ۱۲۸۷ھ، صفحات ۹۱

ابجد العلوم

تصنیف: محمد صدیق حسن خان نواب بھوپال

بھوپال: مطبع صدیقیہ، ۱۲۹۵ھ، صفحات ۲۹۸

لغات

قاموس

تالیف: محمد مجد الدین

مع شرح فارسی از محمد

طہران - ۱۲۷۷ھ، بڑی تقطیع

صُراح

تالیف: جمال القرشی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۸۱ھ، صفحات ۱۲، ۲۹۲، بڑی تقطیع، بخط نستعلیق

نسخہ دیگر: ۱۲۵۶ھ

صُراح من صحاح جوہری

تالیف: محمد جمال القرشی

طبع کلکتہ - ٹائپ میں، دو کالمی، صفحات ۹۸۰، بڑی تقطیع، ۱۲۶۰ھ

اس کے بعد ۱۸ صفحات کا رسالہ ”کتاب موجز قرآح در فرہنگ صراح“

طبع کلکتہ: ٹائپ میں

آخری صفحہ پر ہاتھ سے لکھی ہوئی عبارت:

”کتاب صراح راقم کو اگرور کے دھاوا کے موقع پر مقام پلوسی میں ملی، جو مولوی محمد حسین

صاحب آزاد کے کتب خانہ کی نذر کرتا ہوں“ عزیز الدین جمعدار، رجمٹ ۲۹

کشاف اصطلاحات الفنون

تالیف: محمد اعلیٰ (اتھانوی)

دو جلد نائپ میں، کلکتہ۔ ۱۸۶۱ء، کل صفحات ۱۵۶۳

ناصر الطُّلاب

تصنیف: محمد ناصر علی آروی، مع اردو ترجمہ

لکھنؤ: مطبع گلزار محمدی، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۲۱۰

درایۃ الادب فی لسان العرب

مصنف: مولوی عبید اللہ العبیدی

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۶ء، صفحات ۷۸

الجزء الثانی، کلکتہ ۱۸۶۷ء، صفحات ۵۹، نائپ میں

مجمع البحرين و مطلع النیرین

از: نجم الدین

بتصحیح محمد الخوانساری

طبع طهران۔ ۱۳۰۲ھ، صفحات ۵۳۱

نصاب لغت انگلیسی کہ از افکار ابکار شاہزادہ آزادہ والاتبار معتمدا

الدولہ فرہاد میرزا دام اقبالہ العالی است کہ ترجمہ او بعربی در فارس

شدہ است

طهران۔ ۱۸۶۶ء، صفحات ۱۵۲، بڑی تقطیع

منیۃ المصلیٰ مع ترجمہ و لغات فارسی

تالیف: کاشغری

دہلی: مطبع رائے بھوانی پرشاد، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۲۲۳

(دو نسخے)

شرح فقہ اکبر

تالیف: ابوالمنتمہی (م-۹۳۹/۱۵۳۲ء)

دہلی: میور پریس، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۸۰، مع حواشی کثیرہ

حکایات الصالحین مع حلّ اللغات و حلّ ابیات بزبان عربی

لاہور: مطبع محمدی، صفحات ۱۰۸

لفّ القماط علی تصحیح بعض ما استعملته العامّة من المُعرَّب والدخیل

والمولّد والاعلاط

تصنیف: محمد صدیق حسن خان نواب بھوپال

بھوپال: مطبع صدیقیہ، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۲۶۸

قواعد زبان

ابواب الصرف

تصنیف: ابن بارک اللہ

لاہور: مطبع وکٹوریہ، صفحات ۸۰

شافیۃ (ابن حاجب) مع شرح (رضی الدین)

لاہور: مطبع ہندو پریس، صفحات ۴۲۶

العَلَمُ الخَفَّاقُ من عِلْمِ الاِشْتِقَاقِ

تالیف: محمد صدیق حسن خان نواب بھوپال

قسطنظیہ۔ ۱۲۹۷ھ، صفحات ۳۸

تنویر سقط الزند، لابی یعقوب یوسف خوئی

سنہ تصنیف: ۵۴۱ھ۔ طہران، مع حواشی

تعلیل الاعراب شافیہ حلّ التریب کافیہ (بہ تصحیح و مقابلہ)

دہلی: مطبع محمدی، ۱۸۷۱ء، صفحات ۸۰، بخط نستعلیق

کافیہ محمد طاهر شرح شافیہ

از: شیخ عبدالقاہر

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۱۱۶

المبتکر فی بیان ما یتعلق بالمؤنث والمذکر

تالیف: سید ذوالفقار احمد نقوی

بھوپال: مطبع شاہجہانی، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۶۰۲

الفیہ محمد بن مالک (تین کالمی)

طہران۔ ۱۲۷۱ھ

المصباح

از: مطرزی

طبع قدیم، کلکتہ۔ فورٹ ولیم کالج، ۱۸۳۲ء، صفحات ۷۹

مائتہ العامل مع شرح (انگریزی ترجمہ)

تالیف: A. Lockett، کلکتہ: فورٹ ولیم کالج، ۱۸۱۳ء

مع انگریزی دیباچہ (xxx) انگریزی ترجمہ، صفحات ۲۳۵، عربی متن (صفحات ۱۳۱)

شرح مائة عامل

تالیف: عبدالقاهر ابن عبدالرحمن

کلکتہ: فورٹ ولیم کالج ۱۸۰۲ء، قدیم ٹائپ، صفحات ۷۹

نسخہ دیگر: ۱۲۶۱ھ

شرح مائة العامل

الحشی بہ تحشیہ از محمد عبدالرحیم

دہلی: مطبع فاروقی، صفحات ۱۶۳

شرح مائة العامل

(عبدالقاهر بن عبدالرحمن الجرجانی) حواشی از مولوی محمد ہادی علی

لکھنؤ: مطبع محمدی، ۱۲۶۱ھ

تعریفیہ

از: محمود

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۶

حسب فرمائش دیوان ایشرنگھ و چھو سنگھ، تاجران کتب پشاور۔ آخری صفحہ پر قصیدہ بزبان پشتو

زاد قلیل

تالیف: علی بن محمد

لکھنؤ: مطبع اثنا عشری، ۱۲۹۰ھ، صفحات ۶۰

صغیری

از: حلبی

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۳۱۱

اساس البلاغة

تصنيف: زمخشری

لکھنؤ: نولکشور، صفحات ۷۰۴

منتہی الارب فی لغات العرب

از: عبدالرحیم بن عبدالکریم صفی پوری، حسب الحکم کپتان ہالرائڈ

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۱ء

جلد اول و دوم در یک جلد، صفحات ۵۵۹، ۵۸۷، بڑی تقطیع

جلد سوم و چہارم، در یک جلد، صفحات ۵۷۴، ۵۵۶

تدریب الطلاب فی صیغ الابواب

تالیف: عبید اللہ العبیدی مدرس مدرسہ ہوگی

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۷ء-۱۸۸۶ء، صفحات ۲۶

طبع ثانی، لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۸۶ء، ص ۲۵

غُرر الفرائد

تصنيف: محمد شمس الدین

پٹنہ: مطبع محمدی، ۱۸۷۵ء، صفحات ۱۶، بخط نستعلیق

شرح ہدایۃ النحو

لاہور: مطبع گنیش پرشاد، صفحات ۱۶۰

(بخط نستعلیق)

الهامیۃ شرح ہدایۃ النحو

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۱۹۶

خلاصۃ النحو

بحکم لفٹیننٹ کرنل ہالرائڈ

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۸۳ء، صفحات ۸۳

اسی کتاب کا ایک اور نسخہ، مطبوعہ، ۱۸۸۰ء، صفحات ۷۰ (مع انگریزی سرورق)

درايہ شرح ہدایۃ النحو

از: تفتازانی

تصحیح مولانا محمد حسین لاہوری

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۲۸۰

ہدایۃ النحو محشیٰ

از شیخ سراج الدین اودھی

دہلی: مطبع مجتہائی، ۱۸۸۷ء، صفحات ۹۰

ہدایۃ النحو

مطبع نولکشور، ۱۲۹۴ھ، صفحات ۱۰۱

اس کے ساتھ ہی

عین الافادہ فی کشف الاضافہ (فارسی)

از مولوی سید محمد عبداللہ بلگرامی

مطبع نولکشور، ۱۲۷۰ھ

(دو نسخے)

کتاب الکلیات

تالیف: علاء ابی البقاء الحسنی اللکھنوی الحنفی

طہران - ۱۲۸۶ھ، صفحات ۳۸۹

لُبُّ الاعراب

طہران، ۱۲۷۱ھ

لُبُّ الاعراب

از مولوی عبید اللہ العبیدی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۱ء، صفحات ۹۷

سرورق کے اوپر ہاتھ کی تحریر کردہ عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسخہ مصنف نے
”مولوی محمد حسین“ کو تحفہً پیش کیا تھا۔

مجمع الامثال

تالیف: نجم کرمانی

طہران: ۱۲۹۰ھ، دو جلد، صفحات ۷۸۱، ۷۸۱۔ بڑی تقطیع

تلخیص المفتاح

تالیف: جلال الدین

لاہور: مطبع الاسلامی، ۱۳۳۳ھ، صفحات ۸۷

غصن البان

تالیف: محمد صدیق حسن خان نواب بھوپال

قطنطنیہ۔ ۱۲۹۵ھ، صفحات ۱۰۲

مختصر المعانی

از: تفتازانی

کانپور: نولکشور، ۱۲۸۶ھ، صفحات ۳۲۰

اسی کے ساتھ

”حاشیة الجمالیة والتعلیقات اللطیفة المعروفة بحاشیة الختانی“

تلخیص المفتاح

تالیف: محمد بن عبدالرحمن القزوی

دہلی: مطبع محمدی، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۸۸

جامع الشواہد

تالیف: محمد باقر

طہران - ۱۲۸۹ھ

مفتاح اللسان

تصنیف: مولوی اوحید الدین بلگرامی

لکھنؤ: مطبع نامی حسینی اشاعشری، ۱۲۹۱ھ، مع اردو ترجمہ، صفحات ۹۷

حصہ اول

(دو نسخے)

عربی کی دوسری کتاب

حسب الحکم میجر ہالرائڈ، باہتمام ماسٹر پیارے لال

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۶ء، صفحات ۱۶۳

دو کالمی، ایک عربی اور ایک فارسی

سُلم الادب (عربی زبان کے امتحان کا نصاب)

مؤلف: میجر فلر و مولوی کریم الدین، مع اردو ترجمہ بحکم کپتان ہالرائڈ

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۹ء، صفحات ۳۳۱

(تین نسخے)

سَلَمُ الادب (عربی زبان کے امتحان کا نصاب)

مؤلف: میجر فلر و مولوی کریم الدین، ڈپٹی انسپکٹر حلقہ لاہور

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۸ء، صفحات ۸۰

ایک اور نسخہ، لاہور: مطبع پنجابی پریس، ۱۸۶۵ء، مع انگریزی سرورق

منتخبات عربی

تصنیف: مولوی محمد حسن (مصنف "علم صرف عربی")

حیدرآباد دکن: مطبع آفتاب دکن، ۱۸۸۸ء، صفحات ۸۸

انگریزی عنوان Easy Lessons in Arabic in three parts

منتخبات عربیہ

مطبوعہ ۱۸۸۱ء

نصفہ الیمن (باب اول و دوم) واسطے استفادہ طلبائے زبان عربی

مدارس احاطہ پنجاب، بحکم میجر فلر

از: یمنی

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۶ء، صفحات ۲۳۲

نسخہ دیگر: ۱۲۷۸ھ

عربی زبان کے امتحان کا نصاب (برائے درجہ بی۔ اے بحکم کپتان ہالرائڈ)

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۲ء، صفحات ۲۰۷

عربی منتخبات مع اردو ترجمہ مع حواشی

تحفة الادب (انتخاب عربی کتب) برائے طلبہ سررشتہ تعلیم پنجاب

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۷۴، مع فرہنگ

(صفحات ۳۰)

A Grammar of the Arabic Language; translated from the German of Caspari and edited.....

by William Wright

2 Vols. London 1862, pp,257, 327

A Grammar of the Arabic Language

by M. Lumsden

2 Vols. Calcutta, 1813 only vol.I (pp. 705) is available.

A Key to the Arabic Entrance Course for 1869-70

مرتبہ: مولوی عبید اللہ عبیدی

کلکتہ: مظہر العجائب پریس، ۱۸۶۸ء، صفحات ۹۲

ریاضیات

خلاصہ الحساب

از: بہاؤ الدین

دہلی: ہندو پریس، صفحات ۴۰

شرح چغمنی

تصنیف: محمد موسیٰ الرومی

لکھنؤ: مطبع علوی علی بخش خان، صفحات ۹۸

شرح چغمنی، حاشیہ تعلیقات مولانا برجندی

شرح از میرزا قاضی زادہ۔ عمدۃ المطالع باہتمام مولوی محمد حسین

۱۲۷۱ھ، صفحات ۲۰۶

اصول ہندسہ (بخط نستعلیق) مع اشکال
طبع قدیم

موجز

تصنیف: ابن الحزم القرشی

لاہور: نولکشور، ۱۸۸۷ء، صفحات ۲۲۸

نثری ادب

الف لیلة و لیلة (جلد دوم)

حسب الحکم کپتان فلر برائے طلباء عربی خوان مدارس ممالک پنجاب

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۵ء، صفحات ۲۵۲

حصہ سوم، صفحات ۲۶۱ تا ۲۲۲

حصہ چہارم، صفحات ۲۲۵، ۵۶۳

۷

الف لیلة و لیلة

مرتبہ: میکناٹن (W.H. Macnaghten)

جلد دوم، کلکتہ/لندن، ۱۸۳۹ء، (چار جلدوں میں مکمل)

ٹائپ، صفحات ۶۹۹

جلد سوم، (۱۸۴۰ء)، صفحات ۶۶۳

جلد چہارم (۱۸۴۲ء)، صفحات ۷۳۲

مقامات حریری

مولوی شمس الدین محمد - بزبان فارسی

بہ تخیل و تصحیح در مطبع محمدیہ، ۱۲۶۳ھ، صفحات ۴۱۶

ایک اور نسخہ مطبوعہ مطبع حاجی محمد حسین، صفحات ۴۱۶

مقامات حریری مع ترجمہ و حواشی

لکھنؤ: نولکشور، صفحات ۴۱۴

مقامات حریری (Les Séances de Hariri) مع شرح مختار

مرتبہ: سلوستر د ساسی (Silvestre de Sacy)

جلد اول پیرس، ۱۸۴۷ء، صفحات ۳۸۶، فرانسیسی (۲۳)

طبع دوم از M. Reinaud اور M. Derenbourg

پیرس: ۱۸۵۳ء، صفحات جزو اول (متن) صفحات ۷۸۰

فرانسیسی متن (صفحات ۲۱۶)

مقامات الحریری

لکھنؤ: مطبع مطلع النور، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۱۳۶

ہاتھ سے تحریر کردہ حواشی

(دو نسخے)

عجب العُجاب

تصحیح خلیفہ حمید الدین

فی المطبع محمد عظیم، ۱۸۶۲ء، صفحات ۱۷۴ (بخط نستعلیق)

انشاء

بديع الانشاء

تالیف: شیخ مرعی مقدسی حبلی

لکھنؤ: مطبع بہار کشمیر، صفحات ۷۸

ابتدائی مطبوعہ نوٹ:

”۔۔۔۔۔ ہندوستان کے عربی مدرسوں میں کوئی ایسی انشائے کثیر النفع نہیں پائی جاتی۔

اس غرض سے مدرسین مدرسہ نیا برج نے اس کو چھپوایا ہے۔“

منظوم ادب

دیوان حسان بن ثابت

بکرم ڈاکٹر جی۔ ڈبلیو۔ لیٹر

بہ تصحیح و تخریج مولوی فیض الحسن مدرس اول عربی کالج علوم مشرقی لاہور

بحسن سعی کار پردازان مطبع انجمن پنجاب در سنہ ۱۸۷۸ء، صفحات ۱۳۰

الہطالة بالدمعة (مرثیہ) مع اردو ترجمہ

از سید محمد مہدی

در مطبع جعفری، ۱۳۰۱ھ

آخر میں ایک دستی نوٹ:

”ہدیہ سید محمد مہدی صاحب داماد مولوی حامد حسین صاحب مدظلہ“

۶ رمضان ۱۳۰۲ھ

قصیدہ احمدیہ

از: حیدر رضا

کلکتہ۔ نور المطابع، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۲

ابتدا میں نوٹ:

”ہدیہ حیدر رضا صاحب بنام جعفر علی“

المطول سعد الدین التفتازانی

تلخیص از محمد جلال قزوینی

مع حواشی، طہران، ۱۲۸۰ھ، بڑی تقطیع

المطوّل (مع حواشی)

از: تفتازانی

مطبع علویہ، ۱۲۶۵ھ، صفحات ۱۲۳

عقود الدرر

تالیف: حسین آملی

طہران - ۱۲۷۰ھ

قصیدہ علویہ (مع اردو ترجمہ)

عظیم آباد: مطبع صبح صادق

ناقص الآخر

ابتداء میں دستی نوٹ:

”مولوی میر علی حیدر صاحب - ہدیہ جناب تاج العلماء فقیر سید عباس صاحب مدظلہ۔

۱۵ رجب، ۱۳۰۲ھ“

الفريدة البهية في شرح القصيدة العلوية

از: مہدی

لکھنؤ: مطبع اثنا عشریہ، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۱۳

شرح قصیدہ اسمعیل السید الحمیری

طہران - ۱۲۸۲ھ، صفحات ۱۲۸

شرح دیوان امرئ القیس بن حجر الکندی

شارح: وزیر ابوبکر عاصم بن ایوب

طہران - ۱۲۷۶ھ، صفحات ۲۲۵ (مع قصہ لیلیٰ مجنون)

دیوان القیس العقیلی العامری المشہور بہ مجنون

بہمنی - ۱۳۰۱ھ، صفحات ۷۰

دیوان قیس

طہران - ۱۲۹۶ھ - حواشی و قصہ لیلیٰ مجنون

(مع قصیدہ از ابوہاشم اسمعیل الحمیری و شرح از ابوالقاسم علی)

[کلام قیس عامری] (قلمی)۔

کاتب: محمد علی (پہلے اور آخری صفحات پر اس کی مہریں)

مکتوبہ ۲، جمادی الاول ۱۲۸۷ھ

صاف خوشخط نسخہ - بین السطور فارسی معانی اور حواشی پر فارسی توضیحی عبارتیں۔

[یہ مخطوطہ فارسی مطبوعات کے ساتھ جلد کر دیا گیا، اس لیے "فہرست مخطوطات آزاد" میں

یہ شامل نہ ہو سکا] نمبر A Ph III 13

۷

منتخبات عربی

مؤلف: صاحب ڈائریکٹر بہادر سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی برائے امیدواران امتحان

یونیورسٹی کلکتہ

کانپور: مطبع نظامی، ۱۸۶۵ء، صفحات ۱۳۹

دیوان المتنبی مع شرح المحبی

شرح فارسی میں

در مطبع تعلیمی، ۱۲۶۱ھ، ٹائپ میں، صفحات ۶۶۳، بڑی تقطیع

تبیان فی شرح دیوان المتنبی

از اللوذعی اللمعی المشہور بالعکبری

۱۲۶۲ھ، صفحات ۸۵۶، ٹائپ مطبوعہ کلکتہ، ۱۸۳۶ء، بڑی تقطیع

سبعہ معلقہ

مع شرح از مولوی عبدالرحیم بن عبدالکریم
دہلی: مطبع العلوم، ۱۲۶۵ھ، باہتمام سید اشرف واسطی

رسالہ سلكِ جواہر

یعنی شرح کل نظم انٹرمیڈیٹ کورس عربی
مصنف: قاضی ظفر الدین، لائٹنر کے نام انتساب
لاہور: اسپیریل پریس، ۱۸۸۵ء، صفحات ۱۱۲
سرورق پر یہ دستی نوٹ:

”بخدمت شریف جناب مولوی محمد حسین صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور مشرف باد“
(اس کتاب کے دو نسخے تھے لیکن ۱۹۲۶ء میں ایک ضائع ہو گیا)

شرح سبعہ معلقہ

تصنیف: رشید النبی (معاون سوم مدرسہ کلکتہ)
کلکتہ۔ ۱۲۶۹ھ، ٹائپ میں، صفحات ۲۸۰

تحفة الناصریہ (منظوم)

تصنیف: اصفہانی
طہران۔ ۱۲۷۸ھ، مع فارسی ترجمہ، بڑی تقطیع

کتاب الحماسۃ لابی تمام

صحیح مولوی غلام ربانی و کبیر الدین احمد
کلکتہ۔ ۱۸۵۶ء، صفحات ۲۳۲، ٹائپ میں

اشعار الحماسة (Hamasa Carmina)

مرتبہ: Georg. Guil. Freytag

بزبان لاطینی، مطبوعہ بون، ۱۸۴۷ء، بڑی تقطیع

صفحات ۶۵۱، ۲۹۰

شرح الحماسة معروف بالفیضی

از مولوی فیض الحسن سہارنپوری

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۷ء، صفحات ۸۰۰

شرح نستعلیق میں

(دو نسخے)

کتاب المحاورۃ الانسیۃ فی اللغتين الانکلیزیۃ والعربیۃ

ناقص الاول، بعض جگہوں پر ہاتھ کی لکھی ہوئی بزبان فارسی توضیحی عبارتیں، ۱۸۳۰ء، صفحات ۱۸۸

نفسۃ الیمن

تالیف: احمد بن الانصاری الیمنی الشروانی

بہ تصحیح کبیر الدین احمد

کلکتہ۔ مظہر العجائب ۱۲۷۸ھ، ٹائپ میں، صفحات ۳۰۲

کشکول

تصنیف: بہاؤ الدین

طہران۔ ۱۲۹۶ھ، صفحات ۶۳۸

تاریخ و تذکرہ

تحقیق ماللہند

تالیف: ابوریحان البیرونی

مرتبہ: ایڈورڈ زخاؤ (Edward Sachau)

لندن۔ ۱۸۸۷ء، صفحات ۳۶۵، xli

تاریخ یمینی (العتبی)

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۰ھ

آخری صفحہ پر عربی اور فارسی قطعات تاریخی از غلام رسول

تاریخ یمینی (العتبی)

بین السطور وضاحتی فارسی عبارات، صفحات ۳۹۳

آخر میں ”فرغت من تحریر هذا الكتاب يوم السبت في شهر رمضان

۱۲۶۳ھ۔“

المنتخب من تاریخ الیمینی و نفع الطیب من غصن الاندلس الرطیب و

دیوان الحماسہ و دیوان المتنبی

کلکتہ: کالج پریس، ۱۸۶۷ء، ٹائپ

برائے بی۔ اے امتحان، صفحات ۵۵، ۵۰، ۵۳، ۴۰

(دو نسخے)

تاریخ الخلفاء

تصنیف: جلال الدین السيوطی

ناقص الاؤل۔ کلکتہ: ایشیاٹک سوسائٹی

سنہ اشاعت: ۱۸۷۰ء، صفحات ۵۴۳

طبع دیگر: ۱۲۷۳ھ

تاریخ الخلفاء

تصنیف: جلال الدین السيوطی

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۰ء، صفحات ۵۲۳

حسب الحکم ہالرائڈ

سرورق پر ”مملوکہ محمد شریف عرف الہی بخش عفی عنہ۔ ۲۶ جون ۱۸۷۰ء۔“

کتاب تنزیہ الانبیاء

تالیف: عبدالرحیم بن محمد تقی یزدی

طہران۔ ۱۲۹۰ھ، صفحات ۱۸۹

مَعْقَلَه (Mauaqila)

تالیف: ابن جبرئیل

طہران۔ اربع و تسعین مائتان بعد الالف۔ صفحات ۲۳۸

نامعلوم الاسم (سرورق موجود نہیں)

ناقص الاول۔ طہران۔ ۱۳۰۰ھ، صفحات ۳۰۵

اس میں فارسی مثنوی از میرزا سید فرح اللہ کاشانی (۱۳۰۱ھ)

کتاب المقدور فی اخبار تیمور

تالیف: احمد بن عرب شاہ

ہالینڈ: Lugduni Batavorum، ۱۷۳۶ء، مع لاطینی مقدمہ

متن کے ابتدائی صفحات پر بین السطور اور حواشی پر ہاتھ سے تحریر کردہ مشکل الفاظ کے معانی وغیرہ

کتاب المغازی

تالیف: الواقدی

کانپور: نولکشور، ۱۲۸۷ھ، صفحات ۱۴۸۔ بڑی تقطیع

اسی میں الواقدی کی یہ کتب بھی موجود ہیں:

(۱) فتوح الشام۔ کانپور: نولکشور، صفحات ۳۱۶

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست) ۱۸۳

(۲) فتوح مصر۔ ایضاً، صفحات ۲۶

(۳) فتوح العجم۔ ایضاً، صفحات ۱۷۲

کتاب الصغیر فی شرح غزاة المؤمنین
تالیف: نصر بن مزاحم المنقری التمیمی الکوفی الملقب بالعطار

طهران۔ ۱۳۰۱ھ، صفحات ۳۱۹

آخری چند صفحات پر فارسی مثنوی

وفیات الاعیان

از: ابن خلکان

طهران۔ ۱۲۸۶ھ، مع حواشی۔ دو جلد، صفحات ۴۷۰، ۴۱۳۔ بڑی تقطیع

سبحة المرجان فی آثار ہندوستان

تصنیف: غلام علی آزاد بلگرامی

سنہ اشاعت ۱۳۰۳ھ

اردو مطبوعات

فلسفہ

رسالہ اخوان الصفاء

تصحیح و تنقیح از ولیم ناسولیس

کلکتہ: ۱۸۶۲ء، صفحات ۱۵۷ (ٹائپ)

اردو کے پروفیشنسی اور ملٹری انٹرپرائز اور صاحبان سول کے پہلے امتحان کے لیے کہا جاتا ہے کہ ”فلسفیانہ اعتبار سے اخوان الصفاء کی حیثیت وہی ہے جو یونانی، ایرانی اور ہندی حکمت و دانش کے قدیم مترجمین اور جامعین کی تھی اور جن کا نقطہ نظر انتقادی تھا۔“
(اردو دائرہ معارف اسلامیہ۔ جلد دوم، بذیل مادہ)

مخزن الحکمت

مؤلف: مولوی انعام علی

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۸۶ء، صفحات ۶۸

مع انگریزی دیباچہ

مناظرہ تقدیر و تدبیر معروف بہ کنز الفوائد

از سید احمد دہلوی

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۸۸۳ء، صفحات ۹۲

دل چسپ تصاویر کے ذریعہ طلبہ کی مضمون نگاری، انشاء پردازی اور اردو خوانی کی استعداد بڑھانے کے لیے

مرآة الحکماء معروف بہ گلدستہ نیرنگ

مؤلف: حکیم مولوی سید امداد امام

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، صفحات ۵۴۰۔ بلا تاریخ

مع انگریزی دیباچہ

مشرقی اور مغربی علوم حکمت کے فوائد کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

منطق

مبادی الحکمت

از مولوی نذیر احمد خان

کانپور: مطبع نظامی، ۱۸۷۱ء، صفحات ۱۳۳

منطق کا ابتدائی رسالہ

مصنف: پروفیسر جیونس (Jiuns)

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۵ء، صفحات ۱۸۰

رسالہ منطق استقرائی

از مولوی محمد حسین

(میکلوڈ فیلو پنجاب یونیورسٹی کالج اسٹنٹ پروفیسر ریاضی و فلسفہ اور نیشنل کالج لاہور، اڈیٹر "اخبار

انجمن پنجاب")

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۸۲ء، صفحات ۱۵۸

منسوبہ بہ جی، ڈبلیو، لائٹنر

مع انگریزی دیباچہ

علم منطق، المیزان المباحثہ

از مولوی محمد شائق

گورکھپور: مطبع ریاض الاخبار، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۶۶

اخلاق

مناظرہ اخلاق

مصنف: منشی کنور سین کاستھ بھٹناگر (سب اوور سیر صیغہ تعمیرات ریاست ناہہ)

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۳۸

اخلاقی موضوعات پر مشتمل

شمیم اخلاق

تالیف: پنڈت منی لال فارغ

حصہ اول دوم، دہلی: مطبع رضوی، ۱۸۸۱ء، صفحات ۶۳

مندرجات: بیان سفر، بیان مطالعہ، بیان فوائد حفظ صحت، بیان طریقہ خرچ، بیان فوائد تواریخ،
بیان مسائل چیدہ چیدہ۔

نسیم اخلاق

مؤلف: پنڈت منی لال فارغ

دہلی: مطبع رضوی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۴۰

لڑکوں کے اخلاق کی درستی کے موضوع پر

شعلہ جوالہ

از پنڈت کرتارام

لاہور: مطبع گنیش پرکاش، ۱۸۸۴ء، صفحات ۳۲

حل بعض مقامات ”اخلاق جلالی“

واسطے اکادمی افادہ عوام۔ آخر میں قطعہ تاریخ منشی سکھن لال شاگرد امام بخش صہبائی دہلوی۔

ارمغان

مؤلف: حکیم محمد اکرام الدین خاں دہلوی

دہلی: مطبع انصاری۔ ۱۲۹۲ھ۔ صفحات ۱۲۸

موضوعات: نفس ناطقہ، تہذیب اخلاق، فضائل اربعہ وغیرہ

تقاریظ از میرزا احمد سلمان شاہ بہادر گورگانی، منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی اور سرسید احمد خاں

ہندویات / سکھ مت

ترجمہ سری مہمن (زبان اردو میں)

مطبوعہ رفاه عام پریس، سیالکوٹ باہتمام منشی دیوان چند، صفحات ۶۔ بلا تاریخ

تلقین سعادت یعنی ترجمہ بھگوت گیتا

ترجم: پر بھودیال حکیم

مطبع زیب کاشی، ۱۸۵۷ء (۱۹۳۳ بکرم)، صفحات ۶۲

(دو نسخے)

پوتھی سری بھگوت

مؤلف: منشی برج لعل

لاہور: مطبع مصطفائی، ۱۸۸۲ء، صفحات ۱۲۹۔ دو حصے دریک

رسالہ تہذیب مقال معروف بہ تعویذ ایمان

ترجمہ پر بودہ چندر اودے نائک (کرشن داس بھٹ بزبان ہندی) از آقا حسن رضوی عرف میرن

صاحب نامی مصاحب سرکار فیض آثار بلرام پور اودھ۔

گوجرانوالہ: مطبع گیان پریس، ۱۲۸۸ھ، صفحات ۹۶
ابتدائی صفحہ پر ”پر بودہ چندراود نے نائک پوتھی کہ بیدار ساز خفتگان عالم مذلت ہے اور رہنمائے
گرہان بادیہ ذلت و ضلالت ہے۔“

سرب اذارنامہ (منظوم)

مصنف: سر سچیت سنگھ

لاہور: مطبع گلزار محمدی، صفحات ۱۶۔ سنہ اشاعت ۱۸۲۹ء

خدا کی ملاقات

مؤلف: ہر سرناس

دہلی: مطبع قدوسی، ۱۸۸۷ء

نواب صادق محمد خان والی ریاست بہاولپور کو پیش کی گئی۔

اومت ست مفرح دلکش اعنی ہوا خوری کا دستور العمل

ارشاد از مہاراجہ دلچھی سنگھ، بلرام پور، منظوم از رائے جواہر سنگھ جوہر لکھنوی

گوجرانوالہ: مطبع گیان پریس، صفحات ۲۰۔ بلا تاریخ

سائیں کے سو خیال

مصنف: منشی گیندن لال گوہر بدایونی

سیالکوٹ: مطبع رفاہ عام، ۱۸۷۷ء، صفحات ۲۲۔ بڑی تقطیع (تین کالمی)

حصہ اول: عارفانہ موسوم بہ ورق الخیال بہار حق۔ حصہ دوم: عاشقانہ شاعرانہ مستمعی بہ چمنستان
خیالات گوہر۔

اس جلد میں صرف حصہ اول موجود ہے۔

سانگ سیا سومیر (منظوم)

پہلے صفحہ کے اوپر ”مری کنیش آئمہ“

ہندی بخط نستعلیق۔

دہلی: مطبع جوہر ہند، صفحات ۱۶۔ بلا تاریخ

مسیحیت

تبیین الکلام فی تفسیر التوراة والانجیل علی ملۃ الاسلام

مؤلف: سید احمد خاں

حصہ اول وسوم، غازی پور، ۱۸۶۲ء

حال ہی میں سرسید اکادمی (علی گڑھ) کی جانب سے اس کتاب کو عکسی صورت میں دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔

دعوة الحق (متضمن اثبات نبوت وابطال الوہیت عیسیٰ)

مصنف: مولوی سید احمد علی (واعظ دہلوی وارد لاہور)

لاہور: مطبع سراجی، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۲۶

رسالہ تصدیق الاسلام از توریت وانجیل

مصنف: مولوی غلام نبی امرتسری

امرتسر: محمدی پریس، صفحات ۵۶۔ بلا تاریخ

عجوبہ تر

ناقص الاؤل، صفحات ۸

امرتسر: چشمہ نور پریس۔ بلا تاریخ

انجیل کے ایک حصے کا ترجمہ

رسالہ احکام طعام اہل کتاب

از سید احمد خاں

سنہ ۱۲۸۵ھ، صفحہ ۱۳۲ تا ۱۸۰ (ٹائپ)

پہلے اور آخری صفحہ پر ”مہر کتب خانہ خلیفہ محمد حسن خان بہادر وزیر اعظم ریاست پٹیالہ۔ ۱۲۹۶ھ“

محاکمہ ولادت مسیح

کے باب میں سید احمد خاں کی تحریر اور مولوی سعید محمد حسین بنالوی ثم اللہ ابوری کی تردید میں

از مولوی سید ممتاز علی دیوبندی

لاہور: مطبع متر بلاس، صفحات ۸۰۔ انجمن اخوان الصفا کی طرف سے شائع کردہ

میزان الحق

مصنف: سید ناصر الدین محمد ابوالمنصور

در جواب میزان الحق مصنف پادری فائزر، لدیانہ ۱۸۶۸ء

دہلی: نصرت المطابع، ۱۲۹۳ھ، صفحات ۱۶۰

تواریخ کلیسا من حیث الابداء

ناقص الطرفین، صفحات ۲۶۳۔ بلا تارخ

رسالہ تصدیق الاسلام (از توریث و انجیل)

مصنف: مولوی غلام نبی امرتسری

امرتسر: مطبع محمدی۔ سنہ اشاعت ندارد۔ صفحات ۵۶

استیصال مسیح الدجال

از سید ناصر الدین محمد ابوالمنصور

در جواب رسالہ مسیح الدجال مصنفہ ماسٹر رامچندر نیسانی، ڈائریکٹر سررشتہ تعلیم ریاست پٹیالہ۔

دہلی: مطبع نصرت المطابع۔ ۱۲۹۹ھ۔ صفحات ۵۶

اسلامیات

شخصہ حق

تالیف: میرزا غلام احمد، مؤلف ”براہین احمدیہ“

امر تسر: مطبع ریاض ہند، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۰۸

آریوں کی کسی قدر خدمت اور ان کے ویدوں اور نکتہ چینیوں کی کچھ ماہیت۔ آخر میں Alex

R. Webb کا خط بنام احمد۔ انگریزی مع اردو ترجمہ

تائید الاسلام

مؤلف: غلام اللہ قصوری

لاہور: مطبع سراجی، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۱۶۵

قطعہ تاریخ از میاں محمد فیروز الدین ابن مولوی امام الدین ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ متعلم ٹریننگ

کالج، لاہور

نیر الا عظم

تصنیف: مولوی محمد اشرف علی سلطان پوری

کپورتھلہ: مطبع نامی بہار جنت، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۶۹

متضمن بر براہین قاطع و دلائل ساطع عقلیہ و نقلیہ بر ثبوت حقیقت دین اسلام و نبوت محمد

رسالہ عصمت الانبیاء بجواب رسالہ نبی معصوم

تصنیف: مولوی غلام نبی امرتسری

امر تسر: محمدی پریس، صفحات ۴۰۔ بلا تاریخ

امداد الآفاق بر جم اہل النفاق بجواب پرچہ ”تہذیب الاخلاق“

از سید امداد العلی

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۹۰ھ، صفحات ۸۸

حمایت الاسلام یعنی ترجمہ کتاب گاڈ فری ہکنس (Higgins)

حسب الارشاد مولوی سید احمد خاں صاحب کے نشی عبدالودود نے انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا۔

بریلی: مطبع صدیقی، ۱۸۷۳ء، صفحات ۱۲۰

اکسیر اعظم مع جامع الشواہد

مؤلف: شمس الدین قادری فاضل بٹالوی

امر تسر: مطبع دیر ہند، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۶۰

مناقب امام اعظم بیان کئے گئے ہیں۔

لوامع الانوار وعقائد الابرار

تصنیف: مولوی غلام حسن

سیالکوٹ: مطبع مشیر ہند، محلہ رنگ پورہ، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۱۰۴

رسالہ دافع بہتان اہل البدع

تحفۃ الاخوان

تالیف: محمد عبید اللہ

دہلی: مطبع فاروقی، ۱۲۹۰ھ، صفحات ۲۴۸

مختلف دینی اور شرعی مسائل پر اظہار خیال کیا گیا ہے۔

نور الاسلام

مترجم: قاضی ثناء اللہ پانی پتی

اصل فارسی کتاب ”حقیقت الاسلام“ از محمد عالم الدین

دہلی: مطبع رضوی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۴۴

مسائل ابدیہ حقوقیہ سے متعلق

تزکیۃ الاصحاب فی ردّ ریب اولی الارتیاب

تالیف: حافظ محمد

دہلی: مطبع انصاری، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۶

مع ضمیمہ

نجم رجم الشیاطین فی تردید ردّ المنکرین

مؤلف: محمد نجم الدین آدم پوری

دہلی: مطبع حامی السلام، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۳۱

شرک و بدعت کے رد میں

تقویۃ الایمان جدید۔ فائض الانوار فی ازالہ اغلاط ریاض الانوار

مؤلف: عالم الدین

دہلی: مطبع ارمغان، صفحات ۴۸، ۱۳۰۴ھ

۴

راہبر اسلام

مصنف: مولوی محمد حسین

حصہ اول، لکھنؤ: مطبع تمنائی، ۱۸۸۴ء، صفحات ۱۲۵

حصہ دوم (نماز کے بہترین اور بدترین طریقے) مطبع ریاست سر مور، ۱۸۸۸ء، صفحات ۴۸

ریاض الحسنات ترجمہ کتاب تحفۃ الصلوٰۃ

مصنف: ملا حسین واعظ از تالیفات منشی احمد الدین مراد آبادی

بریلی: مطبع صدیقی، صفحات ۱۳۲، بلا تاریخ

قطعہ تاریخ طبع:

بہر تاریخ این رسالہ کہ بہت

مونس للقلوب فی الخلوات

بے سر آہ آمد این مصراع
قلت بالحق احمد الصلوات

شرق القمرین لہدایۃ الزوجین

تالیف: مولانا الہی بخش بڑا کری بہاری
لاہور: مطبع صدیقی، صفحات ۳۸۔ سنہ طباعت ندارد
ام زرع کی حدیث کی شرح و ترجمہ
خواتین کے حقوق وغیرہ

ارشاد و مرشد

تصنیف: مولانا حاجی امداد اللہ تھانوی چشتی
مع حزب البحر و دعائے مغنی و نود و نہ نام مع تراکیب و سند دلائل الخیرات کہ بہ محمد ابو القاسم
صاحب قلعہ دار در مکہ معظمہ حاصل شدہ بود۔
دہلی: مطبع انصاری، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۵۲

الواعظ

از غلام اللہ و اسماعیل مدرسان مدرسہ رحیمیہ لاہور انارکلی، مسجد نیلے گنبد والی
لاہور: مطبع تاج الہند، صفحات ۱۲۔ بلا تاریخ

البحر الزخار لازہاق صاحب الانتصار

تصنیف: مولوی شہود الحق عظیم آبادی، یکے از تلامذہ مولوی سید نذیر حسین محدث دہلوی
دہلی: مطبع فاروقی، صفحات ۲۵۲

مولوی ارشاد حسین رامپوری نے ”معیار الحق“ کا جواب بہ عنوان ”انتصار الحق“ لکھا۔ یہ اس کا
جواب ہے۔

ردالتقلید بالکتب المجید

مؤلف: مولوی محمد حسین خان ولد محمد داؤد خان

لاہور: مطبع صدیقی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۴۰

ذخیرہ آخرت

تالیف: سید العلماء سید حسین

دہلی: مطبع چشمہ فیض، ۱۲۹۹ھ، (طبع اول ۱۲۸۱ھ)، صفحات ۱۷

در بیان اصول و فروع دین

آخری صفحہ پر ”این استفتا در باب مسجد نواب سید حامد علی خان صاحب مغفور از جناب سید علی محمد

مجتہد سید علی مجتہد العصر و الزمان خلف رشید جناب سید محمد۔“

فیض عام

تصنیف: سید فیض الحسن

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۸ھ، صفحات ۶۴

عورتوں اور بچوں کی اصلاح اور ہدایت کے بارے میں

رسالہ از سید عنایت حسین

۱۲۸۸ھ، صفحات ۷۶

اصول دین وغیرہ

معدن الاعمال والمسائل

تصنیف: مولوی محمد رمضان

دہلی: مطبع محمدی، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۱۵۶

رسالہ غایۃ الکلام فی بیان الحلال والحرام

تصنیف: محمد عبدالحلیم انصاری لکھنوی

لاہور: مطبع ناظری، ۱۲۸۱ھ، صفحات ۵۸

حدیقتہ الصوم

تالیف: سید مقصود علی دہلوی

دہلی: مطبع چشمہ فیض، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۲۰

زبدۃ البصاۃ فی مسائل الرضاۃ

تصنیف: مولوی غلام مصطفیٰ

امر تسر: مطبع ریاض ہند، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۲۷

سبیل النجات

ترجمہ کتاب الصلوٰۃ از امام ابن قیم بہ حسن لیاقت قاضی ظفر الدین (مترجم)

لاہور: مطبع احمدی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۲۳۶

(دو نسخے)

رسالہ خیر الزواجر فی بیان الکبائر (فارسی سے اردو ترجمہ)

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۰ھ، صفحات ۱۹

کتب معتبرہ سے گناہان کبائر سے بچنے کے طریقے بتائے گئے ہیں۔

مجموعہ فتاویٰ میلاد شریف و عرس و میلاد

از مولانا احمد علی محدث سہارنپوری و مولانا رشید احمد گنگوہی

دہلی: مطبع مجتہائی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۲۴

فتویٰ العلماء الاعیان علی اباحت الکتبۃ للنسوان

بمبئی: در مطبع حسنی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۴۰

سرورق پر ”برائے کتب خانہ آزاد“

مفتاح الجنتہ

از کرامت علی جوہری

کانپور: نولکشور، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۱۳

مسائل دینیہ سے متعلق

الاعلان فی انکار القلیان معروف بہ مسائل حقیقت حقہ

تصنیف: مولوی امیر باز خان سہارنپوری

دہلی: مطبع مجتہائی۔ صفحات ۸، ناقص الآخر۔ بلا تاریخ

بدایت المصلین

از مولوی سید مظہر حسن سہارنپوری

مطبع سہیل بند، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۴۴

نور علی نور

تالیف: مولوی مشتاق احمد

دہلی: مطبع مجتہائی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۳۰

رسالہ مولود شریف و اثبات محفل میلاد رسوم

رسالہ صلوة (?)

حواشی از محمد عبدالغفار عفی عنہ، بندہ محمد اکرم الدین

سرورق ندارد۔ لاہور: مطبع صدیقی، صفحات ۸

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست) ۲۰۱

فرض نماز سے متعلق احادیث کے حوالے سے۔

شرح رسالہ جامع الفرائض

فارسی نظم مصنفہ: سید نوازش علی مستی بہ "علم الفرائض"

تصنیف: مولانا سید عنایت احمد، مع رسالہ "ملخصات الحسنات"

لاہور: مطبع محمدی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۷۲

دو حصے دریک

توفیق الکلام فی القراءۃ خلف الامام

از محمد عبدالغفور اکبر آبادی

دہلی: مطبع مجتہائی، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۶۰

سفر السعادت

از مجد الدین فیروز آبادی

صحیح: محی الدین

لاہور: مطبع صدیقی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۱۹۲

اردو ترجمہ طبع اول، کلکتہ، ۱۲۶۵ھ

طبع دوم، بمبئی ۱۲۸۱ھ، اور اسی کو صحیح کر کے اور موافق محاورے کے درست کر کے چھپوایا گیا۔

اسلام کا ملکی اور عدالتی انصاف

از مولوی سید محمد حسین

لاہور: انڈین پریس، ۱۸۸۳ء، صفحات ۳۶

البرٹ بل کی تائید اور راجہ شیو پرشاد کی تقریر کی تردید

جواہر زواہر

دہلی: رئیس المطابع، صفحات ۱۶۸۔ بلا تاریخ

رسول کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کا تذکرہ

سعادت الدارین فی طاعت الوالدین

تصنیف: مولوی الہی بخش

لاہور: مطبع صدیقی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۴۷

فیوچر آف اسلام یعنی اسلام کی حالت آئندہ

مصنفہ: ولفرڈ اسکاؤن بلنٹ

مترجم: منشی سید اکبر حسین

میرٹھ: مطبع جماعت تجارت متفقہ اسلامیہ، ۱۸۸۲ء، صفحات ۱۵۹

جواب شافی

تصنیف: شیخ علی باقر آباد شاگرد سید علی محمد شاد

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، صفحات ۳۱

مؤلف کے استاد مولوی علی محمد شاد کی منقبت ”حلیۃ النور“ پر اعتراضات کا جواب۔ آخر میں تقاریظ

اصطلاح ضروری

حسب فرمائش فقیر سید حسن الدین مصنف: حسن الدین

لاہور: مطبع گنیش پرکاش، ۱۸۸۵ء، صفحات ۲۴

ماہ مغرب المعروف بہ کعبہ نما

از محمد منصب علی خان

میرٹھ: مطبع محبت کشور ہند۔ ۱۲۹۰ھ۔ صفحات ۱۷۶

مناسک و آداب حج و زیارات۔ حسب مذہب جعفریہ۔ مع نقشہ کعبہ

عقاید الاسلام

دہلی: مطبع انصاری۔ بارشانی ۱۳۰۲ھ۔ صفحات ۳۰۸

اس میں مولوی ابو محمد عبدالحق دہلوی نے ”ادلہ عقلیہ و نقلیہ کے ساتھ عقاید اسلامیہ کے ثبوت اور مخالفین کے کل شبہات کے جواب کا التزام کیا ہے۔“
آخر میں مولانا محمد قاسم نانوتوی کی رائے

خلاصۃ الفقہ (منظوم)

دہلی: مطبع ارمغان۔ ۱۳۰۰ھ، صفحات ۸

متعلق بہ مسائل فقہ

رسالہ علم النفس والقوی

مصنف: مولوی انعام علی (مکلوڈ عربی ریڈر پنجاب یونیورسٹی، اسٹنٹ پروفیسر ریاضی و فلسفہ

اور نیشنل کالج و اسٹنٹ سکرٹری انجمن پنجاب)

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۸۵ء، صفحات ۱۸۳ + ۱۶

فرہنگ اصطلاحات (صفحات ۱۲)

مع انگریزی دیباچہ۔ جی، ڈبلیو، لائٹنر کے نام معنون کی گئی ہے۔

سرورق پر:

Presented to Pt. Gopi Nath with respects, by the author.

انگریزی سرورق:

An Epitome of Hamilton's Lectures on Psychology

نفع النجتان

از سید محمد حسین خان

دہلی: مطبع نصرت المطابع، ۱۲۸۲ھ، صفحات ۳۱

ختمہ کے فوائد پر

تصوف

مصباح السلوک یا مقدمات طریقت

مؤلف: مولوی عبدالعزیز

مطبع پیالہ اخبار، ۱۳۰۵ھ، صفحات ۵۶

تاریخ طبع (منظوم) از مولانا محمد احسن نانوتوی مترجم "احیاء العلوم"

فتوح الغیب

از عبدالقادر جیلانی (نمونہ اردو ترجمہ مع شرح فارسی از سید مصطفیٰ)

جلد اول۔ دہلی: مطبع احمد یمین، صفحات ۱۶۔ بلا تاریخ

اصول زبان شناسی / لسانیات / تعلیم و تدریس

شمع کافوری

مصنف: منشی منی لال فارغ

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۱ء، صفحات ۴۴

لڑکیوں کی تعلیم و تربیت

دل بہلاؤ

تالیف: بابوشیو پرشاد

دہلی: مطبع احمدی، ۱۸۵۸ء، صفحات ۵۰

اندھوں کے پڑھنے کے واسطے

حل ترکیب بوستان

(باب اول) مع ترجمہ اردو با محاورہ

از منشی محمد بلال

دہلی: مطبع مجتہائی، ۱۸۸۰ء، صفحات ۱۱۴

تلخیص معلیٰ

تصنیف: میرزا کلب حسین خان نادر

فتح گڑھ: منشی رام سروپ، ۱۲۸۰ھ، صفحات ۱۳۶

در باب امور واجب الترمک و مستحسن الترمک روزمرہ الفاظ و محاورات اردوئے زمانہ سابق و حال و بعض دستورات و قواعد تذکیر و تانیث و اختلاف استعمال ساکنان دیار مغرب و مشرق، بلدہ طیبہ لکھنؤ

ضرب المثل (بہ صنعت معجمہ)

مصنف: شیخ احمد حسین خان بہادر مذاق

لکھنؤ: قومی پریس، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۶

(دو نسخے)

زین نثر کہ بازویم قوی ہست

اغلاط صغیر آروی ہست

مؤلف: مولوی سید رحیم جان صاحب رحیم تلمیذ مولوی علی محمد شاد

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۷۴

صغیر احمد بلگرامی پرفنی اور لسانی اعتراضات کیے گئے ہیں۔

ابتدا: الحمد للہ کہ این عجالہ نافعہ رسالہ کافیہ کہ مزین است بدستخط علمائے باذل و شعرائے

کامل ہندستان۔

اس میں ایک صفحہ ہاتھ کا تحریر کردہ بھی ہے۔ یہ ایک خط ہے جو محمد ظہیر احسن (از غازی پور) نے

۱۷ جولائی کو مؤلف کو ارسال کیا۔

آخر میں مکتوبات مظفر علی اسیر، سید علی حیدر طباطبائی وغیرہ

ترجمہ حدائق البلاغت

مؤلف: امام بخش صہبائی

سنہ ترتیب ۱۸۴۲ء، لکھنؤ: نو لکھنور، ۱۸۸۰ء، صفحات ۱۹۲

حدائق البلاغت از شمس الدین فقیر کا ترجمہ

جواب اعتراضات الملقب بہ تردید الایرادات

لکھنؤ: مطبع اودھ پریس، ۱۸۸۵ء، صفحات ۲۳۲+۴

حسب فرمائش مولوی آغا علی مدرس مدرسہ ریاست محمود آباد

رسالہ نافعہ مرآت شعرائے عالی صفات

مولوی عصمت اللہ کے رسالے کا جواب

اغلاط اشعار ناسخ (اردو/فارسی)، آتش، وزیر (فارسی اشعار)، صبا، اسماعیل حسین منیر (اردو)

فارسی)۔ آخر میں تاریخ طبع از منشی فدا علی عیش المعروف اچھے صاحب

فایض البیان

مؤلف: حافظ عمر دراز فایض

لاہور: مطبع پنجابی، ۱۸۷۷ء، صفحات ۶۰

بحث استعارہ، کنایہ، مجاز، مجاز مرسل، تشبیہ وغیرہ

(دو نسخے)

گلدستہ انجمن

مؤلف: واجد علی ہوگلوئی (مہتمم ”زبدۃ الاخبار“ آگرہ)

سرورق موجود نہیں۔ ۱۲۶۵ھ، صفحات ۶۰۰، طبع قدیم

”یہ کتاب واسطے متبدیوں کے تالیف ہوئی ہے اور دستور حروف بہ تہجی کے پڑھانے کا جو

مکتبوں میں مروج ہے، نہایت پسند خاطر ہمارے ہے۔ مع مکتوب نویسی (اردو) کی ہدایات اور نمونے۔“

ابتدائی عنوان: زبان اردو کی کیفیت اور اس کی وجہ تسمیہ کا بیان

دی چلڈرنس سوئیٹ میٹ

مؤلف: دیوان امر ناتھ اکبری، رئیس لاہور

لاہور: کوہ نور پریس، ۱۸۵۹ء، صفحات ۲۳۳

قواعد صرف انگریزی مطابق عربی

تعریب الاطفال

از سید علی حیدر طباطبائی

کلکتہ: مطبع قادریہ۔ بلا تاریخ، صفحات ۴۰

برائے شاہزادگان اودھ

معلم السنہ الملقب بہ مفید عام

تصنیف: مولوی سید محمد نصرت علی خان

دہلی: نصرت المطابع، صفحات ۱۴۰ اور ۳۸ (انگریزی)۔ بلا تاریخ

مفید ہر مبتدی و منتہی، انگریزی سکھانے کے لیے

ہدیہ ہادی

تصنیف: سید ہادی حسین خان

(پڑھانے لڑکیوں مدارس پنجاب کی)

لاہور: مطبع کوہ نور، بلا تاریخ۔ صفحات ۲۸

(دو نسخے)

مصدر فیوض

از نذیر الدین

سرورق موجود نہیں۔ ناقص الاول، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۶۵

صرف و نحو اردو

اصلاح

از مولانا محمد ظہیر احسن شوق نیوی عظیم آبادی

لکھنؤ: قومی پریس، ۱۸۸۷ء، صفحات ۲۰

مفتاح الادب

مؤلف: عبید اللہ عبیدی

مکتبہ: مطبع مظہر العجائب، ۱۸۶۵ء، صفحات ۲۶ (ٹائپ)

طبع دیگر الجزء الاول، لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۷ء

تعلیم بلا معلم الملقب بہ معلم الالہ

تصنیف: مولوی سید محمد نصرت علی خان

دہلی: نصرت المطابع، ۱۸۸۳ء، صفحات ۱۸۰، ۳۰

معیار الاملا (برائے طلباء مدارس پنجاب)

دہلی: نصرت المطابع، ۱۸۸۷ء، صفحات ۳۰

اردو کا نو ترتیب قاعدہ

از سید احمد دہلوی

دہلی: مطبع ارمغان، صفحات ۲۸۔ بلا تاریخ

سرورق پر ”برائے کتب خانہ آزاد“

فوائد ضیائیہ

از مولوی خواجہ ضیاء الدین (برائے تسہیل و افادہ مبتدیان)

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۷۹ء، صفحات ۳۵

تحلیل جمل

تصنیف: کاہن سنگھ

در مطبع حالیہ سیر واقع کینٹ راولپنڈی۔ بلا تارتخ۔ صفحات ۱۹۱

جملوں کے حل کے بارے میں

لغات

نادر الترتیب مع فرہنگ (شش ہزار لغت و سہ صد مصدر بہ قواعد حرف و بحث حرف)

کانپور: مطبع نظامی، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۶۳

تثلیث اللغات

مرتبہ ایچ۔ ایس۔ ریڈ (Reid) بامداد منشی چرنجی لال اور پنڈت بنسی دھر

حصہ اول و حصہ دوم۔ آگرہ: سکندر پریس، ۱۸۵۵ء، صفحات ۱۱۲

اردو/ ہندی / انگریزی

طبع دیگر، الہ آباد، ۱۸۶۰ء، صفحات ۲۱۳

انفس النفاس

از میر حسن

لکھنؤ: مطبع حسنی میر حسن رضوی، ۱۲۶۱ھ، صفحات ۳۲۰

مدح محمد امجد علی شاہ بادشاہ اودھ

کریم اللغات (حاوی الفاظ فارسی اور عربی مستعملہ کتب درسیہ مدارس پنجاب)

مصنف: مولوی کریم الدین، حسب الحکم پکتان ہالرائڈ

لاہور: مطبع مطلع نور، ۱۸۸۷ء، صفحات ۴۳۱

فرہنگ آصفیہ

از مولوی سید احمد دہلوی

ناقص الطرفین، (حرف آ-س) صفحات ۹-۱۰۸۰

لغات اردو معروف بہ ارمغان دہلی

از مولوی سید احمد دہلوی

جلد اول-دہلی: مطبع مجبائی، ۱۸۷۸ء، صفحات ۱۵۶، بڑی تقطیع

لغات عبرانی

از ولیم ہوپر (William Hooper)

الہ آباد: پنجاب ریپبلشنگ سوسائٹی، ۱۸۸۰ء، صفحات ۴۴۵

کتاب مخزن التریب

مؤلف: منشی کرم چند

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۴ء، صفحات ۷۶

بنا بر سہولت طلباء امتحان دہندگان پنجاب

A complete Dictionary of the Terms used by Criminal Tribes in the Punjab, together with a short history of each Tribe and the Names and places of residence of individual members.

مرتب: محمد عبدالغفور

لاہور: ۱۸۷۹ء، صفحات ۱۸۴۔ پولیس اور جیل کے عملہ کے لیے

A Dictionary, Hindoostanee and English, originally compiled for his own private use by Capt. Joseph Taylor, Rev. and prepared by W.Hunter

2 Vols., Calcutta 1888, pp. 745, 844

(اس لغت کی جلد سوم ۱۹۴۹ء میں ضائع ہو گئی)

A Dictionary, English and Hindoostanee

by John Gilchrist

Calcutta 1798 pp 487,

with appendix to Pt.i, pp. 86

نصابیات قواعد زبان

اردو کی پہلی کتاب

تالیف: محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مجتہائی، ۱۸۸۸ء، صفحات ۱۸

اردو کی دوسری کتاب

تالیف: محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۸ء، صفحات ۶۰

اردو کی چوتھی کتاب

تالیف: محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۸ء، صفحات ۱۴۲

اردو کی پانچویں کتاب

تالیف: مولوی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۸ء، صفحات ۱۶۴

اردو کی پہلی کتاب (بامحاورہ فارسی ترجمہ)

بہ تصحیح و اصلاح مولوی شیخ احمد

برائے طلباء مدارس پنجاب

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۵ء، صفحات ۴۷

اردو کی پہلی کتاب

پنجاب کے سررشتہ تعلیم میں تالیف ہوئی۔

حصہ اول۔ لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۸ء، صفحات ۲۸

کچھ بیان اپنی زبان کا

از بابوشیو پرشاد

بنارس: میڈیکل ہال پریس، ۱۸۷۹ء، صفحات ۲۸

بنارس انسٹی ٹیوٹ میں تقریر کی گئی۔

سرورق پر انگریزی میں "Molvi Muhammad Husain"

انگلش پرائمر (بامحاورہ اردو ترجمہ)

مؤلف: غلام حیدر (سیکنڈ ماسٹر مدرسہ پنڈ دادن خان ضلع جہلم)

برائے افادہ طلباء چہارم پرائمری جماعت انگریزی مدارس پنجاب

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۶ء۔ صفحات ۱۲۴

قواعد اردو کا خلاصہ

از مولوی علی محمد

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۷ء، صفحات ۶۴

نکات قواعد اردو

مصنف: چرنجی لال

حصہ اول۔ دہلی: مطبع محبت ہند، ۱۸۷۷ء، صفحات ۸۸

مایغذیک فی الصرف

اردو میں صرف عربی کے مسائل

تالیف: مولوی نذیر احمد خاں

آگرہ: مطبع مفید عام، ۱۸۷۷ء، صفحات ۱۲۴

اردو صرف و نحو

از راجہ شیو پرشاد

الہ آباد: ۱۸۷۷ء، صفحات ۱۲۰ (ٹائپ)

محمود القواعد فارسی (بظہر سوال جواب)

از محمود خان لودھی

دہلی: مطبع ارمغان دہلی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۹۶

سرورق پر ”برائے کتب خانہ آزاد“

قواعد اردو

لاہور: محکمہ تعلیم پنجاب، ۱۸۸۶ء

قواعد اردو

از میرزا ثار علی بیگ

الہ آباد: گورنمنٹ پریس، ۱۸۶۶ء-۱۸۷۴ء، چار حصے ایک جلد میں

مختصر الاشتقاق

از مولوی احمد علی

مطبع بشری، ۱۸۷۲ء، صفحات ۵۸ (نستعلیق ٹائپ)

تسہیل القواعد (قواعد فارسی)

از علی امجد

مطبع صبح بدایوں و اخبار نور بدایوں، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۸

قواعد اردو

چوتھی جماعت کے لیے

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۶ء، صفحات ۸۰

ترقی دولت علمی

تصنیف: سید شاہ احمد حسین صوفی عظیم آبادی

عظیم آباد: مطبع قیصری، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۶

حروف ابجد سے متعلق

مختصر القواعد

مؤلف: مولوی عبدالحکیم شاکر

مطبع حسنی، ۱۸۹۱ء، صفحات ۲۷

اردو زبان کے امتحان کا نصاب

برائے امتحان انٹرنس کلکتہ یونیورسٹی ۱۸۶۳ء

بہ تصحیح کپتان ولیم ناسولیس

دو حصے، کلکتہ: ۱۸۶۳ء، صفحات ۱۵۷، ۳۰۰ (ٹائپ)

(دو نسخے)

نصاب اردو

ٹریننگ کالج کے واسطے

مؤلف: آر۔ ڈک

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۵ء، صفحات ۹۰

کلید امتحان مڈل سکول

مرتبہ: منشی محمد الدین (ہڈ ماسٹر انگلوورٹیکلر سکول قصور، ضلع لاہور)

لاہور: مطبع کوہ نور۔ ۱۸۷۹ء۔ صفحات نمبر الگ الگ ہیں۔

برائے افادہ امیدواران امتحان مڈل سکول پنجاب وغیرہ

بلسلسلہ ”دی پنجاب سٹوڈنٹ“ (جلد ۱، ۲)

ریاضیات

جنتری حساب احداثی

از شیخ فرزند علی

فیروز پور: مطبع گولڈسرے پریس، ۱۸۸۳ء، صفحات ۱۸، بڑی تقطیع

حساب کا پہلا، دوسرا اور تیسرا حصہ

حسب الحکم جے۔ سائمن

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۵ء-۱۸۸۷ء

خلاصہ نظام شمسی

استفادہ طلباء و مدارس پنجاب کے واسطے

حسب الحکم لفٹنٹ اڈورڈ پاسک قائم مقام ڈائریکٹر آف پبلک انشٹرکشن پنجاب وغیرہ

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۵۹ء، صفحات ۳۶

نجم الحساب

مؤلف: مولوی محمد نجم الدین

بمکان منشی ذکاء اللہ دہلوی

جلد چہارم۔ دہلی: مطبع مرتضوی، صفحات ۱۶۴

(دو نسخے)

رسالہ طریقہ استعمال جداول ریاضیہ و علم حساب لوکارٹھیہ

از منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۷ء، صفحات ۲۰

شرح مقالہ اول و دوم و سوم و چہارم

مصنف: ٹوڈ ہنٹر۔ (Todhunter) مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۲۸

تحریر اقلیدس

مؤلف: ٹوڈ ہنٹر۔ (Todhunter) مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

جلد سوم۔ دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۴ء-۱۸۸۵ء، صفحات ۱۶۴

شرح تحریر اقلیدس

از نوڈ ہنٹر۔ مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی
دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۲ء، صفحات ۱۴۳

مخزن المساحت

مؤلف: پنڈت تیج رام

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۸۸۲ء، صفحات ۱۷۲

(دو نسخے)

رسالہ اصول اسٹیم انجن

مبتدیوں کے واسطے

از ڈاکٹر لارڈنر (Lardner) مترجم: منشی عبد الجلیل اکبر آبادی

آگرہ: مطبع میڈیکل پریس، ۱۸۸۰ء، صفحات ۲۲۴

رسالہ مساحت

از نوڈ ہنٹر۔ مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۱ء، صفحات ۲۸۴

(تین نسخے)

طبع نہم، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۶۰

رسالہ اصول علم ہندسہ بالجبر

از نوڈ ہنٹر۔ مترجم: محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۱ء، صفحات ۲۸۷

برائے سین ٹیفک سوسائٹی، علی گڑھ

رسالہ مسائل معادلات

از ٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۱ء، صفحات ۲۹۱

برائے سین ٹیفک سوسٹی، علی گڑھ

(دو نسخے)

نتائج اقلیدس، مقالہ اول و دوم

مؤلف: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۱ء، صفحات ۲۰

اقلیدس مقالہ اول و دوم و سوم و چہارم

مؤلف: ریورنڈ جوزف۔ مترجم: محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۱ء

برائے سین ٹیفک سوسٹی، علی گڑھ

ضمیمہ نتائج مقالہ اول و دوم اقلیدس

مؤلف: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۱ء، صفحات ۳۰

نتائج مقالہ پنجم و ہشتم و یازدہم و دوازدہم اقلیدس

مؤلف: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۴ء، صفحات ۲۱۲

شرح

مقالہ اول، دوم، سوم، چہارم

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست) ۲۱۹

مصنفہ: ٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی۔ ۱۸۸۵ء۔ صفحات ۲۸+۴

تحریر اقلیدس مقالہ (اول و دوم)

مؤلف: مولوی محمد ذکاء اللہ دہلوی

آگرہ: مطبع اعجاز محمدی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۶۶

رسالہ علم حساب الجزییات

از ٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۱ء، صفحات ۳۷۱

برائے سین ٹیفک سوسٹی، علی گڑھ

رسالہ علم حساب اعمال مرکب

مؤلف: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

حصہ دوم۔ دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۰۸

جبر و مقابلہ

از ٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۶ء، صفحات ۶۴۰

(دو نسخے)

جبر و مقابلہ

حصہ سوم۔ لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۱ء، صفحات ۲۱۱

شرح جبر و مقابلہ

از ٹوڈ ہنٹر۔ مترجم منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۶ء، صفحات ۳۲۳

(دو نسخے)

طبع ہشتم، آگرہ: مطبع میڈیکل پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۳۰۴

منتہی الحساب

مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

میرٹھ: مطبع ضیائی، ۱۸۶۶ء، صفحات ۲۱۲

منتہی الحساب

حصہ دوم ضمیمہ

مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۱ء، صفحات ۱۴۲

شرح رسالہ مساحت خرد

مؤلف: ٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۵۶

شرح امثلہ متفرقہ و سوالات ضمیمہ - حصہ اول

از برنارڈ اسمتھ۔ مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۴ء، صفحات ۱۴۸

علم حساب کا رسالہ

مصنف: برنارڈ اسمتھ۔ مترجم: منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۲ء

(دو نسخے)

تیرھویں دفعہ۔ ۱۸۸۶ء، صفحات ۴۴۸

رسالہ کسور عام

مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۴ء، صفحات ۶۸

چیدہ و مشقی سوالات حساب

از برنارڈ سمٹھ

ترجمہ حسب مناسی - ڈبلیو - ڈبلیو - الگزینڈر

لاہور: مطبع آفتاب پنجاب، ۱۸۷۸ء، صفحات ۲۲۸

حل سوالات ہر دو حصہ مع ضمیمہ حل کردہ لالہ امولک رام

رسالہ حساب

بچوں کے لیے

مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۰ء، صفحات ۲۴

۶۵ کاغذات امتحان علم حساب

از کتاب حساب بمیلٹن اسمٹھ

مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۴ء، صفحات ۴۴

زبدۃ الحساب (حصہ اول)

ترمیم کردہ سی - ڈبلیو - ڈبلیو - الگزینڈر بامداد پنڈت مکند لعل

حصہ اول - لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۶۶ء، صفحات ۸۰

حساب کے پہلے حصہ کا سوال مروجہ مدارس سرکاری پنجاب

مؤلف: مولوی علی محمد

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۷ء

تحریر اقلیدس (سمن)

مترجم: منشی ذکاء اللہ دہلوی

ناقص الآخر۔ دہلی: مطبع العلوم، صفحات ۵۲، ۸۳، قبل از ۱۸۵۷ء (?)

شرح (کلی سوالات سوائے متفرقہ) رسالہ علم حساب

از برنارڈ اسمتھ۔ مترجم: محمد حسن

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۳۰

رسالہ مشقی سوالات حساب مع حل

تالیف: لالہ بٹالیہ رام

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۵ء، صفحات ۹۱

سوالات تحریر اقلیدس مقالہ اول

فائدہ طلباء نے مدارس احاطہ پنجاب

حسب الحکم کپتان فلر (Fuller)

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۳ء، صفحات ۹۰

رسالہ حساب زبانی یادلی

(رچرڈ)

صفحات ۸۸

ارتھمٹک یعنی علم حساب

تالیف: ماسٹر ساگر چند

لاہور: مفید عام پریس، ۱۸۸۷ء، صفحات ۵۰۰

نتیجہ تحریر اقلیدس

برائے طلباء مدارس احاطہ پنجاب

حسب الحکم کپتان فلر (Fuller)

حصہ دوم۔ لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۱ء، صفحات ۱۵۶

رسالہ سوالات مساحت مع حل

مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

الہ آباد: مطبع نور الابصار، ۱۸۸۴ء، صفحات ۴۴

مور صاحب کے رسالہ مساحت کے باب اول کا مع مثالوں کے ترجمہ

مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۶ء، صفحات ۳۸

کتاب نتیجہ تحریر اقلیدس (حصہ دوم)

از پنڈت بنسی دہرنے (ہندی سے ترجمہ)

حصہ دوم۔ آگرہ: مطبع مصدر النوادر، ۱۸۵۴ء، صفحات ۱۵۶

مبتدی الحساب مع حل

از منشی ہیرا لعل

لاہور: وکٹوریہ پریس، ۱۸۸۲ء، صفحات ۴۸

بیان نقشہ کھینچنے طرح طرح کی محرابوں کا جو تعمیر مکانات میں مستعمل ہیں

تالیف: لالہ کنھیالال (سب اسٹنٹ سول انجینئر، لاہور)

روڑکی: چھاپہ خانہ مدرسہ روڈ، ۱۸۵۳ء، صفحات ۱۹

ہدایت پیمائش پٹواریاں مصدورہ محکمہ بندوبست پنجاب

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۳ء، صفحات ۱۳۰

مساحت کارسالہ

جے۔ سائمن

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۵۶

بحکم کرنل ہالرائڈ

کامل الحساب شرح خلاصۃ الحساب

از حافظ شیخ محمد قریشی فاروقی

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۲۱۲

متفرق سوالات مع حل

مصنف: ایڈورڈ فل۔ مترجم: لالہ تلسی رام (باصلاح بابومن موہن)

لاہور: مطبع و کٹوریہ پریس، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۳۲

جبر و مقابلہ

مؤلف: برنارڈ اسمتھ

مترجم: مولوی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۳ء، صفحات ۳۱۶

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست) ۲۲۵

رسالہ علم مثلث مستوی

مؤلف: ٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۱ء، صفحات ۲۲۵

برائے سین ٹیفک سوسٹی، علی گڑھ

رسالہ علم مثلث گروی

از ٹوڈ ہنٹر۔ مترجم: منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۱ء، صفحات ۱۲۴

برائے سین ٹیفک سوسٹی، علی گڑھ

گزر بانی حساب کے

مصنف: شیخ ضیاء اللہ

لاہور: نیواپیریل پریس، ۱۸۸۸ء، صفحات ۲۴

حساب کا پہلا حصہ

از جے۔ سائمن

لاہور: مطبع مفید عام۔ ۱۸۸۷ء۔ صفحات ۱۵۳

بہ سلسلہ تعلیم المبتدی

نجوم

نیر اعظم

تصنیف: میر خیرات علی

لکھنؤ: ۱۸۷۴ء، صفحات ۱۶۷

کیمیا

اکسیر الاعظم (جلد اول: کیمیائے اجسام غیر اعضائی یعنی جمادات)

مؤلف: مولوی محمد شائق

آگرہ: سکندرہ پریس، ۱۸۸۳ء، صفحات ۳۸۶ (ٹائپ)

علم کیمیا کا پہلا رسالہ

از Roseoe

ناقص الاؤل، صفحات ۲۰۱

کہربائی

مؤلف: مولوی کریم الدین، مدرس اول اردو، آگرہ کالج

عربی سے اردو ترجمہ

آگرہ: مطبع آگرہ کالج، ۱۸۵۳ء، صفحات ۹۱

کہربائی اور مقناطیس اور مخبر الکہربائی

عربی سے ترجمہ از مولوی کریم الدین، مدرس اول اردو، آگرہ کالج

آگرہ: مطبع منعمیہ، ۱۸۵۳ء، صفحات ۱۴۰

تحفہ تلمیح بہ کہربائی

مصنف: حافظ انور علی

جلد دوم - میرٹھ: مطبع ہاشمی، ۱۸۷۲ء، صفحات ۶۰

طبیعیات

خلاصۃ الطبیعیات

از مولوی علی محمد ولالہ داسرم

حصہ اول تا چہارم۔

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۶ء۔ صفحات ۵۶

قدرت کی بڑی بڑی قوتوں، ٹھوس اور مائع کی خاصیتوں کا بیان علم طبیعیات کی مختلف کتابوں سے خلاصہ کر کے۔ بطرز سوال و جواب

اصول علم طبیعی

مصنف: مولوی محمد ضیاء الدین

حسب الحکم میجر فلر (Fuller)

حصہ اول و دوم۔ لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۷ء، صفحات ۱۳۰

علوم طبیعہ کی الف بے تے

مؤلفہ منشی ذکاء اللہ (پروفیسر ورنے کیولر سائنس اینڈ لٹریچر، میونسٹریل کالج الہ آباد)

الہ آباد: مطبع ست پرکاش۔ ۱۸۸۳ء۔ صفحات ۱۶۰

صحیفہ فطرت

از منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۳ء، صفحات ۱۳۷

اصول علوم طبیعہ سے متعلق

مطالعہ فطرت

انگریزی رسالے (Half Hours with Nature) کا اردو ترجمہ از تھورام نند

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۷۶

طب

نیا میٹریاڈیکا

مؤلف: رحیم خان

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۶۵ء، صفحات ۵۲۸

ضمیمہ (صفحات ۲۸)

رسالہ امراض چیچک

مؤلف: پنڈت جنار دہن جی

لاہور: ڈبلیو بال پنجاب پرنٹنگ، ۱۸۷۹ء، صفحات ۳۲

عجالہ معالجات ضروری متعلقہ جراحی وزہ مشتملبر معالجات سمیات مشروبہ وملدوغہ

ترجمہ وتالیف از ڈاکٹر دلپ سنگھ

امر تسر: مطبع ریاض ہند، ۱۸۸۶ء، صفحات ۲۳۹

مع انگریزی دیباچہ

شرح قانون بوعلی سینا

تصنیف: حکیم جعفر علی

کپورتھلہ: مطبع بہار جنت، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۳۶

منتخبات باقری (مجموعہ صنایع نادرہ)

مؤلف: محمد باقر

بمبئی: مطبع حسنی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۱۲۸

ہیومین اناٹمی، ڈسکرپٹو اینڈ سرجیکل یعنی تشریح انسانی، بیانیہ اور جراحی

مؤلف: محمد حسین خان (اسٹنٹ سرجن)

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۰ء، صفحات ۸۴۳

آئینہ امراض شش و قلب

مؤلف: بیلی رام

قصور: مطبع قادری انجمن مفید عام، ۱۸۸۲ء، صفحات ۲۰۰

رسالہ فصد

از حکیم احمد علی چنیوٹی

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۹۲

معاشیات

دستور المعاش

طالبعلمان مبتدی کے واسطے

حسب الحکم آرنولڈ، ڈائریکٹر آف پبلک انشورکشن ممالک پنجاب وغیرہ

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۵۸ء، صفحات ۷۰

ہیوپاریان کی پوستک

تصنیف: منشی سکھ دیال

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۵۹ء، صفحات ۲۲

(دو نسخے)

زراعت

گنگا کی نہر کا مختصر بیان (انگریزی سے اردو ترجمہ)

از منشی سدا سکھ لال

مطبع نورالابصار، ۱۸۵۴ء، صفحات ۲۴

رسالہ کیمیا زراعت

مؤلف: مولوی الفت حسین (میجر دہلی سوسائٹی)

دہلی: مطبع نادر المطابع، ۱۸۶۷ء، صفحات ۲۶

رسالہ انواع حقیقت اراضی ملک پنجاب

بیدن پوول (Baden Powell) کی انگریزی کتاب Land Tenures in the Punjab

کا ترجمہ از لالہ جیارام

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۶ء۔ صفحات ۷۷

”بہ امتحان مقابلہ اکسٹرا اسٹنسی کے واسطے مقرر ہے۔“

مفید الزارعین

مرتبہ غلام حیدر خاں

لکھنؤ: نولکشور، صفحات ۲۹۲۔ بلا تاریخ

فن زراعت کی پہلی کتاب

برائے طلباء

از میجر فلر (Fuller)

لاہور: احمدی پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۰۲

پند نامہ کاشتکاراں

از پنڈت موتی لال وسید روشن علی۔ حسب الارشاد لکھنؤ گورنر بہادر ممالک مغربی
آگرہ: صدر جیل خانہ، ۱۸۵۶ء، صفحات ۲۴۔ بطرز سوال و جواب

رسالہ تشریح حقوق زمینداران و کیمیائے ہند

مصنفہ منشی عطا محمد

لاہور: مطبع کوہ نور۔ ۱۸۷۴ء، صفحات ۳۲

برقیات

رسالہ علم برقی

مؤلف: سر ولیم اسنو ہیرس (Harris)

علی گڑھ، ۱۸۶۹ء، صفحات ۲۸۴ (ٹائپ)

برائے سین ٹیفک سوسائٹی، علی گڑھ

حفظانِ صحت

گاؤں میں صفائی اور تندرستی قائم رکھنے کی باتوں پر گفتگو

مصنف: ڈاکٹر ایچ۔ ڈبلیو۔ بیلو، اردو ترجمہ از لالہ امراؤ سنگھ (قائم مقام میر مترجم

گورنمنٹ بک ڈپو، پنجاب)

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۳ء، صفحات ۶۰

بچوں کی حفظ صحت کی تدبیریں

از کنور رانی ہرنام سنگھ

کپورتھلہ: مطبع نظامی پریس، صفحات ۶۰۔ بلا تاریخ

رسالہ حفظ صحت

مصنف: ڈاکٹر کنگھم، مترجم: رحیم خان

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۸۳ء، صفحات ۳۸

نقشہ کشی

رسالہ در بیان اصول و مشق نقشہ کشی

از رسل آر۔ پلفرڈ (Russel R. Pulford)۔ اردو ترجمہ از منشی کوڑا مل

امر تسر: وکیل ہندوستان، ۱۸۷۵ء، صفحات ۱۶۳، بڑی تقطیع۔ باہتمام پادری رجب علی

واسطے فائدے طلبائے اردو خواں

علم ہیئت

رسالہ علم ہیئت الموسوم بہ مفاح الافلاک

مؤلف: مولوی محمد حسین

اسٹنٹ پروفیسر ریاضی و فلسفہ اور نینٹل کالج و مترجم جماعت قانونی پنجاب یونیورسٹی۔

زیر ہدایت ای ڈبلیو پارکر (E.W. Parker) قائم مقام رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۷۲

فن موسیقی

تسہیل السطر

از مرزا رحیم بیگ عاجز

لکھنؤ: نولکشور، صفحات ۱۰۶

سنہ ترتیب ۱۸۷۰ء، بمقام لاہور

ستار بجانے کے اصول

حیوانیات

نظام حیوانات

از شیرنگ (Sherring)

ناقص الاول۔ صفحات ۲۳۱، ۱۸۶۴ء، (ٹائپ) مع تصاویر۔ بلا تاریخ

قرا بادین حیوانات

مؤلف: رحیم خان

لاہور: مطبع قادری، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۹۶

رسالہ تشریح حقوق زمینداران و کیمیائے ہند

مصنف: منشی عطا محمد

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۷۴ء، صفحات ۸۰

سرورق کے اوپر ایک فارسی شعر کے بعد "عاصی عطا محمد عنی عنہ برائے کتب خانہ آزاد"

(دو نسخے)

فی زی اولوجی کل انامی یعنی تشریح جسم و افعال الاعضاء حیوانات خانگی

مصنف: جان بیرک (Burke)

لاہور: مطبع قادری، ۱۸۸۴ء، صفحات ۵۴۹ (مع تصاویر)

مشاہدۃ المخلوق

از منشی اجودھیا پرشاد

بریلی: مطبع روہیل کھنڈ لٹری سوسائٹی، ۱۸۷۴ء، صفحات ۱۶۸

حیوانات و جنگلات کے بارے میں

سیاسیات

رسالہ عنبرین کلالہ مستثنیٰ بہ عنوان ریاست بنیان سیاست

از مولوی سید علی اکبر

لکھنؤ: در مطبع فیض حسینی اثنا عشری، ۱۲۸۵ھ، صفحات ۳۴

ملکی انتظام و انصرام کے متعلق، شیعہ نقطہ نظر سے

اصول حکومت

تصنیف: منشی دھرم ناراین

فائدہ عام کے واسطے، حسب الایماء انجمن اشاعت مطالب مفیدہ پنجاب

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۶۶ء، صفحات ۶۵

افاضت

از سید آقا حسن عرف میرن صاحب نامی، مصاحب خاص مہاراجہ بلرام پورا اودھ

مطبع جنگ بہادر۔ ۱۸۶۶ء۔ صفحات ۱۱۹

ترجمہ توقیعات کسریٰ مستثنیٰ بہ احکام نوشیروانی و نام تاریخی "افاضت"۔

دستور العمل جہانداری و جہانبانی

علم مدن

رسالہ علم انتظام مدن

مصنف: محمد منصور شاہ خان

دہلی: مطبع مرتضوی، سنہ اشاعت درج نہیں۔ صفحات ۷۶

اس رسالہ پر گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی نے ۲۰۰ روپے انعام دیا۔

نثری ادب

باغ و بہار

از میرامن دہلوی

کلکتہ: فورٹ ولیم کالج، ۱۲۶۷ھ، صفحات ۱۸۱ (نستعلیق ٹائپ)

باغ و بہار

از میرامن دہلوی

دہلی: مطبع گلشن ہند، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۱۲۴ (باتصویر)

فسانہ عجائب

از رجب علی بیگ سرور

سلطان المطابع، ۱۲۶۷ھ، صفحات ۱۲۸

ناقص الاول، لیکن بقیہ صفحات (تعداد ۷) ہاتھ سے لکھ کر نسخہ کو مکمل کیا گیا ہے۔

”نقل نسخہ مہری جناب مصنف“ سے چھاپا گیا۔

انتخاب فسانہ عجائب کا

سرورق ندارد۔ صفحات ۱۴۴

اس کے ساتھ: انتخاب دیوان انشا، اشعار سودا، انتخاب دیوان میر تقی (صفحات ۴۰)

آخر میں چار صفحات کا غلط نامہ۔ بعنوان ”غلطنامہ فسٹ ایگزمنیشن نثر اردو کورس، ۱۸۶۵ء۔“

آرائش محفل

از شیر علی افسوس

کلکتہ: ۱۸۰۸ء، صفحات ۳۱۰، غلط نامہ (۲۱ صفحات)

مع انگریزی سرورق

آرائش محفل

از شیر علی افسوس

۱۲۲۷ھ، صفحات ۲۴۰ (نستعلیق ٹائپ)

آرائش محفل

از شیر علی افسوس

بنارس ۱۸۶۵ء، صفحات ۲۴۲ (ٹائپ)

آرائش محفل

از شیر علی جعفری افسوس ابن سید مظفر خان

سرورق موجود نہیں، صفحات ۲۹۱۔ بلا تاریخ

آرائش محفل

از حیدر بخش حیدری

کانپور: مطبع شعلہ طور، ۱۲۸۶ھ، صفحات ۱۳۳

قصص ہند (حصہ دوم)

از محمد حسین آزاد

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۷۲ء، صفحات ۱۸۸

سرورق کے اوپر ”کتاب ہذا، ہدیہ محقری برائے لالہ بھوانی۔

محمد حسین“

نیرنگ خیال

از مولوی محمد حسین آزاد، پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور

حصہ اول۔ لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۰ء، صفحات ۹۸

ابتداء میں ”بیان مافی الضمیر“ از بندہ آزاد، محمد حسین
معنون بہ لیپل گریفن

مجالس النساء

از الطاف حسین حالی

پہلا حصہ، لاہور: مطبع محمدی، ۱۸۷۴ء، صفحات ۱۲۳

دوسرا حصہ، لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۷ء

حسب الحکم میجر ہالرائڈ، صفحات ۱۶۶

عورتوں کی تعلیم اور افادہ نسواں کے لیے

داستان امیر حمزہ

از خلیل علی خان اشک

بمبئی: مطبع حیدری، چار حصے در یک مجلد

سرورق پر "To Meer Wazeer Ali, 1868"

طبع دیگر، دہلی: مطبع میور پریس، ۱۸۸۲ء (باتصویر)

چار جلد در یک جلد، صفحات ۴۸۰

مذہب عشق معروف بہ گل بکاؤلی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۶۴ء، صفحات ۶۳

فارسی میں شیخ عزت اللہ بنگالی نے لکھی اور گلکرسٹ کے ایماء پر اس کا یہ نثری ترجمہ ہوا۔

طبع دیگر: دہلی: مطبع جوہر ہند، ۱۸۸۶ء، صفحات ۹۶ (باتصویر)

بنات النعش

از ڈپٹی نذیر احمد دہلوی

کانپور: مطبع نظامی، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۲۳۲

ناقص الاول۔

توبۃ النصوح

از ڈپٹی نذیر احمد دہلوی

دہلی: مطبع مجتہائی، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۹۴

مرآة العروس

از ڈپٹی نذیر احمد دہلوی

ناقص الطرفین، صفحات ۲۲۲

مرآة العروس

از ڈپٹی نذیر احمد دہلوی

ناقص الاول۔ دہلی: مطبع مجتہائی، ۱۸۸۷ء۔ صفحات ۱۵۲

منتخب الحکایات

از ڈپٹی نذیر احمد دہلوی

آگرہ: مطبع مفید عام، صفحات ۹۶۔ بلا تاریخ

محسنات یعنی فسانہ مبتلا

از ڈپٹی محمد نذیر احمد دہلوی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۹۰

خطِ تقدیر

از مولوی کریم الدین پانی پتی

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۳ء، صفحات ۱۱۲

حسب الحکم پکتان فلر (Fuller)

ڈاکٹر محمود الہی نے ایک مفصل دیباچے سمیت یہ ناول شائع کرا دیا ہے۔

قصہ پنجاب سنگہ

از مولوی کریم الدین پانی پتی

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۳ء، صفحات ۵۲

حسب الحکم کپتان فلر (Fuller)، واسطے درس دہی طلباء پنجاب

قصہ سورج پور کا (ہندی سے اردو ترجمہ)

از منشی چرنجی لال

آگرہ: مطبع مصدر الانوار، ۱۸۵۴ء، صفحات ۲۳

توضیح المقال فی شرح محشرستان خیال

از سردار میرزا آزاد

حصہ دوم۔ عظیم آباد: مطبع صبح صادق، بلا تاریخ۔ صفحات ۴۸

محشرستان خیال از صغیر بلگرامی

صورة الخیال

مصنف: مولوی سید علی محمد شاد

جلد اول، عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۸۸۱ء، صفحات ۲۳۴

جلد دوم، صفحات ۲۳۰

جلد سوم، صفحات ۱۷۱

عام معلومات بطرز حکایات

چتر بہیلی

از منشی فیض الدین

دہلی: مطبع ارمغان، ۱۸۸۴ء، صفحات ۱۰۸

دلچسپ قصہ

جادوہ تنخیر

از نواب حیدر علی خان بہادر رئیس رام پور

لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۳۶۶

قطعہ تاریخ از مظفر علی اسیر، امیر اللہ تسلیم وغیرہ

پرانی اردو داستان

رجز فغفوری فی تردید اطلاع ضروری

مؤلف: محمد شجاع الدین انصاری لاہوری

امر تسر: مطبع دبیر ہند، ۱۸۸۸ء، صفحات ۱۶۴

مؤلف کے ایک مجموعہ مراٹھی "خزینہ حزنیہ" کے بارے میں فقیر حسن دین نے ایک نوٹس بھجوایا

بعنوان "اعلان ضروری" (رفیق ہند، ۱۳ دسمبر ۱۸۸۳)۔ یہ اس کا جواب ہے۔

نور الدین حسن افروز یعنی کنیر پارس

حکایت نثر از کتاب الف لیلہ

لاہور: مصطفائی پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۵۵

سروش سخن

از سید فخر الدین حسین سخن

کانپور: نولکشور، ۱۲۹۴ھ، صفحات ۱۳۴

اردو داستان

طبع جدید از مجلس ترقی ادب، لاہور۔ مرتبہ خلیل الرحمن داؤدی

قصہ ہیرا پنجا (ترجمہ ناگری سے)

دہلی: مطبع زیب کاشی، صفحات ۲۰۔ بلا تاریخ

نقل مجلس

مطبع ہندو پریس، ۱۲۷۹ھ، صفحات ۶۰

حکایات منقول از کتب مختلفہ

رسوم ہند

از پنڈت پیارے لال آشوب

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۶ء، صفحات ۳۵۱

سررشتہ تعلیم پنجاب کے واسطے

رسوم ہند

از پنڈت پیارے لال آشوب

سرورق موجود نہیں، صفحات ۹۲۔ بلا تاریخ

ابتدا: ”جہان آرا بیگم اور محمد یوسف، گیتی آرا بیگم اور محمد جمیل الدین کا قصہ“

دیوان چشمہ فیض

مرتب: منشی محمد رحیم اللہ خان (متوطن خان پور ضلع بلند شہر)

لکھنؤ: مطبع بحر العلوم، ۱۸۸۱ء، صفحات ۱۲۸

حسب احکم میجر ہاراند

واسطے طلباء مدارس پنجاب

شعراے متقدمین کا کلام۔ ابتدائی چودہ صفحات کے حاشیہ پر اشرف بیگ نائب مترجم گورنمنٹ

بک ڈپو پنجاب لاہور کی رائے (۳۰ اپریل ۱۸۷۹ء) آخر میں چند قطعہات تاریخ مع مہر مرتب

(دو نسخے)

شمع محفل

مترجم: بابو کالی پرشنو سنگھ

لکھنؤ: انوار الاخبار، صفحات ۳۶۸

داستان عجیب بزبان بنگلہ (مرنائی)

تصنیف: بابونکم چندر چیڑجی کا ترجمہ

واقعات رابنس کروسو

ڈاکٹر ایڈورڈ جان لازرس نے زبان اردو میں ترجمہ کر کے طبع کیا تھا۔

بہ تصحیح و تحریر جناب میرزا قیصر بخت صاحب بہادر شاہزادہ تیموری متخلص بہ فروغ داماد و نائب بیگم

صاحبہ رئیس خاندان شاہزادگان تیموری مقیم بنارس کے

بنارس: میڈیکل ہال پریس، ۱۸۷۷ء، صفحات ۳۲۶ (نایب)

سینڈ فورڈ اور مرٹن کا قصہ

مترجم: بابوشیو پرشاد

برائے ایچ۔سی۔ ٹکر

جلد اول۔ آگرہ: سکندر آرفن پریس، ۱۸۵۵ء، صفحات ۳۲۴

آخر میں: ”پہلی جلد تمام ہوئی۔“

سراج الہدایت

از خواندہ بیگم تلمیذ حکیم محمد وزیر علی خان

لاہور: مطبع سلطانی، ۱۸۷۰ء، صفحات ۲۹۶

سر ولیم میور کے نام انتساب

آئینہ روزگار

مصنف: احمد حسین خان احمد فرزند خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین، رئیس لاہور

لاہور: مطبع شہاب ثاقب، ۱۸۸۸ء، صفحات ۱۳۲

نوٹ: ”نذر جناب شمس العلماء مولوی محمد حسین صاحب آزاد پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور“

مطبوعاتِ ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست) ۲۲۳

یہ کتاب سوال و جواب کے انداز میں لکھی گئی ہے۔

گلشنِ غیرت

از سید غلام حیدر خان

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۷۶

خزینۃ المضامین

تصنیف: منشی علی محمد شاہ

دہلی: محمود المطابع، ۱۸۸۷ء، صفحات ۹۲

واسطے فائدہ طلباء و جماعت بائے ڈل انٹرنس و بائی

ضیاء الانوار

مترجم: خواجہ بدرالدین خان عرف خواجہ امان دہلوی

میرٹھ: مطبع جماعت تجارت متفقہ اسلامیہ

ناقص الآخر۔ صفحات ۴۵۰، بڑی تقطیع

قطعہ تاریخ از میر مہدی مجروح

ایک پرانی اردو داستان

شرح گلستان، اردو زبان مستحکم بہ گلدستہ جنان

از مولوی سید رزاق بخش

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۸۲ء، صفحات ۷۳۳

نصائح ہوش افزا

سرورق ندارد۔ صفحات ۲۹۸ (جلی ٹائپ)

سبق آموز کہانیاں

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست) ۲۲۲

انشاء

انشائے اردو

بخط شکستہ

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۴ء، صفحات ۵۲

انشائے اردو

حسب الحکم کپتان بالرائڈ

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۱ء، صفحات ۶۱

انشائے خرد افروز

دہلی: مطبع حسنی، ۱۲۸۵ھ، صفحات ۲۳

خطوط و عرائض سکھانے کے لیے

طبع دیگر، دہلی: مطبع چشمہ فیض، صفحات ۳۲

۴

انشاء مفید النساء

مصنف: مولوی عبداللہ جان

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۱۱۷

تحریر النساء، یعنی حصہ دوم انشائے ہادی النساء

از سید احمد دہلوی

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۱ء، صفحات ۲۶

تحریر النساء (حصہ دوم)

از سید احمد دہلوی

دہلی: مطبع ارمغان، ۱۸۸۴ء، صفحات ۲۳

(دو نسخے)

انشائے ہادی النساء

از منشی سید احمد دہلوی

دو جلد۔ دہلی: ۱۸۸۱ء-۱۸۸۲ء، صفحات ۱۰۰

بایمائی ڈاکٹر ایس۔ ڈبلیو۔ فیلیں

مبادی الانشاء

مؤلف: مولوی محمد ذکاء اللہ دہلوی

جلد اول۔ الہ آباد: مطبع نامور پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۵۲

فارسی اور اردو کی انشاء

ترتیب و ترجمہ بیسنٹ

باعانت منشی نعمت خاں اکبر آبادی

کلکتہ: ۱۸۳۸ء، صفحات ۱۹۱، (اردو ٹائپ)، ۱۷۵ (انگریزی)

انگریزی سرورق:

The Persian and Urdu Letter Writer with an English Translation
and Vocabulary.

مکاتیب

اردوئے معلیٰ

از اسد اللہ خاں غالب

دہلی: اکمل المطابع، ۱۲۸۵ھ، صفحات ۴۶۴

عمود ہندی

از اسد اللہ خاں غالب

دہلی: ۱۲۹۵ھ، صفحات ۱۸۸

نکات غالب و رقعات غالب

تصنیف: نواب اسد اللہ خاں غالب

مطبع سراجی، ۱۸۷۶ء، صفحات ۱۶

موعظہ حسنہ (نصیحت فرجام نامہ و پیام)

مکتوبات مولوی نذیر احمد دہلوی

مرتبہ مولوی بشیر الدین احمد و سید محمد عبدالغفور شہباز

لکھنؤ: قومی پریس، ۱۸۸۷ء، صفحات ۹۶

(دو نسخے)

تذکرہ

گلستان سخن

از میرزا قادر بخش صابر دہلوی

مطبع مرتضوی، ۱۲۷۱ھ، صفحات ۵۰۰

ابتدائی صفحات پر قلم سے فہرست شعرا دی گئی ہے۔ (صفحات ۳۲) اس کے بعد کسی اور نے یہ

لکھا ہے ”کیا یہ تحریر محمد حسین آزاد کی ہے؟“

طبع جدید، مطبوعہ مجلس ترقی ادب، لاہور (جلد اول و دوم)

سراپا سخن

از محسن علی موسوی محسن

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست) ۲۳۷

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۵ء، صفحات ۳۹۶

تذکرہ طورِ کلیم

از سید نور الحسن

آگرہ: مطبع مفید عام، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۱۲۸

تذکرہ بزمِ سخن

از سید حسن علی خان

آگرہ: مطبع مفید عام، ۱۸۸۱ء، صفحات ۱۵۶

شمیم سخن

از عبدالحی صفا بدایونی

مراد آباد: مطبع امداد البند، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۸۹

تذکرہ شمیم سخن

از عبدالحی صفا بدایونی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۸۵ء، صفحات ۵۲

زبان ریختہ

از عبدالغفور خان نساخ

لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۷۵ھ، صفحات ۱۶

تذکرہ طبقات الشعراءِ اردو

از ایس فیلمن و مولوی کریم الدین پانی پتی

دہلی: مطبع العلوم، ۱۸۳۸ء، صفحات ۵۰۴

عکسی طباعت، از اثر پردیش اکادمی، لکھنؤ

فراید الدہر

از مولوی کریم الدین پانی پتی

دہلی: مطبع العلوم، ۱۸۴۷ء، صفحات ۴۲۳

پہلی صدی ہجری سے تیرھویں صدی ہجری تک کے عربی شعراء کا تذکرہ۔ اس میں بر عظیم کے بعض عربی شعراء کے حالات زندگی اور نمونہ کلام بھی دیا گیا ہے، مثلاً شاہ ولی اللہ، مولوی رشید الدین خاں، مفتی صدر الدین آزر دہ، مولانا مملوک العلی نانوتوی وغیرہ

خرزینۃ العلوم فی متعلقات المنظوم

از درگا پرشاد نادر کھتری ^{جھنجھی} سرہندی، سابق طالب علم قدیم دہلی کالج

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۷۹ء، صفحات ۲۷۰

حیدرآباد دکن (موجودہ آندھرا پردیش)، بھارت کے اردو شعرا کا تذکرہ

روضۃ الادباء

مؤلف: محمد الدین لاہوری

لاہور: مطبع انجمن پنجاب، ۱۸۷۸ء، صفحات ۲۲۰

عربی شعراء و ادباء کا تذکرہ

گلشن ناز

مؤلف: درگا پرشاد نادر کھتری دہلوی

جلد اول۔ دہلی: مطبع فوق کاشی، ۱۸۷۶ء، صفحات ۳۶

فارسی اور اردو شاعرات کا تذکرہ

ارمغان

منجانب شعرائے دہلی بخدمت حکیم میر قطب الدین صاحب اکبر آبادی

مؤلف تذکرہ ”گلستان بے خزاں“

دہلی: مطبع فوق کاشی، ۱۸۷۵ء، صفحات ۲۸۶
 آخر میں: یہ تحفہ نادرہ یعنی ارمغان منجانب شعرائے دہلی مصنفہ منشی کنھیالال صاحب کاتبہ ساکن
 کٹرہ روشن الدولہ گزر در یہ، ۱۸۷۵ء۔
 اس کے بعد ”نغمہ عند لیب“ جواب ”طلسمات سخن“ معروف بہ ”گلشن بیخار“۔ صفحات ۲۹۶۔
 آخر میں فہرست اسمائے شعرا۔

حیات سعدی

از الطاف حسین حالی

لاہور: نیوا پیپر مل پریس، ۱۸۸۷ء، صفحات ۲۵۶

یادگارِ ضیغم

از نواب محمد عبداللہ خان

حیدرآباد دکن: ۱۸۸۶ء، صفحات ۴۵۰

قطعہ تاریخ از صفیر بلگرامی، جلال لکھنوی وغیرہ
 ہمعصر شعراء کا تذکرہ

نسخہ دلکشا

مؤلف: جنم جی مترارمان

جلد اول، کلکتہ: ۱۸۷۰ء، صفحات ۲۰۴ (نستعلیق نائپ)

انگریزی سرورق

Notices and Selection from the Works of Urdu Poets.

By Janamjaya Mitra

یہ کتاب ۱۸۵۴ء میں مکمل ہو گئی تھی لیکن مؤلف کی بیماری اور پھر موت کے باعث یہ چھپ نہ
 سکی۔ مکمل کتاب میں ۶۷۷ شعرا اور ۲۳ شاعرات کے کلام کا انتخاب دیا گیا ہے۔ بعض صفحات
 کے حواشی پر آزاد کے ہاتھ کی تحریر کردہ عبارتیں بھی ہیں۔

برائے تفصیل دیکھیے: نسخہ دلکشا، ایک نادر تذکرہ از ڈاکٹر محمد ہارون قادر (دریافت (اسلام آباد)،

شمارہ ۹ (۲۰۱۰ء) ص ۱۵۰-۱۷۹)

شواہد المکاند ملقب بہ توضیح المکاند در تذکرہ حالات نو دولتان مغرور و دنیا پرستان سر اسر زور

از ناصر الدین محمد ابوالمنصور

دہلی: نصرت المطابع، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۱۸

میزان عدل

یعنی شیخ مہر علی رئیس ہوشیار پور کے مقدمہ کے مفصل حالات

انگریزی سے اردو ترجمہ از شیخ عمر بخش

مرتب: سید دین محمد حسرت

لاہور: وکٹوریہ پریس، صفحات ۵۱۲۔ بلا تاریخ

آخر میں دعا منقول از ”مسدس حالی“

(دو نسخے)

تواریخ یادگار صوبہ دار

کسی ایسے انگریز (نام درج نہیں) عہدہ دار کے کوائف ملازمت جو برسوں ہندوستان میں مختلف

عہدوں پر فائز رہا۔ مترجم نے بھی اپنا نام نہیں لکھا۔

باعانت منشی محمد عبدالغفار

سرورق موجود نہیں۔ ۱۸۷۳ء، صفحات ۱۹۰

مختار نامہ اردو

از کزار حسین

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۵۲

فضائل و طایف، مختار بن عبیدہ ثقفی

خلاصہ تواریخ مشائخ چشتیہ

مؤلف: محمد مولا بخش چشتی نظامی

دہلی: مطبع رضوی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۵۶

ریاض الانوار

تصنیف: حافظ محمد عمر الملقب بہ شاہ سراج الحق قادری دہلوی

دہلی: مطبع نصرت المطابع، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۳۰۸

حالات حافظ شاہ عبدالعزیز الملقب بہ شاہ مقبول احمد دہلوی

بہار بوستان شعراء

از فضل اکرم

بدایوں: مطبع صبح، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۷۹

خانوں میں شاعر کا تخلص، سکونت، استاد کا نام اور ایک شعر بطور نمونہ کلام دیا گیا ہے۔

غنیۂ ارم

ناقص الاول، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۲۸۰

تذکرہ شعرائے اردو

ماریہ قبطیہ

از مولوی چیراغ علی (؟)

سرورق موجود نہیں۔ بلا تاریخ۔ طبع قدیم، صفحات ۹۶

مرقع عبرت (سوانح عمری نواب سرسالار جنگ)

مؤلف: سید حسین احمد بلگرامی۔ مترجم: مولوی مہدی حسن

حیدرآباد دکن: مطبع اخبار ہزار ہندوستان، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۱۹۱

نیر غم

در حال ارتحال منشی احمد حسن شاہ کی معروف بہ حکیم فرقانی

از سید محمد کرار حسین روحانی

میرٹھ: ۱۳۰۰ھ، صفحات ۲۴

سوانح عمری حضرت وکٹوریہ قیصرہ ہند

مصنف: نامعلوم الاسم

در مطبع خادم التعليم پنجاب، گوجرانوالہ

۲۱ دسمبر ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۲۸

ابتدائی صفحہ پر ملکہ کی رنگین تصویر مع نظم بعنوان ”ملکہ کی خیر“

”من نتائج طبع وقاد جناب مولوی محمد حسین صاحب آزاد شمس العلماء پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج

لاہور۔“

(ص ۱۰۸-۱۰۹)

اور نظم حالی (ص ۱۱۰-۱۱۱)

ریسان پنجاب

مؤلف: سر لپل گریفن

مترجم: پنڈت موتی لعل

لاہور: وکٹوریہ پریس، ۱۸۸۲ء، صفحات ۶۳۲

راجگان پنجاب

مؤلف: سر لپل گریفن

سیالکوٹ: مطبع وکٹوریہ پریس، ۱۸۸۳ء، ہر حصے کے الگ الگ صفحات نمبر۔ بڑی تقطیع

(دو نسخے)

منظوم ادب

قادر نامہ (منظوم)

مصنف: غالب دہلوی

دہلی: مطبع منشی مراری لال، ۱۸۷۳ء، صفحات ۸

کلیاتِ نظیر اکبر آبادی

لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۸۲ھ، صفحات ۲۲۸۔ چار حصے ایک ہی جلد میں۔

کلیات سید انشاء اللہ خان انشا

دہلی: در مطبع دہلی اردو اخبار باہتمام بندہ محمد حسین۔ ۱۸۵۵ء، صفحات ۲۴۰

بہ تصحیح تمام و تنقیح مالا کلام بہ عرق ریزی کار پردازان مطبع

انتخاب کلیات شاہ نصیر

میرٹھ: ۱۲۹۳ھ، صفحات ۱۰۸

قطعہ تاریخ از سید بہاء الدین بشیر نبیرہ شاہ نصیر

دیباچہ ”اسی انشاء میں سید شاہ بہاء الدین صاحب تخلص بشیر نبیرہ شاہ نصیر صاحب مرحوم سے جو ایک جوان، خوش اخلاق و عالی ذہن و نیک نہاد سجادہ نشین درگاہ شاہ صدر جہان ہیں، اتفاق ملاقات ہوا اور ان کی عنایت و مہربانی سے ایک صحیح نسخہ کلیات شاہ نصیر کا ملا۔“

مشفق خواجہ مرحوم (م-۲۰۰۵ء) بہاء الدین بشیر کے حالات، تصنیفات وغیرہ پر بہت کچھ جمع کر چکے تھے، لیکن ان کی برسوں کی تحقیقات کتابی صورت میں منظر عام پر نہ آسکیں۔

کلیات آتش

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۱ء، صفحات ۲۵۵

دیوان ناسخ (اول و دوم)

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۰ء، صفحات ۲۳۳

سراج نظم (مثنوی)

تالیف: ناسخ (۱۲۵۴ھ)

مطبوعہ ۱۲۶۵ھ، صفحات ۹۲

نظم ہے ترجمہ حدیثوں کا

مرثیہ ہائے میرزا ادیب

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۸۲ء، صفحات ۳۲۸

ریاض صابر

مصنف: میرزا احمد قادر بخش صابر دہلوی

حیدرآباد دکن: مطبع اخبار آصفی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۳۱۸

قطعہ تاریخ از داغ دہلوی و تواریخ وفات صابر

مقیاس الاشعار، تاریخی نام ارمغان (۱۲۹۲ھ)

تصنیف: میرزا محمد جعفر اوج ابن میرزا ادیب

لکھنؤ: در مطبع جعفری، ۱۸۷۵ء، صفحات ۳۳۶

متعدد قطعات تاریخی

سرورق پر "عالی جناب مولوی محمد حسین صاحب متخلص بہ آزاد دام مجدہ"

دیوان رفیق مستمی بہ نگارستان الفت و دیوان مستمی بہ شجر بلاغت

تالیف: شیخ الہی بخش رفیق

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۳۶

توشہ آخرت (مجموعہ مراثنی)

تصنیف: واجد علی شاہ اختر

مکلتہ: مطبع سلطانی، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۴۸۶

ایمان (منظوم)

تصنیف: واجد علی شاہ اختر

مکلتہ: مطبع سلطانی، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۲۳۹

سلام و رباعیات

دریائے عشق

تصنیف: واجد علی شاہ اختر

مکلتہ: مطبع سلطانی، صفحات ۲۳۲۔ بلا تاریخ

ملک اختر (منظوم)

تصنیف: واجد علی شاہ اختر

مکلتہ: مطبع سلطانی، ۱۲۹۴ھ، صفحات ۲۰۵

چھ صوبوں میں مندرجات کتاب کو تقسیم کیا گیا ہے۔

سلام و رباعیات، قطعات وغیرہ

ریاض القلوب

تصنیف: واجد علی شاہ اختر

مکلتہ: مطبع سلطانی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۲۲۴

آخر میں:

”سوائے شیعہ مذہب کے اور کسی ملت والے کو اس کتاب کے دیکھنے کی ہم اجازت نہیں

دیتے۔ یہ کتاب خاص شیعوں کے واسطے چھپی ہے۔ کوئی صاحب اس کو خرید نہ کریں۔

یہ کتاب مطبع شاہی سے چھپ کر مفت تقسیم ہوئی ہے۔
اور اس کے نیچے شاہی مہر ثبت ہے۔

ہیتِ حیدری (منظوم)

از واجد علی شاہ اختر

کلکتہ: مطبع سلطانی، ۱۸۷۵ء، صفحات ۲۹۸

صفحہ اول بیل بوٹوں سے مزین۔ ”حملہ حیدری“ (فارسی) کا ترجمہ

مدرس حالی مستثنیٰ بہ مد و جذر اسلام

تصنیف: الطاف حسین انصاری پانی پتی مقیم دہلی متخلص بہ حالی

دہلی: مطبع مجبائی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۸۴

مثنوی حقوق والدین

از الطاف حسین حالی

لاہور: ۱۸۸۷ء، صفحات ۲۹

گل باغ ارم (مثنوی)

تصنیف: میر طالب حسین شائق

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۳۰۰ھ۔ صفحات ۷۴۔ بلا تارخ

واسوخت امانت

از امانت لکھنوی

دہلی: مطبع چشمہ فیض، صفحات ۳۲۔ بلا تارخ

گلزار داغ

تصنیف: داغ دہلوی

تاج المطابع، ۱۲۸۶ھ، صفحات ۳۲۰، ۴۰

خمسہ برغزل ذوق (استاد مصنف) و ناسخ، شہر آشوب، قصائد، تاریخ افکار، نواب ضیاء الدین احمد
نیر ورخشاں دہلوی۔ تقریظ (فارسی) از سید نور الحسن کلیم خلف محمد صدیق حسن خان بہادر، قطعہ
تاریخ: مظفر علی اسیر، ضامن علی جلال وغیرہ

زادِ آخرت (مثنوی)

تصنیف: سید امداد علی خان نقوی امداد

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۱ھ، صفحات ۱۷۰

مشعر بذکر سفر حرمین الشریفین مع ادعیہ و اعمال حج و زیارت

(دو نسخے)

وفات نامہ شریف، حلیہ شریف، قصہ بلال، قصہ حضرت حلیمہ، موت نامہ و قصیدہ نعتیہ (منظوم)

لکھنؤ: مطبع حسنی، ۱۸۷۰ء، صفحات ۲۴

گلدستہ امانت (منظوم)

تصنیف: منشی مظفر علی خان اسیر

در مطبع گلزار، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۱۱۱

در صفت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مدح پنج تن پاک

در منع صفت شقہ (منظوم)

تالیف: محمد حسین فقیر دہلوی

دہلی: مطبع قدوسی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۲۰

چمن بے نظیر

از محمد ابراہیم بن شہاب الدین موسیٰ

بتصحیح مولوی غلام محی الدین محمد جعفر مہر مہجوری

نسخہ مجمع الاشعار سخنوران روشن ضمیر دیوان فارسی و اردو
اس سے پہلے: ”مرآت العاشقین“ از سید حسن۔ ۱۲۶۰ھ۔ صفحات ۶۸
اس کے بعد ”چمن بے نظیر“ کا آغاز ہوتا ہے۔
اس کے بعد ”چمن بے نظیر“ مطبوعہ مطبع حیدری۔ (۱۲۷۶ھ) کا آغاز ہوتا ہے۔
اس میں صرف اردو شعراء کا کلام دیا گیا ہے۔

داغ جگر سوز (مثنوی)

تصنیف: سید امداد علی خان نقوی امداد
لودیانہ: مطبع نرزکاری، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۲۶
فی احوال پر ملال انتقال فرزند ارجمند و مولوی رجب علی خان بہادر

معراج المضامین (مثنوی)

تصنیف: سید اسماعیل حسین منیر
لکھنؤ: مطبع خزینۃ الدرر واقع امام باڑہ، ۱۲۹۱ھ، صفحات ۳۰۵
آخر میں متعدد تواریخ طبع

تقریظ (منظوم)

از مولوی سید محمد جعفر امید بر مثنوی دلپذیر از سید اسماعیل حسین منیر
در مطبع خزینۃ الدرر واقع امام باڑہ، صفحات ۸۷۔ بلا تاریخ

دیوان لطف

مؤلف: مولوی حافظ محمد لطف علی خان لطف بریلوی
دہلی: مطبع چشمہ فیض۔ ۱۸۸۲ء۔ صفحات ۵۲

ابتدا:

ازل میں جوش پر آیا جو دریا حق کی رحمت کا سر احمد پہ رکھا تاج عالم کی شفاعت کا

ابتدائی عبارت از محمد قمر الدین کبوه، مسکن و مولد شہر بانس بریلی مرید حضرت شاہ عبدالغنی و عبدالرشید نقشبندی۔ آخر میں مٹمن متضمن بر حال آنحضرت۔ تصنیف مولوی کفایت علی کافی

Hindee and Hindoostanee Reflections to which are prefixed the Rudiments of Hindoostanee and Bruj Bhakha Grammar. Compiled for the use of the Interpreters to the native corps of the Bengal Army.

2 Vols. (Vol. I, Bruj, Vol. II, Hindoostanee) Calcutta 1827

رضائے وطن

تصنیف: مولوی محمد واعظ الدین حیدر واعظ

آرہ: نور الانوار، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۵

سید محمد علی شاد عظیم آبادی کی ”نوائے وطن“ کے جواب میں

صفائے وطن

تصنیف: مولوی شیخ محمد حبیب تنخ و حبیب

آرہ: نور الانوار، ۱۸۸۳ء، صفحات ۱۲

شاد عظیم آبادی کی طنز آمیز ”نفتلو کا جواب“

دیوان ضامن

از مولوی ضامن علی

لاہور: مطبع مصطفائی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۷۲

ہدایت المؤمنین (منظوم)

مصنف: محمد نور حسین احقر ساکن جھنگ

لاہور: نیوا پیریل پریس، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۸

کلام نعت

منتخب قصائد و غزلیات من تصانیف بھائی بہاری لعل جی

از دیوان ملک کچھ المتخلص بہ راضی

مطبع دریا کچھ دردار الریاست بھوج نگر، ۱۲۷۷ھ، صفحات ۱۲۷

شاعری

از حکیم جعفر علی بیار

کیورتھلہ: بہار جنت پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۳۷

(تین نسخے)

مذاق سخن (منظوم)

تصنیف: حافظ آغا جان صاحب المتخلص بہ حسن دہلوی

دہلی: مطبع چشمہ فیض، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۵۴

انڈین نیشنل کانگریس، قول فیصل (منظوم)

از منشی محمد صادق حسین اشرف

مدراس: مطبع عطاء الرحمن، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۵

سنبلستان رحمت

اس میں مولوی محمد محسن کا کوروی کی درج ذیل منظوم تصانیف موجود ہیں:

(۱) صبح تجلی (مثنوی)

مطبع فیض منبع شام اودھ، واقع گولہ گنج، ۱۲۹۱ھ، صفحات ۶۸

دیباچہ و خاتمہ از مفتی محمد اکرام اللہ افسوس۔ مع قطعات تاریخی۔ تقریظ از احمد خاں صوفی

مہتمم مطبع مفید عام آگرہ۔

(۲) چراغ کعبہ (مثنوی)

در حال معراج سرور کائنات۔ ۱۳۰۱ھ۔ صفحات ۴۶

مع قطعات تاریخی

- (۳) سراپائے رسول اکرم (مسدس)۔ صفحات ۲۶
- (۴) مخمس نعتیہ۔ صفحات ۲۴-۱۲۷۵ھ۔
- مع تقریظ خمہ از محسن کاکوروی (فارسی)۔ تضمینیں بطور مناجات از مصنف قصیدہ
(فارسی)۔ رباعیات نعتیہ از مصنف قصیدہ و تضمین (فارسی و اردو)
- (۵) رباعیات
صفحات ۴، مع لغز باسم احمد (فارسی)
- (۶) مدح خیر المرسلین۔ ۱۲۹۳ھ۔ صفحات ۱۶
- سمت کاشی سے چلا جانب متحرا بادل برق کے کاندھے پہ لاتی ہے سبائے کا جل
آخر میں قطعہ تاریخ و تقریظ از امیر مینائی

کلیات مذاق

مصنف: شیخ احمد حسین مذاق تعلق دار پرینواں ضلع پرتاب گڑھ
لکھنؤ: قومی پریس، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۰۸
مجموعہ غزلیات۔ آخر میں قطعات تاریخی
تعاون از میر مہدی مجروح و دیگر

پداوت اردو

از عشرت

لکھنؤ، صفحات ۷۲

انہوں نے بسکہ بخشا مجلو یہ کام کہ اس قصہ کو عشرت کہ تو اتم
ابتدا: بتاؤں عشق کے کیا اب میں نیرنگ
جو دیکھوں میں اوس نیرنگ کے رنگ
اختتام: کہا دل نے اسے دیکھے جو شاعر

بلاشک جانے تصنیف دو شاعر

مطبوعہ ۱۸۵۸ء (بحوالہ اردو مثنویاں از گوپی چند نارنگ)

چار کالمی صفحہ اور حاشیہ پر کلام درج ہے۔

تختہ محمود (منظوم)

تصنیف: میرزا محمد علی خان دہلوی

نوٹک: مطبع محمدی، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۱۲

فکر حکیم (منظوم)

مصنف: عبدالحکیم جوش و حکیم

میرٹھ: مطبع ضیائی، ۱۲۹۴ھ، صفحات ۹۲

اخلاقی مضامین مع حکایات دلنشین

ثمرہ زندگی (منظوم)

تصنیف: سید علی محمد شاد متوطن پٹنہ عظیم آباد

مطبع صبح صادق، صفحات ۱۸۔ بلا تاریخ

مثنوی نوید ہند

تصنیف: سید علی محمد شاد عظیم آبادی

پٹنہ: صبح صادق پریس، ۱۸۸۷ء، صفحات ۸۹

بتقریب جوہلی ملکہ معظمہ

کلید مقصود موسومہ بہ باغ عبرت (منظوم)

از نیت رام

لاہور: مطبع گلزار محمدی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۲۰

ان لوگوں کے لیے جو دنیاوی مصروفیات میں بڑی طرح پھنس چکے ہیں۔

مثنوی تنبیہ النفس

مصنف: مولوی سید مہدی حسن

لاہور: مطبع سیفی، ۱۸۸۳ء، صفحات ۵۰

حسب الفرائض کمیٹی تہذیب مستورات پنجاب

مع خلاصہ رائے مولوی کریم الدین ڈپٹی انسپکٹر مدارس حلقہ لاہور اور فلر (انگریزی)

کچا چٹھا (منظوم)

دھرم سبھا کے خلاف مسدس

لکھنؤ: صفحات ۱۶

پنجاب کے متعلق دو بندے

وہ پنجاب کے خندہ رویوں کو دیکھو

وہ پنجاب کے نیک خویوں کو دیکھو

وہ پنجاب کی گفتگو یوں کو دیکھو

وہ پنجاب کے صلح جو یوں کو دیکھو

کہ کیسے ہیں پکے مددگار قومی

کہ کیسے ہیں سچے وہ غم خوار قومی

وہ اصحاب پنجاب پاکیزہ طینت

جنہیں دل سے ہے قوم کا پاس عزت

کہ جن کے دلوں میں بھری ہے محبت

جو رکھتے نہیں بھائیوں سے کدورت

مدد کا یہی لے کے پیغام آئے

یہی وقت پر قوم کے کام آئے

مثنوی لطافت موسوم بہ تحفہ سرشار

از پنڈت رتن ناتھ سرشار

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۸۸ء، صفحات ۲۰

مثنوی صبح امید

تصنیف: مولوی فیض الحسن سہانپوری

لاہور: مطبع گلزار محمدی، ۱۸۸۲ء، صفحات ۶۳

واقعات تعجب خیز (منظوم)

از مولوی عبدالکریم سوز ابن مولوی امام بخش صہبائی

دہلی: مطبع قدوس، ۱۲۷۱ھ، صفحات ۲۳

قطعہ تاریخ وفات ذوق دہلوی

فریاد داغ

از داغ دہلوی

مراد آباد: مطبع اخبار نیر اعظم، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۵۸

(دو نسخے)

داغ بجرال (منظوم)

۵

تصنیف: حکیم ابواسحاق محمد شجاع الدین انصاری لاہوری

لاہور: مطبع مصطفائی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۲۳

قصیدہ از طرف انجمن اسلام بکھنور میجر آر۔ پی۔ سیٹ سابق ڈپٹی کمشنر لاہور در باب انتظام

مرمت مسجد شاہی لاہور، مثنوی بکھنور گورنر میجر سیٹ از جانب انجمن اسلام لاہور بابت واگذاری

دکائین متعلقہ مسجد طلائی

اندر سبھا امانت اور اندر سبھا مداری لال

لکھنؤ: نولکشور، ۱۲۷۰ھ، صفحات ۴۸

بوستان

مع شرح و ترجمہ با محاورہ اردو و حل ترکیب از مولوی میرزا بیگ بیدل دہلوی

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۸۸۱ء، صفحات ۱۹۵

برائے مڈل اور انٹرنس کلاس۔

سرورق پر ”جناب مولوی محمد حسین صاحب اسٹنٹ پروفیسر لاہور کالج، ہدیہ مؤلف“

رقعات فدا موسوم باسم تاریخی نظم شاداب

از مولوی فدا حسین فدا

مراد آباد: مطبع امداد الہند، ۱۸۸۷ء، صفحات ۶۰

سرورق پر ”یہ کتاب ہدیہ ہے واسطے کتب خانہ آزاد کے خاکسار و عظیم الدین کی طرف سے۔

۸ دسمبر ۱۸۷۷ء۔“

مشمولہ مثنویات

حقیقہ بے نظیر معروف بہ دیوان رفعت

تصنیف: نواب مہدی حسن خان رفعت

از ہوائی بہاریں عالی مطبع رونق آگس گلزار محمدی باغ باغ شد، ۱۲۹۹ھ، صفحات ۱۶۸

آخر میں متعدد تقاریظ

دیوان منتظر

از پنڈت شیوناتھ

لاہور: مطبع و کٹوریہ، ۱۸۶۹ء، صفحات ۱۰۴

اخبار آخرت (منظوم)

لاہور: مطبع و کٹوریہ، ۱۸۸۳ء، صفحات ۷۲

نصیحت نامہ

تصنیف: مولوی محمد علی خان میر واعظ ساکن موضع بوہڑہ ضلع گوجرانوالہ
 دو حصے ایک جلد میں۔ مثالہ: مطبع نامی گرامی۔ بلا تاریخ
 مع مناجات درقرآن مدینہ، عریضہ مولانا غلام رسول (فارسی/منظوم)
 اور رسالہ قول الجلی فی بیان رد نکاح الآبوی (عربی)
 آخر الذکر رسالے کی تالیف میں مولوی عبید اللہ سیالکوٹی سے بھی مدد لی گئی۔

رسالہ بے نمازاں

سرورق پر ”برائے کتب خانہ آزاد“
 دہلی: مطبع ارمغان، صفحات ۸۔ بلا تاریخ

اشعارِ محاورہ

از مولوی عبداللہ حلم
 لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۸۸ء، صفحات ۱۷۴
 مڈل اور انٹرنس ونورٹل سکول کے لیے

خیر الوصایا (مثنوی)

از سید ابو محمد امداد علی
 لکھنؤ: مطبع حسینی اثنا عشری، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۲۹
 (دو نسخے)

بنیاد اعتقاد (منظوم)

از مفتی سید محمد عباس
 لاہور: مطبع احمدی، ۱۲۸۴ھ، صفحات ۴۴

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست) ۲۶۷

خلاصۃ الفقہ (منظوم)

دہلی: مطبع ارمغان، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۸، ناقص الآخر

حسب فرمائش سید محمد

سیرتہائی

مرتبہ: ہر سرن داس دہلوی

دہلی: مطبع مہاکاشی، بلا تارخ۔ صفحات ۸

حمد باری (منظوم)

از عبد السمیع رام پوری

در مطبع فیض منبع ہاشمی، ۱۸۷۰ء، صفحات ۳۲

منتخبات

منتخبات غالب

از مولوی محمد الہی بخش

لکھنؤ: مطبع انوار محمدی، سنہ اشاعت ندارد، صفحات ۶۲

منتخبات غالب

از مولوی محمد کریم بخش

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۶۱ء، صفحات ۱۶۲

منتخبات ہندی

انتخاب کنندہ جان شیکسپیر

(برائے طلباء ہندی زبان)

لندن: ۱۸۳۳ء-۱۸۳۶ء، صفحات ۷۹۶

دو جلد۔ پہلی جلد/ دوسری جلد، ۱۸۳۳ء، صفحات ۱۹۶ء (ٹائپ)

منتخباتِ غالب، مومن، ظفر

لکھنؤ: انوار محمدی صفحات ۶۳، ۶۲، ۴۷

سال اشاعت درج نہیں۔

مضامین

انتخاب از راجہ شیو پرشاد

الہ آباد: مطبع سرکاری، ۱۸۸۲ء، صفحات ۱۸۹

نیرنگ سخن (منتخباتِ ذوق، غالب، مومن، ظفر)

از مولوی محمد الہی بخش

جلد اول۔ لکھنؤ: مطبع انوار محمدی، صفحات ۶۳۔ بلا تاریخ

اس حصے میں صرف ذوق کا کلام ہے۔

منشور سخن

از میر علی اعظم

در مطبع سندری، ۱۳۰۶ھ، صفحات ۷۵

بعبد نواب شاہ جہان بیگم و اہلیہ ریاست بھوپال

انتخاب شعرا

بیاض محمدیہ مستثنیٰ بہ ریاض احمدیہ (منظوم)

انتخاب نعتیہ کلام (امیر مینائی، مفتی غلام سرور لاہوری، محمد محسن، فقیر محمد گویا، غلام امام شہید، پنڈت

امر ناتھ آشفٹہ وغیرہ)

بنالہ: مطبع شعلہ نور، ۱۳۰۳ھ، صفحات

آخر میں قطعات تاریخی از دین محمد توکل بٹالوی، فتح محمد نادر بٹالوی اور حافظ محمد رمضان آثم
سجریالی

مجموعہ سخن

مرتبین: پنڈت شیونرائن باعانت مولوی حکیم الدین

انتخاب شعرائے مقدمات و آخرین

حصہ اول۔ لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۱۸۰

واسطے طلباء مدارس ملک اودھ

ضمیمہ مراسلہ کشمیر رسالہ مشغلہ مطالب موسوم بہ مذاق سخن

مشمول چند متفرق مضامین نثر و نظم زبان اردو۔ اس میں ”اخبار انجمن پنجاب سے چند مضامین بھی

نقل کیے گئے ہیں۔ آخر میں فہرست رسالہ

مؤلف: پنڈت کرشن لال چودھری

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۴ء، صفحات ۹۹

”مضمون سین ٹینک سوسائٹی اردو اخبار کی بے وقعتی کے اسباب میں“ (صفحات ۲۷-۲۹)

جغرافیہ

جغرافیہ

مبتدیوں کے واسطے

از منشی محمد ذکاء اللہ

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۵ء، صفحات ۱۳۶

مرآة العالم

علم جغرافی میں سوال و جواب کے طرز پر انگلینڈ کی معتبر مروج انگریزی کتابوں سے منتخب۔

کلکتہ: ۱۸۵۳ء، صفحات ۱۲۶ (ٹائپ)

جغرافیہ ریاضیہ اور رسالہ نقشوں اور گروں کے سمجھنے اور بنانے کے باب میں

مؤلف: محمد ذکاء اللہ دہلوی

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۱۲

سوالات جغرافیہ امتحانات

مرتب: محمد محمود حسن

دہلی: محمود المطابع، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۶

جغرافیہ طبیعی

مصنف: ہنری بلانفرڈ (Blanford)

حسب الحکم میجر بالرائڈ

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۷۹ء، صفحات ۲۲۶

۷

مفتاح الارض

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۶۱۔ بحکم ڈائریکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب

مدل سکولوں کے لیے

خلاصہ جغرافیہ طبیعی

بظرز سوال و جواب

مترجم: بابو سریش چندر

لاہور: مفید عام پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۲۸

رسالہ علم جغرافیہ از ولیم ولکنسن (Wilkinson)

ترجمہ سین ٹینک سوئیٹی، علی گڑھ

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست) ۲۷۱

حصہ اول، علی گڑھ: ۱۸۶۹ء، صفحات ۱۱۲ (ٹائپ)

علوم طبیعہ کی الف بے تے

مؤلف: منشی ذکاء اللہ دہلوی

الہ آباد: مطبع ست پرکاش، ۱۸۸۳ء، صفحات ۱۶۰

اردو فست جاگرنی

از ایچ بلوخنمن (Blochmann)

مترجم: منشی گلاب سنگھ

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۷ء، صفحات ۸۲

جغرافیہ طبعی

تصنیف: لکشمی شکر مسرا

بنارس: میڈیکل ہال پریس، ۱۸۸۰ء، صفحات ۵۵ (ٹائپ)

مرآت الکرۃ

از منشی ہری رام و غلام نبی

حصہ اول، گوجرانوالہ: مطبع خادم التعليم، ۱۸۸۶ء، صفحات ۲۸

جغرافیہ طبعی

از محمد ذکاء اللہ دہلوی

حصہ اول، دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۱۳۲

جغرافیہ منظوم

از مولوی سید حیدر علی سہوانی

بجنور: مطبع مہر نیروز، صفحات ۵۸۔ بلا تاریخ

مختصر جغرافیہ عالم (نو ترمیم)

از گلاب سنگھ

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۳ء

برائے طلباء مدارس سرکاری پنجاب

مختصر جغرافیہ ہند

ترجمہ منشی محمد الدین

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۳ء، صفحات ۶۰

ایچ بلاخن کی "فسٹ جاگرفی" کا ترجمہ

مختصر جغرافیہ ہند (نو ترمیم)

تالیف: گلاب سنگھ

برائے طلباء مدارس سرکاری

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۷ء، صفحات ۲۳

جغرافیہ ہند

حصہ اول و دوم، لاہور: مطبع گوہند پرکاش، ۱۸۸۳ء-۱۸۸۶ء، صفحات ۷۸

جغرافیہ پنجاب

ابتدائی مدارس کی تیسری کلاس کے واسطے

بحکم کرنل ہالرائڈ

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۲ء، صفحات ۷۴

مختصر جغرافیہ پنجاب

مؤلف: گلاب سنگھ

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست) ۲۷۳

حصہ اول، لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۷ء، صفحات ۲۰

طبع دیگر، ۱۸۸۶ء، صفحات ۳۶

”واسطے افادہ برائے امیدواران لوئر، پرائمری، مڈل اور انٹرنس کے۔“

آئینہ ضلع لاہور

مؤلف: گردھاری لال

لاہور: مطبع گلزار محمدی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۶

جغرافیہ کشمیر

مؤلف: پنڈت ہرگوپال کول

لکھنؤ: مطبع بہار کشمیر، ۱۸۷۵ء، صفحات ۳۳

امرتسر کے ضلع کا جغرافیہ

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۶ء

نمبر اتا ۵ (الگ الگ صفحہ نمبر)

جغرافیہ پٹیالہ

از پنڈت کنیش لعل

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۱ء، صفحات ۴۶

جغرافیہ ریاست پٹیالہ

مصنف: سردار پرتاب سنگھ

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۸۱ء، صفحات ۷۶

(دو نسخے)

عمومی تاریخ

تاریخ عالم

حسب الحکم پکتان ہالرائڈ

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۱ء، صفحات ۹۸

کتاب تاریخ عالم

مصنف: نام معلوم الاسم

ناقص الاؤل، صفحات ۲۲۱، (ثانیہ)

طباعت کی جگہ اور سنہ موجود نہیں

سنین اسلام

از جی۔ ڈبلیو۔ لیئر

لاہور: انجمن پنجاب، حصہ اول، صفحات ۱۲۸، ناقص الاؤل۔ ۱۸۷۱ء

مع انگریزی دیباچہ جس میں اس کتاب کو اپنے طرز اسلوب میں ڈھالنے کے حوالے سے محمد حسین آزاد کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

(دو نسخے)

حصہ دوم (بہد کریم الدین پانی پتی) ۱۸۷۶ء، صفحات ۳۳۰، مع نقشہ جات و غلط نامہ و انگریزی

دیباچہ و فہرست مندرجات

(تین نسخے)

تواریخ بڑی اور بحری

روز صاحب کی کابینٹ سائیکلو پیڈیا سے منشی شیو پرشاد نے باصلاح سنوارڈ صاحب کے اردو میں

ترجمہ کیا۔ ۱۲۲ اکتوبر ۱۸۴۵ء۔ صفحات ۷۱۴

دہلی اردو اخبار پریس مکان مولوی محمد باقر صاحب واقعہ گذر اعتقاد خان میں باہتمام پنڈت موتی

لعل پرنٹر اور پبلشر کے چھاپہ ہوا

نوائے غریب

از محمد مردان علی خان رعنا

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۶۳ء، صفحات ۲۵

تاریخ جدولیہ

از خادم علی ابن مولوی شیخ کریم علی فاروقی ساکن سندیلہ من مضافات لکھنؤ

سنہ تکمیل ۱۲۶۹ھ / ۱۸۵۳ء

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۱ء، صفحات ۵۷۷

ہادی التواریخ

از محمد بن محمد ہمدانی دہلوی

در مطبع جعفریہ بمکان متعلقہ امام باڑہ قفنی حضرت استاذنا و مولانا و بادینا مولوی محمد باقر صاحب

دامت افاضاتہم و برکاتہم۔ باہتمام محمد علی غنی عنہ علیہ طبع پذیرفت

صفحات ۱۷۰، سنہ طباعت درج نہیں لیکن یہ قبل ۱۸۵۷ء کی مطبوعہ کتاب ہے۔ ابتدائی اور آخری

پانچ پانچ صفحات پر ہاتھ کی تحریر کردہ عبارات۔

ڈاکٹر مولوی محمد شفیع اور آغا محمد باقر نبیرہ آزاد اسے مولوی محمد باقر کی تصنیف قرار دیتے ہیں۔

روضۃ الاصفیاء

مترجم: محمد طاہر

دہلی: محمود المطابع، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۲۱۶

جشن جمشیدی (قصائد و قطعات)

مرتب و مؤلف: حافظ عبدالقدوس قدسی

بہاولپور: مطبع صادق الانوار، ۱۲۹۷ھ، صفحات ۸۹

مشتلمبر کلام منشی غلام سرور اہوری، قصیدہ مولوی فیض الحسن سہارنپوری اول مدرس عربی یونیورسٹی
لاہور مع ہمعصر اخبارات کی آراء

تفہیم القلوب

مترجم: وزیر احمد (ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ اسکول، ضلع بجنور)

ترجمہ: "اعلام الناس" انگریزی جس میں خلفاء اولیٰ کے عہد کے قصص و حکایات ہیں اور جس کو
زبان عربی سے انگریزی میں مسماۃ گاڈ فری کلارک نے ترجمہ کیا تھا۔
بریلی: مطبع قیصری، ۱۸۸۲ء، صفحات ۱۱۶

روس و انگلستان کا سچا حال

مصنف: منشی محمد محفوظ علی کا کوروی

لکھنؤ: اردو پریس، ۱۸۸۵ء، صفحات ۶۳

مچار بہ کر بلا معروف بہ گنج التواریخ

تالیف: محمد عبدالحی صدیقی

مطبع انوار محمدی، صفحات ۳۲۔ بلا تاریخ

قران السعدین

تصنیف: خواجہ شیخ عابد حسین انصاری

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۱۲۸

کارزار مغربی یعنی جنگ نامہ روس و روم (منظوم)

مصنف: منشی شکر داس، سابق مدرس پنڈی بھنیاں، حال مدرس اول مدرسہ (ساروکی)، ضلع

گوجرانوالہ

لاہور: مفید عام پریس، ۱۸۷۸ء، صفحات ۱۱۰

مصر کی قدیم تاریخ

از رولن (Rollin)

ترجمہ سین ٹینک سوئیٹی، علی گڑھ نے کرایا

الہ آباد: ۱۸۶۵ء، صفحات ۱۱۱ (ٹائپ)

یونان کے قدیم زمانہ کی تاریخ

مؤلف: رولن (Rollin)

ترجمہ سین ٹینک سوئیٹی علی گڑھ نے کرایا

تیسرا حصہ، علی گڑھ: ۱۸۶۵ء، صفحات ۱۴۸ (ٹائپ)

کارنامہ نو آئین معروف بہ تقویم جدید المورخین

مرتب: منشی دہی پرشاد

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۸ء، صفحات ۷۰

مشمولہ ضوابط و قواعد تطبیق تاریخ سال شمسی و قمری

تاریخ میلکم و اخلاق جلالی

لاہور: مطبع مفید نام، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۷۵

اردو ترجمہ مع فرہنگ ضروری شرح مندرجہ سرمایہ خورد جو مدلل کی دوسری جماعت میں داخل ہے۔

از مولوی محمد فیروز الدین فیروز۔ طلباء پنجاب کے افادہ کے واسطے

حسب فرمائش منشی کلاب سنگھ

تاریخ انگلستان

مؤلف: سردار نراین سنگھ

امر تسر: مطبع افغانی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۹۶

وقائع نگار (تاریخ انگلستان)

از کلیار

سررشتہ تعلیم اودھ میں کالیہ صاحب کی تاریخ انگلستان سے تالیف ہوئی۔
لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۳ء، صفحات ۷۴۱

انتخاب تاریخ بادشاہان انگلستان

برائے مدارس سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی
میجر سدر لینڈ نے باعانت منشی فرید بخش ترجمہ کیا۔
لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۶۴ء، صفحات ۹۷

تاریخ انگلستان و قدیم یورپ (?)

سرورق موجود نہیں، اس لیے کتاب کا نام، سنہ اشاعت اور مقام اشاعت معلوم نہیں۔
فہرست مندرجات سے موضوع کا اندازہ ہو جاتا ہے۔
”پہلا گنج“ سے قبل یہ عبارت:
”لڑکوں کے لیے، دل پسند تجربوں کے جوہروں سے بھرے ہوئے گنج“
صفحات ۲۲۱ (ثانیہ)

تاریخ افغانستان

ناقص الاول، دہلی: مطبع العلوم، ۱۸۶۱ء، صفحات ۴۱۰

تاریخ افغانستان موسوم بہ حیات افغانی

تالیف: مہر حیات خان
لاہور: ۱۸۶۷ء، صفحات ۶۹۶، بڑی تقطیع

تاریخ سلطنت انگلیشیہ

سررشتہ تعلیم پنجاب

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۱ء، صفحات ۳۷۲

تاریخ ایران

از میجر جنرل سر جان میلکم

سین ٹینک سوئیٹی، علی گڑھ نے اردو زبان میں ترجمہ کرا کے مشتہر کیا۔

حصہ اول، علی گڑھ: ۱۸۷۲ء، صفحات ۳۹۳

حصہ دوم، صفحات ۳۹۵ تا ۹۱۴

تاریخ برعظیم پاک و ہند

مختصر تاریخ ہند

مڈل سکول کی جماعتوں کے واسطے

از عماد الدین

لاہور: مطبع مفید نام، ۱۸۸۶ء، صفحات ۲۳۷

سررشتہ تعلیم پنجاب کی تیار کردہ

تاریخ ہندوستان (الفنسن)

سین ٹینک سوئیٹی، علی گڑھ نے ترجمہ کرایا۔

علی گڑھ: ۱۸۶۶ء، صفحات ۱۷۷ تا ۲۶۲

ناقص الآخر (ناپ)

تاریخ ہندوستان (الفنسن)

جلد اول (ناقص الاول)، ۱۸۶۶ء۔ جلد دوم، صفحات ۴۷۷ تا ۱۳۰۴ (ناپ)

تاریخ ہندوستان

از منشی محمد ذکاء اللہ دہلوی

حصہ اول، دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۳ء، صفحات ۱۳۰

ابتدائی نوٹ از سرسید احمد خاں، جس میں کسی اور کو چھاپنے کی ممانعت کی گئی ہے۔

حصہ سوم، جلد اول، دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۷۹ء، صفحات ۶۶۲

حصہ سوم، جلد دوم، ایضاً، ۱۸۷۹ء، صفحات ۵۲۹

حصہ سوم، فصل اول، ایضاً، صفحات ۲۱۵

حصہ سوم، جلد چہارم، ۱۸۸۰ء، صفحات ۴۶۳

ناقص الطریقین، صفحات ۱۱۸۸

حملات حیدری

از شاہزادہ محمد سلطان عرف غلام محمد بن میپو سلطان

مطبع طبیبی، ۱۸۴۹ء، صفحات ۷۵۲ (نستعلیق نایب)

۵

تاریخ ہندوستان ملقب بہ واقعات ہند

از مولوی کریم الدین، منشی محمد حسین اور مولوی ابوالحسن

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۲۵۴

۱۸۵۷ء کے واقعات (صفحات ۲۲۱ تا ۲۴۲)

پنجاب کے سررشتہ تعلیم میں دوبارہ ترمیم ہو کر۔

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۷۳ء، صفحات ۲۰۱

کتاب تزک افغانی ارمغان شاہجہانی

از محمد رفعت

آگرہ: مطبع مفید عام، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۱۳۲، ۳۰، بڑی تقطیع

بزمِ آخر

از منشی فیض الدین

دہلی: مطبع ارمغان، ۱۸۸۵ء، صفحات ۱۰۴

مع تقریظ شاہزادہ میرزا محمد سلیمان شاہ گورگانی سرپرست خاندان تیموریہ

طبع جدید از مجلس ترقی ادب، لاہور ۱۹۶۵ء (مرتب: اشرف صبوحی) اور مرتب: کامل قریشی۔ دہلی

۱۹۹۲ء

سلطان التوارخ

مترجم: سید حیدر علی سہوانی

”تاریخ فرشتہ“ کے مقالہ سوم (خاندان بہمنی یعنی سلاطین دکن) کا ترجمہ

بجنور: مہر نیروز پریس، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۲۵

خلاصہ حال اقوام ہند

تلخیص از ٹی۔ ڈبلیو۔ ایچ۔ ٹالبورٹ (Talbot)

مصنف: مسٹر واسطی جی کیمبل (Cambell)

ڈیرہ اسماعیل خان: مطبع جیل، ۱۸۷۰ء، صفحات ۱۰۰

ابتدائی چند صفحات پر اکثر عبارتیں کات کر ہاتھ سے تصحیح و اضافہ کیا گیا ہے۔

نانک پرکاش

تالیف: گرسنگھ

لاہور: مطبع آفتاب پنجاب، ۱۸۸۴ء، صفحات ۴۸۰

تحفہ جیوبلی

تصنیف: منشی عبدالکریم

بہمنی: ۱۸۸۷ء، صفحات ۲۵۶

سوانح حیات ملکہ وکٹوریا اور تفصیلات جشن جوہلی مع تصاویر و نقشہ جات

تاریخ جلسہ قیصری

مصنف: جے ٹال بائزوالر (Waller)، مترجم: لالہ پیارے لال

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۸۳ء، صفحات ۱۲۳

مع ضمیمہ جات (صفحات ۱۲۳)

یہ جلسہ ملکہ معظمہ وکٹوریا کے خطاب قیصرہ ہند اختیار کرنے کی تقریب سے یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو

دہلی میں منعقد ہوا۔ مع واقعات تاریخی اور احوال رؤسائے ہند ماضی و حال

(دو نسخے)

منتخب واقعات ہند

برائے طلباء و مدارس پنجاب

از احسن

دہلی: مطبع سراجی، ۱۸۸۱ء، صفحات ۲۳

Article in the "Edinburgh Review" for Jan. 1863 on the Annexation of the Punjab and Oudh by Lord Dalhousie and Essays Military and Political by Sir H.M. Lawrence. Ghazee-poor 1863

انگریزی متن مع اردو ترجمہ، صفحات ۱۳۹، (ناپ) اور سرورق "گفتگو"

گفتگو

جنوری ۱۸۶۳ء کے Edinburgh Review میں سے۔ درباب ضبطی پنجاب اور اودھ

کے جناب لارڈ ڈلہوزی نے کی اور مضمون جنگی اور ملکی سر۔ ایچ۔ ایم۔ لارنس نے ترجمہ

کیا۔ لفٹنٹ جی ایف آروننگ گریہم بنگال شاف کارپس نے۔

غازی پور: پرنسپل صدر امین، سید احمد خاں کے ذاتی پریس سے۔ ۱۸۶۳ء۔ صفحات ۱۳۹

دو کالمی صفحہ (انگریزی و اردو)

تاریخ امصار و عمارات

تاریخ پنجاب

مصنف: کنہیا لال ہندی

لاہور: مطبع و کٹوریا، ۱۸۸۱ء، صفحات ۵۱۲

تاریخ طبع از مفتی غلام سرور لاہوری

مرتبہ کلب علی خاں فائق (مجلس ترقی ادب، لاہور)

مجموعہ تواریخ ریاستہائے کوہستان پنجاب

تصنیف: سردار ہر دیال سنگھ

دہلی: مطبع رضوی، ۱۸۸۶ء، صفحات ۹۲

حصہ سویم مشتملبر تواریخ ریاست کلو ضلع کانگڑہ قسمت جاندر

مع کرسی و شجرہ نسب راجگان کلو

تاریخ گوجرانوالہ

مؤلف: منشی گوپال داس

لاہور: وکٹوریا پریس، ۱۸۷۲ء، صفحات ۴۷۴، بڑی تقطیع

تاریخ گجرات

مؤلف: میرزا اعظم بیگ

لاہور: وکٹوریہ پریس، ۱۸۷۰ء، صفحات ۲۰۶

قطعہ: تاریخ از مفتی غلام سرور لاہوری

تاریخ جہلم

بنشائے جی بی لایل

از اعظم بیگ

لاہور: آریہ پریس، ۱۸۸۱ء، صفحات ۳۶۰، بڑی تقطیع

تواریخ ضلع ڈیرہ غازی خان

مؤلف: منشی حکم چند

لاہور: وکٹوریا پریس، ۱۸۷۶ء، صفحات ۸۳۳

(دو نسخے)

تواریخ ملتان

مؤلف: منشی حکم چند

لاہور: نیو امپیریل پریس، ۱۸۸۴ء، صفحات ۸۳۸، بڑی تقطیع

گل بہار

از بتورام

متضمن تواریخ وغیرہ حالات ضلع ڈیرہ غازی خان

حسب الایمان بروک صاحب

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۷۲ء، صفحات ۳۳۸

تواریخ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

مؤلف: رائے بہادر منشی چرنجیت لعل

لاہور: مطبع سنٹرل جیل، ۱۸۷۸ء، صفحات ۳۹۲، بڑی تقطیع

(دو نسخے)

تواریخ ضلع ہزارہ

حصہ اول، صفحات ۶۷۸، بڑی تقطیع

عبد سکھان۔ صفحات ۶۷۹ تا ۱۴۲۸۔ بلا تارخ۔

تاریخ روتاس

تصنیف: لالہ مہک راج

جہلم: در مطبع جیل پریس، ۱۸۶۱ء، صفحات ۱۱۲

تاریخ پشاور

از گوپال داس

جلد اول، لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۶۹ء-۱۸۷۴ء، صفحات ۸۳۸، بڑی تقطیع

جلد دوم، صفحات ۸۳۹ تا ۱۶۸۲

بموجب منشا کپتان اے جی ہسٹنگز

دوسرا نسخہ در یک جلد، صفحات ۱۶۸۲

عمدة التواریخ یعنی تاریخ بدایوں

مؤلف: مولوی محمد عبدالحی صفا

حصہ اول، مراد آباد: مطبع مطوع العلوم و اخبار نیر اعظم، ۱۸۷۹ء، صفحات ۵۰

تاریخ پٹیالہ

مؤلف: سید محمد حسین

امرتسر: سفیر ہندوستان پریس، ۱۸۷۷ء، صفحات ۷۸

مع انگریزی دیباچہ (۸ صفحات)

تواریخ ضلع گوڑگانوہ قسمت دہلی

بمنشائے ایف سی چنگ

از: سید الطاف حسین

لاہور: وکنوریہ پریس، ۱۸۸۵ء، صفحات ۱۳۹، بڑی تقطیع

تاریخ ضلع ریتک قسمت حصار

مؤلف: رائے بہادر پنڈت مہاراج کشن

لاہور: وکٹوریہ پریس، ۱۸۸۳ء، صفحات ۲۱۶، بڑی تقطیع

گلدستہ قنوج

از کشوری لعل آبادی

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۱ء، صفحات ۱۳۹

تاریخ پرگنہ مکتسر و ممدوٹ ضلع فیروز پور

مؤلف: سید ثار علی

لاہور: وکٹوریہ پریس، ۱۸۷۶ء، صفحات ۵۹۰

ریاض الامراء

از رحمان علی خاں

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۳ء، صفحات ۱۶۷

مختلف ریاستوں کی تاریخ

تاریخ بنگال

دہلی: مطبع العلوم سنٹ سٹیفنز کالج، صفحات ۱۱۴

باہتمام قاسم علی

نسخہ دیگر، ناقص الطرفین

(دو نسخے)

آثار الصنادید

از سید احمد خاں

طبع قدیم، بلا تاریخ۔ سرورق نہیں۔ باب دوم، صفحات ۴۴
باب سوم، صفحات ۷۱ (مدرسہ غازی الدین خان پر اختتام)

غرابت نگار

مؤلف: عبدالحق دہلوی

دہلی: اکمل المطابع، ۱۸۷۶ء، صفحات ۱۸۰

”آثار الصنادید“ اور ”تحقیقات چشتی“ کے جاہجا حوالے
بر عظیم کی بعض مشہور عمارتوں کا ردیف وار ذکر کیا گیا ہے۔
(دو نسخے)

سفر نامہ

سفر نامہ منگو پارک (Park) صاحب کا، بیان میں ملک حبش کے

ترجمہ کیا گیا زبان انگریزی سے اردو میں

ناقص الآخر، کلکتہ: ۱۸۵۴ء، صفحات ۱۵۴، (ٹائپ)

سفر نامہ

از لالہ جیندہ رام

مطبع آریہ پریس، ۱۸۸۳ء، صفحات ۱۶۰

ہندوستان کے بڑے شہروں کا سفر

وقائع سیر و سیاحت ڈاکٹر برنیئر

ترجمہ مع نظر ثانی و اضافات از خلیفہ سید محمد حسن خان

جلد اول، مراد آباد: مطبع گلزار ابراہیم، ۱۸۸۸ء، صفحات ۴۹۴

جلد دوم، امرتسر: مطبع ریاض ہند، ۱۸۸۶ء، صفحات ۳۳۸

وقائع سری رام

مؤلف: منشی سری رام کاستھ ماٹھر دہلوی

دہلی: مطبع جوہر بند، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۱۷۲

بردیس

از محمد مظہر علی خان فی رد رسالہ زاد الریس

مصنف: نواب محمد عمر علی خان

دہلی: مطبع نصرت المطابع، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۵۶

تعلیم و اصول تعلیم

اصول تعلیم

مؤلف: رام سنگھ شرما

لاہور: نیو امپیریل پریس، ۱۸۸۸ء، صفحات ۲۱۲

مع انگریزی دیباچہ و تقریظ از مولوی محمد حسین آزاد

(دو نسخے)

قانون المدرسین

حصہ اول، ناقص الطرفین، صفحات ۷۶۔ بلا تاریخ

معلم گری کے قواعد و ضوابط

دستور العمل مدارس تعلیم المعلمین

ناقص الطرفین، صفحات ۲۴۔ بلا تاریخ

معلم گری کے قواعد

اشارات تعلیم

ناقص الاول، صفحات ۲۸۹

آخری صفحہ پر ”بقلم فقیر محمد ساکن موضع چتن ضلع جہلم“

ابتدائی اور آخری صفحہ پر ہاتھ سے تحریر کردہ ۱۸۸۳ء اور ۱۸۸۵ء کے سنین لکھے گئے ہیں۔

دیباچہ۔ فقط راقم سوہانرا متعلم نورمل سکول لاہور

امور تعلیم عامہ، معلم، انتظام مدرسہ اسلوب عام وغیرہ پر ابواب۔

سرورق پر: اللہ بخش متعلم نورمل سکول لاہور وظیفہ خوار ضلع ڈیرہ غازی خاں۔ مورخہ ۴ مئی

۱۸۶۸ء۔

معیار التعليم مشتملبر اصول تربیت و طریقہ تعلیم

مرتب: پنڈت اقبال کشن (ہیڈ ماسٹر نارمل سکول، راولپنڈی)

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۹۲ء، صفحات ۲۲۲

ردّ الاباطیل

مؤلف: منشی کول رام (مدرس تحصیل چاند پور، ضلع بجنور)

واسطے ہدایت طلبہ مدارس تحصیلی و دیہاتی اودھ

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۵ء، صفحات ۸۸

حسب الحکم جناب ڈائرکٹر آف پبلک انسرکشن اودھ و بہ سفارش رائے منشی درگا پرشاد انسپکنر

مدارس سرکل نمبر اودھ۔

تعلیم نسواں

از ممبر انجمن حامی قوم پورتحلہ

دہلی: مطبع نامی دہلی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۴۰

مصنف کا نام درج نہیں۔ اسی مصنف نے ایک اور رسالہ ”حقوق النسواں“ بھی لکھا تھا۔

مفید النساء

مصنف: مولوی محمد عبدالحمید دہلوی (تحصیلدار جالون)

میرٹھ: مطبع ضیائی، ۱۸۷۳ء، صفحات ۸۵

بطرز ناول

رسالہ تعلیم النساء

دہلی: مطبع نامی ارمغان، ۱۸۸۵ء، صفحات ۴۰

پند نامہ عیالداران متضمن اطہار نقصان زیور پہنانے بچوں کے

تصنیف: ولیم ویفلڈ آرنلڈ

لاہور: مطبع کوہ نور، قبل از ۱۸۵۷ء، صفحات ۱۱

تسبیل التعلیم (فائدہ مبتدیوں احاطہ پنجاب کے لیے)

حسب الحکم میجر فلر (Fuller)

لاہور: سرکاری مطبع، ۱۸۶۶ء، صفحات ۳۸

اصلاح المبتدی

تصنیف: ڈاکٹر سید خورشید حسین

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۴۰

رفیق الطلاب

تصنیف: شیخ ضیاء اللہ

لاہور: مطبع دہلی پنچ، ۱۸۸۷ء، صفحات ۱۵۶

تعلیمی و اخلاقی باتیں

مفید الاطفال

مصنف: ماسٹرز یر سنگھ

دہلی: مطبع ہندو پریس، ۱۸۷۰ء، صفحات ۵۸

قطعہ تاریخ از منشی جواہر سنگھ جوہر اور میرزا یوسف علی خان عزیز شاگردان غالب

کلید امتحان مڈل سکول

مرتب: محمد الدین

طبع اول، ۱۸۷۷ء

طبع دوم، ۱۸۷۸ء

طبع سوم، لاہور: مطبع کوہنوہ، ۱۸۷۹ء

فیض زاجندری

از نور الدین

فیروز پور: مطبع گولڈسبری پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۴۷

انگلش ریڈر کے دوسرے باب کا ترجمہ۔ برائے طلباء و جماعت دوم مڈل سکول

تکلم المدرسہ (انگریزی / اردو)

از منشی عبدالکریم

بمبئی۔ ۱۸۷۱ء، صفحات ۵۶

قطعہ تاریخ از شیخ عبدالقادر وفا

لڑکوں کا درپن، جس کے دیکھنے سے ان کے حال سدھر جائیں گے

کلت: ۱۸۴۶ء، صفحات ۳۴ (ناپ)

رویداد اجلاس ممبران کمیٹی خواستگار ترقی تعلیم مسلمانان

منعقدہ ۱۲ مئی ۱۸۷۲ء

بنارس: میڈیکل ہال پریس، ۱۸۷۲ء

رپورٹ سلیکٹ کمیٹی مرتبہ سید احمد خاں بہادر (بنارس ۱۸۷۲ء، صفحات ۶۷) (ٹائپ)

تمہ جات - مشتملہ خلاصہ رسالہ ہائے موصولہ، بنارس ۱۸۷۱ء، (مولوی کریم الدین کا رسالہ "تعلیم

المسلمین" وغیرہ) صفحات ۱۹۶

انگریزی صفحات ۷۳

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۶۰-۱۸۶۱ء

مترجم: پنڈت موتی لعل

لاہور: مطبع ہوپ پریس، ۱۸۶۱ء

(دو نسخے)

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۶۱-۱۸۶۲ء

ترجم پنڈت موتی لعل

لاہور: مطبع ہوپ پریس، ۱۸۶۱ء، صفحات ۱۶۲-۱۸۶۲ء، صفحات ۱۳۲

(دو نسخے)

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۶۲-۱۸۶۳ء

مترجم: پنڈت موتی لعل

لاہور: مطبع ہوپ پریس، ۱۸۶۳ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۶۳-۱۸۶۴ء

مترجم: پنڈت موتی لعل

لاہور: مطبع ہوپ پریس، ۱۸۶۵ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۶۵ء-۱۸۶۶ء

مترجم: پنڈت موتی لعل

لاہور: مطبع ہوپ پریس، ۱۸۶۷ء، صفحات ۲۰۰

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۶۶ء-۱۸۶۷ء

مترجم: پنڈت موتی لعل

لاہور: مطبع کوہ نور، ۱۸۶۸ء

(تین نسخے)

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۷۰ء-۱۸۷۱ء

مترجم: پنڈت برج ناتھ

لاہور: مطبع ہوپ پریس، ۱۸۷۳ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۷۱ء-۱۸۷۲ء

مترجم: پنڈت برج ناتھ

لاہور: مطبع وکٹوریہ پریس، ۱۸۷۴ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۷۲ء-۱۸۷۳ء

مترجم: پنڈت برج ناتھ

لاہور: مطبع وکٹوریہ پریس، ۱۸۷۶ء

(دو نسخے)

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۷۳ء-۱۸۷۴ء

مترجم: پنڈت لالہ بھگت رام

لاہور: مطبع وکٹوریہ پریس، ۱۸۷۷ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۷۲ء-۱۸۷۵ء

مترجم: پنڈت لالہ بھگت رام

لاہور: مطبع وکٹوریہ پریس، ۱۸۸۰ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۷۷ء-۱۸۷۸ء

مترجم: منشی رام داس چھمبر

لاہور: مطبع آفتاب پنجاب، ۱۸۸۰ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۷۸ء-۱۸۷۹ء

مترجم: منشی رام داس چھمبر

لاہور: مطبع آفتاب پنجاب، ۱۸۸۰ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۷۹ء-۱۸۸۰ء

مترجمان محکمہ عالیہ گورنمنٹ پنجاب

لاہور: مطبع آفتاب پنجاب، ۱۸۸۱ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۸۰ء-۱۸۸۱ء

مترجم: منشی رام داس چھمبر

لاہور: مطبع آفتاب پنجاب، ۱۸۸۲ء

”تصنیف ابتدائی میں سب سے مقدم کتاب موسوم بہ ”آب حیات“ جو مولوی محمد حسین پروفیسر

عربی کالج لاہور کی تصنیف ہے، جس میں تمام مشہور اردو شاعروں کی وقائع عمری درج ہے“

(صفحات ۳۹۹)

”نیرنگ خیال جس کو مولوی محمد حسین نے اپنی عمدہ طرز پر انگریزی کتابوں سے اردو زبان میں

ترجمہ کیا ہے۔“ (صفحات ۴۰۰)

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۸۱ء-۱۸۸۲ء

مترجم: منشی رام داس چھمبر

لاہور: مطبع آریہ پریس، ۱۸۸۳ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۸۲ء-۱۸۸۳ء

مترجم: منشی رام داس چھمبر

لاہور: پنجاب گورنمنٹ پریس، ۱۸۸۳ء

رپورٹ مجموعی انتظام ممالک پنجاب وغیرہ بابت سال ۱۸۸۳ء-۱۸۸۵ء

مترجمان گورنمنٹ عالیہ پنجاب

لاہور: مطبع مصطفائی و آریہ پریس، ۱۸۸۶ء

سیالکوٹ کے اردو اخبار: رفاہ عام (ہفتہ وار) و کٹوریہ پیپر (روزانہ)، وزیر ہند (ہفتہ وار)،

(صفحات ۲۶۰-۲۶۱)

حقائق الموجودات

برائے طلباء مدارس پنجاب

حسب الحکم میجر فلر، ڈائریکٹر پبلک انسٹرکشن ممالک پنجاب وغیرہ

لاہور: مطبع سرکاری، ۱۸۶۶ء، صفحات ۹۱

مندرجات یہ ہیں: انواعِ خلقت، جانوروں کی سکونت و اقسام، انسان کے بیان میں، آدمیوں کی

قسم کے بیان میں، غلہ کی پیدائش، چوپایوں کے بیان میں، پرندوں کے بیان میں، کیڑوں کے

بیان میں، مچھلیوں کے بیان میں، ہڈی کے جانور، اعضا اور ان کی طاقت وغیرہ۔

بظہر سوال و جواب ماہین استاد شامرد

مفید الصبیان

بتصحیح منشی درگا پرشاد و مولوی ابوالحسن

لکھنؤ: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۷۸

آسان زبان میں انگریزی اور ہندی کتب سے انتخاب

ماثر النساء

میتھیو کیمسن کی انگریزی کتاب ”نوبل ڈیڈس آف ویمن“ کا اردو ترجمہ از منشی سید تفضل حسین
جلد اول، آگرہ: مطبع آگرہ اخبار، صفحات ۲۴۷۔ بلا تاریخ

قرآن و حدیث

رسالہ فیض الرحمن فی آداب القرآن

مؤلف: غلام محمد غوث (رئیس ترچنا پٹی)

حسب ارشاد منشی بلاقی داس صاحب

مالک مطبع و اخبار سفیر ہند دہلی

باردوم۔ دہلی: میور پریس۔ صفحات ۸۸۔ بلا تاریخ۔

مؤلف نے ۱۲۹۹ھ میں ارکاٹ جانے کا ذکر کیا ہے۔

سنن ابوداؤد (ربع ثانی)

حصہ ۹ تا ۱۶ در یک جلد

صفحات ۳۴۱-۶۳۸۔ ناقص الاول والآخر

چہل حدیث ترجمہ منظوم

مترجم: مولوی امام الدین ڈسکوی والد محمد فیروز الدین، منشی فاضل مدرس مدرسہ ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ

لاہور: مطبع مفید عام، ۱۸۸۴ء، صفحات ۸

فصل الباری ترجمہ صحیح البخاری (پارہ اول)

مترجم: شرف الدین محمد

لاہور: مطبع تاج الہند، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۷۲، بڑی تقطیع

ابطال الرجعتہ بالقرآن والاحادیث الصحاح بعد ایقاع الطلاق الثلث فی النکاح

مصنفہ مولوی محمد عظیم

پٹنہ: مطبع قادری، ۱۲۹۸ھ، صفحات ۱۸ + ۲

طلاق ثلاثہ کے بعد جواز رجعت کے فتویٰ کے خلاف

معجزات محمدیہ از قرآن شریف

مؤلف: غلام نبی امرتسری

امرتسر: مطبع ریاض ہند، ۱۸۸۵ء، صفحات ۲۳

منظوم تاریخ طبع از غلام قادر بکرامی، اول مدرس فارسی مدرسہ المسلمین، امرتسر

نظم القرآن

سیپارہ اول مع بند نامہ

لاہور: مطبع صحافی - ۱۳۰۴ھ - صفحات ۷۵

عربی متن مع منظوم اردو ترجمہ

ابتدا میں سبب تالیف و تصنیف - ایک شعر -

اے حسین اب کر بیان نظم القرآن

منتظر سننے کے ہیں سب مومنوں

آخر میں ”پند مصنف بسوی پسران خوشنما“ (اردو میں)

ایک شعر -

اے حسین اب پند کہنا ہے گراں

کیونکہ مجھ کو نظم کرنا ہے قرآن

مجموعہ سعادت ملقب بہ فقہ الحدیث

جلد اول و دوم۔ لاہور: مطبع صدیقی، ۱۸۸۷ء، صفحات ۴۲۳، ۴۲۶

تفسیر سورہ یوسف (منظوم)

از اشرف

کانپور: نولکشور۔ ۱۸۷۴ء۔ صفحات ۱۳۲

نہ اشرف کسی میں ہے تابِ ثنا

ہے ذاتِ نبی آفتابِ ثنا

تنقیح البیان

از سید ناصر الدین محمود ابوالمنصور

”تفسیر القرآن“ (سر سید احمد خاں) کا جواب

دہلی: نصرت المطابع۔ ۱۲۹۸ھ۔ صفحات ۲۲۸

اس کے بعد

تریاق (حصہ اول و دوم)۔ در جواب ”تہذیب الاخلاق“

از ایضاً۔

دہلی: نصرت المطابع ۱۲۹۷ھ۔ صفحات ۲۳

فقہ جعفریہ

ردّ الابالہ المفترین براہین الآیات البینات و جایب دعوی ممتنع الجواب باوضح الدلالات

مؤلف: سید غلام حیدر خان

لکھنؤ: مطبع اثنا عشری، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۹۴

مولوی سید مہدی علی خان کی ”فیصلہ احقاق مذہب اہل سنت“ کے ابطال میں

بنیان الایمان

از عابد علی لکھنوی

لکھنؤ: مطبع حسینی اثنا عشری، ۱۸۸۳ء

سیفِ حسینی

تصنیف: مولوی میرزا باقر علی

بہ تصحیح مولوی سید مہدی علی

مطبع آئینہ سکندر، ۱۲۸۳ھ، صفحات ۱۲۰

تعزیۃ الم

تالیف: سید ارشاد علی

لکھنؤ: در مطبع حسینی اثنا عشری، ۱۸۸۴ء، صفحات ۲۸

رسالہ

مؤلف: مولوی انوار الحق شاگرد مولوی حیدر علی

در تکذیب خبر مطبوعہ اخبار ”نور مشرقی“ یعنی انکار کرنا مولوی صاحب ممدوح کا مبالغہ سے۔

دہلی: مطبع مرتضوی، ۱۸۵۵ء، صفحات ۲۲

آخر میں مختلف شیعہ علماء کی مواہبیر

رسالہ

بعض حضرات اہل سنت نے دو سوال، ایک در باب قرآن اور ایک حالت متعہ میں سلطان

العلماء مجتہد العصر والنزماں کی خدمت میں بطور استفتا لکھے۔ ان کا جواب بطریق رسالہ لکھنؤ میں

شائع کیا گیا۔

مطبع الہدایہ، ۱۸۵۶ء، صفحات ۱۶

ہدیۃ الشیعین (۱۲۹۰ھ) مع اردو ترجمہ الملقب بہ منقبت چار یار مع حسین

مؤلف: غلام دستگیر ہاشمی قصوری

لاہور: مطبع محمدی، ۱۲۹۵ھ، صفحات ۱۶۸

دائیں ہاتھ فارسی متن اور اس کے مقابل اردو ترجمہ مع تقریظ مولانا محمد یعقوب مدرس اول مدرسہ

اسلامیہ دیوبند

صیانتہ العوام

از مولانا محمد فرید الدین

دہلی: مطبع دہلی اردو اخبار باہتمام بندہ خاکسار محمد حسین بہ تصحیح مؤلف دام برکاتہ طبع گردید، ۱۸۵۱ء،

صفحات ۶۴

سرورق پر: ”مہر کتب خانہ مولوی رجب علی خان بہادر“

تحفۃ المتفرین

تصنیف: سید مظہر حسن

باعانت امداد میر محمد کاظم اتالیق مہاراجہ پیٹالہ

سہارن پور: مطبع اختر ہند، ۱۲۹۶ھ، صفحات ۹۰

موعظہ عظیم آبادیہ

لکھنؤ: مطبع اثنا عشری، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۴۸

رسالہ صفحہ ۲۰ پر ختم ہو جاتا ہے اور اس کے بعد علم اخلاق کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے کہ نواب سید

لطف علی خان رئیس عظیم آباد اور نواب سید عبداللہ کی موجودگی میں یہ وعظ دیا گیا۔

مفید العوام

لکھنؤ: مطبع اثنا عشری، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۱۴

باہتمام سید عابد علی

رسالہ الہامیہ لکھی بہ ترغیم آناف الخصوم فی تحقیق تزویج ام کلثومؓ، جواب طعن السنان

مطبوعہ ۱۲۸۶ھ، صفحات ۱۵

نور ایمان

تصنیف: سید ہادی علی خان

عظیم آباد پٹنہ: مطبع صبح صادق، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۲۹۸

احکام النساء

تصنیف: شیخ مفید

مترجم: سید مصطفیٰ الملقب بہ میر آقا بن سید محمد

”احکام عورتوں کے اور بعض مسائل جو مشترک ہیں درمیان مردوں اور عورتوں کے۔“

مع نقل دستخط خاص سلطان العلماء مجتہد العصر

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۷۹ھ، صفحات ۷۸

رسالہ موسوم بہ ہدایت نامہ تنبیہ المصلین ہادی الضالین الغافلین

مؤلف: امداد علی خاں

مطبوعہ مطبع منگل سین، حضرت حافظ جعفر علی، صفحات ۲۴

براہین الانصاف لدافعین البخل والاعتساف

مؤلف: سید زین العابدین

لاہور: جعفری پریس، ۱۳۰۴ھ، صفحات ۲۱۶

الکلام المتین ردا فتح المبین

تالیف: مولوی محمد ابوالحسن سیالکوٹی

لاہور: مطبع صدیقی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۷۰۸

اہل تشیع کے معتقدات کی تردید میں

معراج المعرفت

تصنیف: محمد امجد علی خان

لکھنؤ: جے ورما برادر پریس، ۱۳۰۵ھ، صفحات ۸۲

(دو نسخے)

حدیقہ ہندی (منظوم)

از مولوی غلام حسن تلمیذ سید دلدار علی

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۶ھ، صفحات ۱۳۳

(دو نسخے)

ایک نسخے کے آخر پر ”مہر کتب خانہ خلیفہ محمد حسن خان بہادر وزیر اعظم ریاست پٹیالہ“

مقصود الاعتقاد (منظوم)

منشی مہانزین کیفی مالک اخبار ”خیر خواہ ہند“ نے چند کتب مذہب امامیہ سے انتخاب کیا۔

دہلی: مطبع چشمہ فیض، ۱۳۰۰ھ، صفحات ۲۲، مع تصویر

(دو نسخے)، بیان نبوت و امامت

برق لامع (منظوم)

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۳۳۰ھ۔ صفحات ۸۳۔ مع حواشی

سرورق پر:

”یہ کتاب خاص ارباب مذہب امامیہ کے لیے چھاپی گئی ہے۔ کوئی شخص حضرات اہل

سنت سے نہ تو اس کتاب کو خرید کریں اور نہ ملاحظہ فرمائیں کیوں کہ مجیب شیعہ نے اپنے

عقائد کے موافق جواب ترکی بہ ترکی معترض کو دیا ہے اور کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں

کیا۔“

کتاب (منظوم)

از مشیر شاگر میرزا دبیر

لکھنؤ: مطبع حسینی اثنا عشری، ۱۲۸۷ھ، صفحات ۷۴۴

در ردِّ "قبقاب"

تعديل النصاب و تجليل الكذاب في ردِّ القبقاب

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۲۸۲ھ، صفحات ۱۹۷

"قبقاب" از مولوی رشید الدین خاں دہلوی با اشتراک عبدالعزیز دہلوی و میرزا حسن علی (?)

مخزن الفرائض

از سید عمار علی

مطبع مظہر العجائب، ۱۲۷۳ھ، صفحات ۶۰

تحفہ احمدیہ

از سید ابوالحسن

جلد اول، لکھنؤ: مطبع اثنا عشری، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۵۹۴

جلد دوم، ایضاً، صفحات ۶۹۶

جلد سوم، ایضاً، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۴۱۰

مختصر رسالہ در باب اظہار ثبوت وجوب مسح پا

از سید برکت علی

دہلی: دہلی اردو اخبار پریس (?)، ۱۲۶۸ھ، صفحات ۱۵۴

در باب اظہار ثبوت وجوب مسح پا اور ارسال یعنی کھلے ہوئے ہاتھ نماز پڑھنے وغیرہ۔

خلاصۃ المصائب

تالیف: محمد ہادی علی

کانپور: نولکشور، ۱۸۷۲ء، صفحات ۳۲۸

طبع دیگر، آگرہ: مطبع احمدی، ۱۲۷۹ھ، صفحات ۲۳۹

فضائل مرتضوی

از مولانا میرزا باقر علی

دہلی: ممتاز المطابع، ۱۳۰۲ھ، صفحات ۲۶۸

جز و مظاہر الحق

ترجمہ از انگریزی، رسالہ خلافت (جان ڈونپورٹ (Davenport) از میرزا محمد واحد علی بہادر

المعروف بہ صاحب عالم میرزا جہانقدر بہادر

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۳۰۱ھ، صفحات ۸۶

نوٹ: صرف اہل تشیع کے لیے

ذکر الشہادتین

تالیف: احمد خان صوفی

آگرہ: مطبع مفید عام، ۱۸۷۲ء، صفحات ۱۲۸

(دو نسخے)

تاریخ شیعہ

مصنف: نامعلوم الاسم

ناقص الطرفین، طبع قدیم (قبل ۱۸۵۷ء؟)

کتب اہل سنت و جماعت کی معتبر کتابوں کی روایات کا جواب

مطبوعات ذخیرہ آزاد (توضیحی فہرست) ۳۰۵

نہات الریاضین فی احوال سیدنا خاتم النبیین

مؤلف: مقرب علی نقوی حسینی

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۳۸۰ھ، صفحات ۳۲۸

عمارات الزیارات (منظوم)

از مہر نرائن

دہلی: مطبع چشمہ فیض، مع تصاویر۔ بلا تاریخ

دہ مخزن

تالیف: حکیم نصر اللہ خان دہلوی وصال

میرٹھ: مطبع جام جمشید، ۱۳۶۵ھ، صفحات ۲۶۳

طبع دیگر، بدیع و تنقیح مولوی محمد بشیر خان، در مطبع مظہر العجائب، ۱۳۷۳ھ، صفحات ۲۲۸

قطعہ تاریخ از مولوی امام بخش صہبائی

کتاب توضیح اعزا

تالیف: شیخ حسین بخش دہلوی

دہلی: مطبع یوسفی، ۱۸۸۵ء، صفحات ۵۶۲

حالات شہدائے کربلا

نخل حدیقہ ماتم

از سید روشن علی خان بہادر توفیق

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین، ۱۳۸۸ھ، صفحات ۱۷۱

احوال شہادت جناب خامس آل مہاشہدیان کربلا

خیر الزاد لیوم المعاد

مؤلف: مولانا علی حسن، بفرمائش وزیر علی خان

لودیانہ: مطبع مجمع البحرین - ۱۲۸۷ھ - صفحات ۷۶

فقہ اثنا عشریہ

رسالہ فضائل جناب امیر علیہ السلام

تالیف محمد رضا خان خلف الصدق محمد کامگار خان ولد محمد اللہ یار خان بن حافظ الملک حافظ رحمت خان بہادر مرحوم صوبہ کٹہر ساکن شہر دہلی۔

باہتمام پنڈت موتی لعل پرنٹر اور پبلشر کے مکان متعلقہ بوقوفہ امام باڑہ مولوی محمد باقر میں چھپا۔

۱۲۶۳ھ - صفحات ۳۰

متفرقات

کچھ بیان اپنی زبان کا

از بابوشیو پرشاد

بنارس: میڈیکل ہال پریس، ۱۸۶۹ء، صفحات ۲۸ (ٹائپ)

انگریزی عنوان: Our Vernaculars. A Lecture

سرورق پر ہاتھ سے تحریر کردہ

Molvi Muhammad Husain

ایک اقتباس:

”اب اس نئی زبان کو یعنی اس پراکرت کو جس میں فارسی اور عربی ملی ہندی کہو، چاہے

بھا کھا کہو، چاہے برج بھا کھا ریختہ کہو، چاہے کھڑی بولی اردو کہو، چاہے اردوئے معلیٰ۔

اس کے ختم تبھی سے ہوئے گئے کہ جب محمود غزنوی نے چڑھایاں کیں اور اہل اسلام کی

اس ملک پر توجہ ہوئی۔ آٹھ سو برس سے زیادہ گذرتے ہیں۔“

دولت ہند (ہنری فنوک)

کانپور: مطبع مصطفائی، ۱۲۶۶ھ، صفحات ۱۳۸

پھلوں اور درختوں کے بارے میں

رسالہ دوم در باب مضبوطی اشیائے سامان عمارت کے

مترجم: منو لعل

آگرہ: سکندر آرفن پریس، ۱۸۵۱ء، صفحات ۲۹ (ٹائپ)

واسطے طلبائے مدرسہ روزکی

رسالہ المحذرات من المسکرات

از حکیم ڈاکٹر غلام نبی

لاہور: جعفری پریس، ۱۸۸۸ء، صفحات ۱۱۶

شراب اور دیگر نشوں کی ممانعت اور نقصانات

آئین لشکری بزبان اردو و افغانی

مترجم: دین محمد خان

لاہور: نیو اسپیریل پریس، ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۱۲

دو جلد در یک جلد۔

مرآة الصفا

مترجم: منشی دینی پرشاد (ہندی کتاب ”شدھ درپن“ سے)

گوجرانوالہ: گیان پریس، صفحات ۳۲۔ بلا تاریخ

مکان اور جسم اور پوشاک اور دل کی صفائی کے بیان میں

قوانین چھاؤنی

لاہور: ہوپ پریس، صفحات ۲۴۔ بلا تاریخ

جان سٹوارٹ مل کی انگریزی کتاب متعلقہ اصول حکومت

از نرائدر ناتھ

ناقص الاؤل، لاہور: ۱۸۸۷ء، صفحات ۲۷۱

چار فصول: آزادی رائے و اظہار رائے، شخصیت کا قیام بہبود انسانی کا اعلیٰ ذریعہ ہے، سوسائٹی کو

من حیث الجماعت افراد پر کس حد تک اختیارات حاصل ہیں، تمثیلات۔

سر چارلس آنکھسن کے نام معنون کی گئی ہے۔

عجائبات محنت شعازی

ترجمہ ہنری اسٹورٹ ریڈ (Reid) باعانت محمد کریم بخش

حصہ اول۔ آگرہ: مطبع نور الابصار، ۱۸۵۹ء، صفحات ۱۱۴

نیرنگی

۵

مطبع شریانی، ۱۸۶۵ء، صفحات ۲۰

دوسری گفتگو، مابین سیتا اور پاربتی بابت رنگ وغیرہ

رسالہ نذر آقا

میرٹھ: مطبع ضیائی۔ ۱۸۶۵ء۔ صفحات ۲۰

آخر میں: حسب ایمائے جناب ٹی بی کین صاحب بہادر انسپکٹر مدارس قسمت اول ممالک مغربی

واسطے انعام مکاتب دختران کے محمد اسمعیل محرر دختر صاحب موصوف نے تالیف کیا۔

تحقیق الجزاء الاخریٰ علی منہج النظام الدنیوی

آگرہ: مطبع مفید عام، ۱۸۷۳ء، صفحات ۱۷۶

بٹلر (Butler) کی کتاب

The Analogy of Religions کا اردو ترجمہ

نجات العالمین

تصنیف: قاضی واجد بخش ساکن ملتان

لاہور: مطبع مارنگ سار، لوہاری منڈی۔ ۱۸۸۶ء، صفحات ۱۲

بُری معاشرتی رسوم کے سدھار کے موضوع پر

مضمون در باب شادی دخترانِ صغیرین

مصنف: پنڈت بشیشتر ناتھ، ممبر دہلی سوسائٹی

دہلی: اکمل المطابع، صفحات ۱۸

(ساتھ ہی ہندی رسم الخط میں بھی)

قوت فیصلہ

مترجم: منشی حسن علی خان

عظیم آباد: مطبع صبح صادق، ۱۸۸۰ء، صفحات ۵۶

جان فوسٹر کی ”ڈسپیشن آف کریکٹر“ کا ترجمہ

بہ تصحیح سید احمد رئیس حاجی گنج

تحریک

مترجم حسن علی (مسٹر اسماعیل کی مشہور کتاب ”سیلف ہیپ“ سے انتخاب و ترجمہ)

پٹنہ: مطبع احسن المطابع، ۱۸۸۱ء، صفحات ۱۸۱

اپنی مدد آپ کے موضوع پر

مضامین مختلفہ

مصنف: نامعلوم الاسم

ناقص الاول، صفحات ۲۹۸ (ناپ)

مفرح القلوب

مرتب: M. Atmore Sherring

مرزا پور ۱۸۶۰ء۔ صفحات ۹۸ (ٹائپ)

اخبار ”خیر خواہ ہند“ انتخاب مضامین، عقیل و فہیم قارئین کے لیے۔

جرائد

رسالہ مخزن علوم (جلد اول نمبر ابابت اپریل ۱۸۷۶ء - ۱۸۷۷ء)

مرتبہ ماسٹر بھیرون پرشاد، منشی محمد حسن اور منشی نتھانگھ

لودیانہ: دھرم سہا یک پریس

اس رسالے کے جنوری تا مارچ اور جون تا دسمبر ۱۸۷۶ء کے شمارے موجود ہیں۔

مواعظِ عقبتی (نمبر ۱، جلد چہارم، بابت جنوری ۱۸۷۰ء)

در مطبع بدرالد جی۔ صفحات ۱۶

رسالہ اصلاح رسوم قبیلہ (جلد دوم، نمبر ۱۔ بابت ۱۵ جنوری ۱۸۸۷ء)

مرتب: حافظ غلام جیلانی

امر تسر: نرنجن پرکاش۔ (مارچ) ۱۸۷۷ء۔ صفحات ۲۹

دو بھائیوں کی گفتگو، بچوں کی شادی اور تعلیم اور اصلاح رسوم پر۔ آخر میں قطعہ تاریخ منقول از

”رفیق ہند“ (لاہور) بابت ۱۵ جنوری ۱۸۸۷ء

اشراق

از محمد ہادی

مشمولہ مختصر بیان مقاصد رسالہ اشراق و احوال تصانیف حکیم افلاطون

لکھنؤ: اشراق پریس، ۱۸۸۴ء، کے مختلف شمارے

(دو نسخے)

پنجابی مطبوعات

پنجسورہ

مترجم: مولوی محمد عالم الدین
 مطبع ممتاز المطابع، ۱۳۰۲ھ۔ صفحات ۳۲
 عربی متن اور بین السطور پنجابی ترجمہ

تفسیر محمدی (منزل دوم)

ترجمہ از فارسی۔ مترجم: مولانا حافظ محمد بن مولانا بارک اللہ (سکنہ موضع لکھو ضلع فیروز پور)
 لاہور: مطبع محمدی۔ ۱۸۸۳ء، صفحات ۳۶۰

مولود شریف غوثیہ محبوبیہ مقدسیہ (منظوم)

تصنیف: فقیر غلام نبی حسینی

جالندھر: مطبع قیصری۔ ۱۳۰۲ھ، صفحات ۴۴

آخر میں ایک تاریخ طبع از سید مملوک علی دہلوی، جو مملوک اعلیٰ دہلوی (مدرس اول دہلی کالج)
 سے الگ شخصیت ہے۔

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ (منظوم)

مصنف: مولوی محمد جمال الدین ساکن کمب فیروز پور

فیروز پور: مطبع صدیقی، ۱۳۰۳ھ، صفحات ۱۸

حاتم نامہ (منظوم)

تصنیف: میاں احمد یار پنجابی ساکن مرالہ منگی والہ

لاہور: مطبع محمدی۔ ۱۲۹۹ھ، صفحات ۲۸۴

گلزارِ موسیٰ

تصنیف: مولوی محمد مسلم

لاہور: مطبع مصطفائی۔ ۱۳۰۰ھ، صفحات ۲۱۶

”عجائب القصص“ کے ربع ثانی کا ترجمہ

(دو نسخے)

قصہ ہاروت و ماروت

تصنیف: مولوی محمد الدین ساکن کھاریاں ضلع گجرات

جہلم: مطبع سراج المطابع، صفحات ۱۶

قصہ روڈا جلالی

لاہور: وکٹوریہ پریس۔ ۱۳۰۰ھ، صفحات ۵۶

اشاریے

کتب و رسائل

		آ- الف	
	احادیث المعتبر کہ الحبیب ۱۳۷	۹۸	آ تشکده
	احسن القصص (تفسیر) ۱۳۱	۲۸۷، ۲۸۷	آ ثار الصنادید
	احسن القواعد ۷۷	۱۳۲	آ ثار جعفری
	احکام الایمان ۱۳۷	۲۳۶، ۲۳۵	آ رائش محفل
	احکام النساء ۳۰۱	۱۰۸	آ مال العارفین (منظوم)
	احیاء العلوم ۲۰۴	۱۲۲	آ یمین اکبری
۹۸	اخبار الاخیار فی اسرار الابرار	۳۰۷	آ یمین لشکری بزبان اردو و افغانی
	اخلاق جلالی ۹، ۵۲	۲۲۹	آ ینہ امراض شش و قلب
	اخلاق محسنی ۷۲	۲۲۲	آ ینہ روزگار
	اساس الاصول ۱۵۵	۲۷۳	آ ینہ ضلع لاہور
	اساس البلاغۃ ۱۶۸	۱۲۸	آ ینہ و شاک
۶۸	استقصاء الافحام واستیفاء الانتقام	۶۷	آیات الفصائل
	استیصال مسیح الدجال ۱۹۳	۱۶۳	ابجد العلوم
	اسرار نامہ ۱۰۱	۲۹۷	ابطال رجحہ بالقرآن والاحادیث.....
۲۰۱	اسلام کا ملکی اور عدالتی انصاف	۷۵	ابطال ضرورت
	اخبار آخرت (منظوم) ۲۶۵	۱۶۵	ابواب الصرف
	اربعین ۱۳۴	۱۳۰	اجمل التوارخ
	ارجمتک یعنی علم حساب ۲۲۳		

۲۳۴	اصول حکمت	۲۱۵	اردو زبان کے امتحان کا نصاب
۱۱۸	اصول علم جغرافیہ طبیعی و سیاسی	۲۱۳	اردو صرف و نحو
۲۲۷	اصول علم طبیعی	۲۷۲، ۲۷۱	اردو فونٹ جاگرفی
۸۷	اصول علم فزیک	۲۰۸	اردو کا نو ترتیب قاعدہ
۱۷۴، ۸۳	اصول ہندسہ	۲۱۲، ۲۱۱	اردو کی پہلی کتاب
۲۰۸	اصلاح	۲۱۲	اردو کی پانچویں کتاب
۲۰۲	اصطلاح ضروری	۲۱۱	اردو کی چوتھی کتاب
۱۴۹	اطباق الذهب	۲۱۱	اردو کی دوسری کتاب
۱۵۳	اعتقادات مجلسی	۲۳۵	اردو کے معلیٰ
۲۷۶	اعلام الناس	۵۷	ارشاد العوام
۹۱	اعلاء حق در جواب رسالہ احقاق الحق	۱۵۶	ارشاد المبتدئین
۲۳۴	افاضت	۱۹۷	ارشاد و مرشد
۶۹	افعال الصلوٰۃ	۲۳۸، ۱۹۰	ارمغان
۲۱۸	اقلیدس، مقالہ اول و دوم و سوم و چہارم	۶۳	ازالۃ العلة وازاحة الاختلاف.....
۸۹	اکبر (ڈرامہ)	۱۵۸	ازالۃ العموم فی تقسیم العلوم
۱۲۲	اکبرنامہ	۲۸۹	اشارات تعلیم
۲۲۶	اکسیر الاعظم	۳۱۰	”اشراق“
۱۹۵	اکسیر اعظم مع جامع الشواہد	۶۵	اشراق اختری
۱۱۷	اکسیر اعظم یعنی دیوان شمس تبریز	۱۸۰	اشعار الحماسہ
۱۵۱	اکمال الدین	۲۳۵	اشعار سودا
۱۵۷	اکمال فی اسماء الرجال	۲۶۶	اشعار محاورہ
	الاشتباہ والالتباس الموسوم بہ شروح	۵۵	اشعة اللمعات فی شرح المشکوٰۃ
۱۵۵	المختصر شرح الیاس	۱۴۶	الشمس البازغة
۱۴۳	الاعلام	۲۹۰	اصلاح المبتدی
	الاعلان فی انکار القلیان معروف بہ	۲۸۸	اصول تعلیم

۱۷۶	المطول سعد الدین التفتازانی	۲۰۰	مسائل حقیقت حقہ
۱۰۹	المناقب والمصائب جنگ (منظوم)	۱۳۸	الاقليد لادلة الاجتهاد والتقليد
۱۸۱	المنتخب من تاريخ اليميني	۱۵۳	التحقيق العجيب في التشويب
	المؤطا لمام محمد ۱۳۳	۱۹۷	البحر الذخائر لآزهاق صاحب الانتصار
۶۶	الناسح الامين تنبيه الغافلين	۱۳۷	الجواهر المعصية في شرح الدررة البهية
	الواعظ ۱۹۷	۱۵۳	الحسامي مع شرح المسعى بالنامى
	الهامية شرح هداية النحو ۱۶۸		الرسالة الموجزة في الصلوة ۱۵۹، ۱۵۵
	الهطالة بالامعة ۱۷۶	۱۳۸	الرسالة الشريفة
	أم التواريخ ۱۲۷	۱۵۷	الروض الفائق
	امتحان الفصل ۹۹	۱۳۵	السبعة السيارة
	امر تسر کے ضلع کا جغرافیہ ۲۷۳	۱۵۳	الشريفية
	امیر نامہ ۱۲۶	۱۳۲	الصافي في تفسير كلام الله
۲۷۸	انتخاب تاريخ بادشاہان انگلستان	۱۶۶	العلم الخفاق في علم الاشتقاق
	انتخاب ديوان مير ۲۳۵	۲۳۰، ۱۵۲، ۹۳	الف ليله
	انتخاب فسانة عجائب کا ۲۳۵	۱۷۳	الف ليله و ليلة
	انتخاب المصادر یعنی خلاصہ نوادر المصادر ۵۳	۸۰	القبائے بہرہ روزی
	انتخاب کلیات شاہ نصیر ۲۵۳	۱۷۷	الفريدة اللجیة في شرح القصيدة العلوية
	انتخاب نسخ التواريخ ۱۳۰	۱۵۳	الفصول شرح اصول الشاشی
	انتصار الحق ۱۹۷	۱۶۶	الفیه محمد بن مالک
	انجمن دانش ۹۰	۳۰۱	الكلام التين والفتح المبین
	انجیل ۵۳	۱۳۶	اللهم اغفر الكافية و اباتہ
	انٹرمیڈیٹ کورس فارسی ۷۸	۵۶	القول القوی فی ذکر الخی والجبلی
۷۸	انٹرنس کورس فارسی مسمی بہ گلزار دانش	۱۶۶	المجتلر فی بیان ما یتعلق بالمونث والمذکر
	انداز نامہ - تو زک تیموری ۱۲۷	۱۶۶	المصباح
۲۶۳	اندر سجا امانت اور اندر سجا مداری لال	۱۷۷	المطول

۱۳۷	بدائع المنظوم	۲۳۳	انشاء مفید النساء
۱۳۹	بدائع المیزان (شرح میزان المنطق)	۲۳۳	انشائے اردو
۱۷۵	بدیع الانشاء	۲۳۳	انشائے خرد افروز
۱۹۲	براہین احمدیہ	۹۳	انشائے طاہر وحید
۳۰۱	براہین الانصاف	۹۳	انشائے عالی
۶۳	برق خاطف	۹۳	انشائے فائق
۳۰۲	برق لامع (منظوم)	۹۳	انشائے منیر
۶۸	برہان الحق	۲۳۵	انشائے ہادی النساء
۷۳	برہان جامع (فرہنگ محمد شاہی)	۲۱۲	انشائے پرائمر
۷۱	برہان قاطع	۲۰۶	انشائے انفاکس
۱۷۱	بزم آخر	۶۵	انوار الشہادۃ فی مصیبت التمرۃ الطاہرۃ
۱۰۸	بستان اعجاز (شعری)	۱۹۳	انوار سہلی
۶۵	بستان الحمد ثین	۱۳۷	انوار نعمانیہ
۱۱۱	بستان معرفت	۵۶	انیس الواعظین
۸۶	بخلق اطعمہ (منظوم)	۵	اوم تہ ستہ مفرح دلکش اعنی ہوا خوری کا
۱۵۸	بصائر الدرجات	۱۹۱	دستور العمل
۶۰	بغیۃ السائل	۲۸۲	”ایڈیٹر ایو یو“
۱۳۶	بغیۃ الطلاب	۱۳۶	ایسا غوجی
۲۳۷	بنات العرش	۲۵۵	ایمان (منظوم)
۱۱۰	بندگی نامہ		
۲۶۶	بنیاد اعتقاد (منظوم)		
۲۹۹	بنیان الایمان		
۲۶۵، ۸۰	بوستان	۲۳۱	بچوں کی حفظ صحت کی تدبیریں
۲۵۱	بہار بوستان شعراء	۹۹	بحر الانساب
۹۰	بہادر دانش	۹۷	بختیار نامہ

۱۸۱	تاریخ الخلفاء	۹۴، ۷۱	بہارِ عجم
۶۱	تاریخ المتقین و سراج العارفين	۱۵۲	بجہ الرضیہ
۲۷۷	تاریخ انگلستان	۹۷	بہرام و گل اندام خانم
۲۷۸	تاریخ انگلستان و قدیم یورپ (?)	۷۸	بی اسے کورس فارسی
۲۷۹، ۱۳۰	تاریخ ایران	۹۱	بیاض شوق پیام
۲۸۶	تاریخ بنگال	۱۳۸	بیاض عربی
۱۲۰	تاریخ بیہقی	۲۶۸	بیاض محمدیہ مسکی بہ ریاض احمدیہ (منظوم)
۲۸۵	تاریخ پٹیالہ		بیان نقشہ کھینچنے طرح طرح کی محرابوں کا
۲۸۶	تاریخ پرگنہ بکتسر و ممدوٹ ضلع فیروز پور	۲۲۳	جو تعمیر مکانات میں مستعمل ہیں
۲۸۵	تاریخ پشاور	۲۲۹	یو پار بیان کی پوسٹک
۱۳۱	تاریخ پطر کبیر و شرل		
۲۸۳	تاریخ پنجاب	پ	
۲۷۵	تاریخ جدولیہ	۳۱۳	ہجسورہ
۲۸۲	تاریخ جلسہ قیصری	۵۱	پنج گنج
۲۸۳	تاریخ جہلم	۸۶	ہجہ نگارین
۱۲۷	تاریخ جھنگ سیال	۲۶۱	پدماوت اردو
۱۳۰	تاریخ چین	۹۱	پروز نگارش پارسی
۱۳۲	تاریخ حقائق الاخبار ناصرہ	۲۹۰	پندنامہ عمالداران.....
۱۲۷	تاریخ دکن	۲۳۱	پندنامہ کاشتکاراں
۲۸۵	تاریخ روتاس	۱۹۰	پوچی سری بھگوت
۱۱۹	تاریخ روضۃ الصفائے ناصرہ	۲۲۱	پیشہ کاغذات امتحان علم حساب
۲۷۹	تاریخ سلطنت انگلیشیہ		
۳۰۳	تاریخ شیبہ	ت	
۲۸۶	تاریخ ضلع ریتک قسمت حصار	۲۷۸	تاریخ افغانستان
۲۷۳	تاریخ عالم	۲۷۸	تاریخ افغانستان موسوم بہ حیات افغانی

۳۰۹	تحریک	۲۸۱، ۱۲۳	تاریخ فرشتہ
۳۰۲	تحفۃ احمدیہ	۲۸۳	تاریخ گجرات
۱۹۵	تحفۃ الاخوان	۲۸۳	تاریخ گوجرانوالہ
۱۷۲	تحفۃ الادب	۱۲۲	تاریخ فیروز شاہی
۱۰۵	تحفۃ العراقین	۱۳۱	تاریخ قیصر روم
۸۴	تحفۃ العیش	۸۰	تاریخ منملکم
۵۶	تحفۃ القاری بہ ترجمۃ صحیح البخاری	۲۷۷	تاریخ میلکم و اخلاق جلالی
۳۰۰	تحفۃ المستفرین	۱۲۶	تاریخ معظم آباد معروف بہ گورکھ پور
۸۵	تحفۃ المؤمنین	۱۱۹	تاریخ معجم فی آثار ملوک العجم
۱۷۹	تحفۃ الناصریہ (منظوم)	۱۲۱	تاریخ منتظم ناصری
۱۱۶	تحفۃ النصائح (منظوم)	۲۸۰، ۲۷۹	تاریخ ہندوستان
۲۲۶	تحفۃ تالیح بہ کبربائی	۲۸۰	تاریخ ہندوستان ملقب بہ واقعات ہند
۲۸۱	تحفۃ بیوبلی	۱۸۱، ۱۲۱	تاریخ یمینی
۲۶۲	تحفۃ محمود (منظوم)	۱۲۶	تالیح شرح وقایہ
۲۳۹	تحفۃ نادرہ	۱۹۳	تائید الاسلام
۲۰۹	تحلیل جمل	۱۳۱	تبصیر الرحمن وتیسیر المنان
	تحقیق الجزاء الاخری علی منہج انتظام	۱۷۸	تبیان فی شرح دیوان المثنوی
۳۰۸	الذنیوی		تبیین الکلام فی تفسیر التوراة والانجیل
۵۳	تحقیق التناخ	۱۹۲	علی ملۃ الاسلام
۱۸۰	تحقیق مالہند	۵۱	تمہ
۲۸۷	تحقیقات چشتی	۲۰۹	تثلیث اللغات
۱۶۸	تدریب الطلاب فی صنع الابواب	۲۲۲، ۲۱۶	تحریر اقلیدس
۹۹	تذکرۃ الخطاطین	۲۱۹	تحریر اقلیدس مقالہ (اول و دوم)
۹۷	تذکرۃ الاولیاء		تحریر النساء یعنی حصہ دوم انشائے
۲۳۷	تذکرہ بزم سخن	۲۳۳	ہادی النساء

تعلیل الاعراب شافیہ حل	۱۶۲	تذکرہ خواص الامۃ فی معرفۃ الائمۃ	۱۶۲
التراکیب کافیہ	۱۶۶	تذکرہ طبقات الشعراء اردو	۲۳۷
تعلیم المسلمین	۲۹۲	تذکرہ طور کلیم	۲۳۷
تعلیم بلا معلم الملقب بہ معلم الالسنہ	۲۰۸	تریاق استمنا	۸۶
تعلیم نسواں	۲۸۹	ترجمۃ الصلوٰۃ	۶۲
تفریح القلوب	۲۷۶	ترجمہ حدائق البلاغت	۲۰۶
تفسیر الجلالین	۱۳۲	ترجمہ رسالہ صلواتیہ	۶۱
تفسیر القرآن	۲۹۸، ۵۵	ترجمہ سری مہمن	۱۹۰
تفسیر سورۃ یوسف (منظوم)	۲۹۸، ۵۵	ترجمہ کتاب تہذیب الاخلاق	۸۹
تفسیر علامہ ابوسعود	۱۳۲	ترقی دولت علمی	۲۱۳
تفسیر عمدۃ البیان	۵۵	تریاق	۲۹۸، ۵۵
تفسیر محمدی (منزل دوم)	۳۱۳	تزکیۃ الاصحاب فی رد ریب	
تقریظ (منظوم)	۲۵۶	اولی الارتیاب	۱۹۶
تقویم فارسی سال ۸۰۵ھ	۸۸	تسبیل التعلیم	۲۹۰
تقویم فارسی سال ۸۰۸ھ	۸۸	تسبیل السطر	۲۳۲
تقویۃ الایمان جدید - فائض الانوار فی		تسبیل القواعد	۲۱۳
ازالہ اغلاط ریاض الانوار	۱۹۶	تشہید المطاعن وکشف الضغائن (دررہ)	
تکلم المدرسہ (انگریزی / اردو)	۲۹۱	مطاعن تحفہ شاہ عبدالعزیز	۵۸
تکملہ نافعہ	۵۱	تشریح الاضافہ	۷۷
تلمیح المسئح	۱۷۱، ۱۷۰	تعذیل النصاب و تخلیل الکذاب	
تلمیح معانی	۲۰۵	فی رد القبقاب	۳۰۳
تلمیح سعادت یعنی ترجمہ بھگوت گیتا	۱۹۰	تعریب الاطفال	۲۰۷
تمثیلات (ڈرامے)	۸۹	تعریفیہ	۱۶۷
تمرین سعیدی	۵۱	تعزین الم	۲۹۹
تنبیہ الغافلین ترجمہ و شرح نہج البلاغۃ	۶۹	تعزین ائمہ معصومین (منظوم)	۱۰۷

ث		تنفید التقوٰی فی حل المغالطۃ	
۷۹	ثمرات البدیع	۱۵۹	العامة الورود
۲۶۲	ثمرۃ زندگی (منظوم)	۲۹۸،۵۳	تنقیح البیان
		۱۳۷	تنویر التذابیر
ج		۱۵۵	تنویر العینین فی اثبات رفع الیدین
۲۳۰	جادۃ تسخیر	۱۶۶	تنویر سقط الزند
۱۲۳	جارج نامہ (منظوم)	۲۷۳	تواریخ نژی اور بحری
۱۲۸	جامع التواریخ	۲۸۳	تواریخ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان
۱۷۱، ۱۵۹	جامع الشواہد	۲۸۳	تواریخ ضلع ڈیرہ غازی خان
۵۳	جاویدان خرد	۲۸۵	تواریخ ضلع گوزگانوہ قسمت دہلی
۲۲۳، ۲۱۹	جبر و مقابلہ	۲۸۳	تواریخ ضلع ہزارہ
۳۰۳	جز و مظاہر الحق	۱۹۳	تواریخ کلیسا من حیث الابداء
۲۷۵	جشن جمشیدی (قصائد و قطعات)	۲۸۳	تواریخ ملتان
۲۶۹	جغرافیہ	۲۵۰	تواریخ یادگار صوبہ دار
۲۷۳	جغرافیہ پٹیالہ	۲۳۸	توبۃ الصوح
۲۷۲	جغرافیہ پنجاب	۲۵۵	توشیح آخرت (مجموعہ مرآئی)
۲۷۳	جغرافیہ ریاست پٹیالہ	۲۳۹	توضیح المقال فی شرح محشرستان خیال
۲۷۰	جغرافیہ ریاضیہ.....	۲۰۱	توفیق الکلام فی القراءۃ خلف الامام
۲۷۱	جغرافیہ طبعی	۱۲۶	توقیعات کسرویہ
۲۷۱، ۲۷۰	جغرافیہ طبیعی	۲۳۳	توقیعات کسری مسکن بہ احکام نوشیروانی
۲۷۳	جغرافیہ کشمیر	۱۳۷	تہذیب
۲۷۱	جغرافیہ منظوم	۲۹۸، ۱۹۳، ۵۵	”تہذیب الاخلاق“
۲۷۲	جغرافیہ ہند	۱۵۰	تہذیب الکمال
۶۵	جلاء العیون		
۵۱	جمل		

ح

۳۱۳	حاتم نامہ (منظوم)	۲۱۵	جنتری حساب احدائی
	حاشیہ الحمالیہ والتعلیقات اللطیفۃ المعروفۃ	۱۱۶	جنگ یاغستان
۱۷۰	بحاشیہ الختانی		جواب اعتراضات الملقب بہ
۱۵۱	حاشیہ قاسم بن قطلوبغا	۲۰۶	تردید الایرادات
۱۳۰، ۱۳۵	حاشیہ میرزاہد	۲۰۲	جواب ثانی
۱۳۵	حاشیہ وحیدیہ	۱۵۶	جوامع الکلم
۱۱۹	حبیب السیر فی اخبار افراد البشر	۷۴	جواہر الحروف
۶۱	حجۃ بالغۃ	۲۰۱	جواہر زواہر
	حدائق الطبیعہ در اثبات حرکت زمین و مختصری از	۱۵۲	جواہر صدیقیہ
۸۶	علم ہیئت معاصرین	۶۷	جواہر عبقریہ فی رد تحفہ اثنا عشریہ
۸۳	حدائق النجوم	۹۱	جواہر منظوم
۱۳۸	حدیث خلق اللہ الاشیاء بالمشیئۃ و بیانہا		
۶۸	حدیقہ الشیعہ	ج	
۱۹۹	حدیقہ الصوم	۷۵	چار شربت
۱۲۰	حدیقہ العالم	۲۳۹	چتر بہنلی
۲۶۵	حدیقہ بے نظیر معروف بہ دیوان رفعت	۲۶۰	چراغ کعبہ (مثنوی)
۳۰۲	حدیقہ ہندی (منظوم)	۱۳۷	چہار باب
۱۹۷	حزب البحر	۸۹	چہار عنصر بیدل
۲۲۵	حساب کا پہلا حصہ	۷۷	چہار گلزار
۲۱۵	حساب کا پہلا، دوسرا اور تیسرا حصہ	۲۵۸، ۲۵۷	چمن بے نظیر
۲۲۲	حساب کے پہلے حصہ کا سوال		چمنستان خیالات گوہر
۲۹۵	حقائق الموجودات	۲۹۶	چہل حدیث (ترجمہ منظوم)
۲۸۹	حقوق النساء	۲۲۱	چیدہ و مشقی سوالات حساب
۱۹۵	حقیقت الاسلام		

۹۷	خسرود یوزاد	حکایات الصالحین مع حل اللغات وحل
۲۳۸	خط تقدیر	ابیات بزبان عربی ۱۶۵
۵۱	خلاصہ	حکایت حرس قولدور باسان (دزدانگن) ۸۹
۵۱	خلاصہ اخلاق ناصری	حکایت ملا ابراہیم کیمیاگر ۸۹
۱۳۷	خلاصہ الفقہ	حکایت موسیٰ زرردن حکیم نباتات و مستعلی شاہ
۲۶۷، ۲۰۳	خلاصہ الفقہ (منظوم)	مشہور بہ جادوگر ۸۹
۱۷۳، ۸۲	خلاصہ الحساب	حکایت وکلاء مرافعہ ۸۹
۲۲۷	خلاصہ الطبیعیات	حکایت یوسف شاہ سراج ۸۹
۳۰۴	خلاصہ المصاب	حکمت المتعالیہ ۱۶۱
۱۶۹	خلاصہ النہر	حل ترکیب بوستان ۲۰۴
۱۵۹	خلاصہ النصائح	حلیۃ النور ۲۰۲
۲۵۱	خلاصہ تواریخ مشائخ چشتیہ	حمد باری (منظوم) ۲۶۷
۲۷۰	خلاصہ جغرافیہ طبعی	حملہ حیدری ۲۵۶
۲۸۱	خلاصہ حال اقوام ہند	حملات حیدری ۲۸۰
۱۵۵	خلاصہ کیدانی	حیات القلوب ۶۵، ۶۴
۲۱۶	خلاصہ نظام شمسی	حیات سعدی ۲۴۹
	خمریہ - اختلال نظام عالم بواسطہ	
۸۴	مسکرات	
۱۰۹	خمسہ قصیدہ ملاعرنی (تضمین)	خاش و خماش (مجموعہ نظم و نثر فارسی) ۱۱۴
۹۱	خمسہ مولانا صہبائی برقدسی	خالق باری ۱۰۰
۸۴	خوانِ نعمت	خاورنامہ (جنگ نامہ حضرت امیر) ۱۳۱
۱۱۰۱	خیابان شرح گلستان	خدا کی ملاقات ۱۹۱
۳۰۶	خیر الزاد الیوم المعاد	خزینہ حزنیہ ۲۴۰
۲۶۶	خیر الوصایا (مثنوی)	خزینۃ العلوم فی متعلقات المنظوم ۲۳۸
۳۱۰، ۳۰۲	"خیر خواہ ہند"	خزینۃ المضامین ۲۴۳

خ

۲۲۹	دستور المعاش	و	
۷۷	دستور پاری آموز	۲۳۷	داستان امیر حمزہ
۱۳۶	دعائے حزب البحر	۱۰۸	داستان سلیمان (منظوم)
۱۳۶	دعائے سریانی	۲۳۲	داستان عجیب بزبان بنگالہ (مرنائی)
۱۹۷	دعائے مغنی	۲۵۸	داغ جگرسوز (مثنوی)
۱۹۲	دعوة الحق	۲۶۴	داغ بھراں (منظوم)
۱۹۷	دلائل الخیرات		دافع المنیہ و نافع البریہ فی احکام التغذیہ لاصحاب
۲۰۴	دل بہلاؤ	۸۴	القمحۃ والبیضۃ
۳۰۷	دولت ہند	۱۶۴	درایۃ الادب فی لسان العرب
۳۰۵	دوہ مخزن	۱۶۹	درایۃ شرح ہدایۃ الخو
۹۶	دلہ مختار	۱۱۴	دُرّ النظم
۲۰۷	دی چلڈرنس سوئیٹ میٹ	۱۱۴	دُرّ النظم خاقانی
۱۰۸	دیوان	۱۵۶، ۱۵۵	درۃ السہیۃ
۱۰۲	دیوان آزاد	۱۲۸	در بیان احکام و دین متین زراشت
۲۳۵	دیوان انشا	۶۲	دُرّ مجالس
۱۰۳	دیوان اوحدی	۲۵۷	در منع صفت شقہ (منظوم)
	دیوان القیس العقلی العامری	۱۲۰	درۃ نادرہ
۱۷۸	المشہور بہ مجنون	۷۳	دری کشا
۱۷۸	دیوان المثنوی مع شرح المحی	۲۵۰	”دریافت“
۱۰۴	دیوان بیدل	۲۵۵	دریائے عشق
۲۴۱	دیوان چشمہ فیض	۷۳	دریائے لطافت
۱۷۶	دیوان حسان بن ثابت	۱۲۹	دساتیر آسمانی بفرزاد باد و خشوران و خشور
۱۰۶	دیوان حکیم منبری	۹۰	دستنبو
	دیوان رفیق مسمی بہ نگارستان الفت و دیوان	۷۹	دستور الصبیان
۲۵۴	مسمی بہ شجر بلاغت	۲۸۸	دستور العمل مدارس تعلیم المعلمین

۳	دیوان سعدی	۸۰،۵۲
۱۹۸	دیوان شعر طہمان بن عمرو الکلابی	۱۳۷
۱۵۳	دیوان شعری	۱۱۲
۳۰۳	دیوان صہبائی	۹۱
	دیوان ضامن	۲۵۹
ر	دیوان لطف	۲۵۸
۵۳	دیوان قآآنی	۱۰۵
۱۰۵	دیوان قیس	۱۷۸
۲۵۳	دیوان مجیب المعروف بہ کاشف الاسرار	۱۰۷
۲۳۰	دیوان مخزن التوحید	۶۳
	دیوان مسعود سعد سلمان	۱۰۰
	دیوان مفتی	۱۱۳
۲۹۲	دیوان ملا محسن فیض	۱۱۳
	دیوان منتظر	۲۶۵
۲۹۲	دیوان منوچہری دامغانی	۱۱۷
۲۹۲	دیوان ناسخ (اول و دوم)	۲۵۳
۲۹۳	دیوان ناصر علی سرہندی	۱۰۳
۲۹۳	دیوان نظامی	۱۰۸
۲۹۳	دیوان ورقعات فارسی	۱۰۲
۲۹۳	دیوان وفائی	۱۱۳
۲۹۳	دیوان ولی رام	۱۱۷
۲۹۳	ڈ	
۲۹۳	ڈیشن آف کریکٹر	۳۰۹
۲۹۳		
۲۹۵		

۲۳۳، ۲۳۱	کیمیائے ہند	۲۹۵	رپورٹ مجموعی..... سال ۱۸۸۲ء-۱۸۸۳ء
۲۹۰	رسالہ تعلیم النساء	۲۹۵	رپورٹ مجموعی..... سال ۱۸۸۳ء-۱۸۸۵ء
۲۳۱	رسالہ تشریح حقوق زمینداران و کیمیائے ہند	۲۸۹	رد الابطال
۱۹۳، ۱۹۲	رسالہ تصدیق الاسلام از توریت و انجیل	۲۹۸	رد الابطال للمفترین.....
۶۹	رسالہ تقیہ	۱۹۸	رد التقلید بالکتب المجید
۱۹۰	رسالہ تہذیب مقال معروف بہ تعویذ ایمان	۲۹۹، ۱۹۸	رسالہ
۱۶۰	رسالہ جامع	۱۹۲	رسالہ احکام طعام اہل کتاب
۲۲۱	رسالہ حساب	۱۳۶	رسالہ آخری
۲۲۳	رسالہ حساب زبانی یادلی	۱۸۷	رسالہ اخوان الصفاء
۵۶	رسالہ حسینیہ	۳۱۰	"رسالہ اصلاح رسوم قبیلہ"
۲۳۲	رسالہ حفظ صحت	۲۱۷	رسالہ اصول علم ہندسہ بالجبر
۳۰۴	رسالہ خلافت	۱۳۸	رسالہ الاعتقادات
۱۹۹	رسالہ خیر الزواج جرنی بیان الکبار	۱۳۸	رسالہ الاعتقادات والسلوک
۲۳۳	رسالہ در بیان اصول و مشق نقشہ کشی		الرسالۃ الشریفۃ المسماة بہ حاشیہ نور
۸۸	رسالہ در فن شالبانی	۱۳۳	الانوار شرح النار
۷۶	رسالہ در قواعد اردو و معسکر	۱۵۰	رسالہ الموجزۃ فی الصلوٰۃ
۸۷	رسالہ در قواعد جنگ عموماً و قیوز کوہی خصوصاً	۵۱	رسالہ الہامات الوجود
۸۴	رسالہ در کیفیت مرض طاعون و معالجات آن	۳۰۷	رسالہ المحذرات من المسکرات
	رسالہ دوم در باب مضبوطی اشیائے	۲۲۸	رسالہ امراض چچک
	سامان نمارت کے	۵۹	رسالہ انوار خمسہ
	رسالہ سلک جواہر	۲۳۰	رسالہ انواع حقیقت اراضی ملک پنجاب
۲۲۳	رسالہ سوالات مساحت مع حل	۳۰۱	رسالہ الہامیہ..... جواب طعن السنان
۱۳۸	رسالہ شریفۃ	۶۱	رسالہ ایست و جیزہ در علم فقہ
۵۷	رسالہ شریفہ نصرۃ الدین	۲۶۶	رسالہ بے نمازاں
۵۳	رسالہ صغری		رسالہ تشریح حقوق زمینداران و

- رسالة في القضاء والقدر ۱۳۵
- رسالة في الواردات القلبية ۱۳۵
- رسالة في مسائل السبع من الخلاصة وايراد قواعد شريفة بمه
في حلها وحل ساير المسائل المشككة الحسابية ۸۲
- رسالة في سريان الوجود ۱۳۵
- رسالة فيض الرحمن في آداب القرآن ۲۹۶
- رسالة قطب قاضي ۵۹
- رسالة قول الجبلي في بيان رد نكاح الابولي ۲۶۶
- رسالة كبرى ۱۳۱، ۱۳۶
- رسالة كسور عام ۲۲۱
- رسالة كيمياء وزراعت ۲۳۰
- ”رسالة مخزن علوم“ ۳۱۰
- رسالة مساحت ۲۱۷
- رسالة مسائل معادلات ۲۱۸
- رسالة مسامة با كسير العارفة ۱۳۵
- رسالة مسج الدجال ۱۹۳
- رسالة مشقئ سوالات حساب مع حل ۲۲۳
- رسالة منطق استقرائي ۱۸۸
- رسالة موسوم به هدايت نامه ۳۰۱
- رسالة نادره ۹۱
- رسالة نحو فارسي ۹۱
- رسالة نذر آقا ۳۰۸
- رسالة وسيلة النجات در رساله توضيحات الآيات ۵۹
- رسالة هدية البيان ۵۸
- رسالة همه دوست ۵۱
- رسالة صلوة (?) ۲۰۰
- رسالة طريقة استعمال جداول رياضية و
علم حساب لو كارثية ۲۱۶
- رسالة عبد الواسع ۷۲
- رسالة عصمت الانبياء بجواب رساله نبي معصوم ۱۹۳
- رسالة عنبرين كلاله مسكي به عنوان رياست
بنياں سياست ۲۳۳
- رسالة علم انتظام مدن ۲۳۳
- رسالة علم النفس والتقوى ۲۰۳
- رسالة علم برقي ۲۳۱
- رسالة علم جغرافيه ۲۷۰
- رسالة علم حساب اعمال مركب ۲۱۹
- رسالة علم حساب الجزئيات ۲۱۹
- رسالة علم مثلث كروي ۲۲۵
- رسالة علم مثلث مستوي ۲۲۵
- رسالة علم بيت الموسوم به مفتاح الافلاك ۲۳۲
- رسالة غاية الكلام في بيان الحلال والحرام ۱۹۹
- رسالة صغرى ۱۳۶
- رسالة فصد ۲۲۹
- رسالة فضائل جناب امير عليه السلام ۳۰۶
- رسالة في الشخص ۱۳۵
- رسالة في آداب المتعلمين المخلصين ۱۳۹
- رسالة في اتصاف الماهية بالوجود ۱۳۵
- رسالة في الحدوث ۱۳۵
- رسالة في الحشر ۱۳۶

روزنامہ سفر فرنگستان (سفرنامہ یورپ) ۱۳۱	رسائل (احسائی) ۱۳۸
روزنامہ سفر ہیمون بے بہ ماژندران ۱۳۲	رسوم ہند ۲۴۱
روس و انگلستان کا سچا حال ۲۷۶	رشید النبی ۱۷۹
رویداد اجلاس ممبران کمیٹی خواستگار ترقی	رضائے وطن ۲۵۹
تعلیم مسلمانان ۲۹۲	”رفاہ عام“ (سیالکوٹ) ۲۹۵
ریاض الامراء ۲۸۶	رفع الیدین فی الصلوٰۃ ۱۵۰
ریاض الانوار ۲۵۱	”رفیق ہند“ ۲۴۰
ریاض الجنان (منظوم) ۱۱۱	رفیق الطلاب ۲۹۰
ریاض الحسنات ترجمہ کتاب تحفۃ الصلوٰۃ ۱۹۶	رفیقی نامہ ۹۸
ریاض القدس ۵۱	رقعات ۸۰
ریاض القلوب ۲۵۵	رقعات بیدل ۹۰
ریاض صابر ۲۵۴	رقعات جامی ۵۲
۹۱ ریزہ جواہر مع فرہنگ بطرز سہ نشر ظہوری	رقعات خداموسوم باسم تاریخی نظم شاداب ۲۶۵
رہنما کونین یعنی کلمات خدیو دارین اعلیٰ حضرت	رقعات قتیل ۹۲
داراشکوہ پر شکوہ ۶۹	روض الربی فی ترجمۃ المجتبیٰ من اعنی سنن النسائی ۵۵
رہیمان پنجاب ۲۵۲	روضہ اقطاب ۹۸
ز	روضۃ الادباء ۲۴۸
زاد آخرت (مثنوی) ۲۵۷	روضۃ الابرار یعنی تذکرہ شعرائے کشمیر ۹۹
زاد قلیل ۱۶۷	روضۃ الاصفیاء ۲۷۵
زبان ریختہ ۳۳۷	روضۃ الاحکام ۶۹
زبدہ مع تشحید ۵۱	روضۃ الائمہ ۶۷
”زبدۃ الاخبار“ ۲۰۶	روضۃ الصفا ۱۱۹
۱۹۹ زبدۃ البھانۃ فی مسائل الرضاعۃ	روضۃ الیمنۃ فی شرح اللمۃ الدمشقیۃ ۱۶۰، ۱۵۳
زبدۃ الحساب ۲۲۱	روزنامہ حکیم الممالک ۱۳۲
	روزنامہ سفر ۱۳۲

۵۷	سفینۃ النجات	۱۳۷	زمر داخضر.....
۸۰،۵۲	سکندر نامہ	۲۰۵.....	زین نثر کہ بازویم قوی ہست.....
۱۰۲	سکندر نامہ (منظوم)	۶۳	زینت المجالس
۳۱۳	سلسلہ عالیہ نقشبندیہ (منظوم)		
۲۸۱	سلطان التوارخ	س	
۱۷۲	سُلم الادب	۱۹۱	ساگ سیا سومیر (منظوم)
۲۶۰	سہلستان رحمت	۱۹۱	سائیں کے سو خیال
۱۳۰	سُلم المعلوم	۵۲	سبحة الابرار
۲۹۶	سنن ابوداؤد (ربع ثانی)	۱۸۳	سبحة المرجان فی آثار ہندوستان
۱۳۳	سنن ترمذی	۱۷۹	سبعہ معلقہ
۲۷۳	سنین اسلام	۱۹۹	سبیل النجات
۵۸	سواطع الانوار فی تفریظات عبقات الانوار	۲۳۶	سراپاخن
۱۳۸	سوالات المامون.....	۲۶۱	سراپائے رسول اکرم
۳۲۲	سوالات تحریر اقلیدس مقالہ اول	۶۸	سراج المتجدین
۲۷۰	سوالات جغرافیہ امتحانات	۲۳۲	سراج الہدایت
	سوال وجواب سرکار حجۃ الاسلام حاجی	۲۵۳	سراج نظم (مثنوی)
۵۸	شیخ مرتضیٰ	۱۹۱	سرب اذار نامہ (منظوم)
۲۵۲	سوانح عمری حضرت دکتور یاقیصرہ ہند	۸۹	سرگذشت مرد خیس
۸۹	سہ نثر ظہوری مع شرح عبدالرزاق	۱۰۹	سرمایہ خرد
۵۳	سیاحت مسیحی	۶۰	سرور العباد
۱۲۳	سیر المتاخرین	۲۳۰	سروش سخن
۲۶۷	سیر تنہائی	۲۰۲	سعادت الدارین فی طاعت الوالدین
۹۷	سیف الملوک (نثر)	۲۰۱	سفر السعادت
۲۹۹	سیف حسینی	۲۸۷	سفر نامہ
۳۰۹	سیلف ہیلپ	۲۸۷.....	سفر نامہ منگو پارک صاحب کا.....

شرح پنجمی	۱۷۳	سینڈ فورڈ اور مرثن کا قصہ	۲۲۲
شرح دیوان امری القیس بن حجر الکندی	۱۷۷	ش	
شرح رسالہ جامع الفرائض	۲۰۱	شارستان دانش	۱۲۸
شرح..... رسالہ علم حساب	۲۲۲	شافیہ	۱۶۵
شرح رسالہ مساحت خرد	۲۲۰	شاعری	۲۶۰
شرح سبغہ معلقہ	۱۷۹	شاہنامہ	۹۹،۸۰
شرح سخاوی علی ایفہ العرانی و		شجرۃ الامانی	۷۶
دراسات اللیب	۱۵۱	سخنہ حق	۱۹۳
شرح سلم مولوی حمد اللہ	۱۳۱	شدہ درپن	۳۰۷
شرح ظہیرای تفرشی	۹۰	شراعیہ الاسلام	۱۵۷
شرح فقہ اکبر	۱۶۵	شرح الحماسہ معروف بالفیضی	۱۸۰
شرح فقہ اکبر المعروف بشرح ملا علی قاری	۱۵۶	شرح الزیارة	۱۳۶
شرح قانون بوعلی سینا	۲۲۸	شرح الشرح	۱۵۱
شرح قصیدہ اسمعیل السید الحمیری	۱۷۷	شرق القمرین لہدیۃ الزوجین	۱۹۷
شرح قصیدہ امالی	۱۰۶	شرح الیاس.....	۱۵۵،۱۳۹
شرح کریمہ	۱۰۱	شرح امثلہ متفرقہ و سوالات ضمیمہ، حصہ اول	۲۲۰
شرح گل گشتی	۱۰۷	شرح الوقایہ	۱۳۳
شرح گلستان مسکن بہ گلدستہ جنان	۲۲۳	شرح اوراق سبغہ قصائد عرفی	۱۰۵
شرح مائتہ العالی	۱۶۷	شرح الزیارة	۱۰۸
شرح مقالہ اول و دوم و سوم و چہارم	۲۱۶	شرح تجرید الکلام	۱۶۱
شرح مقالہ اول تا چہارم	۲۱۸	شرح تحریر اقلیدس	۲۱۷
شرح ملا عبد اللہ لائجی	۱۶۱	شرح تحفۃ الاحرار	۱۰۸
شرح منتخب سکندر نامہ	۱۰۵	شرح تحفہ نصاب	۵۹
شرح نوح البلاغۃ	۱۳۳	شرح جبر و مقابلہ	۲۱۹
شرح ہدایۃ النوح	۱۶۸		

۳۰۰	صيانة العوام	۱۸۹	شعلة جواله
		۱۳۸	شمس المعارف
		۱۰۹	شمس المناقب در مناقب معصومین
		۷۰	شمشیر تیزتر
۲۰۵	ضرب المثل (به صنعت معجمه)	۲۰۴	شمع کافوری
	ضمیمہ مراسلہ کشمیر رسالہ مشغلہ مطالب	۲۳۱	شمع محفل
	موسوم بہ مذاق سخن ۲۶۹	۱۸۹	شمیم اخلاق
۲۱۸	ضمیمہ نتائج مقالہ اول و دوم اقلیدس	۲۳۷	شمیم سخن
	ضیاء الابصار فی حد الباہ ۸۵	۱۶۱	شوارق الالہام فی شرح تجرید الکلام
	ضیاء الانوار ۲۳۳	۲۵۰	شواہد المکاند ملقب بہ توضیح المکاند
		۱۵۹	شواہد ربوبیہ
		۹۶	شیرویہ
			ص
		۲۶۰	صبح تجلی (مثنوی)
		۱۶۳	صحاح جوہری
		۱۳۳	صحیح البخاری
		۱۵۳	صحیفہ علویہ و تحفہ مرتضویہ
		۲۲۷	صحیفہ فطرت
		۱۶۳، ۱۶۳	صراح
		۶۰	صراط النجات
		۱۶۷	صغیری
		۲۵۹	صفائے وطن
		۷۷	صفوة المصادر
		۲۳۹	صورة الخیال
			ض
			ضرب المثل (به صنعت معجمه)
			ضمیمہ مراسلہ کشمیر رسالہ مشغلہ مطالب
			موسوم بہ مذاق سخن ۲۶۹
			ضمیمہ نتائج مقالہ اول و دوم اقلیدس
			ضیاء الابصار فی حد الباہ ۸۵
			ضیاء الانوار ۲۳۳
			ط
		۱۲۲	طبقات اکبری
		۱۲۱	طبقات ناصری
		۵۹	طریق النجات
		۱۳۷	الطریقۃ المثنوی فی الارشاد.....
		۲۳۹	طلسمات سخن
		۱۲۵	طوفان بکا
			ظ
		۱۲۶	ظفر نامہ رنجیت سنگھ (منظوم)
			ع
		۱۲۳	عالمگیر نامہ
		۶۷، ۶۶	طبقات الانوار فی امامت الائمہ الاطہار
		۲۳۸	عجالہ معالجات ضروری.....

غ			عجائب القصص	۳۱۴
۲۸۷	غرائب نگار		عجائبات محنت شعاری	۳۰۸
۱۳۲	غرائب القرآن		عجیب العجائب	۱۷۵
۱۶۸، ۱۳۹	غرر الفرائد		عجوبہ تر	۱۹۲
۱۷۰	غصن البان	۱۷۲	عربی زبان کے امتحان کا نصاب	
۲۵۱	غنچہ ارم		عربی کی دوسری کتاب	۱۷۱
۱۶۰	غنیۃ الطالبین		عقاید الاسلام	۲۰۳
۹۱	غوامض سخن	۱۵۱	عقد الدرر فی جیدزہمتہ النظر	
			عقد گل (منظوم) منتخب بوستان سعدی	۱۰۱
			عقد منظوم (منتخب بوستان سعدی)	۱۱۶
ف			عقود الدرر	۱۷۷
۲۳۵	فارسی اور اردو کی انشاء		علم الفرائض	۲۰۱
۷۹	فارسی زبان کا نصاب		علم تخصص	۸۸
۷۹	فارسی کا نصاب		علم حساب کا رسالہ	۲۲۰
۷۸	فارسی کی پہلی کتاب		علم کیمیا کا پہلا رسالہ	۳۲۶
۷۸	فارسی کی دوسری کتاب		علم منطق، المیزان المباحثہ	۱۸۹
۲۰۶	فایض البیان	۲۷۱، ۲۲۷	علوم طبیعہ کی الف بے تے	
۱۸۳	فتوح العجم		عمارات الزیارات	۱۳۲
۱۸۲	فتوح الشام		عمارات الزیارات (منظوم)	۳۰۵
۲۰۴	فتوح الغیب		عمدة التوارخ	۱۲۶، ۱۲۵
۱۸۳	فتوح مصر		عمدة التوارخ یعنی تاریخ بدایوں	۲۸۵
	فتویٰ العلماء الاعیان علی اباحت		عمدة المرام فی تحقیق الجملة والكلام	۵۱
۲۰۰	الکتابة للنسوان		عود ہندی	۲۳۶
۲۳۸	فراہد الدہر		عین الافادہ فی کشف الاضافہ	۱۶۹
۲۱۰	فرہنگ آصفیہ		عین الحیات	۶۶، ۵۷
۷۲	فرہنگ خداپرستی			

ق		۵۲	فرہنگ ترجمہ اخلاق ناصری
۲۵۳	قادر نامہ	۷۳	فرہنگ منتخبات فارسی
۷۱	قاطع القاطع	۵۲	فرہنگ نادری
۷۰	قاطع برہان	۲۶۳	فریاد داغ
۱۳۶	قال اقول	۲۳۵	فسانہ عجائب
۱۶۳	قاموس	۲۹۶	فصل الباری ترجمہ صحیح البخاری (پارہ اول)
۲۸۸	قانون المدرسین	۱۵۶	فصل الخطاب
۸۷	قانون قشون ایران	۷۸	فصول اکبری و گہر منظوم
۳۰۳	قبقاب	۳۰۳	فضائل مرتضوی
۶۱	قدوری	۱۱۰	فغان دکش
۲۳۳	قرابادین حیوانات	۲۶۲	فکر حکیم (منظوم)
۲۷۶	قران السعدین	۸۳	فلک العادة در ابطال احکام نجوم
۱۵۸	قرۃ الاعیان و مسرۃ الازہان	۲۳۰	فن زراعت کی پہلی کتاب
۱۵۰	قرۃ العینین ترجمہ رفع الیدین	۲۰۹	فوائد ضیائیہ
۹۱	قطعہ معمائے		فی زی اولوجی کل انانٹی یعنی تشریح جسم و
۱۰۶	قصائد انوری	۲۳۳	افعال الاعضاء حیوانات خانگی
۱۰۳	قصائد بدر چاچ	۲۹۸	فیصلہ احتقاق مذہب اہل سنت
۱۱۱	قصائد منوچہری	۱۲۰	فیض الدموع
۲۳۶	قصص ہند (حصہ دوم)	۵۳	فیض الرحمن فی آداب القرآن
۹۶	قصہ بہمن	۲۹۱	فیض زاجندری
۲۳۹	قصہ پنجاب سنگہ	۱۹۸	فیض عام
۹۵	قصہ تمیم انصاری		فیوچر آف اسلام یعنی اسلام کی
۳۱۳	قصہ روڈ اجلائی	۲۰۲	حالت آئندہ
۹۶	قصہ سلیم جواہری		
۲۳۹	قصہ سورج پورکا		

ک			
		۹۵	قصہ صادق خان
۲۷۴	کابینٹ سائیکلو پیڈیا	۱۰۱	قصہ لیلیٰ و مجنون
	کارزار مغربی یعنی جنگ نامہ روس و	۹۵	قصہ ورقہ و گل شاہ
۲۷۶	روم (منظوم)	۳۱۴	قصہ ہاروت و ماروت
	کارنامہ نوآئین معروف بہ تقویم	۲۴۰	قصہ ہیرا، نچھا
۲۷۷	جدید المؤمنین	۱۷۶	قصیدہ احمدیہ
۷۸	کافل العروض	۱۳۶	قصیدہ بانٹ سعاد
۹۱	کافی در علم قوانی	۱۳۶	قصیدہ بردہ
	کافیہ محمد طاہر شرح شافیہ	۱۱۷	قصیدہ در منقبت حضرت علیؑ
۲۲۳	کامل الحساب شرح خلاصۃ الحساب	۱۷۷	قصیدہ علویہ
	کچا چٹھا (منظوم)	۱۱۷	قصیدہ علیا
۳۰۶، ۲۱۳	کچھ بیان اپنی زبان کا	۱۳۶	قصیدہ غوثیہ
۹۷	کتاب (برائے فائدہ مستورات)	۲۱۳، ۲۱۳	قواعد اردو
۹۲	کتاب از منشآت طبع و قادی و خاطر نقاد ادب	۲۱۳	قواعد اردو کا خلاصہ
	کتاب اقبال ناصری	۷۶	قواعد حسین لندی
	کتاب الاغراب فی قواعد الاغراب	۲۰۸	قوانین چھاؤنی
	کتاب الانمین	۳۰۹	قوت فیصلہ
	کتاب الامالی	۱۰۳	قول فیصل
	کتاب الحماسۃ لابی تمام	۲۶۰	قول فیصل (منظوم)
	کتاب الحیوان	۷۷	قواعد فارسی
	کتاب الخراتع و الجراتع	۱۵۲	قوانین محکمت
	کتاب الخصال	۶۳	قوانین الانوار و طوابع الاسرار
	کتاب السعدیہ	۶۳	قوت روح
	کتاب الشریعۃ الغزالیہ	۹۶	قہرمان
۱۳۹	کتاب الشریف و شرح الآلی المنظمۃ فی منطق		

- ۱۶۲ کتاب الشفا
 ۱۹۹ کتاب الصلوٰۃ
 ۱۸۳ کتاب الصغیر فی شرح غزاة المؤمنین
 ۱۶۲ کتاب الطبیعیات من الشفا
 ۶۰ کتاب الطہارت
 ۱۵۱ کتاب العقل من کتاب الکافی
 ۱۵۴ کتاب الفرائض من شرائع الاسلام
 ۱۶۹، ۱۶۰ کتاب کلیات
 ۱۵۳ کتاب اللعنة البیضاء فی شرح خطبة الزہراء
 کتاب الحاورة الانسیة فی اللغیتین
 الانکلیزیة والعربیة ۱۸۰
 ۱۸۲ کتاب المغازی
 ۱۸۲ کتاب المقدور فی اخبار تیمور
 کتاب تادیب الاطفال ۸۰
 کتاب تاریخ عالم ۲۷۴
 کتاب تزک افغانی ارمغان شاجہانی ۲۸۰
 کتاب تلخیص القوافی وتلخیص حرکاتہا ۱۳۷
 کتاب تنزیہہ الانبیاء ۱۸۲
 کتاب توضیح اعزاز ۳۰۵
 کتاب جامع الدعوات ۱۵۳
 کتاب جغرافی مختصری ۱۱۸
 کتاب جنگ مناقب (منظوم) ۱۱۰
 کتاب خالہ سوسکہ (منظوم) ۱۱۵
 کتاب خالہ قربانہ اسلام (منظوم) ۱۱۶
 کتاب خوردہ اوستا بمعنی ۱۲۹
- کتاب خویشتاب وزر دست افشار وزندہ رود ۱۲۸
 کتاب دزد و قاضی ۹۷
 کتاب در معجزہ امام حسنؑ (منظوم) ۱۱۳
 کتاب رعناوزیبا ۹۵
 کتاب رد مذہب شیعه ۶۷
 کتاب زنجانی بکل زنجانی ۱۲۸
 کتاب شرح دساتیر در زبانی نامیدہ بہ
 سفرنگ دساتیر ۱۲۹
 کتاب شرح فصوص الحکم قیصری ۱۶۰
 کتاب صفۃ السرح واللجام ۱۳۷
 کتاب عاق والدین و سرگذشت
 سلمان (منظوم) ۱۱۳
 کتاب عقائد النساء مسمی بہ کلثوم بنت
 کتاب علم امراض ۸۵
 کتاب فارسی بیہ ۸۲
 کتاب فال نامہ ۸۳
 کتاب فرخ شاہ ۹۶
 کتاب قابوس نامہ ۱۲۰
 کتاب قواعد توپ اندازی و توپ ریزی و
 نظام توپ خانہ ۸۷
 کتاب کسائیہ، منظومہ آقا میرزا
 جان ماژندرانی ۱۲۸
 کتاب گلشن ۶۴
 کتاب مخزن ترکیب ۲۱۰
 کتاب معنی اللیب ۱۳۹

۲۲۶	کہربائی	۱۶۳	کتاب موجز قراح در فرہنگ صراح
۲۲۶	کہربائی اور مقناطیس اور مخبر الکہربائی	۹۵	کتاب موش و گربہ
		۷۴	کتاب میزان الصرف
		۲۲۳	کتاب نتیجہ تحریر اقلیدس (حصہ دوم)
		۲۱۰	کریم اللغات
		۹۹	کریمیا
		۱۶۴	کشاف اصطلاحات الفنون
		۵۶	کشف العظا
		۱۶۰	کشف الغمۃ فی معرفۃ الائمة
		۱۸۰	کشکول
		۸۳	کفایۃ الحساب
		۵۶	کفایۃ الخصام شرح علی غایۃ المرام
		۲۵۳	کلیات آتش
		۲۵۳	کلیات انشا
		۱۰۵	کلیات خاقانی
		۹۱، ۹۰	کلیات صہبائی
		۲۶۱	کلیات مذاق
		۲۵۳	کلیات نظیر اکبر آبادی
		۲۹۱، ۲۱۵	کلید امتحان مڈل سکول
		۲۶۲	کلید مقصود موسومہ بہ باغ عبرت (منظوم)
		۹۴	کلیلہ و دمنہ
		۳۰۳	کناب (منظوم)
		۱۴۵	کنز الدقائق
			کنز الدقائق فی حل اللغات
			المحلقات المشکلات ۱۴۶
			گاوں میں صفائی اور تندرستی قائم رکھنے کی
			گاتوں پر گفتگو
			گزر بانی حساب کے
			گفتگوئی نامہ فارسی
			گل باغ ارم (مثنوی)
			گل بہار
			گلدستہ امانت (منظوم)
			گلدستہ انجمن
			گلدستہ دانش
			گلدستہ قنوج
			گلزار داغ
			گلزار موسیٰ
			گلزار ہندی (منظوم)
			گلستان
			گلستان (فرہنگ) فارسی/انگریزی
			گلستان بے خزاں
			گلستان سخن
			گلستان مسرت ملقب بہ حدائق المعانی (منظوم)
			گلشن غیرت
			گنجینہ خرد (مختلف متون)
			گنجینہ زموز

۱۰۶	محمود نامہ	۲۶۲	مثنوی نوید ہند
۲۵۰	مختار نامہ اردو	۶۷	مجالس المؤمنین
۲۶۱	مخمس نعتیہ	۲۳۷	مجالس النساء
۱۱۷	مخبر الواصلین (منظوم)	۱۰۴	مجالس رنگین
۲۱۴	مختصر الاشتقاق	۱۷۰	مجمع الامثال
۲۱۴	مختصر القواعد	۱۶۴	مجمع البحرین و مطلع النیرین
۱۷۰	مختصر المعانی	۱۴۲	مجمع البیان فی تفسیر القرآن
۱۳۶	مختصر المیزان	۹۸	مجمع الفصحاء
۱۳۵، ۱۳۴	مختصر الوقایہ	۱۳۸	مجلد فی القیمۃ الکبریٰ
۱۳۴	مختصر الوقایہ مع رسالہ اشارات الفقہ	۱۳۸	مجلد فی صفۃ ملک الموت
۱۲۶	مختصر تاریخ کشمیر	۱۳۶	مجموعۃ الاقاویل.....
۲۷۹	مختصر تاریخ ہند		مجموعۃ افعال یوم عاشور و اربعین و بیست و
۲۷۲	مختصر جغرافیہ پنجاب	۶۹	ہشتم صفر و عمل شب قدر
۲۷۲	مختصر جغرافیہ عالم	۲۸۳	مجموعۃ تواریخ ریاستہائے کوہستان پنجاب
۲۷۲	مختصر جغرافیہ ہند	۵۹	مجموعۃ خانی کمال کریم
۳۰۳	مختصر رسالہ در باب اظہار ثبوت وجوب مسح پا	۱۵۲	مجموعۃ زیارات مسمی بہ مصباح الزائرین
۱۲۴	مختصر سیر ہندوستان	۲۶۹	مجموعۃ سخن
۹۱	مخزن اسرار	۲۹۸	مجموعۃ سعادت ملقب بہ فقہ الحدیث
۸۵	مخزن الادویہ	۱۹۹	مجموعۃ فتاویٰ میاں دشریف و عرس و میاں د
۸۴	مخزن الاسیر	۱۳۱	مخار بہ کابل و قندھار
۱۸۷	مخزن الخامت	۲۷۶	مخار بہ کربلا معروف بہ تاریخ التواریخ
۳۰۳	مخزن الفرائض	۱۹۳	مخاکمہ ولادت مسیح
۷۶	مخزن الفوائد	۱۱۱	مخامد حیدری
۲۱۷	مخزن المسامت	۷۰	مخرق قاطع برہان
۹۳	مخزن سخوری المعروف رتعات منظری	۲۱۳	محمود القواعد فارسی

۱۳۱	میسر طالبی	۱۵۸	مدائن العلوم
۲۳۳	مشاہدۃ المخلوق	۵۳	مدینۃ التحقیق (سری گنیش نامہ)
۸۶	مشق نستعلیق	۱۵۸	مدینۃ المعاجز
۱۵۴	مصباح الساری فی نزہتہ القاری	۲۶۰	مذاق سخن (منظوم)
۲۰۴	مصباح السلوک یا مقدمات طریقت	۲۳۷	مذہب عشق معروف بہ گل بکاؤلی
۲۰۸	مصدر فیوض	۳۰۷	مرآة الصفا
۲۷۷	مصرکی قدیم تاریخ	۲۷۱	مرآت الکرۃ
	مصطلحات اہل الاثر علی شرح نخبۃ الفکر معروف	۱۱۸	مرآت البلدان ناصری
۱۵۱	بہ شرح الشرح	۱۸۸	مرآة الحكماء معروف بہ گل دستہ نیرنگ
۲۶۸	مضامین	۱۱۲، ۹۸	مرآة الخیال
۳۰۹	مضامین مختلفہ	۲۵۶	مرآت العاشقین
۳۰۹	مضمون در باب شادی دختران صغرن	۲۶۹	مرآة العالم
۱۶۳	مطالب السول فی مناقب آل الرسول	۲۳۸	مرآة العروس
۱۶۲	مطرح الاذکیاء و ہدیۃ الاحباء	۱۵۹	مرقات
۲۲۷	مطالعہ فطرت	۱۱۵	مرثیہ از منتخبات غمناک در مصیبت
۵۲	مطلع الاخلاق	۹۳	مراسلات فارسی و انگریزی
۱۱۸	مطلع الشمس	۲۵۴	مرثیہ ہائے میرزا دبیر
۲۹۷	معجزات محمدیہ از قرآن شریف		مرقع عبرت (سوانح عمری نواب سر
۱۹۸	معدن الاعمال والمسائل	۲۵۱	سالار جنگ)
	معدن فیض عام معروف بہ کشف	۲۲۴	مساحت کار سالہ
۷۳	اللغات افغانی	۱۵۷	مسائل الافہام
۲۵۸	معراج المضامین (مثنوی)	۱۳۷	مسائل ثمانیہ
۳۰۳	معراج المعرفت	۱۵۵، ۱۳۵	مستخلص الحقایق (شرح کنز الدقائق)
۶۸	معراج المؤمنین	۲۵۶، ۲۵۰	مسدس حالی مسمی بہ مدوجذرا سلام
۶۵	معراج سعادت	۱۴۰	مسلم الثبوت

۹۳	مکتوبات امجد	۱۳۸	معرجه و بیانہ عن المحقق المجلسی
۷۲	ملاذ الکلمات	۲۰۷	معلم النہ الملقب بہ مفید عام
۲۰۱	ملخصات الحسنات	۲۸۹	معیار التعليم مشتمل بر اصول تربیت و طریقہ تعلیم
۲۵۵	ملک اختر (منظوم)	۱۹۷	معیار الحق
۱۳۵	من امور عامہ شرح مواقف	۲۰۸	معیار الاملا
۱۸۹	مناظرہ اخلاق	۱۳۲	مفتاح الغیب (التفسیر الکبیر)
۱۸۷	مناظرہ تقدیر و تدبیر معروف بہ کنز الفوائد	۲۰۸	مفتاح الادب
۱۴۹	مناجیح التذقیق	۱۲۳	مفتاح التواریخ
۶۰	منتخب الاعمال	۲۰۰	مفتاح الجنة
۱۲۲	منتخب التواریخ	۱۷۱	مفتاح اللسان
۲۳۸	منتخب الحکایات	۲۷۰	مفتاح الارض
۷۱	منتخب اللغات رشیدی	۳۱۰	مفرح القلوب
۷۵	منتخب النحو	۲۹۱	مفید الاطفال
۹۵	منتخب انوار مہلی	۲۳۰	مفید الزارعین
۱۰۰	منتخب گلستان	۲۹۵	مفید الصبیان
	منتخب قصائد و گزلیات من تصانیف بھائی	۱۱۰	مفید الطالبین
۲۶۰	بہاری لعل جی	۳۰۰	مفید العوام
۶۲	منتخب مرصاد العباد	۲۹۰	مفید النساء
۲۸۲	منتخب واقعات ہند	۷۴	مفیض فارسی
۲۲۸	منتخبات باقری (مجموعہ صنایع نادرہ)	۲۵۴	مقیاس الاشعار، تاریخی نام ارمغان
۱۰۱	منتخبات بوستان (مع ترجمہ اردو)	۱۷۵، ۱۷۴	مقامات حریری
۱۷۸، ۱۷۲	منتخبات عربی	۹۲	مقدمات ثلاث ظہوریہ مع سہ نشر ظہوری
۱۷۲	منتخبات عربیہ	۳۰۲	مقصود الاعتقاد (منظوم)
۲۶۸	منتخبات غالب، مومن، ظفر	۱۳۷	مقطعات مرثیہ بعض العرب
۲۶۷	منتخبات غالب	۷۹	مکالمہ (فرانسہ بفارسی)

۱۳۷	میزان منطق	۹۲،۸۰	منتخبات فارسی
۹۲	مینا بازار	۱۰۲	منتخبات فارسی، انتخاب سکندر نامہ
		۲۶۷	منتخبات ہندی
ن		۲۳۰	منتہی الحساب
۲۰۹	نادر الترتیب	۱۶۸	منتہی الارب فی لغات العرب
۱۲۹	ناخ التوارخ	۷۴	منشعب
۱۶۴	ناصر الطلاب	۲۶۸	منشور سخن
۱۰۹	نال منظور الملقب بہ ارمغان مسعود	۱۸۸	منطق کا ابتدائی رسالہ
۱۳۰،۸۰	نامہ خسرواں	۱۱۵	منقبت جناب امیر - قصیدہ
۲۸۱	نانک پرکاش	۱۶۵	نیت المصلیٰ
۲۱۸	نتائج اقلیدس مقالہ اول و دوم	۳۱۰	”مواعظ عقبی“
۹۱	نتائج الافکار	۱۷۴	موجز
۲۲۳	نتیجہ تحریر اقلیدس		مور صاحب کے رسالہ مساحت کے
	نتائج مقالہ پنجم و ہشتم و یازدہم و	۲۲۳	باب اول کا مع مثالوں کے ترجمہ
۲۱۸	دوازدهم اقلیدس	۲۳۶	موعظ حسنہ (نصیحت فرجام نامہ و پیام)
۲۱۶	نجم الحساب	۳۰۰	موعظہ عظیم آبادیہ
۳۰۹	نجات المؤمنین	۳۱۳	مولود شریف غوثیہ محبوبہ مقدسیہ (منظوم)
۱۹۶	نجم رجم الشیاطین فی تردید رد المکرین	۷۰	مؤید برہان
	نحو فارسی و ترکیب الاشعار و حرف فارسی	۱۲۳	مہر نمرود
۷۵	و مطلع العلوم فارسی	۱۱۹	میر خوند بلخی
۵۱	نحو مہر	۸۲	میزان الحساب
۳۰۵	نخل حدیقہ ماتم	۱۹۳	میزان الحق
۶۶	نزهتہ اثنا عشریہ	۷۴	میزان الصرف
۱۳۷	نزهتہ المجالس	۸۵	میزان الطب
۱۳۱	نزهتہ القلوب فی تفسیر غریب القرآن	۲۵۰	میزان عدل

۱۱۱	نگارین نامہ المعروف بہ ہیرا پنجا	۱۵۱	نزہۃ النظر فی توضیح نخبۃ الفکر
۱۰۳	قل دمن	۲۵۰، ۲۳۹	نسخہ دلکش
۷۶	نوادر المصادر	۱۳۱	نسخہ شرح سلم ملا حسن
۲۷۵	نوائے غریب	۸۵	نسخہ کفایہ منصور
۲۵۹	نوائے وطن	۲۵۸	نسخہ مجمع الاشعار سخوران روشن ضمیر.....
۲۹۶	نوبل ڈیڈس آف ویمن	۱۸۹	نسیم اخلاق
۱۹۷	نودونہ نام	۲۱۵	نصاب اردو
۱۹۵	نور الاسلام	۸۰	نصاب انگلیسی
۱۲۱	نور الابصار فی اخذ الثار (واقعہ کربلا)	۱۶۴	نصاب لغات انگلیسی.....
۱۳۲	نور الانوار فی اصول المنار (شرح المنار)	۲۳۳	نصائح ہوش افزا
۳۰۱	نور ایمان	۲۶۶	نصیحت نامہ
۲۰۰	نور علی نور	۱۱۶	نصیحت نامہ (منظوم)
۲۹۹	”نور مشرقی“	۲۳۹	نغمہ عند لیب
۸۰	نورل سکولوں کے واسطے	۲۳۳	نظام حیوانات
۲۲۸	نیامیٹریا ندیکا	۱۱۵	نظم الجمان وروض الجمان / دیوان حکیم لامعی
۲۲۵	نیر اعظم	۲۹۷، ۵۵	نظم القرآن
۲۵۲	نیر غم	۱۰۷	نعمات دل
۲۹۳، ۲۳۶	نیرنگ خیال	۱۸۰، ۱۷۲	نقد ایمن
	نیرنگ سخن (منتخبات ذوق،	۳۰۵	نقحات الریاحین فی احوال سیدنا خاتم النبیین
۲۶۸	غالب، مومن، ظفر)	۲۰۳	نفع الختان
۳۰۸	نیرنگ نظر	۲۳۱	نقل مجلس
۷۵	نہر الفصاحت	۸۹	نکات بیدل
		۲۳۶	نکات غالب و رقعات غالب
و		۲۱۳	نکات قواعد اردو
۲۵۶	واسوخت امانت	۸۰	نگار دانش

ہدایت پیمائش پٹواریاں مصدورہ محکمہ	۹۱	وانی شرح کافی
۲۲۴ بندوبست پنجاب	۲۶۴	واقعات تعجب خیز (منظوم)
۸۷ ہدایت نامہ سر بازار	۲۳۲	واقعات رابنسن کروسو
۳۰۰ ہدیۃ الشیعتین	۱۹۱	ورق الخیال بہار حق
۲۰۷ ہدیۃ ہادی	۱۲۴	وزیر نامہ
۱۶۲ ہذہ تعلیقۃ الصدر الحکماء و المتاملین علی الشفا	۲۹۵	”وزیر ہند“ (سیالکوٹ)
۱۲۸ ہذہ رسالۃ شریفہ	۶۳	وظایف نامہ سلطانی
۹۲ ہر سہ دفتر ابوالفضل	۲۵۷	وفات نامہ..... (منظوم)
۱۲۷ ہفت تماشاے مرزا قتیل	۱۸۳	وفیات الاعیان
۱۱۳ ہفت بندکاشی	۱۲۴	وقائع السیر جیسلمیر
۷۱ ہفت قلمزم	۲۸۸	وقائع سری رام
۲۵۶ ہیبت حیدری (منظوم)	۲۸۷	وقائع سیر و سیاحت ڈاکٹر برنیر
ہیومین اناٹومی..... یعنی تشریح انسانی، بیانیہ	۸۲	وقائع مع حواشی
۲۲۹ اور جراحی	۲۷۸	وقائع نگار (تاریخ انگلستان)
	۲۹۵	”وکتوریہ پیپر“ (سیالکوٹ)
ی		
۱۱۶ یادگار (منظوم)	۵	
۲۳۹ یادگار ضیغم	۲۷۵	ہادی التواریخ
۱۱۴ یادگار ہندی (منظوم)	۱۶۹	ہدایۃ النحو
۹۵ یتخالیہ بہار	۸۱	ہدایۃ الحساب
۵۸ یوم الغدیر		ہدایۃ السبیل و کفایۃ الدلیل (روزنامہ
۱۵۳ یومیہ فی عقائد الامامیہ	۱۲۲	سفر مدینہ)
۲۷۷ یونان کے قدیم زمانہ کی تاریخ	۵۷	ہدایۃ الطالبین در اصول دین
		ہدایت المصلین
		ہدایت المؤمنین (منظوم) ۲۵۹

شخصیات

		آ-الف	
۷۰	آغا احمد علی احمد، مولوی		
۷۵، ۶۷	آغا جان	۲۰۲	آباد، علی باقر
۱۲۳	آغا علی، مرزا اولد محمد کریم	۲۰۶	آتش
۲۰۶	آغا علی، مولوی	۱۰۱، ۹۱	آرزو، سراج الدین علی خاں
۲۳۳	آقا حسن، سید عرف میرن صاحب نامی	۲۹۰	آرنلڈ، ولیم ویلفلڈ
۱۳۰	آقا رضا	۲۲۹	آرنولڈ
۱۸۲	ابن جبرئیل	۱۸۳، ۷۵	آزاد، غلام علی بلگرامی
۱۸۳	ابن خلکان	۲۳۹	آزاد، سردار میرزا
۱۳۷	ابن الاعرابی	۹۸، ۸۹، ۸۸، ۷۱، ۶۸، ۶۶، ۶۳، ۸۵،	آزاد محمد حسین
۱۶۲	ابن الجوزی	۱۰۰، ۱۰۶، ۱۱۸، ۱۲۹، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۵۹، ۱۶۱،	
۱۷۳	ابن الحرم القرشی	۲۱۲، ۲۰۸، ۲۰۰، ۱۷۹، ۱۷۸، ۱۷۳، ۱۷۰، ۱۶۳	
۱۲۱	ابن السراج الجوز جانی	۲۵۲، ۲۳۶، ۲۳۲، ۲۳۷، ۲۳۶، ۲۳۳، ۲۱۳	
۱۶۵	ابن بارک اللہ	۲۹۳، ۲۸۸، ۲۷۳، ۲۶۶، ۲۶۵، ۲۵۳، ۲۵۳	
۱۶۵	ابن حاجب	۳۰۶، ۳۰۰	
۱۵۱	ابن حجر عسقلانی	۱۰۲	آزاد، مولوی سید محمود
۱۳۷	ابن درید الازدی	۲۳۸، ۱۱۲، ۱۰۲	آزاد، مفتی صدر الدین
۱۵۸	ابن عبد الجواد	۲۶۸	آشفٹہ، پنڈت امر ناتھ
۶۶	ابن منایت اللہ خاں	۲۳۱	آشوب، پنڈت پیارے لال

۱۳۱	ابوطالب خاں لندنی	۱۹۹	ابن قیم، امام
۱۱۷	ابوعبداللہ قصوری	۱۳۷	ابن کیسان
۱۱۷	ابوعبداللہ محمد فاضل حسینی ترمذی اکبر آبادی	۵۳	ابن مسکویہ
۲۶۶	ابومحمد امداد علی، سید	۱۳۳	ابن میثم
۲۰۳	ابومحمد عبدالحق دہلوی، مولوی	۱۵۳	ابراہیم افندی
۱۳۶	ابومحمد قلندر علی زبیری اسدی	۸۶	ابقی خاں کاشانی
۱۷۸	ابوباشم اسمعیل الحمیری	۸۶	ابواسحاق
۱۵۶	ابویوسف محمد مبارک علی		ابواسحاق محمد شجاع الدین انصاری
۱۶۰	ابی البقا الحسنی الکنوی الحنفی، علامہ	۲۶۳	لابہوری، حکیم
	ابی الحسن علی بن سعید فخر الدین عیسیٰ بن	۳۰۳، ۲۹۵، ۲۸۰، ۱۵۹، ۱۰۵	ابوالحسن، منشی
۱۶۰	ابی الفتح الازعی	۹۸	ابوالحسن، مولانا المعروف بہ مولوی محمد الدین
۱۳۷	ابی القاسم الحسین بن علی الوزیر المغربی	۱۳۱	ابوالخیر مولوی محمد معین الدین، مولانا
۱۳۱	ابی بکر غزیر البجستانی، امام	۱۲۷، ۱۲۲	ابوالفضل
۱۳۷	ابی سعید الحسن بن الحسین السکری	۱۶۰	ابوالفضل شاذان بن جوئیل القمی
۱۶۶	ابی یعقوب یوسف جوینی	۱۵۱	ابوالفضل محمد عبداللہ
۲۳۳	اجودھیہا پرشاد، منشی	۱۳۹	ابوالقاسم اصفہانی، سید
۱۳۶	احسانی	۶۱	ابوالقاسم بن حسین
۲۸۲	احسن	۱۵۲	ابوالقاسم جیلانی
۱۱۲	احسن اللہ، خواجه	۵۹	ابوالقاسم رضوی
۱۰۲	احسن اللہ خاں، حکیم	۶۸	ابوالقاسم، سید
۲۳۲	احمد، احمد حسین خاں فرزند ڈاکٹر محمد حسین	۱۷۸	ابوالقاسم علی
۱۹۶	احمد الدین مراد آبادی	۱۳۱	ابوالقاسم محمد حسن الخوانساری
۱۸۰	احمد بن الانصاری الیمینی، شروانی	۱۲۰	ابوالقاسم، میر الخاطب بہ میر عالم
۱۸۲	احمد بن عرب شاہ	۱۶۵	ابوالمنتہی
۱۳۸	احمد جی	۶۰	ابوطالب

۲۳۹	ارمان، جنم علی متر	۸۳	احمد دین، مولوی
۶۶	اسحاق جو پوری	۵۹	احمد حسن شیرازی، آغا میرزا
۳۰۹، ۱۹۷	اسماعیل	۱۵۵	احمد حسن خاں
۲۲۳، ۲۲۲، ۲۲۱، ۲۲۰	اسمٹھ، برنارڈ	۳۰۳، ۲۶۰	احمد خاں صوفی
۲۲۱	اسمٹھ، ہیملٹن	۶۰	احمد خوانساری، سید
۲۵۷، ۲۳۰، ۲۰۶	اسیر، مظفر علی خاں	۱۹۰	احمد سلمان شاہ بہادر گورگانی، میرزا
۲۹۸	اشرف	۳۰۹	احمد، سید رئیس حاجی گنج
۱۱۶	اشرف الدین احمد، مولوی سید	۹۰	احمد شروانی وقار، میرزا
۲۳۱	اشرف بیگ	۱۵۰، ۱۰۸	احمد، شیخ
۲۸۱	اشرف صبوحی	۷۰	احمد علی احمد
۲۶۰	اشرف، منشی محمد صادق حسین	۲۲۹	احمد علی چنیونی، حکیم
۱۷۹	اشرف واسطی، سید	۱۹۹	احمد علی محدث سہار پوری، مولانا
۲۳۷	اشک، خلیل علی خاں	۲۱۳، ۱۹۲	احمد علی، مولوی سید
۱۷۹	اصفہانی	۱۱۱	احمد منوچہری
۲۷۳	اعتقاد خاں	۲۱۲	احمد، مولوی شیخ
۲۸۳، ۲۸۳	اعظم بیگ، میرزا	۳۱۳	احمد یار، میاں
۸۰	اعظم معتمد الدولہ فرہاد میرزا، شہزادہ	۱۵۹	اختر، شیخ
۲۳۶، ۲۳۵	افسوس، شیرینی	۱۱۱	اختر، محمد صادق
۲۶۰	افسوس، مفتی محمد اکرام اللہ	۲۵۶، ۲۵۵، ۷۲، ۶۲، ۵۷	اختر، واجد علی شاہ
۳۱۰، ۱۳۰	افلاطون، حکیم	۱۳۶	اخون شیر محمد
۱۸۹	اقبال شن، پنڈت	۱۰۶	اخوند درویش
۲۰۲	اکبر حسین، منشی سید	۱۳۵	اخوندزادہ صاحبزادہ
۱۵۶	اکبر خان محمدی، مولوی	۶۸	اردبیلی
۲۸۹	اللہ بخش	۱۹۷	ارشاد حسین رامپوری، مولوی
۸۳	الہ دین، حکیم	۲۹۹	ارشاد علی، سید

۱۸۲	الواقدی	۱۲۸	الہی، حکیم و مؤید
	امام الدین ڈسکوی، مولوی والد محمد	۱۹۷	الہی بخش بڑا کری بہاری، مولانا
۲۹۶	فیروز الدین	۱۳۹، ۵۱	الہی بخش فیض آبادی
۸۳	امام الدین پاکپتی، حکیم	۲۰۲، ۱۳۷	الہی بخش، مولوی
۸۶	امام الدین، حکیم	۱۵۰	ابخاری
۱۹۵	امام اعظم	۱۸۰	البیرونی، ابوریحان
۱۱۲، ۱۰۵، ۱۰۴، ۹۱، ۹۰، ۷۵	امام بخش صہبائی دہلوی	۱۶۹، ۱۳۸	الفتنازانی، سعد الدین بن عمر القاضی
۳۰۵، ۲۰۶، ۱۹۰		۱۷۷، ۱۷۶، ۱۷۰	
۳۵۶	امانت لکھنوی	۱۵۰	التقی التقی، السید
۱۱۳	امام بخش، مفتی	۱۵۳	البحر جانی، سید شریف علی
۹۳	امجد بدایونی	۱۵۷، ۱۵۵، ۱۵۴، ۱۳۹	الحلی، شیخ نجم الدین
۶۲	امجد علی شاہ (شاہ اودھ)	۱۳۳	الراوندی، القطب
۱۸۸	امداد امام، حکیم مولوی سید	۱۳۳	انزری کل
۲۵۸، ۲۵۷	امداد، سید امداد علی خان نقوی	۱۸۱، ۱۳۲	السیوطی، جلال الدین
۳۰۱، ۱۶۰	امداد علی خان، مولوی سید	۱۳۸	الصدوق، الشیخ
۲۳۱	امراؤ سنگھ، لالہ	۲۸۵	الطاف حسین، سید
۸۵	اموجان	۱۳۲	الطبرسی، ابوعلی
۲۲۱	امولک رام، لالہ	۱۸۱	العقی
۲۵۸	امید، مولوی سید محمد جعفر	۲۳۰، ۱۱۵	الفت حسین موسوی، سید
۲۰۰	امیر باز خان سہارنپوری	۲۷۹	الغفثن
۷۵	امیر حیدر حسینی بلگرامی	۲۲۱	الکزنڈر، سی ڈبلیو ڈبلیو
۲۶۸، ۲۶۱	امیر مینائی	۱۷۸	اللوزعی الامعی المشہور ابوالعکبری
۷۱	امین الدین، مولوی	۱۹۷	ام زرع
۶۷	امین طہرانی، ملا	۱۹۳	امداد علی، سید
۲۲۶، ۲۰۳، ۱۸۷	انعام علی، مولوی	۱۹۷	امداد اللہ تھانوی چشتی، مولانا حاجی

۱۷۳	برجندی، مولانا	۲۹۹	انوار الحق، مولوی
۲۸۴	بروس	۷۳	انشاء اللہ خاں آتشا
۱۰۷	بروننگ، کالن اے۔ آر	۵۳	انتہت رام، دیوان
۱۱۶	بزرگ شاہ لاہوری، سید	۲۵۲	اوج، میرزا محمد جعفر
۲۶۴	بشیر الدین احمد، مولوی	۱۷۱	اوحہ الدین بلگرامی، مولوی
۲۵۳	بشیر، سید بہاء الدین نمبرہ شاہ نصیر	۱۰۳	اوحہی کرمانی
۳۰۹	بشیشتر ناتھ، پنڈت	۱۳۷	اہل اللہ، مولانا شاہ
۲۹۶	بلاقی داس، منشی	۱۰۳	اہل شیرازی
۲۷۰	بلانفرڈ، ہنری	۳۰۸	آٹھیسن، سرچارلس
۲۰۲	بلنٹ، ولفرڈ اسکاون		ایرج جی بن سہراب جی الملقب بہ
۲۷۲، ۲۷۱	بلوخمین، ایچ	۱۲۸	مہرجی رانا
۱۲۴	بلونت سنگھ، راجہ	۱۳۰	ایکسوس، پادری
۲۲۳، ۲۰۹	بنسی دھر، پنڈت		
۶۳	بوالخیر احمد بخش	ب	
۱۳۶	بوصیری	۱۵۴	باقر سبزواری
۸۸	بوہلر، موسیو	۱۲۰	باقر طہرانی، میر
۱۲۸	بہرام رستم نصر آبادی، میرزا	۳۰۴، ۲۹۹	باقر علی، مولوی میرزا
۱۰۴، ۸۹	بیدل، عبدالقادر	۲۲۲	بٹالیہ رام، لالہ
۲۶۵	بیدل، مولوی میرزا بیگ دہلوی	۳۰۸	بٹلر
۲۳۳	بیرک، جان	۱۳۷	بحر سخاوت
۲۴۵	بینٹ		بدر الدین خان، خولجہ عرف خولجہ
۲۲۹	بیلی رام	۲۴۳	امان دہلوی
۲۳۱	بیلیو، ایچ۔ ڈبلیو	۱۴۴	برج اندرسوائی، مہاراجہ
۲۶۰	بیٹار، حکیم جعفر علی	۱۹۰	برج لعل، منشی
۷۵، ۷۴، ۷۱	بہار، نیک چند	۲۹۳	برج ناتھ، پنڈت

ت	۱۷۳	بہاؤ الدین
۲۳۰	۸۲	بہاء الدین، شیخ
۲۹۶	۱۱۴	بہشتی شیرازی، ملا
۱۵۸	۱۲۰	بیہقی، ابوالفضل
۸۴	۱۰۰	بھگوان داس
۲۲۳	۲۹۴، ۲۹۳	بھگت رام، پنڈت لالہ
۱۱۱	۱۴۴	بھوانی پرشاد
۳۰۵	۳۱۰	بھیرون پرشاد، ماسٹر
۲۱۷		تیج رام، پنڈت
ث	پ	
۲۸۱	۳۰۸	پارتی
۲۴۲	۲۳۲	پارکر، ای۔ ڈبلیو
۲۲۵، ۲۲۰، ۲۱۹، ۲۱۷، ۲۱۶	۲۱۶	پاسک، اڈورڈ
۲۱۱	۱۹۰	پر بھودیال حکیم
۱۲۶	۱۹۱، ۱۹۰	پر بودہ چندراودے نانک
	۲۷۳، ۱۰۰	پر تاپ سنگھ، سردار
	۱۵۷	پرنسپ، جیمس
	۱۰۸	پروین، ابوالقاسم
	۲۳۲	پلفرڈ، رسل۔ آر
	۶۲	پناہ علی واثق
	۲۳۰	پوول، بیدن
	۲۸۲، ۱۴۷، ۷۹	پیارے لال، ماسٹر
	۶۷	پیر علی رسول پوری، مولوی سید
	۱۳۹	پیر محمد خان
ج		
۵۲		جامی، عبدالرحمن
۶۵		جان عالم (واجد علی شاہ اختر)
۷۲		جانسن، ایف

۲۸۴	چرنجیت لعل، رائے بہادر منشی	۲۲۸، ۱۷۶	جعفر علی
۷۷	چندر ناتھ، بابو	۸۹	جعفر قریب دانی، میرزا
۲۸۵	چنگ، ایف۔ سی	۱۷۰	جلال الدین
		۵۲	جلال الدین محمد ابن سعد دوانی
		۱۳۰	جلال الدین میرزا پور
۶۵	حاج زین العابدین شیرازی	۲۵۷، ۲۳۹	جلال، ضامن علی لکھنوی
	حاج نور میری، صاحبزادہ مسکن بہ	۱۲۶	جلال طباطبائی
	صاحبزادہ عبدالقادر	۶۳	جمال خوانساری، آقا
	حافظ محمد	۱۲۸	جمشید جی، جی بھائی، سر
۲۵۶، ۲۵۲، ۲۳۹، ۱۰۲	حالی، الطاف حسین	۲۲۸	جنار دہمن جی، پنڈت
۱۷۶، ۶۹، ۶۸، ۶۷، ۶۶	حامد حسین، سید	۱۰۹	جوہی، میرزا
۱۹۸، ۶۹	حامد علی خاں، سید	۲۱۸	جوزف، ریورنڈ
۱۳۴	حبیب احمد دہلوی، مولانا شیخ	۲۶۲	جوش و حکیم، عبدالعظیم
	حسرت، سید دین محمد	۱۹۱، ۲۹۱	جوہر، رائے جواہر سنگھ
	حسن	۱۳۲	جوینی
۶۵	حسن ابن علی الیزدی الحائری	۲۳۱	جہان آرا بیگم
	حسن الدین، فقیر سید	۲۳۰	جیارام، لالہ
۲۶۰	حسن، حافظ آغا جان دہلوی	۱۱۶، ۱۰۱	جیرٹ، میجر ایچ۔ ایس
	حسن دین، فقیر	۶۵	جیکب، مسٹر
	حسن رضوی، آقا عرف میران	۲۸۷	جیند ورام، لالہ
	صاحب نامی	۱۸۸	جیونس، پروفیسر
۲۵۶	حسن، سید		
۳۰۹	حسن علی		
۲۳۷	حسن علی خان، سید	۲۵۱	چراغ علی، مولوی (؟)
۳۰۹	حسن علی خان، منشی	۲۳۹، ۲۱۳، ۲۰۹	چرنجی لال، منشی

۲۶۸، ۲۶۴، ۲۵۷	ذوق دہلوی	۶۹	داؤد میاں
		۲۵۴	دبیر، میرزا
		۱۹۱	دیگی سنگھ، مہاراجہ
۲۶۰	راضی، دیوان ملک کچھ	۳۰۲	دلدار علی، سید
۱۹۳	راچند ر، ماسٹر	۲۲۸	دلیپ سنگھ، ڈاکٹر
۲۹۵، ۲۹۴	رام داس چھبر، منشی	۱۱۲	دیال سنگھ مجیٹھیہ، سردار
۲۰۵	رام سروپ، منشی	۳۰۷، ۲۷۷، ۸۱	دیہی پرشاد رائے، منشی
۲۸۸	رام سنگھ شرما	۱۰۰	دیہی سہائے، منشی
۱۷۳	رائٹ، ولیم	۲۶۹	دین محمد توکل بٹالوی
۸۳	رتن سنگھ بہادر کھنوی	۳۰۷	دین محمد خان
۲۳۲	رجب علی، پادری	۲۳۳	دھرم ناراین، منشی
۵۶	رجب علی حسینی نقوی	۲۰۷	دیوان امر ناتھ اکبری
۳۰۰، ۲۵۸، ۶۶	رجب علی خان بہادر، مولوی سید	۱۹۰، ۱۱۷	دیوان چند، منشی
۱۵۳، ۱۵۰	رجب علی شاہ، سید		
۲۸۶	رحمان علی خان	۷	
۲۲۲	رچرڈ	۲۱۵، ۸۰	ڈک، آر
۳۰۶	رحمت خان، حافظ	۲۸۲	ڈلبوزی، لارڈ
۲۳۳، ۲۳۲، ۲۲۸	رحیم خان	۳۰۴	ڈونپورٹ
۲۰۵	رحیم، مولوی سید رحیم جان	۱۷۵	ڈیرنبرگ، ایم
۲۳۳	رزاق بخش، مولوی سید		
۱۲۳	رستم بن کیقباد، ملا	۷	
۳۰۳، ۲۳۸	رشید الدین خان دہلوی	۱۹۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۶، ۲۱۷	ذکاء اللہ دہلوی، مولوی
۱۹۹	رشید احمد کٹوہی، مولانا	۲۲۵، ۲۲۳، ۲۲۳، ۲۲۲، ۲۲۱، ۲۲۰، ۲۱۹، ۲۱۸	
۱۶۲	رضاسن خان بہادر، مولوی	۲۸۰، ۲۷۱، ۲۷۰، ۲۶۹، ۲۳۵، ۲۲۷	
۹۱	رضا خان افشار، میرزا	۱۶۶	ذوالفقار احمد نقوی، سید

س		۱۶۰	رضا علی میرزا، مولوی
۲۲۳	ساگر چند، ماسٹر	۶۳	رضا طہرانی، حاجی شیخ
۱۲۹، ۱۰۳، ۸۵	سالک، قربان علی بیگ	۱۶۵	رضی الدین
۲۳۵، ۲۲۳، ۲۱۵	سانم، جے	۲۷۵	رعنا، محمد مردان علی خان
۲۷۳	سنوارڈ	۲۶۵	رفعت، نواب مہدی حسن خان
۱۶۰	سخت حسین، سید	۲۵۳	رفیق، شیخ الہی بخش
۲۳۰	سخت، سید فخر الدین حسین	۱۰۳	رفیقین، سعادت یار خان
۲۳۰	سدا سکھ لال، منشی	۲۲۶	روسبو (Roseoe)
۲۷۸	سدر لینڈ، میجر	۲۳۱	روشن علی، سید
۱۶۹	سراج الدین اودھی، شیخ	۲۷۷	رون
۱۹۱	سر پچیت سنگھ	۹۹	رومی، جلال الدین
۲۶۳	سر شام، پنڈت رتن ناتھ	۲۷۳	روزر
۲۳۵	سرور، رجب علی بیگ	۳۰۸، ۲۰۹	ریڈ، بٹری اسٹوارٹ
۲۸۸	سری رام کاستھ ماتھو دہلوی، منشی	۱۷۵	رنیو، ایم
۲۷۰	سمریش چندر، بابو		
۷۰	سعادت علی، منشی سید	ز	
۱۰۰، ۹۹، ۵۲	سعدی شیرازی	۱۸۱	زخاؤ، ایڈورڈ
۲۲۹	سکھ دیال، منشی	۱۱۶، ۱۱۵	زرتاب مشہدی، میرزا
۱۹۰	سکھن لال، منشی	۸۷، ۸۲	زکی ماٹھندانی، میرزا
۱۷۵	سلوٹر و ساسی	۱۶۸	زمنٹری
۲۲۲	سمسن	۱۵۷	زین الدین آملی
	سوز، مولوی عبدالکریم ابن مولوی	۱۵۳	زین الدین تبریز
۲۶۳	امام بخش صہبائی	۳۰۱	زین العابدین، سید
۲۸۹	سوبا نرا		
۱۲۶، ۱۲۵	سوبن لعل		

۱۵۷	شعیب حریفیش	۱۹۳، ۱۹۲، ۱۹۰، ۱۴۲، ۵۵	سید احمد خاں، سر
۱۰۳	شفیق علی خان	۲۹۸، ۲۹۴، ۲۸۶، ۲۸۲، ۲۸۰، ۱۹۵	
۱۹۵	شمس الدین قادری فاضل بنا لوی	۲۳۵، ۲۳۳، ۲۱۰، ۱۸۷	سید احمد دہلوی
۵۳	شمس الدین محمد حسین، حاجی	۹۴	سید امانت علی، مولوی
	شمس الدین محمد، مولوی	۱۹۸	سید حسین، سید العلماء
	شمس الدین بیگ، میرزا	۵۳	سید شریف
	شکر داس، منشی	۷۶، ۷۵	سید عبداللہ، ڈاکٹر
۲۰۸	شوق، مولانا محمد ظہیر نیوی عظیم آبادی	۶۷	سید علی، حاجی
	شہباز، سید محمد عبد الغفور	۱۹۸	سید علی محمد مجتہد
	شہید، غلام امام	۲۶۷، ۱۹۸، ۸۵، ۶۳	سید محمد
	شہت، منشی شامی	۶۴	سیف الدین اوتھارس
۱۳۸	شیخ امتری ابوالحسن القرشی البونی	۱۵۲	سیوطی
۹۸	شیر خان ابن محمد امجد خان لودھی		
۱۱۳	شیر علی خان بہادر، والی کابل		
	شیر ننگ	۲۶۲، ۲۵۹، ۲۳۹، ۲۰۵	شہاد، سید محمد علی عظیم آبادی
۱۰۲	شینتہ، نواب محمد مصطفیٰ خاں دہلوی	۱۰۷	شہاد عجم (؟)
	شیسپین، جان	۹۶	شاہ طہرا ابراہیم
	شیو پ، شاد، بابو	۲۵۲	شاہ جی، منشی احمد حسن معروف بہ حکیم فرقانی
		۲۱۳	شاہ احمد حسین صوفی عظیم آبادی، سید
	شیون، تھ، پنڈت	۲۶۸	شاہ جہان بیگم، نواب
	شیون، رائن، پنڈت	۲۳۸	شاہ ولی اللہ دہلوی
		۲۵۶	شاہ قی
		۲۹۶	شرف الدین محمد
	ص	۱۳۳، ۱۴۷	شرف جرجانی، میر سید
	صاہر		شعری قادری شمیمی، مولوی ابو محمد حسن
۸۵	صادق علی خان، حکیم		

ش

۲۳۲	عاجز، مرزارحیم بیگ	۱۹۱	صادق محمد خاں، نواب (والی ریاست بہاولپور)
۲۹۹	عابد علی لکھنوی	۲۰۶	صبا
۱۳۵، ۱۳۴	عابد، میرزا زین العابدین پشاوری	۱۶۲، ۱۶۱	صدرالدین شیرازی
۱۹۶	عالم الدین	۱۵۱، ۱۵۰	صدوق، الشیخ
۹۳	عالی، ملا گل محمد	۲۸۵، ۲۳۷	صفا، عبدالحی بدایونی
۱۵۶	عباس	۶۶	صفدر حسین امین
۱۷۷	عباس، سید	۱۵۰	صفی الدین
۶۳	عباس علی تبریزی، حاجی	۲۳۹، ۲۳۹، ۲۰۵	صیفا احمد بلگرامی
۱۳۱	عباس، مولانا		
۱۰۸	عباس نشاطی		
	عبد الجلیل اکبر آبادی، منشی ۲۱۷		
	عبدالحق محدث دہلوی، شیخ ۹۸، ۱۳۷		
	عبدالحکیم شاکر، مولوی ۲۱۳		
	عبدالحی، مولوی ۱۲۳، ۱۲۱		
	عبد الرحمن خان ولد حاجی محمد روشن خان ۱۳۱		
	عبدالحق دہلوی، ابو محمد ۲۸۷، ۱۵۳		
	عبد الرحمن ۱۳۸		
	عبد الرحمن شاکر ۱۱۵		
	عبد الرحمن، مولوی ۱۲۵		
	عبد الرحیم بن عبد الکریم صفی پوری ۱۷۹، ۱۶۸		
	عبد الرحیم بن محمد تقی یزدی ۱۸۲		
	عبد الرشید ۷۱		
	عبد الرشید نقشبندی ۲۵۹		
	عبد اسمع رام پوری ۲۶۷		
	عبد الحسین بن ملا محمد علی انخراسانی الطہرانی ۱۶۱		
			ض
		۲۵۹	ضامن علی، مولوی
		۲۵۷، ۱۲۲	ضیاء الدین احمد، نواب
		۱۲۲	ضیاء الدین برنی
		۲۹۰، ۲۲۵	ضیاء اللہ، شیخ
		۲۰۹	ضیاء الدین، مولوی خواجہ
			ط
		۱۶۱	طوسی، نصیر الدین
			ظ
		۱۹۹، ۱۷۹	ظفر الدین، قاضی
			ع
		۲۷۶	عابد حسین انصاری، خواجہ شیخ
		۳۰۰	عابد علی، سید

۲۳۳	عبداللہ جان، مولوی	۱۵۲	عبدالصمد، شیخ
۷۰	عبداللہ خان	۱۳۷	عبدالعزیز بن احمد بن حامد قرشی
۱۵۳	عبداللہ، شیخ بن حاج صالح بحرانی	۱۰۵	عبدالعزیز دریا آبادی
۱۶۱	عبداللہ، مولوی خلف مولوی عبدالحکیم سیالکوٹی		عبدالعزیز، شاہ الملقب بہ شاہ مقبول
۶۱	عبداللہ، مولوی شیخ	۲۵۱	احمد دہلوی
۳۰۰	عبداللہ، نواب سید	۶۵، ۱۳۷	عبدالعزیز دہلوی بن شاہ ولی اللہ
۱۱۶	عبدالواحد	۳۰۳، ۲۰۳	
۷۲	عبدالواسع بانسوی	۱۳۵	عبدالعزیز، ملا
۱۹۵	عبدالودود، منشی	۱۳۰	عبدالعلی، مولوی
۷۲	عبدالوہاب	۱۳۷، ۱۳۷	عبدالعلیم محمد نصر اللہ خان، مولوی
۲۶۶	عبید اللہ سیالکوٹی، مولوی	۱۱۸	عبدالغفار
۱۷۳، ۱۷۰، ۱۶۸، ۱۶۴، ۷۷	عبید اللہ عبیدی، مولوی	۸۳، ۸۲، ۸۱	عبدالغفار، آقا میرزا
۲۰۸		۲۵۹	عبدالغنی، شاہ
۱۱۸	عبیدی، عبدالعلی میرزا احتشام الملک	۱۲۲	عبدالقادر بدایونی
۱۲۱	عقبی	۲۰۳، ۱۶۰	عبدالقادر جیلانی
۶۰	عزیز اللہ خاں	۱۳۵	عبدالقاسم السمرقندی
۲۳۷	عزت اللہ بنگالی	۱۶۷	عبدالقادر ابن عبدالرحمن
۶۷	عزت علی رضوی، مولوی سید	۱۶۶	عبدالقادر، شیخ
۱۶۴	عزیز الدین جمعدار	۲۷۵	عبدالقدوس قدسی، حافظ
۲۹۱	عزیز، میرزا یوسف علی خان	۱۶۲	عبدالکریم، الشریف الشیرازی
۲۶۱	عشرت	۱۱۷	عبدالکریم بن عبدالحمین
۲۰۶	عصمت اللہ، مولوی	۲۹۱، ۲۸۱، ۱۳۱	عبدالکریم، منشی
۲۳۳، ۲۳۱	عطا محمد، منشی	۹۴	عبداللطیف تبریزی
۱۰۱، ۹۷	عطار، فرید الدین	۱۳۹	عبدالمومن
۱۶۹	علاء، ابی البقا، الحسنی اللکھنوی لکھنوی	۱۵۵، ۱۳۵	عبداللہ ابن احمد (حافظ الدین) لکھنوی

۸۴	قاسم علی، ڈاکٹر میر	۲۵۱	فضل اکرم
۱۷۳	قاضی زادہ، میرزا	۱۵۹	فضل امام، مولوی
۹۵، ۹۳، ۷۸	قدرت احمد	۱۵۵، ۱۴۵	فضل حق، مولوی
۲۳۸	قطب الدین اکبر آبادی، حکیم میر	۶۲	فضولی
۱۰۱	قمر الدین خان، منشی	۲۰۶	فقیر، شمس الدین
۱۶۱	قوشچی	۲۸۹	فقیر محمد
			فقیر محمد، مولوی والد مولوی عبداللطیف
ک		۱۲۸	خان بہادر
۱۶۵	کاشغری	۲۲۳	قل، ایڈورڈ
۲۵۹	کافی، مولوی کفایت علی	۷۳، ۷۹، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۲۲۲، ۲۲۷	فلر، میجر
۲۳۱	کالی پرشنو سنگھ، بابو	۲۳۰، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۶۳، ۲۹۰، ۲۹۵	
۲۷۸	کالیہ	۳۰۷	فنوک، ہنری
۲۸۱	کامل قریشی	۳۰۹	فوسٹر، جان
۱۲۰	کاؤس بن سکندر بن قابوس	۱۲۹	فیروز بن کاؤس
۲۰۹	کاہن سنگھ	۲۷۷	فیروز، محمد فیروز الدین
۱۸۰، ۱۷۹، ۱۱۶، ۱۰۱	کبیر الدین احمد، مولوی	۱۲۳	فیروز ملّا بن ملّا کاؤس
۲۵۰	کرار حسین	۱۸۰، ۱۷۶	فیض الحسن سہارنپوری، مولانا
۲۰۰	کرامت علی جوہر پوری	۱۹۸، ۲۶۳، ۲۷۶	
۵۳	کرپارام، دیوان	۲۸۱، ۲۳۹	فیض الدین، منشی
۱۸۹	کرتارام، پنڈت	۱۰۳، ۱۷۲	فیضی
۲۶۹	کرشن لال چودھری، پنڈت	۲۳۷، ۲۳۵	فیلین، ڈاکٹر ایس۔ ڈبلیو
۸۱	کرک پیٹرک		
۶۱	کرم الدین، مولوی	ق	
۲۱۰	کرم چند، منشی	۲۸۶	قاسم علی
۲۱۰، ۱۷۲، ۱۷۱	کریم الدین پانی پتی، مولوی	۸۴	قاسم علی خان بہادر

۱۱۲	کھڑک سنگھ	۲۲۶، ۲۲۸، ۲۳۹، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴	
			۲۸۰، ۲۹۳
گ			
۶۳	گراچی، غلام قادر	۹۰	کریم بن ابراہیم
۲۷۳	گردھاری لال	۸۵	کریم بخش
۲۸۱	گر سنگھ	۸۲	کریش، موسیو
۲۵۲، ۲۳۷، ۱۰۳	گریفن، سر لیل	۸۷	کریش بنگ، موسیو
۲۸۲	گریہم، جی۔ ایف	۲۸۶	کشوری لعل الہ آبادی
۲۷۷، ۲۷۲، ۲۷۱	گلاب سنگھ، منشی	۲۷۸	کلیار
۱۰۷	گل محمد عالی، مولوی	۲۵۷	کلیم، سید نور الحسن
۸۱	گلا ڈون	۲۷۶	کلارک، گاڈفری
۲۳۷، ۲۱۱	گلدرست، جان	۱۵۱	کلینی
۲۰۲	گنیش پرکاش	۱۶۳	کمال الدین محمد بن طلحہ
۲۷۳	گنیش لال، پنڈت	۲۳۲	کنتاکھم
۱۰۷، ۱۰۵	گو بندرام، منشی	۲۳۱	کنور رانی ہرنام سنگھ
۲۸۵، ۲۸۳	گوپال داس، منشی	۱۸۹	کنور سین کانتھ بھٹناگر، منشی
۲۶۲	گوپی چند نارنگ	۲۲۳، ۱۲۶، ۱۱۳، ۱۱۱، ۱۱۰، ۶۳	کنہیا لال، رائے بہادر
۱۹۱	گوہر، منشی گیندن لال		۲۸۳، ۲۳۹
۲۶۸	گویا، فقیر محمد	۲۳۲	کوڑا ایل، منشی
۱۶۸	گنیش پرشاد	۱۲۰	کوکتب، میرزا محمد مہدی خان
۲۳۱	گیتی آرا، بیگم	۲۸۹	کول رام، منشی
		۳۰۲	کیفی، منشی مہانز این
ل		۲۸۱	کیسبل، جی
۲۱۷	لارڈ نر، ڈاکٹر	۲۹۶	کیسن، میتھیو
۲۸۲	لارنس، ایچ۔ ایم	۳۰۸	کین، نور پی

۲۳۶	محسن، محسن علی موسوی	۲۳۲	لازاس، ایڈورڈ جان
۶۳	محسن کاشانی، ملا	۱۱۵	الامعی جرجانی، حکیم
۱۳۸	محقق مجلس	۸۸، ۱۳۹، ۱۷۶، ۱۷۹	لائنٹر، جی۔ ڈبلیو
۱۶۳	محمد (شارح)	۲۷۳، ۲۰۳، ۱۸۸	
۱۲۰	محمد ابراہیم	۲۸۳	لائل، جی۔ بی
۲۵۷	محمد ابراہیم بن شہاب الدین موسیٰ		لطف اللہ النشئی بدریہ المسمیٰ بہ معراج
۱۲۵	محمد ابراہیم جوہری ابن محمد باقر بروی	۱۵۵	المومنین بدرالدین
۱۲۱	محمد ابراہیم، مولوی سید خلف مولانا سید محمد تقی	۹۸	لطف علی بیگ
۱۵۲	محمد ابن مالک		لطف، مولوی حافظ محمد لطف علی
۳۰۱	محمد ابوالحسن سیالکوٹی، مولوی	۲۵۸	خان بریلوی
۱۹۷	محمد ابوالقاسم	۱۳۶	لطف اللہ مہندس ابن استاد احمد لاہوری
۷۲	محمد اسن، مولوی حکیم	۳۰۰	لطف علی خان، نواب سید
۲۰۳	محمد اسن نانوتوی	۲۷۱	کاشمی شکر مسرا
۱۹۳	محمد اشرف علی سلطان پوری، مولوی	۱۷۳، ۸۱	لمسڈن، ایم
۱۶۳	محمد اسلمی (انتھانوی)	۱۶۶	لوکٹ (A. Lockett)
۸۵	محمد اکبر	۲۱۵، ۱۸۷، ۱۲۱، ۱۲۰	لیس، ولیم ناسو
۲۶۸، ۲۶۷	محمد ابی بخش، مولوی		
۲۹۱، ۱۲۶، ۹۹	محمد الدین لاہوری، مولوی	م	
	۲۷۳، ۲۳۸، ۳۱۲	۹۶	ماہر مشہدی، استاد
۲۱۵	محمد الدین، نشئی	۱۰۷	مجیب، محمد طالب حسین
۱۳۷	محمد اسحق، مولانا	۱۳۰	محب اللہ بہاری
۳۰۸	محمد اسماعیل	۲۰۱	مجد الدین فیہ وز آبادی
۱۳۰	محمد اسماعیل ذہبی	۲۶۱، ۲۳۳	مجر وح، میر مہدی
۱۵۵، ۱۲۵	محمد اسماعیل، مولوی	۱۳۲	محسن
۱۶۳	محمد اخوانساری	۱۲۱	محسن الدولہ، نواب

محمد بن عبداللہ بن یوسف ہشام	۱۵۶، ۱۵۵	محمد الشوکانی
الانصاری الحنبلی ۱۳۹	۳۰۶	محمد اللہ یار خان
محمد بن محمد ہمدانی دہلوی ۲۷۵	۳۰۲	محمد امجد علی خان
محمد بن مرتضیٰ مدعو بہ محسن ملقب بہ فیض ۱۱۳	۲۰۹	محمد امجد علی شاہ (شاہ اودھ)
محمد تقی ۱۵۶	۱۴۵	محمد امیر، حاجی
محمد تقی کاشانی، میرزا ۱۲۹، ۱۱۹	۱۲۶	محمد امیر علی
محمد تقی دزون ۵۶	۱۲۴	محمد امیر خان، سید
محمد تقی، سید ۶۰	۱۹۰	محمد اکرام الدین خاں دہلوی، حکیم
محمد تقی، ملا ۵۷	۱۰۱	محمد اکرم ملتانی، مولوی
محمد تقی نوری، شیخ ۵۱	۹۸	محمد باقر، آقا میر
محمد بن عمر ۶۱	۶۵، ۶۳	محمد باقر ابن محمد تقی
محمد بن عمر خورموجی ۱۳۲	۱۰۹	محمد باقر طہرانی، آقا
محمد جلال قزوینی ۱۷۶	۶۳	محمد باقر مجلسی بن محمد تقی
محمد جمال الدین سہنپوری ۵۱	۶۵، ۵۸، ۵۷	محمد باقر، مولوی (والد آزاد)
محمد جمال الدین، مولوی ۳۱۳	۳۰۶، ۲۷۵، ۲۷۴، ۲۲۸، ۱۷۱، ۱۵۹، ۱۱۸، ۱۱۱	
محمد جمال الترقی ۱۶۳	۲۷۵، ۷۰	محمد باقر (نبیرۃ آزاد)
محمد تمیل الدین ۲۴۱	۷۶، ۷۴	محمد بخش
محمد، حافظ بن مولانا بابرک اللہ ۳۱۳	۶۹	محمد بخش، شیخ
محمد حبیب اللہ ذکا ۱۱۵، ۱۱۴	۹۳	محمد بدر الحسن، مولوی
محمد حسن خان ۱۴۱	۳۰۵	محمد بشیر خان، مولوی
محمد حسن خان بہادر، خلیفہ ۱۴۹، ۱۹۳، ۲۸۷، ۳۰۲	۹۸	محمد بلاق، صاحبزادہ سید
محمد حسن خان، سنیع الدولہ ۱۳۲، ۱۱۸	۳۰۵	محمد بلال، منشی
محمد حسن قتیق، مرزا ۷۶، ۷۵، ۷۹، ۸۰، ۹۲، ۱۲۷	۶۹	محمد بن الحسن الموسوی
محمد حسن، مرزا ۶۳	۱۳۸	محمد بن اسمعیل
محمد حسن، منشی ۳۱۰	۱۷۱	محمد بن عبدالرحمن القزوینی

محمد حسن، مولوی	۱۷۲	محمد رمضان آثم سنجریالی	۲۶۹
محمد حسین	۹۵	محمد رمضان، مولوی	۱۹۸
محمد حسین بنالوی، مولوی	۱۹۳	محمد زمان خان	۱۳۰
محمد حسین برہان	۷۱	محمد صحاف، میاں	۱۳۸
محمد حسین، حاجی	۱۷۳، ۱۰۶	محمد صدرالدین شیرازی	۱۵۹
محمد حسین خان	۲۲۹، ۲۰۳، ۱۹۸	محمد صدیق حسن خان بہادر، نواب	۵۵، ۹۱، ۱۳۷،
محمد حسین خان قاجار	۷۶		۱۳۸، ۱۵۸، ۱۶۳، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۷۰، ۱۷۷، ۲۵۷
محمد حسین، سید	۲۸۵	محمد ضیاء الدین خان بہادر شاگرد غالب	۱۲۳
محمد حسین طبرانی کربلائی	۹۷	محمد ضیاء الدین دہلوی	۱۱۰
محمد حسین فقیر دہلوی	۲۵۷	محمد ضیاء الدین، مولوی	۲۲۷
محمد حسین کربلائی	۱۳۰، ۱۲۱	محمد سدید الدین قریشی	۱۵۱
محمد حسین لاہوری، مولانا	۱۶۹	محمد سلیمان شاہ گورگانی، شاہزادہ	۲۸۱
محمد حسین، مولوی	۷۳	محمد شجاع الدین انصاری لاہوری، حکیم	۱۵۸، ۲۳۰
محمد حسین لندنی، میر	۷۶	محمد شائق، مولوی	۲۲۶، ۱۸۹
محمد حسین منشی	۲۸۰	محمد شرف الحسن فاروقی، حافظ	۷۸
محمد حسین، مولوی	۲۳۲، ۲۰۱، ۱۸۸	محمد شریف عرف الہی بخش	۱۸۲
محمد حسین، میر	۸۵	محمد شفیع رضوی، سید	۶۵
محمد رازی، امام	۱۳۲	محمد شفیع، ڈاکٹر مولوی	۲۷۵
محمد رحیم اللہ خان، منشی	۲۳۱	محمد شمس الدین	۱۶۸
محمد رحیم خان کرنالی	۶۳	محمد شیرازی المدعو بہ صدرالدین	۱۳۵
محمد رضا اصفہانی، ابوالقاسم میرزا	۶۳	محمد طاہر	۲۷۵
محمد رضا الموسوی شیرازی	۱۵۸	محمد طیب علی خان، نواب	۱۲۷
محمد رضا ہمدانی	۱۱۳	محمد ظہیر احسن	۲۰۵
محمد رضا خان	۳۰۶	محمد عالم الدین، مولوی	۱۹۵، ۳۱۳
محمد رفعت	۲۸۰	محمد عالم، مولوی	۶۱

محمد عباس، سید	۲۶۶، ۱۰۵، ۶۸	محمد علی خان دہلوی، میرزا	۲۶۲
محمد عبدالحامد دہلوی، مولوی	۲۹۰	محمد علی خان میر واعظ، مولوی	۲۶۶
محمد عبدالحکیم کلانوری، مولوی	۷۷	محمد علی سرور	۱۰۹
محمد عبدالحی صدیقی	۲۷۶	محمد علی سہارنپوری، خواجہ	۱۵۷
محمد عبدالحق، مولانا	۱۵۴، ۱۴۴	محمد علی شاہ (شاہ اودھ)	۶۲
محمد عبدالرحمن	۱۰۷	محمد علی شیرازی، آقا	۱۶۲
محمد عبدالرحیم	۱۶۷	محمد علی شیرازی، میرزا	۶۷
محمد عبدالعلیم انصاری لکھنوی	۱۹۹	محمد علی یزدی	۶۰
محمد عبدالغفار	۲۰۰	محمد عمر، حافظ الملقب بہ شاہ سراج الحق	
محمد عبدالغفار، فنی	۲۵۰	قادری دہلوی	۲۵۱
محمد عبدالغفور	۲۱۰	محمد عمر علی خان	۲۸
محمد عبدالغفور اکبر آبادی	۲۰۱	محمد عنایت اللہ خان، میرزا	۶۶۱
محمد عبداللہ بلگرامی، مولوی	۱۶۹، ۷۴	محمد فائق	۷۶
محمد عبداللہ خان، نواب	۲۴۹	محمد فرید الدین، مولانا	۳۰۰
محمد عبید اللہ	۱۹۵	محمد فیروز الدین، میاں ابن مولوی	
محمد عرفان علی نقوی بریلوی، مولوی سید	۱۰۹	امام الدین	۱۹۴
محمد عظیم، مولوی	۲۹۷	محمد قاسم نانوتوی	۲۰۳
محمد علی	۱۷۸	محمد قاسم بندو شاہ	۱۶۳
محمد علی، آقا بن آقا ابوطالب	۹۵	محمد قریشی فاروقی، حافظ شیخ	۲۲۴
محمد علی انجمنی، السید	۱۵۰	محمد قمر الدین کبوه	۲۵۹
محمد علی انصاری	۱۵۳	محمد قسبی، سید	۵۸
محمد علی بخش علی خان لکھنوی	۱۳۵	محمد کاظم	۱۲۵
محمد علی بیگ، میرزا	۸۵	محمد کاظم، آقا	۱۱۹
محمد علی تاجر اصفہانی	۱۴۰	محمد کاظم، سید	۱۴۹
محمد علی خان بہادر، نواب	۱۰۲	محمد کاظم، فنی بن محمد امین	۱۲۳

۲۵۱	محمد مولانا بخش چشتی نظامی	۳۰۰	محمد کاظم، میر
۸۵	محمد مومن	۳۰۶	محمد کامگار خان
۹۹	محمد مہدی	۲۵۲	محمد کرار حسین روحانی، سید
۱۷۶	محمد مہدی، سید	۷۳	محمد کریم
۱۶۳	محمد ناصر علی آروی	۲۶۷	محمد کریم بخش، مولوی
۱۲۹	محمد نجف علی خان، مولوی	۵۷	محمد کریم خان کرمانی
۱۹۶	محمد نجم الدین آدم پوری	۱۳۵	محمد کلب علی خان بہادر
۲۱۶	محمد نجم الدین، مولوی	۱۰۸، ۵۹	محمد گھلوی، مولانا
۱۳۸	محمد نسیم غزنوی، مولوی	۱۳۰	محمد مبارک، قاضی
۲۰۸، ۲۰۷	محمد نسرت علی خان، مولوی سید	۱۶۳	محمد مجد الدین
۶۱	محمد نظام الدین گجراتی، میاں	۶۳	محمد مجد الدین مجددی الحسینی
۲۵۹	محمد نور حسین	۲۶۸	محمد محسن
	محمد واحد علی بہادر، میرزا المعروف بہ صاحب عالم میرزا	۲۶۱، ۲۶۰	محمد محسن کاکوروی، مولوی
۳۰۳	جی نقد و بہادر	۲۷۶	محمد محفوظ علی کاکوروی، منشی
۲۳۲	محمد وزیر علی خان، حکیم	۲۷۰	محمد محمود حسن
۱۲۳	محمد وحید اللہ، حکیم	۷۸	محمد محی الدین
۳۱۰	محمد بادی	۳۱۳	محمد مسلم، مولوی
۵۳	محمد بادی علی اشک	۱۳۵	محمد معشوق علی، سید
۳۰۳، ۱۶۷، ۹۳	محمد بادی علی، مولوی	۱۳۳	محمد ممتاز علی
۲۵۰	محمد بارون قادر، ڈاکٹر	۲۸۸	محمد مظہر علی خان
۸۵	محمد یقوب	۶۰	محمد مقیم
۳۰۰	محمد یقوب، مولانا	۲۰۲	محمد منصب علی خان
۲۳۱، ۸۵	محمد یوسف	۲۳۳	محمد منصور شاہ خان
۱۱۶	محمد یوسف واعظ	۶۵	محمد منیر، منشی
۱۶۷، ۱۵۵، ۱۱۸	محمد محمود	۱۷۳	محمد موسیٰ الرومی

۱۸۲	معقلہ	۲۳۹	محمود الہی، ڈاکٹر
۳۰۱	مفید، شیخ	۶۱	محمود بن الحاج محمد
۱۳۷	مفتی محمد ابن مفتی عبدالغفور پشاوری (?)	۱۳۶	محمود جو پوری، مولانا
۳۰۵	مقرب علی نقوی حسینی	۹۳، ۹۲، ۸۵	محمود خان، حکیم
۱۹۹	مقصود علی دہلوی، سید	۲۱۳	محمود خان لودھی
۱۳۱	مکفارین، داؤد	۳۰۶، ۱۲۰	محمود غزنوی
۲۲۱	مکنذعل، پنڈت	۲۰۱	محمی الدین
۳۰۸	مل، جان سوارٹ	۲۵۰	مختار بن عبیدہ ثقفی
۶۱	ملا باقر، اخوند	۸۸	مختار شاہ، حاجی
۱۳۵	ملا صاحب مانگی	۱۳۱	مخدوم
۱۳۵	ملا صدر	۶۹	مرد علی
۹۵	ممتاز	۲۶۱، ۲۰۵	مذاق، شیخ احمد حسین خان بہادر
۱۹۳	ممتاز علی دیوبندی، مولوی	۶۱	مرغزی الانصاری النجفی، شیخ
۳۱۳، ۲۲۸	مملوک الاعلیٰ نانوتوی، مولانا	۱۷۵	مرعی مقدسی جنبلی، شیخ
۸۵	منصور بن محمد بن احمد بن یوسف بن الیاس	۶۵	مسکویہ، ابوعلی
۱۰۹	منظور احمد اعظمی، سید	۹۲، ۵۵	مسح الزمان، مولوی
۳۰۷	منزل	۲۰۰	مشاق احمد، مولوی
۲۵۸، ۲۰۶	منیر، اسماعیل حسین	۲۵۳	مشفق خوجہ
۹۳	منیر لاہوری	۱۹۷	مشہود الحق عظیم آبادی، مولوی
۲۹۲، ۲۷۳، ۲۳۱، ۵۷	موتی لعل، پنڈت	۹۷، ۸۶	مشہدی تقی
	۳۰۶، ۲۹۳	۳۰۳	مشیر شاگرد میرزا دبیر
۱۲۰	مورلی، ڈبایو۔ ایچ	۵۳	مصرام داس قابل
۶۳	موسیٰ آقائی اصفہانی، میرزا	۳۰۱، ۲۰۳	مصطفیٰ، سید الملقب بہ میر آقا بن سید محمد
۱۳۷	موسیٰ طہرانی، الحاج	۱۶۶	مطرزی
۷۷	مولا بخش، مولوی	۳۰۰، ۲۰۰	مظہر حسن سہارنپوری، مولوی سید

۲۵۹	واعظ، مولوی محمد واعظ الدین حیدر	۱۳۷	نعمت اللہ
	والر، جے۔ ٹال بائز ۲۸۲	۲۳۵	نعمت خاں اکبر آبادی، منشی
۳۰۵	وصال، حکیم نصر اللہ خان دہلوی	۱۸۳	نصر بن مزاحم المنقری التیمی الملقب بالطار
۱۰۷	وصال شیرازی، مولانا میرزا	۱۲۲	نظام الدین احمد
	وحید الزماں، مولوی ۵۵	۹۸	نظام الدین اولیاء
	وجیہ الدین، مولانا ۱۵۱	۵۱	نظام بخشی، شاہ
	وزیر ۲۰۶	۱۰۲، ۱۰۱، ۵۳	نظامی گنجوی
	وزیر ابو بکر عاصم بن ایوب ۱۷۷	۱۰۸	نظامی، منشی محمد نظام الدین
	وزیر احمد ۲۷۶	۸۳	نواب مرزا صاحب، حکیم
	وزیر سنگھ، ماسٹر ۲۹۱	۲۰۱	نوازش علی، سید
	وزیر علی خان ۳۰۶	۱۳۷	نور الحسن خان
	وزیر علی، میر ۲۳۷	۲۳۷	نور الحسن، سید
	وفا، شیخ عبدالقادر ۲۹۱	۲۹۱	نور الدین
	ولہ نورس کلارک ۸۱	۲۳۰	نور الدین حسن افروز یعنی کنیر پارس
	ولکنسن، ولیم ۲۷۰	۱۵۱	نور الدین علی قاری، مولانا
	ولیا م ریٹ انگریزی ۱۳۷	۶۷	نور اللہ ششتری
	ولیم نیل، طامس ۱۲۳	۱۳۷	نور محمد، مولوی
	ویب، آر ۱۹۳	۶۸	نوروز علی
	۵	۷۹	نوندہ رائے، منشی
		۱۰۶	نہال، منشی کنور چند سہائے
۱۳۰، ۱۲۰، ۱۱۹، ۹۸، ۱۹	ہدایت، رضا قلی خاں	۲۶۲	نیت رام
	بادی حسین خان، سید ۲۰۷		
	بادی بیرواری، ملا ۱۳۹	۰	
	بادی علی خان، سید ۳۰۱	۲۰۶	واجد علی ہوگلووی
۱۷۲، ۱۷۱، ۱۶۹، ۱۶۸، ۱۱۰، ۱۰۹، ۹۵، ۷۹	بالرائڈ، میجر	۳۰۹	واجد بخش، قاضی

۲۸۴	ہتورام
۲۸۳	ہردیال سنگھ، سردار
۲۶۷، ۱۹۱	ہر سرناس
۲۷۳	ہرگوپال کول، پنڈت
۲۷۱	ہری رام، منشی
۲۸۵	ہسٹنگز، اے۔ جی
۱۹۵	ہگنس، گاڈفری
۱۳۱	ہمایوں موسیٰ جبریل
۲۱۱	ہنر، ولیم
۲۱۰	ہوپر، ولیم
۱۲۸	ہوشنگ ہاتریا یزدانی ملقب بہ درویش فانی
۲۲۳	ہیرا اعلیٰ، منشی
۲۳۱	ہیرس، سر ولیم اسنو
۱۲۷	ہیملٹن

ی

۵۴	یسوع مسیح
۱۷۲	یمنی
۹۴	یوسف اوزلی، کرنیل
۱۵۷	یوسف بحرانی
۱۳۲	یونت نیل ترکی

مقامات

		آ-الف	
۱۳۱	انگلیس	۲۵۹	آرہ
۲۶۹	انگینڈ	۲۱۳، ۲۰۶، ۱۰۸، ۱۰۵، ۹۶، ۷۸، ۷۷	آگرہ
۲۸۹، ۲۸۲، ۲۷۸، ۲۶۰، ۲۳۳، ۲۰۹، ۱۹۰، ۶۲	اودھ	۲۳۹، ۲۳۸، ۲۳۱، ۲۲۶، ۲۲۳، ۲۲۰، ۲۱۹، ۲۱۷	
۲۷۷، ۲۷۱، ۲۲۳، ۱۳۱	ایطالیا	۳۰۸، ۳۰۷، ۲۸۰، ۲۳۷، ۲۳۲	
		۲۳۸	آندھراپردیش
۲۶۸، ۲۶۶	بنالہ	۱۰۶	اجنتی دیوی
۲۵۱، ۲۱۴، ۹۳	بدایوں	۲۵۰	اسلام آباد
۱۹۶، ۱۹۵، ۷۷	بریلی	۹۲، ۸۰	اسلامبول
۲۸۹، ۲۸۱، ۲۷۶، ۲۷۲، ۵۱	بجنور	۸۶، ۸۴	اصفہان
۱۳۱	بلجیک	۱۳۱	اطریش (آسٹریا)
۲۳۳، ۱۹۰	بگرام پور	۱۰۱	اکبر آباد
۲۳۱، ۱۰۲	بلند شہر	۱۳۱	المان
۱۳۰، ۱۲۹، ۱۲۸، ۱۲۳، ۱۱۹، ۱۰۱، ۹۸، ۶۳، ۵۷	بمبئی	۲۶۶، ۲۳۵، ۲۲۷، ۲۱۴، ۲۱۳، ۲۱۰، ۲۰۹	الہ آباد
۲۲۸، ۲۰۱، ۲۰۰، ۱۷۸، ۱۶۶، ۱۶۲، ۱۵۷، ۱۳۳		۱۹۵، ۱۹۴، ۱۹۳، ۱۹۲، ۱۱۷، ۱۱۶، ۸۰، ۶۳	امرتسر
		۱۹۹، ۲۲۸، ۲۳۲، ۲۳۰، ۲۲۳، ۲۸۵، ۲۸۷	
		۲۹۱، ۲۸۱	
۳۰۶، ۲۹۲، ۲۷۱، ۲۳۲، ۲۳۶، ۲۱۲	بنارس	۳۱۰، ۲۹۷	
۲۸۶	بنگال	۲۷۸	انگلستان

ج	۱۰۷	بنگلور
۳۱۳، ۲۸۲، ۸۲	۱۸۰	بون
۲۹۰	۲۷۵	بہاولپور
۵۲	۲۶۶	بوہڑہ
۱۰۲	۲۴۸	بھارت
۳۱۳، ۲۸۹، ۲۸۵، ۲۱۲، ۹۹، ۶۱	۶۷۰، ۱۶۵، ۱۶۳، ۱۵۸، ۱۴۸، ۱۳۷، ۷۲	بھوپال
۱۲۹	۲۶۰	بھوج نگر
ج	پ	
۲۸۹	۳۰۹، ۳۰۱، ۲۹۷، ۲۶۲، ۱۶۸	پٹنہ
۲۸۹	۳۰۲، ۳۰۰، ۲۷۳، ۲۰۴، ۱۹۳، ۱۴۹، ۱۲۵، ۱۰۰	پٹیالہ
	۲۶۱	پرتاپ گڑھ
ح	۲۶۱	پریانال
۱۳۷، ۱۳۰، ۱۲۰، ۱۱۳، ۸۳	۲۸۵، ۱۶۷، ۱۳۵، ۱۳۳	پشاور
۲۵۳، ۲۵۱، ۲۳۹، ۲۳۸، ۱۷۲	۲۱۲	پنڈدادن خان
	۲۷۶	پنڈی بھٹیاں
خ	۱۷۵	پیرس
۲۳۱	ت	
و	۱۳۰، ۹۹	تبریز
۱۳۲	ث	
دہلی ۷۳، ۷۲، ۷۱، ۷۰، ۶۸، ۶۶، ۶۰، ۵۵، ۵۳، ۵۲	۲۶۲	ٹونک
۹۵، ۹۳، ۹۳، ۹۰، ۸۵، ۸۱، ۷۶، ۷۵		
۱۱۵، ۱۱۴، ۱۰۷، ۱۰۶، ۱۰۳، ۱۰۳، ۱۰۰، ۹۸، ۹۶		
۱۴۰، ۱۳۷، ۱۳۶، ۱۳۲، ۱۳۲، ۱۲۵، ۱۲۳، ۱۱۷		

۲۳۳،۹۰	روہیل کھنڈ	،۱۴۸،،۱۴۷،،۱۴۶،،۱۴۵،،۱۴۴،،۱۴۳،،۱۴۲،،۱۴۱	
		،۱۵۹،،۱۵۵،،۱۵۴،،۱۵۳،،۱۵۲،،۱۵۱،،۱۵۰،،۱۴۹	
س		،۱۸۷،،۱۷۹،،۱۷۳،،۱۷۱،،۱۶۶،،۱۶۵،،۱۶۱،،۱۶۰	
۲۷۶	ساروکی	،۱۹۸،،۱۹۷،،۱۹۶،،۱۹۵،،۱۹۳،،۱۹۲،،۱۹۱،،۱۹۰،،۱۸۹	
۱۹۶	سر مور	،۲۰۸،،۲۰۷،،۲۰۵،،۲۰۴،،۲۰۳،،۲۰۱،،۲۰۰،،۱۹۹	
۳۰۰	سہارن پور	،۲۲۰،،۲۱۹،،۲۱۸،،۲۱۷،،۲۱۶،،۲۱۳،،۲۱۲،،۲۱۱،،۲۱۰	
۲۹۶،۲۹۵،۲۵۲،۱۹۵،۱۹۴،۱۹۱،۱۹۰	سیالکوٹ	،۲۳۵،،۲۳۳،،۲۳۰،،۲۲۷،،۲۲۵،،۲۲۳،،۲۲۲،،۲۲۱	
		،۲۳۶،،۲۳۵،،۲۳۳،،۲۳۳،،۲۳۰،،۲۳۸،،۲۳۷	
ش		،۲۵۷،،۲۵۶،،۲۵۳،،۲۵۱،،۲۵۰،،۲۴۹،،۲۴۷	
۱۰۴	شاجہان آباد	،۳۰۳،،۳۰۲،،۳۰۰،،۲۹۹،،۲۹۸،،۲۹۶،،۲۹۱،،۲۵۸	
۱۳۲	شیراز	۳۰۹،۳۰۶،۳۰۵،۳۰۴	
		۳۰۰	دیوبند
ط			
،۶۱،،۶۰،،۵۹،،۵۸،،۵۷،،۵۶،،۵۴،،۵۲	طہران	،۷	
،۷۳،،۷۲،،۶۹،،۶۸،،۶۷،،۶۵،،۶۴،،۶۳،،۶۲		۲۹۶،،۱۹۳	ڈسکہ
،۸۷،،۸۶،،۸۵،،۸۴،،۸۳،،۸۲،،۸۱،،۸۰،،۷۶		۲۸۴،،۲۸۱	ڈیرہ اسماعیل خان
،۹۹،،۹۸،،۹۷،،۹۶،،۹۵،،۹۴،،۹۳،،۹۲،،۸۹،،۸۸		۲۸۹،،۲۸۴	ڈیرہ غازی خان
،۱۱۱،،۱۱۰،،۱۰۹،،۱۰۸،،۱۰۷،،۱۰۶،،۱۰۵،،۱۰۱،،۱۰۰			
،۱۲۵،،۱۲۱،،۱۲۰،،۱۱۹،،۱۱۸،،۱۱۷،،۱۱۵،،۱۱۴،،۱۱۳		ر	
،۱۳۹،،۱۳۸،،۱۳۶،،۱۳۲،،۱۳۱،،۱۳۰،،۱۲۹،،۱۲۸		۲۴۰،،۱۳۵،،۱۲۷	رامپور
،۱۵۳،،۱۵۲،،۱۵۱،،۱۵۰،،۱۴۹،،۱۴۷،،۱۴۲،،۱۴۰		۲۰۹	راولپنڈی
،۱۶۲،،۱۶۱،،۱۶۰،،۱۵۹،،۱۵۸،،۱۵۷،،۱۵۵،،۱۵۴		۲۸۵	روتاس
،۱۷۹،،۱۷۸،،۱۷۷،،۱۷۰،،۱۶۹،،۱۶۶،،۱۶۴،،۱۶۳		۲۲۴	روڑک
،۱۸۳،،۱۸۲،،۱۸۰		۱۳۱	روس
		۲۸۶	رہٹک

ک	ع	عثمانی
۱۱۳	۱۳۱	کابل
۲۸۳	۱۷۳، ۱۲۳	عم
، ۷۸، ۷۷، ۷۵، ۷۴، ۷۲، ۵۵، ۵۲، ۵۱	۱۶۳	عرب
، ۸۶، ۸۰	، ۱۵۳، ۱۴۱، ۱۱۵، ۱۱۰، ۱۰۸، ۱۰۳، ۶۳، ۵۸	عظیم آباد
، ۱۰۰، ۹۹	، ۲۶۲، ۲۳۹، ۲۱۴، ۲۰۵، ۲۰۲، ۱۸۸، ۱۷۷، ۱۵۶	
، ۹۳، ۹۲	، ۳۰۹، ۳۰۴، ۳۰۱، ۲۹۰	
، ۹۱، ۹۰، ۸۹	، ۲۷۷، ۲۷۱، ۲۳۱، ۲۲۵، ۲۱۹، ۲۱۸، ۲۱۷	علی گڑھ
، ۸۶، ۸۰		
، ۱۰۳، ۱۰۱		
، ۲۰۰، ۱۹۳، ۱۸۸، ۱۸۲		
، ۱۷۸، ۱۷۰، ۱۵۹، ۱۴۸		
، ۲۰۹		
، ۲۵۳، ۲۳۰، ۲۳۷، ۲۳۶، ۲۰۹		
، ۲۷۵، ۲۵۴		
۳۰۷، ۳۰۴، ۲۹۸، ۲۸۶		
کپورتھلہ	۶۱	عمر چک
۲۸۹، ۲۶۰، ۲۳۱، ۲۲۸، ۱۹۴، ۱۰۷		
کراچی		
۱۲۳		
کشمیر		
۲۷۳، ۲۶۹		
کلکتہ	۲۸۲، ۱۹۲	غازی پور
، ۹۸، ۹۴، ۸۱، ۷۳، ۷۱، ۷۰، ۵۷، ۵۶، ۵۴، ۵۲		
، ۱۶۲، ۱۵۷، ۱۴۰، ۱۲۶، ۱۲۳، ۱۲۲، ۱۲۰، ۱۱۶، ۱۰۱		
، ۱۸۰، ۱۷۹، ۱۷۶، ۱۷۴، ۱۷۳، ۱۶۷، ۱۶۶، ۱۶۳		
، ۱۸۱		
، ۲۳۵، ۲۳۵، ۲۱۵، ۲۱۱، ۲۰۸، ۲۰۷، ۱۸۷، ۱۸۱		
، ۲۳۹		
، ۲۹۱، ۲۸۷، ۲۷۰، ۲۵۹، ۲۵۶، ۲۵۵، ۲۳۹		
کب	۳۱۳، ۲۹۱، ۲۸۶، ۲۱۵	فیروز پور
۳۱۳		
کھاریاں		
۳۱۳		
گ	ق	قاہرہ
سجرات (پاکستان)	۱۳۸، ۱۳۱	قسطنطنیہ
۳۱۳، ۶۱	۱۷۰، ۱۵۸، ۱۳۸، ۱۳۷	قصور
گوجرانوالہ	۲۲۹، ۲۱۵، ۵۵	قفقاز
، ۶۹، ۱۱۷، ۱۹۱، ۲۵۲، ۲۶۶، ۲۷۱، ۲۷۶	۱۳۱	قنوج
، ۱۸۹	۲۸۶	
گورکھپور		
۳۰۷		

ل

،۲۳۷،۲۳۴،۲۳۳،۲۳۰،۲۲۵،۲۰۹،۲۰۸،۲۰۶

،۲۳۷،۲۳۶،۲۳۴،۲۳۳،۲۳۲،۲۳۱،۲۳۰،۲۲۸

،۲۶۶،۲۶۴،۲۶۳،۲۶۱،۲۵۷،۲۵۴،۲۵۳

،۲۷۸،۲۷۷،۲۷۶،۲۷۵،۲۷۳،۲۶۹،۲۶۷

،۳۰۲،۳۰۰،۲۹۹،۲۹۸،۲۹۶،۲۸۶،۲۸۰

۳۱۰،۳۰۳

۲۶۸،۱۸۱،۱۷۴،۱۷۳،۸۱

لندن

،۶۶،۵۸،۵۶ (لودھیانہ، لدھیانہ، لدیانہ)

،۲۵۰،۱۹۹،۱۹۸،۱۹۳،۱۵۳،۱۱۲،۱۰۸،۱۰۵،۶۷

۳۰۶،۳۰۵،۳۰۳،۳۰۲،۳۰۱،۲۵۸،۲۵۷

۱۲۳

لوہارو

م

۲۰۶

محمود آباد

۲۶۰

مدراں

۲۶۰

مدینہ

۲۶۴،۲۳۷،۱۰۷،۱۰۵

مراد آباد

۲۱۳

مرالہ منگی

۳۱۰

مرزا پور

۷۴

مرشد آباد

۱۸۳،۱۵۷،۱۴۳

مصر

۲۸۶

مکتسر

۱۹۷

مکہ معظمہ

۲۸۴

مٹان

۲۸۶

ممدوت

لاہور ،۶۶،۶۵،۶۳،۶۲،۶۱،۶۰،۵۹،۵۶،۵۵،۵۴

،۸۶،۸۴،۸۰،۷۹،۷۸،۷۷،۷۴،۶۹،۶۸

،۱۰۸،۱۰۵،۱۰۳،۱۰۲،۱۰۱،۹۸،۹۵،۹۲،۸۸

،۱۲۷،۱۲۶،۱۲۵،۱۱۹،۱۱۶،۱۱۴،۱۱۳،۱۱۱،۱۱۰،۱۰۹

،۱۵۴،۱۵۳،۱۵۰،۱۴۹،۱۴۷،۱۴۶،۱۳۶،۱۲۹

،۱۶۷،۱۶۶،۱۶۵،۱۶۴،۱۵۸،۱۵۷،۱۵۶،۱۵۵

،۱۸۱،۱۷۹،۱۷۶،۱۷۴،۱۷۲،۱۷۰،۱۶۹،۱۶۸

،۱۸۳،۱۹۲،۱۹۱،۱۹۰،۱۸۹،۱۸۸،۱۸۷،۱۸۶

،۱۹۳،۱۹۲،۱۹۱،۱۹۰،۱۸۹،۱۸۸،۱۸۷،۱۸۶

،۲۰۴،۲۰۳،۲۰۲،۲۰۱،۱۹۹،۱۹۸،۱۹۷،۱۹۶

،۲۱۶،۲۱۵،۲۱۴،۲۱۳،۲۱۲،۲۱۰،۲۰۹،۲۰۷،۲۰۶

،۲۲۸،۲۲۷،۲۲۵،۲۲۴،۲۲۳،۲۲۲،۲۲۱،۲۱۹

،۲۳۶،۲۳۴،۲۳۳،۲۳۲،۲۳۱،۲۳۰،۲۲۹

،۲۴۴،۲۴۲،۲۴۱،۲۴۰،۲۳۹،۲۳۸،۲۳۷

،۲۵۹،۲۵۶،۲۵۴،۲۵۳،۲۵۰،۲۴۹،۲۴۸،۲۴۶

،۲۷۲،۲۷۰،۲۶۶،۲۶۵،۲۶۴،۲۶۳،۲۶۲

،۲۸۱،۲۸۰،۲۷۹،۲۷۸،۲۷۶،۲۷۴،۲۷۳

،۲۸۹،۲۸۸،۲۸۶،۲۸۵،۲۸۴،۲۸۳،۲۸۲

،۲۹۷،۲۹۶،۲۹۵،۲۹۴،۲۹۳،۲۹۲،۲۹۱،۲۹۰

۳۱۴،۳۱۳،۳۰۹،۳۰۸،۳۰۷،۳۰۶،۳۰۵،۳۰۴،۲۹۸

،۷۱،۷۰،۶۹،۶۷،۶۶،۶۰،۵۸،۵۵،۵۲،۵۱

،۱۰۷،۱۰۶،۱۰۳،۱۰۲،۱۰۰،۸۴،۸۳،۷۶،۷۲

،۱۲۸،۱۲۷،۱۲۶،۱۲۳،۱۲۲،۱۲۱،۱۱۴،۱۱۳،۱۱۰،۱۰۹

،۱۶۸،۱۶۷،۱۶۴،۱۶۳،۱۵۵،۱۴۳،۱۴۱،۱۳۵

،۲۰۵،۱۹۶،۱۸۰،۱۷۷،۱۷۵،۱۷۴،۱۷۱،۱۷۰

میرٹھ ۸۹، ۹۰، ۱۰۳، ۱۲۷، ۲۲۰، ۲۲۶، ۲۳۳، ۲۵۲،

۲۶۱، ۲۵۳، ۲۹۰، ۳۰۵، ۳۰۷

ن

۱۸۹

ناٹھ

۵

۹۳

ہارتفرد

۲۸۲

ہالینڈ

۲۸۳

ہزارہ

۱۱۶

ہوگی

ذخیرہ آزاد کی بعض اہم کتب
کی عکسی نقول

ردیف	عنوان	مؤلف	موضوع
۱	تاریخ اصفہان	مملوکہ سے عینہ اللہ علیہ السلام	تاریخ
۲	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۳	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۴	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۵	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۶	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۷	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۸	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۹	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۱۰	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۱۱	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۱۲	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۱۳	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۱۴	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۱۵	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۱۶	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۱۷	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۱۸	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۱۹	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۲۰	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۲۱	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۲۲	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۲۳	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۲۴	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۲۵	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۲۶	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۲۷	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۲۸	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۲۹	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ
۳۰	تاریخ اصفہان	تاریخ اصفہان	تاریخ

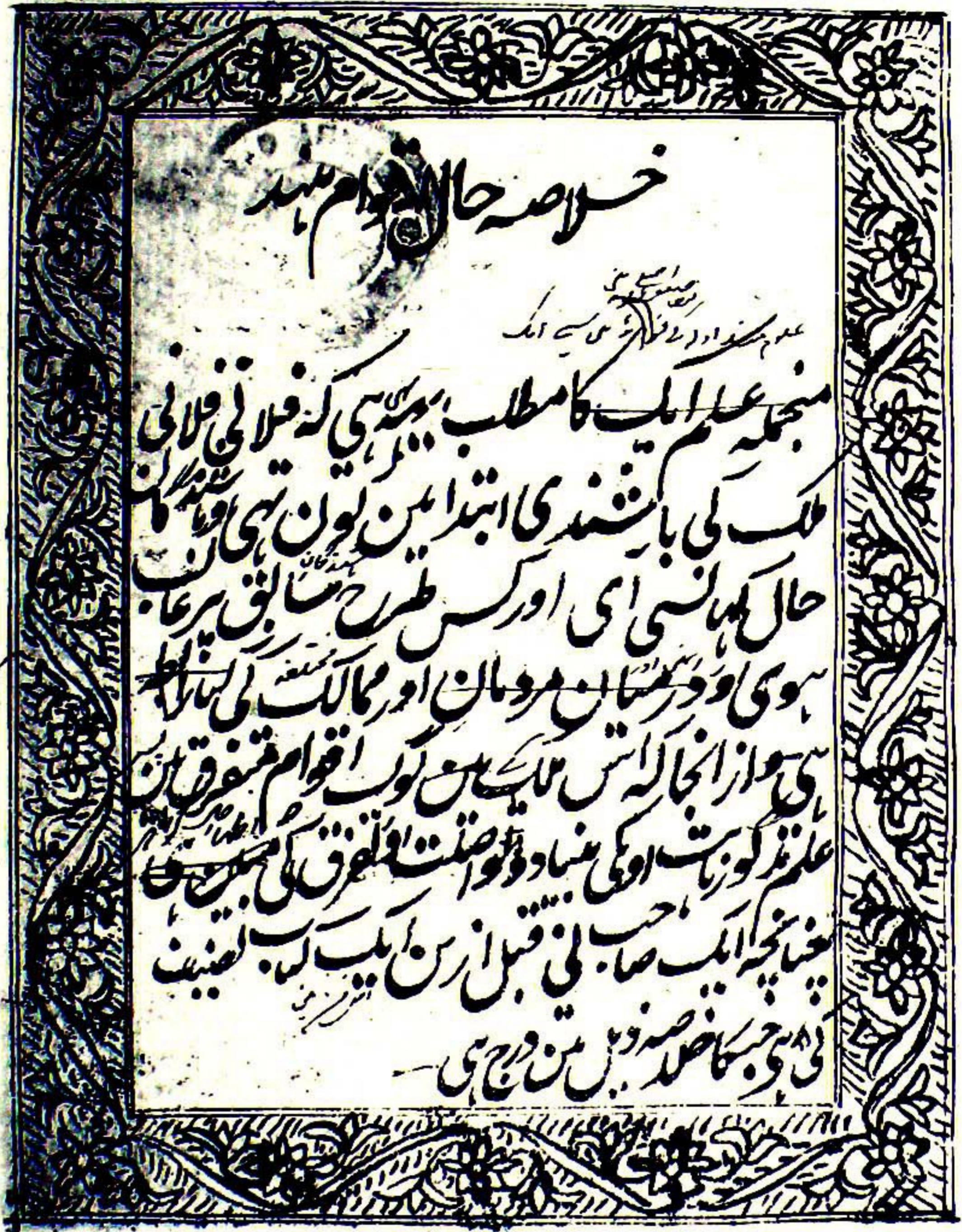
"فہرست مخطوطات و مطبوعات آزاد" کے مختلف پانچ صفحات۔
 یہ فہرست فرزند آزاد، محمد ابراہیم ابرو نے تیار کرائی (مملوکہ آغا سلمان باقر)

نمبر	نام کتاب	نام مصنف	علم	زبان	تصنیف
۹۰	کفر الحسام	زکریا بن علی	حساب	فارسی	حساب
۹۱	شرح و تفسیر کتب		ریاضی	فارسی	حساب
۹۱۱	اصول و مقدمات			"	حساب
۹۱۲	مسائل و مسائل	امام صاحب		اردو	حساب
۹۱۳	ترجمہ بر مقدمات	مولانا صاحب		"	حساب
۹۱۴	مختصر مسائل	مولانا صاحب		"	حساب
۹۱۵	سبب و تفسیر	مولانا صاحب		"	حساب
۹۱۶	حساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۱۷	شرح بر مقدمات	مولانا صاحب		"	حساب
۹۱۸	مذہب الحجاب	آقا میرزا محمد		فارسی	حساب
۹۱۹	رسالہ علم حساب	مفتی صاحب		اردو	حساب
۹۲۰	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۲۱	رسالہ علم حساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۲۲	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۲۳	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۲۴	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۲۵	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۲۶	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۲۷	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۲۸	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۲۹	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۳۰	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۳۱	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۳۲	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۳۳	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۳۴	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۳۵	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۳۶	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۳۷	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۳۸	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۳۹	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب
۹۴۰	مجموع الحساب	مولانا صاحب		"	حساب

نمبر	نام کتاب	موضوع	علم	زبان	سبب
۹۸۲	در معانی و معانی	رزق اولی ما از کوفه	ریاضی	عربی	سبب
۹۸۵	در معانی و معانی	بنده تبتیج نام	"	"	"
۹۸۶	تا کتب کوفه و کوفه	عناهد و کوفه	ادب	"	"
۹۸۷	مجموعه جزایر و جزایر	کواکب	سائنس	"	"
۹۸۸	مجموعه جزایر و جزایر	"	"	"	"
۹۸۹	اشعارات و اشعار	کرم الای	ادب	"	"
۹۹۰	سوی باربان کی برکت	سینه نامه	"	"	"
۹۹۱	سینه نامه	سینه نامه	"	"	"
۹۹۲	شرح سوره و سوره	سینه نامه	ادب	"	"
۹۹۳	سوره و سوره	"	"	"	"
۹۹۴	سوره و سوره	سینه نامه	ادب	"	"
۹۹۵	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۹۹۶	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۹۹۷	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۹۹۸	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۹۹۹	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۰۰	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۰۱	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۰۲	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۰۳	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۰۴	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۰۵	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۰۶	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۰۷	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۰۸	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۰۹	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۱۰	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۱۱	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۱۲	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۱۳	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۱۴	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۱۵	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۱۶	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۱۷	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۱۸	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۱۹	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۲۰	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۲۱	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۲۲	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۲۳	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۲۴	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۲۵	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۲۶	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۲۷	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۲۸	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۲۹	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"
۱۰۳۰	سوره و سوره	سینه نامه	"	"	"

ردیف	نام کتاب	نام مصنف	مجموعہ	زبان	کیفیت
۱۰۲۱	جزلہ فی تفسیر	کواکب	خرافیہ	اردو	بہترین
۱۰۲۲	مزاہبہ تفسیر	نیات برائیل کول	"	"	"
۱۰۲۳	مفتاح الاحقر	کواکب	"	"	"
۱۰۲۴	ماہ ترب الہدیہ	محمد مصطفیٰ علیان	ادب	"	"
۱۰۲۵	تاجہ بجاہ سخاوت	لاہ کتبیا قال	مذہبی	"	"
۱۰۲۶	رسالہ ترمذ	سوزلی	"	"	"
۱۰۲۷	من زمانت کی پہلی قر	سید اہل حق ایتھار	سائنس	"	"
۱۰۲۸	عقائے حق تصاری	محمد کرم بخش	عہدہ	"	"
۱۰۲۹	کریک	منشی حسن علی	ادب	"	"
۱۰۳۰	اندیشہ امانت	"	ادب	"	"
۱۰۳۱	زوالوں میں فروز	"	"	"	"
۱۰۳۲	اردو تقاریر فلسفی	ع۔ ن۔ نادر اس	سائنس	"	"
۱۰۳۳	جہانگیر نامہ	نور محمد بیگ سہروردی	خرافیہ	"	"
۱۰۳۴	ہدایت میں تشریح کوادین	محمد علی گوہر	سائنس	"	"
۱۰۳۵	انتانات کئی جہاں	محمد علی گوہر	ادب	"	"
۱۰۳۶	عقیدہ اظہار	فتح علی خان	ادب	"	"
۱۰۳۷	سارے مذہب میں صفحہ	بروٹو صاحب اردو	ادب	"	"
۱۰۳۸	کریک	"	"	"	"
۱۰۳۹	روشنی اور قلم	سید محمد علی	سائنس	فارسی	"
۱۰۴۰	اردو میں سخاوت	محمد علی گوہر	صفت	اردو	"
۱۰۴۱	نثر المصائر	"	نثر	"	"
۱۰۴۲	ضمانت المروءیت	"	"	"	"
۱۰۴۳	تعمیرت اسلامیہ	محمد علی گوہر	سائنس	"	"
۱۰۴۴	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۴۵	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۴۶	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۴۷	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۴۸	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۴۹	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۵۰	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۵۱	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۵۲	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۵۳	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۵۴	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۵۵	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۵۶	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۵۷	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۵۸	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۵۹	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۶۰	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۶۱	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۶۲	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۶۳	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۶۴	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۶۵	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۶۶	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۶۷	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۶۸	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۶۹	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"
۱۰۷۰	تعمیرت اسلامیہ	"	"	"	"

۱۰۶۵



خلاصہ حال اقوام ہند (سرورق اور ابتدائی تین صفحات)

مولفہ ڈبلیو ایچ ٹال بورٹ۔ مصنفہ جی کائمل

مطبع جیل ڈرہ اسماعیل خان میں چھپا۔ ۱۸۷۰ء

تصحیح بقلم آزاد

جس کی توہین پوشیدہ کی گئی لیکن بیجا ظہاری علم فر
 گو کہ قوم کی عدالت بہت مفید مطلب ہی گوت کہ چور بہانہ کیوں نہ مطالبہ درم
 شائستگی ایک گوت ہمیشہ دوسری گوت میں بیاہ کرتی ہی چنانچہ ^{مکتوبہ ہی اسکی}
 سب گوت کی اصول ایک ہی ہیں ^{بعضی اقوام اپنی اعزاز}
 کی واسطی جو بھی بیجا سخت بتلاتی ہیں کہ ہم اصل میں راجت و غیرہ
 ہی بلکہ کشمیری برہمن اگرچہ یقین ہی کہ وہی سب اقوام ہندو سی
 قدم لو نجیب ہیں ^{تایل میں} کہ ہمارا وطن اودہ ہی اور ہم اوس وقت
 جنوں کی ملک آئی جبکہ کاشٹوپانی دل کو سکھایا
 جیسی ہندو ویسی سمان ہی اپنی اقوام کی فرضی ^{صدا کہ لا حضرت}
 ہی کہ سیمان یا پلو شیروان کی اولاد ہیں
 واسطی ضلع ہندی اقوام کی امور ات ذیل پر لحاظ رکھنا
 چاہی اول بدن کی وضع صورت تین قسم کی مشہور ہے
^{مکتوبہ "ذیل" امانت - جبکہ ہر مہمان اور مضمون}

اول نظر لڑا چاہی کہ نہ ہماری باقوام کسی غلطی بہت ہوتی ہی
 یعنی ایک قوم کی کچھ نام ہوتی ہیں اور متفرق اقوام کا ایک نام ہوتا ہی
 سوای اسکی لوگ قوم و پیشہ کی درمیان تمیز نہیں کرتی مثلاً
 ملک پنجاب میں جت اور منڈیاں ایک ہی ہیں اور بنیادوں کا مدار لوگ ہی مجھی
 ہیں۔ پھر سب مذہب کی غلطی ہوتی ہی ضرور رسم
 ہنود اس طور پر ہی کہ ذات کا نشان ^{ظہور} سقیم ہی لیکن اگر بجا حدت شرع
 محمدی جبکہ لوگ مسلمان ہو جاتی ہیں اور اسپین نکاح کرتی ہیں ^{در میان} در میان
 فرقہ کی رنگ ن گم ہو جاتی ہیں۔ بہرہائے بعضی اقوام مسلمان استفادہ متفاوت
 ہیں جبکہ اقوام ہنود مثلاً چھان اور راجپوت جو مسلمان ہیں ^{بہرہائے} بہرہائے
 اسباب پر ہی لفظ لڑا چاہی کہ نہ تو در میان قوم او کو
 کی تمیز نہیں کرتی ^{بعضی اوقات} بعضی اوقات ^{الذات} الذات
 سی سوال لڑا چاہی کہ تمہاری ذات کیا ہی تو وہ اپنی گوت تہذیب و لغت

ولایتی چینی جیستی و لہجہ وہ ہیں جو اکثر ہندوستان میں ملتی ہیں اس میں لوزہ منجھو
 میں چینی صورت وہی جو درمیان لوگ ہی جیستی کی ہوتی ہے یعنی بال
 سیدی جو رنگ زرد و چشم چوٹی و کھری جیستی صورت
 خوب کی ملک میں اور بعض لوگوں کی درمیان ^{بہ لہجہ} کیا معنی ہے
 ان لوگوں کی ہوتی ہوتی ہے چنانچہ نسبت و موخرہ ازہی لہجہ بال لہجہ
 ہوتی ہیں ^{بعضی الفاظ ایک} دوم زبان
 زبان کی دوسری زبان میں آتی ہیں لیکن ان تمام شبہائی زبان خاص ہیں
 تو یہ دلیل ہے کہ ابتدا میں زبان اقوام متحدہ ہی لغوی نام اعدا و نام اعضا
 مشدد و تہرہ ہونے ناک و غیرہ نام قریب تر شتہ داران و سورج چاند
 الہیاتی و نام ہابرو وغیرہ ^{واضح ہو کہ زبان سنسکرت}
 و ہلوی و لونیائی زبان ہمزورہ و لا باوجود اختلافات علائقہ و اصل
 اور اولی

قصہ نادر

غزنوی خاندان کی ابتدا

سلاطین سامانیہ جو توران اور ایران وغیرہ میں بڑے بااقتدار بادشاہ گزرے ہیں ان میں سے عبد الملک ابن نوح پانچویں بادشاہ کی خدمت میں البتکین نام ایک غلام تھا کہ بادشاہ کو بھان میں لے گیا اور کھا کر اور نقلیں بنا کر خوش کیا کرتا تھا۔ رفتہ رفتہ مجلس عشرت سے نکل کر بارسلطت میں داخل ہوا۔ اور پھر اپنی دانش اور دانائی کی بدولت حاکم خراسان ہو گیا۔ جب عبد الملک مر گیا تو امرائے دربار نے اسے بھی خط لکھا کہ تخت نشین کسکو کرنا چاہئے۔ اس تقدیر کے بارے نے منصور کے برخلاف اسے لاپسی کہ وہ نوجوان یہاں تخت نشین ہو چکا تھا۔ منصور نے اس کا خط دیکھ کر بہت چھتا ب کھایا اور اس کے درپے ہو گیا۔ دشمن ^{بہت} اس کے بھی تاک میں لگے ہیں تھے فوراً اور بازمین طلب ہوئی چنانچہ یہ

آزاد کی "قصہ ہند" (حصہ دوم)۔ مطبوعہ ۱۸۷۲ء۔ آزاد کا تصحیح شدہ صفحہ اول

در کتاب تائیدیه در بیان دیدار از حضرت عظیم علیه السلام
 حضرت عظیم از او جدا شد خطبه مؤلفه کرد و در آن
 گفت الحمد لله الذي خلق ابداننا و اسكنها ابدانها و جعل
 فيها رايحا و جعل فروعها شجر راحة فربما احتسب
 غير ابدانها و انفلتت في غير وقتها فمد جناح علي فرجا
 منه ذلك و السلام صعصوه فاما فريد بن قيس فقلت
 صدقت ان الله خلق ابداننا و اسكن فيها ارواحنا
 و جعل فيها رايحا و جعل فروعها شجر راحة و لكن جعل
 ارجاسها في الكنيف راحة و يحيا المنبر بركة ركنك
 يا اهل قومه انقذوا امرئكم من حياضه فلعنه الله
 و في ابيج الادوار لئلا تخرس في باب الشامة
 انفلتت من زمان و نهر ربح و هو على المنبر فقال يا ايها الناس ان
 خلق ابداننا و جعل فيها ارواحا فاما تلك النكران تخرج
 منهم نقام صعصوه لوصفهم فقال اما بعد فان فروع
 الادوار في المتوحشات سنة و على النابر سبعة و استغوا
 لي و لكم

در کتاب تائیدیه
 در بیان دیدار از حضرت عظیم علیه السلام
 حضرت عظیم از او جدا شد خطبه مؤلفه کرد و در آن
 گفت الحمد لله الذي خلق ابداننا و اسكنها ابدانها و جعل
 فيها رايحا و جعل فروعها شجر راحة فربما احتسب
 غير ابدانها و انفلتت في غير وقتها فمد جناح علي فرجا
 منه ذلك و السلام صعصوه فاما فريد بن قيس فقلت
 صدقت ان الله خلق ابداننا و اسكن فيها ارواحنا
 و جعل فيها رايحا و جعل فروعها شجر راحة و لكن جعل
 ارجاسها في الكنيف راحة و يحيا المنبر بركة ركنك
 يا اهل قومه انقذوا امرئكم من حياضه فلعنه الله
 و في ابيج الادوار لئلا تخرس في باب الشامة
 انفلتت من زمان و نهر ربح و هو على المنبر فقال يا ايها الناس ان
 خلق ابداننا و جعل فيها ارواحا فاما تلك النكران تخرج
 منهم نقام صعصوه لوصفهم فقال اما بعد فان فروع
 الادوار في المتوحشات سنة و على النابر سبعة و استغوا
 لي و لكم

در کتاب تائیدیه در بیان دیدار از حضرت عظیم علیه السلام
 حضرت عظیم از او جدا شد خطبه مؤلفه کرد و در آن
 گفت الحمد لله الذي خلق ابداننا و اسكنها ابدانها و جعل
 فيها رايحا و جعل فروعها شجر راحة فربما احتسب
 غير ابدانها و انفلتت في غير وقتها فمد جناح علي فرجا
 منه ذلك و السلام صعصوه فاما فريد بن قيس فقلت
 صدقت ان الله خلق ابداننا و اسكن فيها ارواحنا
 و جعل فيها رايحا و جعل فروعها شجر راحة و لكن جعل
 ارجاسها في الكنيف راحة و يحيا المنبر بركة ركنك
 يا اهل قومه انقذوا امرئكم من حياضه فلعنه الله
 و في ابيج الادوار لئلا تخرس في باب الشامة
 انفلتت من زمان و نهر ربح و هو على المنبر فقال يا ايها الناس ان
 خلق ابداننا و جعل فيها ارواحا فاما تلك النكران تخرج
 منهم نقام صعصوه لوصفهم فقال اما بعد فان فروع
 الادوار في المتوحشات سنة و على النابر سبعة و استغوا
 لي و لكم



”رسالہ فضائل جناب امیر علیہ السلام“۔ تالیف محمد رضا خان (۱۲۶۳ھ)۔ در مطبع مولوی محمد باقر

المجلد
الاول
الجزء
الثاني

۱. كسبعة السيئات

رسائل اخوند ملا صدرا

فهرست في هذا المجلد من الفوائد ضد الحكماء والمنافقين واليهود والمذمومين محمد الشيرازي المذموم ضد الذين يطالبون بمصحة النجوى المشرحة في التذليل

رسائل
في الرد

رسائل في اقصا الما غير العجوة

رسائل في التنصير ^{١٢٠} ورسائل في سيرة الوجود ^{١٣٢}

رسائل في الفضا والقدر ^{١٢٦} ورسائل في الوفاء والقلبية ^{٢٣٨}

رسائل في ابا بكر العاقبة ^{٢٣١} ورسائل في الحشر

رسائل اخري
اللهم اغفر لنا ما كنا نسينا

بجو محمد
والله

"السبعة السيارة" از اخوند ملا صدرا - مطبوعه طهران - سرورق - مع حواشي بقلم آزاد

قال في رسالة الخلد

بسم الله الرحمن الرحيم

سبحانك اللهم من قديم تقديركم بالقدم وشمس هدية ومن ثم قد وجدنا البقاء والابدية كما
استأثرنا بالوجوب الاحدية والالهية والصمدية واسم غيره بصفتها المحدث والبطالة
كما تصف بسما الفقيصة والامكان كان وجوده في الازل ولم يكن فيكون رسم ولا
ظلاله هو الاصل في الوجود وليسوا شئ زائل وظل ظل ومثل الاكثى ما خلا الله
باطل حتى العقول والعلل وكل شئ ما خلا وجهه الكريم بقران الله الفصحى الارواح
ملاذ فضلا عن الكواكب والافلاك لتناهي الاشواق والحركات الى الغايات المبركة
وجوع نقابصر للعالي والامكانا الى تمام الفواعل وكالسيرات فكل مقرر في شهادته
وعبوره وكل ناقص شتاق ينادى بزوال وجوده موصوفه من يمكن الاوه من شانه
اوسالكت الله الباقى وكل شئ هالغ هو الذي كتب علوه في اعمده وانشاء في
تعالى القول والكلمة والعقدية والحكمة وارجع كل شئ الى يوم القيمة يومها كان
حينئذ الف سنن فطبع اول عالمنا الاسم بالقول والكلام في القلوب عقلية والاشياء
والتمام ثم انشأ باسوان الاعلى كتاب الخلق والتقدير بفهم الحكمة والصورة كما اهل غايات البر
والاحكام ونهاية الحسن والتمام فخلق السموات والارض وما بينهما في ستة ايام كل يوم
كالعلم وادعى فخلق ما امره التشويق النفوس وغربك الاجرام ثم استوى على عرشه

في السموات

التي هي
والذي تجرد في
والذي لا يرد
١٣

الصحف من الوحي
بمؤيدون
المنقضية



الهداية
بسم الله الرحمن الرحيم
والله اعلم
بما في
الكتاب
والسنة
والعقل
والنفس
والقلم
واليد
والقلم
واليد
والقلم
واليد
١٣

NUSKHA I DILKUSHA.

OR

NOTICES AND ~~EXTRACTS~~ **EXCERPTS** FROM THE WORKS

OF URDU POETS.

BY

JANAMEJAYA MITRA.

~~1851~~



Calcutta.

Ganesa Press.

نسخہ دلکشا کی عکس نقل

سیلاب اشک سے نہ لفظ ہر مکان گرا کر قیون میں فل ہی کہ اب آسمان گرا
 بلبل ہوں اسے کاشن نازک بہار کا سوج شمیم گل سے مرا آشیان گرا
 گویا عمارے دست دل زار جھٹ گیا جب کھج سکی نہ آہ تو وہن ناتوان گرا
 جسم ایساری فرقت میں ہمارا اُترا سر پہ رکھ ماتو قدم سے وہیں جھان اُترا
 ٹی تبت۔ ہی مہتاب کو ہم کہتے ہیں ہی غلٹ آپ کے گل تکہ کا بیلا اُترا
 بند بندھانے میں محرم کے کس نے مجھے سلسلہ طرز ہوا دلکی گرفتاری کا
 کات دی بات وہ میں بار سے جب بولا میں بغیر کا دانت مجھے دانت ہوا آری کا
 دیکھ کر عکس دُر دندان کو میں کشتہ ہوا زہر کیا گھولا ہوا تھا موتیوں کی آب ہون
 محض باہن نازد کی دیکھینگ نہانے ہوں اگر ماہیان برے آتش بھینگی آب میں
 رو تھیں اگر منائے تو کو جو تکر ای دل کبھی نہ خاطر دلدار تو رائے
 عشق سے کوئی زمانے میں نہیں سل بھاری لاکھ من سے نظر آتا ہی مجھے دل بھاری
 صانت ہو مجھے ضم جلد کہا مان مرا بے سبب بار کہ ورت سے نگر دل بھاری
 تو سن فکر رسا از خود ہمارا تیز ہی وہ نہیں ہے۔ اس پ جس کو حاجت مہمیز ہی
 فرد دلکی بار مانگے گا تو دیکھلا ینگے ہم مہر داغ عشق سے طیار دست آدیز ہی
 کیا ہی کیفیت دکھاتی ہی ہوا برسات کی جوش پرستی کو لاتی ہی گھتا برسات کی

●●●●●●●●●●

● آبرو نخلص ●

●●●●●●●●●●

نام نجم الدین علی خان عرف شاہ مبارک نبرہ
 حضرت محمد غوث گوالبیری صاحب دیوان غزل و مثنوی کے استاد کامل
 نے مہد میں محمد شاہ فردوس آرام گاہ کے گھوڑے کی تاپ سے وہاں بانی

حواشی "نسخہ دلکش" بقلم آزاد

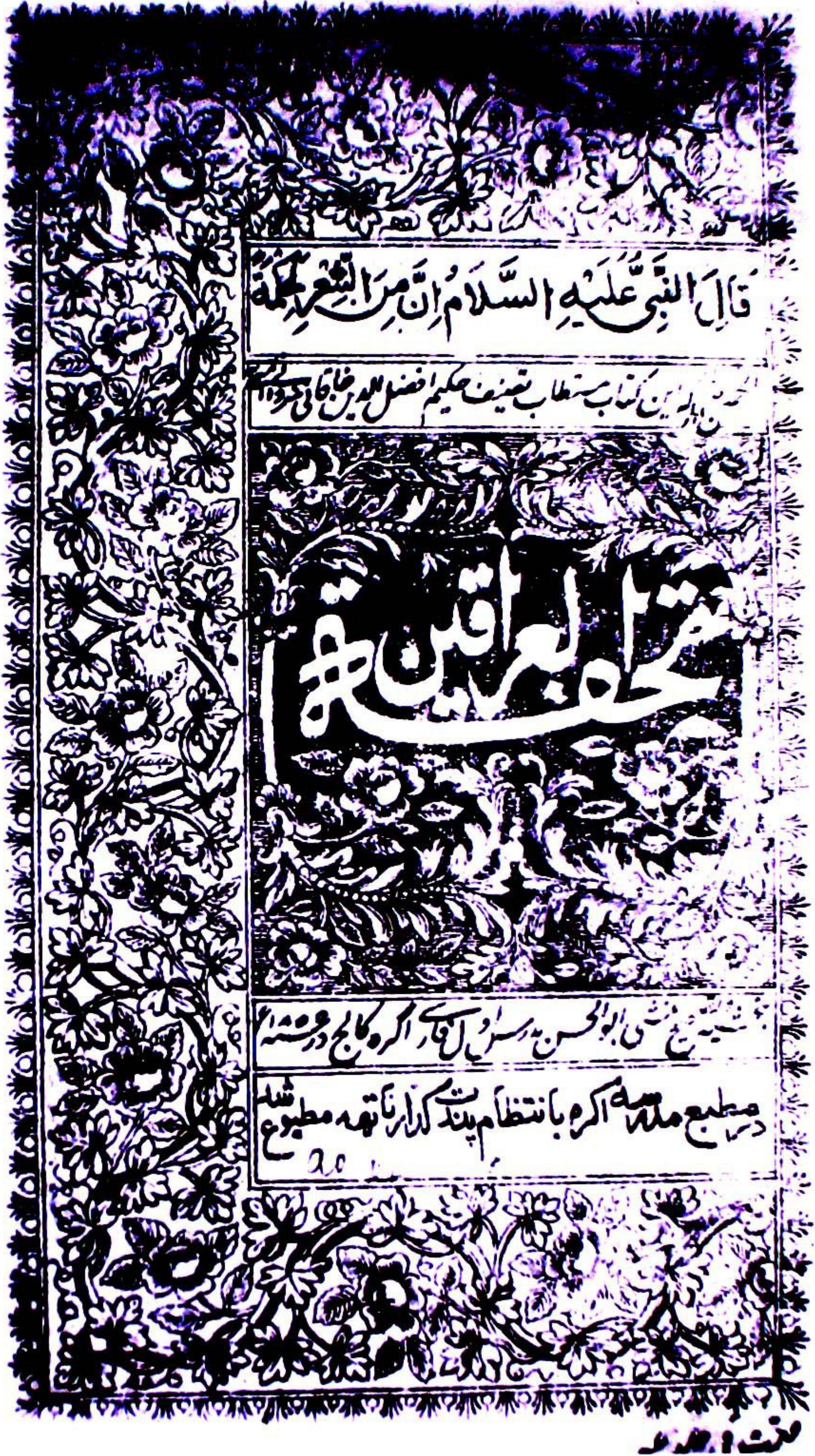
صدیر گائین یار بن گھوڑے سے ہسکو کم نہیں ، بھنگیاں ہین گل نہیں پیشاب ہی شبنم نہیں
 جائے ہگنے کی خاطر شہر سے۔ جسم میا پان کو مددے گوز سمجھے نعرہ شیر نپستان کو
 کپڑے چرکین جب بدلتے ہین عطر کی جائے موت ماتہ ہین

• باب الحما •

• حاتم تخلص • نام ظہور الدین عرف شاہ حاتم شہا ہی پیشہ قدمائے
 ہین باشندے شاہ جہان آباد کے نقل ہی کہ فردوس آرام گاہ کے
 سنہ دویم ہین جب دیوان ولی شاہ جہان آباد ہین آیا اور مشہور
 ہوا حاتم کی زبان قدیم تھی اس واسطے اپنے قدیم دیوان کو رد کر کے دیوان
 نیار بختیہ کا ترتیب دیا اور دیوان زادہ نام رکھا عمر انکی سو برس سے
 زیادہ ہوئی تھی چنانچہ رفیع السودا اور بہت سے شاگرد انکے تھے • اور مصنف نے ان کے
 کردن قربان جی کو اُس گھڑی اُس وقت اُس بل کے
 کہ جس دن جس گھڑی دلدار آدے گھر مرے چل کے
 نفا ہوئے کو آیا ایک جی کس کس کے اب چل کے
 لبون کے پان کے مسی کے اور آنکھوں کے کاجل کے
 جہان کے خوبصورت دیکھہ تجھ صورت کو محفل ہین
 رہے خاموش سب حیرت سے گو باپتہ ہین گل کے
 نہ آدے کیونکہ مجھ کو خواب راحت بستر غم پر
 بصور ہین تمہارے پاؤں گل تائے ہین محفل کے

ترجمہ
 اور مصنف نے ان کے
 کردن قربان جی کو اُس گھڑی اُس وقت اُس بل کے
 کہ جس دن جس گھڑی دلدار آدے گھر مرے چل کے
 نفا ہوئے کو آیا ایک جی کس کس کے اب چل کے
 لبون کے پان کے مسی کے اور آنکھوں کے کاجل کے
 جہان کے خوبصورت دیکھہ تجھ صورت کو محفل ہین
 رہے خاموش سب حیرت سے گو باپتہ ہین گل کے
 نہ آدے کیونکہ مجھ کو خواب راحت بستر غم پر
 بصور ہین تمہارے پاؤں گل تائے ہین محفل کے

حواشی "نسخہ دلکش" بقلم آزاد



"تحفة العراقین" (خاتانی شروانی) مرتبہ منشی ابوالحسن - مدرسہ آگرہ - ۱۸۵۵ء

کتابخانه جامعہ اسلامیہ کراچی

بیتنا فتح سنیا میں نومنا با الحق وانیت خیر الفاتحین *

اس زمان میں آیت قرآن میں بعض حضرات سے اس وقت کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے
 وبتنا اللہ علیہ بالیقین رسول اکرم ما قرآن اور ایک طقت متوسمیں جناب ولینا
 وبقدرانا و سید خیر سلطان العلماء و العزیز زاد امت ہم کی خدمت بطور
 لکھی تھی جو جو کہ خیر خیر الیہ جو اب فرمایا اللہ تعالیٰ وہ جہاں ہو بطریق
 شایع کیا گیا جہاں ایک خیر خیر سزا ہو گا جہاں جی جہاں جہاں جہاں جہاں
 اس وقت کے ہم لکھی آ رہے ہیں کہ سنیا اور جو وہ وقت کے سنیا اور جو وہ وقت کے
 جو جہاں جہاں نظر فرمادہ جہاں ہو کہ اور نو ما توین جہاں جہاں جہاں جہاں
 بیشتر اور نو ما توین جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں جہاں
 اگر کو ایک گزہ میں یا سہا یا سہا کی کا وہ ہے جہاں اللہ والو مسنین

مطبع الہدیہ میں با مقام بندج امدادی جہاں

”رسالہ درحلت متعہ۔۔۔“ کا سرورق اور آخری صفحہ

لکھا کہ وہ اس حقیر کے تالیف سے سزا و جناب قبلا و کعبہ مجتہد لکھنؤ کمال سند حاصل اور قبول
 طبع ہو اور بہت اور تقسیم خود حضرت نے فرمائی کہ ایک سو جناب مولانا حضرت سید احمد داولینا
 خدمت عالی میں بھیجے تھے اوسکی قیمت چہ آنہ ہی قابل و قدر و اسکی قیمت
 اور ایک رسالہ خاص قرأت و تجوید میں بشریح و تصریح خارج بطریقہ تعلیم و تعلم اور حضرت
 و وجوب میں قرأت کے ساتھ و ای جناب حضرت مولانا و مقتدا مجتہد العصر دام برکاتہ مولانا
 جناب حضرت استاذی مولانا مولانا محمد باقر صاحب پیشماز و دو عطا اثنا عشری دام برکاتہم کہ
 رسالہ ہی مقبول و پندیدہ جناب قبلا و کعبہ مجتہد العصر دام ظلہم ہے کہ وہ ان ہی ایک سو رسالہ
 و اسکی تقسیم کے گیا اور حضرت محترم الیہم کعبہ پسند خود تقسیم فرمایا اور جناب مولانا مولانا کو مقبول
 اور شکر میں رقم فرمایا یہ رسالہ بھی قابل وقف و اشاعت و اجر ہی قیمت اسکے چلے روپے
 سیکڑا یعنی فی رسالہ ۴ روپے اناللہ ووفقنا اللہ وجميع المومنین بحمدہ محمد آلہ الطاہرین
 صلوات اللہ وسلامہ علیہ یوم الدین والحمد للہ رب العالمین **تمت**

تاریخ مفسدہ ہم ماہ صفر المظفر ۱۲۴۳ ہجری مقدرہ نبوی مطابق ۱۸ ماہ الکتوبر ۱۸۵۶

روز شنبہ صورت ختم تمام پذیرفت فقط

اللہم اهدنا لکل صراط مستقیم

امین یا رب العالمین

بِذُنُونٍ لِيَطْفِقُوا نَوَارَ اللّٰهِ بِالرَّاهِمِ
وَاللّٰهُ مُتِمِّمٌ نَّوَارِهِمْ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

الحمد لله الملائكة لعالم

راين رساله مشرفه بسوره

صيانة العوام عن السيئات والاثام

بالسيف المسلول على من انكر ان يقدم الرسول^{الملكوت}

عنت سعيده واوان حميده

دوره طبعه در دهلي ارد و اخبار باهتتام بنده

خاكستان حصيلين بتصحيح مواد ام بركايت
نظرون غمرويه

”صيانة العوام عن السيئات والاثام“ - باهتتام آزاد - ۱۸۵۱ء

و از ره و شاد خوی انبسی الی غیر ذلک اگر بتقل آن مبادرت نماید مگر عبادت میشود و این قول
 باین قول بر عیب و ایراد از جهات حرافت **قال الفاضل** انما صلب بعد از آنکه از آنجا که در این
 دین ازین صفت بسیار است و برای نمونه اینکه ذکر شده کافی است تا تحقیق درین باب و این قول
 اینها بر عاقلان روشن گردد و این اصول را در شرح و فروع و غایب است با این که در این
 تالیفات آن یگان نیستن در وجه حدیث از بی بیان از آنکه در این تالیفات در این باب
 از جناب این بزرگواران انبسی کلام اقول و به بنسختین بعد از آنکه در این مسأله است و در این
 و کلام مسافرت تالیفات از در غایت و ثبات و حکام مسائل که ما میگردیم بر این معانی است
 و دلیل عقل و اقوال آمده علم است است و بنیات مسائمت و زیانت اصول مفود آن رساله مسائمت
 سابقه بود و چون در تضعیف و تزئین ایرادات غیر دارد و عقرفات بار در فاضل و غایب است
 و ابطلحات او که در آن مواضع این کتاب که گویا نوشته شده با این وجهی است بطور گرفت و مانند
 افتاب با بعد الهنا بر یکسان روشن کرده که در آنجا که در این مسائمت منزه و در این باب است
 از حقیقت و درستی دارد و تسویلات او که مصدق کرده بقیت کلمات آن چون مؤلف در این
 و شبهاست او که در این باب عنایت و سخن از اینها ملاحظه المودت و در این باب است
 بوده چون غایت از روی با حسن حکمت از نام و بحال به بیت همین مقدار است
 و کلامی که در این باب بود لکن اینجا که بعضی از اخوان صفا و خدایان فبا عت سیدنا حضرت
 عیسی علیه السلام خیر است و جماعت که طبع سقیم و درین سبب از بسوع ابادت و در این باب
 با بیخافت بر چند سستی اینها فاطر طوان میباید و این همان چکر بر آن نه است چون
 اگر کلامی از اینها در شسته از طرفه است انفا نموده بندی از حکام مسائل آنجا
 و اینها در مسائمت خیر تر آید و در بنا بر آنکه در این باب درین جمله نموده است و در این
 و در این باب در این مسائمت در این باب در این مسائمت در این مسائمت در این مسائمت
 در این مسائمت در این مسائمت در این مسائمت در این مسائمت در این مسائمت در این مسائمت

نزهة اثنا عشریة از ابن عنایت اللدخال - جلد نهم - دہلی ۱۲۷۲ھ - آخری صفحہ

Molvi Muhammad Husain

کچھہ بیان اپنی زبان کا

“OUR VERNACULARS.”

A LECTURE

DELIVERED BY

BÁBÚ SÍVAPRASÁD,

BEFORE THE BENARES INSTITUTE.

1868.

—•••••—

جو

بابو شیو پرشار

نے

بنارس انسٹیٹیوٹ کے جلسہ میں کیا

سنہ ۱۸۶۸ عیسوی

—•••••—

BENARES :

PRINTED AT THE MEDICAL HALL PRESS.

1869.

بابو شیو پرشار کے مختصر رسالے کا سرورق جس پر انگریزی میں آزاد کا نام درج ہے۔

History
of
Navigation and Inland discovery
from
Larson's Cabinet
Cyclopaedia
Translated into Urdu

by
Munshi Shikharshad and revised
by Mr Steward of Delhi College

1845
تواریخ بڑی اور بحری

رد صاحب کی کابینٹ سائیکلو پیڈیا سے منشی شیکو پرشاد نے
باصلاح سٹوارڈ صاحب کے اردو میں ترجمہ کیا

۱۸۴۵ عیسوی

ہی اردو اخبار پریس مکان مولوی محمد باقر صاحب واقعہ گزشتہ
خانین باہتمام شہزادہ موتی لعل پرنسٹراؤ پبلشر کے چھاپا ہوا

"تواریخ بڑی و بحری" (۱۸۴۵ء) کا سرورق۔ بہ اہتمام مولوی محمد باقر



”نسخہ کفایہ منصورہ“ (۱۲۶۸ھ)۔ بہ اہتمام مولوی محمد باقر

ان من الشك كتر وان من البيان لسحرا
 دادار جان بخش جان آفرین راتنا کت سنو عظیم الطیر و عجوبۃ الزمان اعنی

کلیات سیدنا شاہد خان

PANJAB
 UNIVERSITY
 LIBRARY,
 ARABIC SECTION

Dated.....

بہ تصحیح تمام و تنقیح مالاکلام بہ عرق ریتیری کار پروازان مطبع

در مطبع دہلی اردو اخبار بہ اہتمام محمد حسین حسین طبع شد

”کلیات انشا“ بہ ہتمام آزاد

وَأَقْرَبُ الصَّلَاةِ وَأَقْرَبُ الزَّكَاةِ وَأَقْرَبُ النَّاسِ لِلَّهِ

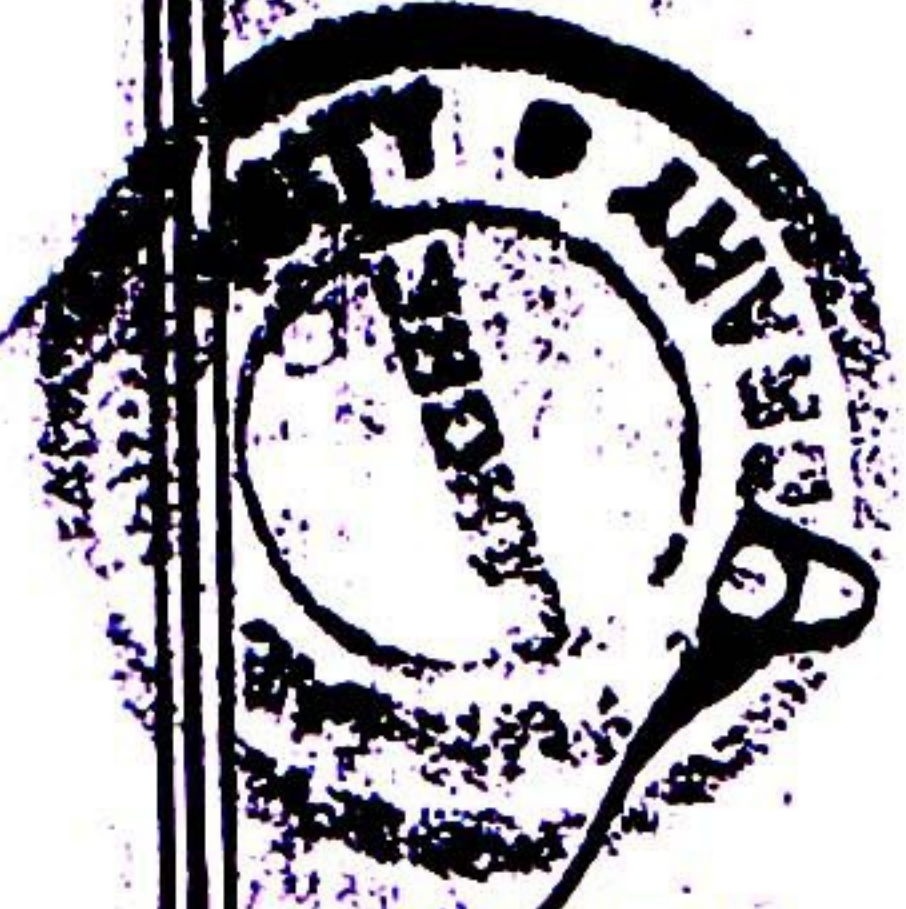
الحمد لله خالق الأرض والسماء وباعل الرجال قوامين على النساء، كما ترجمه رسالہ احکام
النساء تصنیف جناب شیخ مفید رضی اللہ عنہ مشتمل برتبی
احکام و مسائل شریعتی تراویح و مسائل الفتن و تعلقات از کتاب طہارت
ما کتاب و آیات متعلق بمومنات مکلفات زوال اللہ توفیقاً بہن لاجتناب الاعمال
و تفحص اللہ تعالیٰ باعمالہن یوم لا ینفع بنون و لا مال مؤلفہ بہا ل دوم ص
مصطفیٰ و ثمرہ شجرہ ارتضافا من حلیل و غیرہ منیل السید مصطفیٰ
الملقب بمیراقا و ام محمد السامی بید جناب عالی فخر الامام المکملین حجۃ المتقین
مجمع علوم دین مرجع سادات و مؤمنین المقدس الامجد سلطان العلماء الفاضل محمد
ادام لفظہ العالی علی رؤس المؤمنین و اوت السیرات حول الارضین ۹۱۷

بمطبع مجمع بحریہ ناہیہ اصغرین طبع

کتابت خانہ مولانا محمد حسین صاحب برودہ سیرت و سیرت کرامت لکھنؤ
 بانی و مدیر

رسالہ

سلک جواہر



یعنی شرح کل نظم از پرنسٹن کونگریس عربی

مصنفہ

فاضلہ طفرالدین صاحبہ مولانا فاضل قاضی صاحب پرنسٹن کونگریس عربی

جو

عالیجناب میضاب ڈاکٹر جی بلوٹینر صاحبہ در ایل ایڈوکیٹ جسر

وبانی مہمانی پنجاب یونیورسٹی نام نامی پر نامزد کی گئی ہے

نوا میں پیر پور لکھنؤ ہفت روزہ "سید علیہ" مطبعہ کے

قیمت فی جلد ۶/-

"رسالہ سلک جواہر" (۱۸۸۵ء) جو آزاد کو پیش کیا گیا

حکمت طبیعی

اصول علم فیزیک

از تالیفات مقرب الحضرة العلیه

علیخان

معلم توبخانه مدرس سمرقند

متن

چاپ اول

طهران

دواخانہ دولتی

کتابفروشیها علم

۱۲۴۵

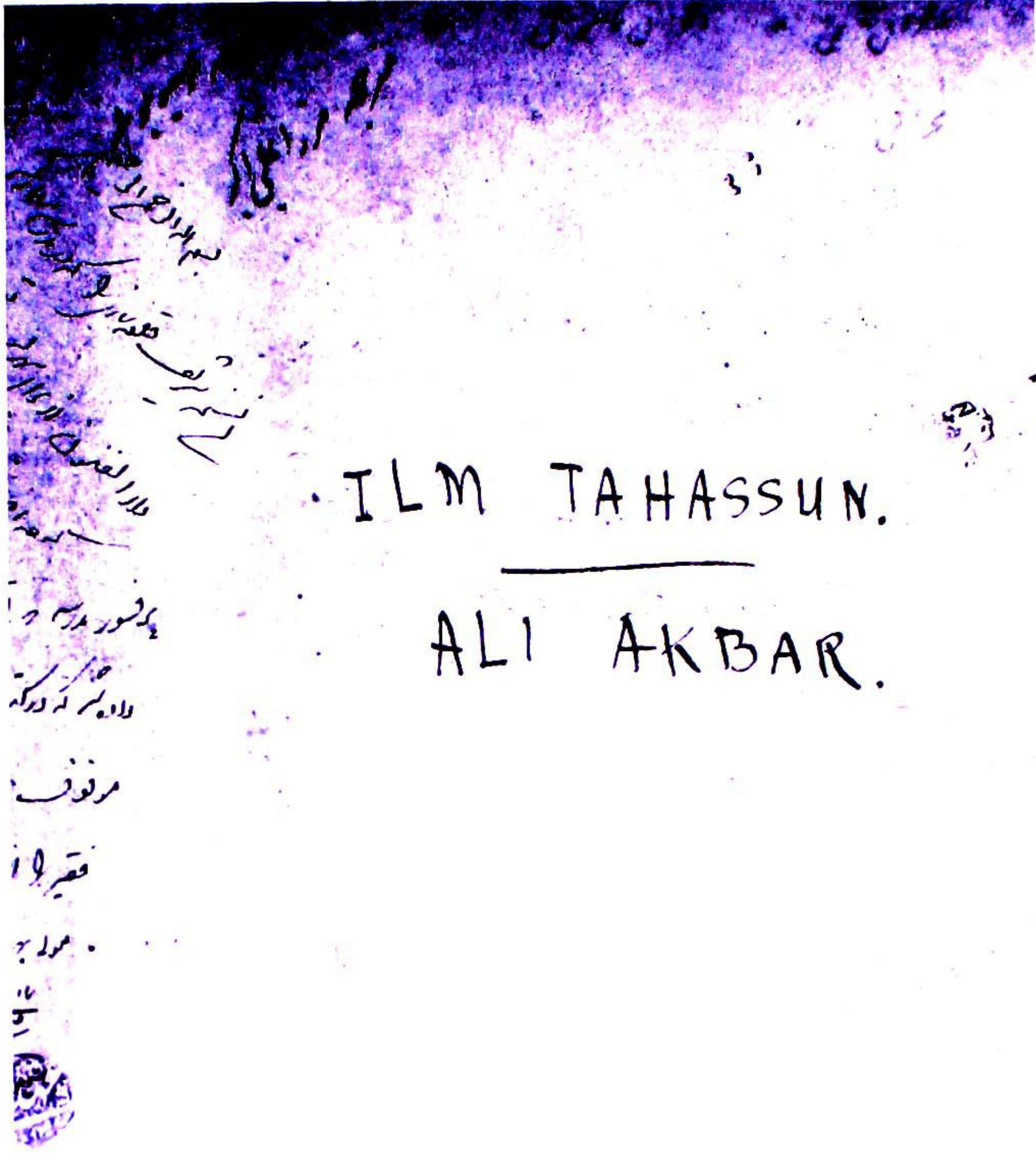
بدون اذن مؤلف کپی رایت ممنوع

ملیست

تهران میں آزاد کو پیش کردہ کتاب کا سرورق

Handwritten marginal notes in Persian script, including the title 'Asul-e-Hikmat Tabii' and 'Asul-e-Physica'.





تہران میں آزاد کو پیش کردہ کتاب "علم تحسن" کا صفحہ اول

کتاب شمس العلماء مولوی محمد حسین صاحب

پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور

پامی مولوی نزد سلیمان بروہن

عجیب ولیکن مبرا است از مور کے

آئینہ روزگار (ناول) مصنفہ احمد حسین احمد۔ لاہور: مطبع شہاب ثاقب ۱۸۸۸ء معنون بہ آزاد

بچہ جنت باق من پامی کداری پدراختہ!

عہتر

آقا من یکدی قیقہ آمدہ بودم از حیدر پیر اسم شہارنو
سوار میثوید پرسیدم زود ہم پروں رفتم

وزیر

پس این غلبیر را چرا انجا اذیاختہ رفتہ!

عہتر

کلیر دستم بود دیکہ اسبہا جو کلیر میگردم ہم
فرا مو شہم شد اینجا ماندہ است

وزیر

بعد چرا نیادی بری

عہتر

ہیچ عقلم ز رسید کہ انجا ماندہ است ہذا وقت آہا ہم
پہ کلیر میگردم

وزیر بہتر و بعد ہتر

رعقت

"تمثیلات" (ڈرامے) مطبوعہ تہران (۱۲۹۱ھ)۔ متعدد صفحات پر آزاد کے حواشی

تو عقلت کجا بود حرامزاده حیدر آقا بشیر ناظر صاحب

کن الاکن باید اینجا چوب و فلک را ہم با خودت

بیا و رسد نفر فراتش ہم از پرون بگو پانید اینجا

فراتش پیرو

مہتر بنا میکند بلزیدن و کریم کنان بگوید

آقا مرا صدق بفرمائید سرخان

وزیر یغیظ ملایم

نفت بگیرد پر سگ

مہتر شیون کن

آقا قربانت شوم غلط کردم کہ خوردم مرا بقبر برد

بخش غلط کرده ام با پدرم با مادرم دیگر هرگز اینجا

پانمیکذا رم

وزیر

خفته شو تخم خرد

در این اثنا آقا بشیر ناظر حیدر فراتش بکدستہ چوب

Handwritten text in Urdu script, likely a ledger or record book, covering the upper and middle portions of the page. The text is organized into columns and contains various entries and notes.

Handwritten text in Urdu script, possibly a signature or a specific entry, located in the middle section of the page.

Station or Destination	Registered Numbers of Packages	Number of Packages	Destination of Goods
6	7	8	Destination of Goods

INDIAN CARRIAGE

The first Eight Chapters from Herschel's Astronomy, the 12th Chapter from Bonnycastle's Astronomy and the Supplement from the Encyclopaedia Britannica, Translated

by
Pundit Ajoodia Pershad,
Teacher of European Sciences,
Delhi College

And the 9th and 10th Chapters from Herschel's Astronomy & the 11th Chapter from Airy's Gravitation Translated

by
Ramchunder
Teacher of European Sciences,
Delhi College,
1848

مولیٰ آئینہ باب کا ہرشل صاحب کی علم ہیئت اور بارہویں باب کا بوئی کیل صاحب کی علم ہیئت سے
کہ کا آئن ٹیکلوپیڈیا برٹینیکا سے پنڈت اجودیا پرساد مدرس علوم انگریزی نے کیا اور
توین اور دسویں باب کا ہرشل صاحب کی علم ہیئت اور گیارہویں باب کا ایری صاحب
کی رسالہ کشش سے راجندر مدرس علوم انگریزی نے کیا
باہتمام پنڈت موتی لعل پرنٹرو پبلشر دہلی اردو اخبار پریس واقع مکان متعلقہ امام بارہہ توفیق
مولوی محمد باقر صاحب علاقہ کڈراعتقاد خان میں چھاپا ہوا
۱۸۴۸ء

علم ہیئت کی بعض انگریزی کتابوں کا اردو ترجمہ۔ مطبوعہ دہلی اردو اخبار (۱۸۴۸ء)

جیسا مدرس ہوگا ویسا مدرسہ ہوگا

اصول تعلیم

مؤلفہ

رام سنگھ شرما

ایکٹرم مدرس ریاست غازی پور

پتہ: سیکشن ۱۰، پورہ، رام پور، ضلع شہینشاہ، مالٹا، مہاراشٹر، ممبئی

۱۹۵۵ء

بایں حقوق محفوظ نہ ہو

کتاب "اصول تعلیم" کا سرورق جس کی تقریظ آزاد نے لکھی

Handwritten text in Urdu script, appearing to be a list or account. The text is written in a cursive style and is partially obscured by a large, dark, irregular stain that covers the lower half of the page. The visible text includes phrases such as "دو روپے", "پانچ روپے", and "تین روپے", which likely refer to monetary amounts. The text is organized into columns, with some entries separated by horizontal lines.

دیوان ذوق کے مسودے پر آزاد کی تصحیحات۔ تین صفحات

دینی برود و کشتی سنگین بر آفتاب صبا
 این کجاست و این کجاست کجاست کجاست
 در وقت بیخوابی کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست

کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست

کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست
 کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست

[The main body of the page contains several lines of handwritten text in Urdu script, which is almost entirely obscured by a large, dark, irregular ink blot or smudge. Only faint traces of the original text are visible through the dark area.]





مکتبہ امیر خسرو، کھیرا-ی آزاد

Department of Persian, Arabic, Urdu and
Islamic Studies, Muhammad Husain Azad Collection,
University of the Punjab, University Library, Lahore.



Edited by

Dr. Iqbal Chaghatai

Department of Urdu

University of the Punjab, Oriental College, Lahore

1999

